سے بھی نکل گیا میں یہ چاہتی ہون کہین مجھے ایسی پناہ ملے کہ جہان میرے رخسارون کی یہ
شرمندگی کی جھلک کوئی نہ دیکھ سکے لیکن تم جو بیگناہ اور پاک صاف ہو تمھین ہرگز اس
راہ گناہ کی طرف قدمزن نہ ہونا چاہیے تم جانتے ہو ای برا چیز مین گنہگار ہون مین خطادار
ہون تم سے بیگناہ اور پاک صاف انسان کے سزاوار نہین رہی - بہتر ہے کہ تم مجھ سے
درگذر کرو میری عصمت برباد ہو چکی (تھرتھرا کر) مین بیگم بنا کر رکھی گئی -
میری زبان سے جب یہ الفاظ نکلے ہین میرے رخسارون اور آنکھون مین سے
دھوئین اُٹھنے لگے تھے اور مین سمجھی تھی کہ یہ امر مجھ مین اور جوان مین ایک مفارقت کی
دیوار کی طرح حائل ہو جائے گا اور پھر وہ میرے ساتھ شادی کا نام نہ لے گا - مگر نہین
اسکے برخلاف ظہور پذیر ہوا ایک دھیمی شریلی آواز میرے کان مین آئی اور وہ یہ تھی
کہ مین تم سے محبت کرتا ہون ای روز تم میری ہوگی -
مین یہ سُنکر نہال ہوگئی اور مین نے اپنے کو اُسکے بازوؤن مین ڈال دیا
میرا سر اُسکے کاندھے پر تھا مین سسکیان بھر بھر کر رونے لگی - اسنے میرے آنسو پونچھے
میرے رخسارون کے بوسے لیے - یہ بوسے پاک وصاف محبت کے تھے وہ بوسے
نہ تھے جو بری محبت سے جوش زن ہوتے ہین -
یہ سب مجھے خواب معلوم ہوا مین نے خیال کیا کہ کیا یہ ممکن تھا کہ ایک پادری ایسا بیگناہ
ایسا پاک صاف اور ایسا پاک طینت مجھ جیسی سے شادی کرنے پر اتنا زور ڈالے
اور یون بعند ہو میرے خیالات مین پریشانی نے اپنا گھر کر لیا طبیعت بولائی ہوئی
ڈانوان ڈول پھر رہی تھی کلیجہ ہاتھون اُچھل رہا تھا سبب یہ تھا کہ ابھی تک تیقن
نہین ہوا تھا کہ آخر او نٹ کس کل بیٹھا -
نوجوان - مجھے اپنے بازوؤن مین لیے ہوئے - ہان روز مین تم سے الفت
کرتا ہون اور تم میری ہوگی -

ملین - اپنے کو اسکے بازوٗن سے علیحدہ کرکے شرمندہ نگاہون سے - کیا تم مجھے حق پر سمجھتے ہو کیا تم جانتے ہو اور یہ بھی تمھین یقین ہی کہ میرے چال چلن اور طرق کے دامن پر کوئی سیاہ دھبہ تو نہین ہی -

نوجوان - نہین کوئی نہین ہی آخری آنسوؤن نے جو تمھارے رخسارون پر گرے تھے انھون نے اگر کچھ تھا بھی تو سب دھو دھلا دیا - تم بالکل پاک صاف ہو -

ملین - تمھارے اس یقین پر کرورون شکریے ادا کرتی ہون - لیکن ای مسٹر ایجنز جس راہ پر تم قدمزن ہو اسکو تم نے بخوبی سمجھ لیا ہی نا - تم سمجھ لو کہ جلدی یا دیر مین مین پہچانی جاؤنگی اور پھر انگلیان میری طرف اٹھینگی کیا تمھارے رخسارون پر خفت کی جھلکی عیان نہوگی -

نوجوان - نہین ای پیاری روز ہرگز نہین - مین دلیرانہ تمام لوگون مین جب تم میرے ساتھ ہوگی یہ کہونگا - بیشک یہ پیاری روز میری بیوی ہی مجھے اس سے جان سے زیادہ محبت ہی اور مجھے اسکو بیوی بنانے کا فخر ہی - خداوند تعالی تائب کی توبہ کو قبول کرتا ہی اور اُسکے گناہ بخش دیتا ہی - وہ بڑا رحیم کریم ہی - قادر مطلق انجیل شریف مین فرماتا ہی کہ جس شخص نے اپنے گناہون سے میری درگاہ مین آکر صاف دل سے توبہ کی مین اُسکے گناہ فوراً بخش دیتا ہون -

یہ سُنکر میرا دل باغ باغ ہوگیا میری آنکھون مین سے دو دریا جاری ہوگئے اور مین ان ہی آنسو بہتی ہوئی آنکھون سے اُس قابل مدح منعم پرست پاک اور مقدس روشن دماغ شخص کی طرف دیکھنے لگی اور یہ کہا - تم فرشتہ کی طرح باتین کر رہے ہو - مگر افسوس تم ایسی دنیا مین رہتے ہو اگر اسکا تم سے مقابلہ کیا جائے تو یہ کہنا زیبا ہوگا -

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

کیا یہ موقع شکر گزاری نہین جسکے لیے تم انصرام کر رہے ہو سچ کہنا تمھین شکر گزاری کرنی زیبا ہی یا نہین۔

نوجوان۔ تمھاری جبس شکر گزاری کا کہ مین نے ارادہ کیا تھا وہ محبت کی طرف پھر گئی یہ محبت ہی ہی کہ جو آپ سے درخواست کرتی ہی۔ ای روزیہ محض ناممکن ہی کہ مین ایک لمحہ بھی یہ خیال کرون کہ تم گنہگار رہو۔

مین۔ نہین یہ مین جرأت سے کہتی ہون کہ گنہگار نہین ہون ہمیشہ میرا خیال نیکی کی طرف رجوع ہوتا رہا ہی آزادانہ اور ایماندارانہ مین اس امر کا اظہار کر سکتی ہون دو برس ادھر جیسی میری طبیعت کا حال تھا مین ہی جانتی ہون کہ ایسے صاف خیالات کی عصمت پناہ لڑکی سطح زمین پر نہو گی۔ مین ایک پھندہ مین پھنس گئی جو ایک شریر آدمی نے بچھایا تھا۔ میری اُسوقت قابل رحم حالت تھی۔ مگر ظالم نے رحم نہ کھایا اور آخر کار یہان تک نوبت پہونچی کہ مین پوری تقصیروار بن گئی اور پھر میری قابل ترحم حالت نہین رہی مین نے اپنے دل مین خیال کیا کہ ای روزیہ تیری تقدیر ہی تجھکو جو کچھ گذرے قبول کرنا ہوگا۔ افسوس یہ کیسا کلمۂ کفر ہی حیف اُس عزوجل قہار کی کیسی بے ادبی ہی کہ اس فحش حالت مین زندگی بسر کرنا اپنی تقدیر کہا جائے ای آرتھر بر اجنبر مین تجھسے ہر ایک بات کی اطلاع دے رہی ہون جب میرا قدم اس راہ خراب مین پڑا ہی مین اُسکو اُٹھا نہ سکی اور آنکھین بند کر کے اُسی راستہ پر قدم زن ہو گی۔ لیکن الحمد للہ مین نے گو اپنی زندگی خرابات مین صرف کی لیکن مجھے امید ہی کہ آیندہ میری یہ نوبت نہو گی اور مین نے اپنا ایسا رفیق پایا ہی کہ جو ہمیشہ بُرائی سے بچنے کا سبب ہوگا۔

نوجوان۔ ای پیاری روز یہ سمجھ لینا کہ میری محبت کو تیری یہ حالت سنکر کسی قسم کا تغیر نہین ہوا۔ مین تجھپر فریفتہ ہون اور تجھکو دل سے چاہتا ہون چونکہ

تم ناخوش ہو اور تمہین زمانہ سے رنج پہونچا ہی تو یہ میرا کام ہی کہ وہ
صورت اختیار کرون جس سے تمہین خوشی ہو اور تم اپنا تمام گذشتہ غم بھول جاؤ

ملین - خوشی مین پھولی نہ سما کر - ای پیارے جب تقدیر نے تیرے ساتھ میری
تقدیر کو منسلک کیا ہی اتنی عرضداشت میری ہی کہ تم کسی انجمن کسی جلسہ مین نہ جانا
اور ہر پبلک مقام پر جانا ترک کر دینا ایسا نہو کوئی پہچان لے اور پھر انگلیان اُٹھین
کہ یہ وہی بیگم ہی جو فلان کے پاس رہی تھی اُسوقت بتاؤ کتنی ذلت ہوگی -

نوجوان - روز تم یہ سمجھ لو کہ ہمین خوش ہونے کے لیے انجمن اور جلسہ کی
ضرورت نہین ہی ہم دونون باہم مل کر اپنی خوشی کا سامان کر سکتے ہین - میرا دل
تم سے اسقدر خوش ہی جہان تم ہو مجھے وہی انجمن ہی وہی باغ ہی وہی
فرحت ہی لیکن مین یقین کرتا ہون کہ تمھاری طبیعت کا بھی یہی حال ہوگا -

ملین - آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کر - ہاے یہ وہ لفظ ہین جنکی کسی لب سے
سُننے کی امید نہ ہوئی تھی یا خدا مین خواب تو نہین دیکھ رہی ہون -

نوجوان - پیاری یہ خواب نہین ہی سب اصل ہی - مین تمھارا ہو چکا - تم نے
سفر کا قصد ملتوی کر دیا ہوگا اپنی زبان مبارک سے فرماؤ تاکہ مین جا کر جو کچھ مین نے
کہا ہی اُسپر فکر کرون -

ملین - ایک بات میرے خیال مین اور آئی ہی اور وہ یہ ہی - آیا تمھین وقوف
تھا یا تم مشتبہ تھے -

نوجوان - تمھاری اُس حالت سے نہ مجھے وقوف تھا نہ مین مشتبہ تھا ہان جب
تم نے خود اعتراف کیا ہی تو مجھے معلوم ہوا ہی -

ملین - پہلے کیا تم نہ چونکے تھے -

نوجوان - مین چونکا کاہے کو تھا صرف غرض یہ تھی کہ کسی طرح تمھاری حفاظت

کیجائے اسی کا مجھے غم تھا۔ مین تم سے محبت کرتا ہون نہ مجھے چونکنا یعنی جہ یہ تکلیف دہ
خیالات تم اپنے دل سے نسیاً منسیاً کردو۔ تم نے جس صورت اور جس حالت مین نہ مجھے
اسوقت پایا ہی ہمیشہ مین تم سے ایسا ہی رہونگا۔ جو میری طبیعت اور محبت اب ہی
وہ مرتے دم تک ایسی ہی رہے گی تو اب اے روز تسلیم۔ کل ہم پھر باہم ملینگے۔

مین۔ اچھا کل ملوئے۔ آتنا اور دریافت کرنا چاہتی ہون کہ کسی قسم کا
افسوس تو نہین ہوا

نوجوان۔ نہین پیاری روز افسوس کس بات کا۔ جو کام مین کر رہا ہون۔
سب نہایت ہی دوراندیشانہ اور سمجھ گئے ہین۔ مین جاتا ہون تسلیم۔

یہ کہکر وہ کھڑا ہو گیا میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لے کر پاک محبت سے بھینچا۔ میری پیشانی
پر بوسہ دیا مجھپر دلی الفت سے ایک نظر کی اور رخصت ہوا۔

اس بیان کرنے کی ضرورت نہین سمجھتی کہ مین نے ارادہ سفر اٹھا دیا اور پھر اپنا بندھا ہوا
اسباب کھول کر رکھوا دیا۔

ایک ماہ گذر گیا۔ یہ گویا تقدیم ماہ جون تھی۔

اس عرصہ مین نوجوان میرے پاس روزمرہ آتا جاتا رہا۔ دن بدن دکھائی دیتا تھا
کہ محبت بڑھتی جاتی ہے۔ خیالات مین کسی قسم کی آلایش نہ تھی وہ ہی صاف اور
غیر مکدر خیالات تھے جو پہلے دن معلوم ہوے تھے۔ اس نوجوان کی محبت پاک صاف
غیر لگاؤ۔ بے آلایش تھی نہ اسکی محبت مین برے اور کمینہ جوشون کی آمیزش تھی
نہ اسکے عشق مین کدورت خیز تصورات شامل تھے بلکہ جو خیال تھا وہ نتھرا ہوا تھا۔

تر دامنی پہ شیخ ہمارے نہ جائیو
دامن نچوڑ دین تو فرشتے وضو کرین

گو میرے پاس روز آتا۔ رخسارون پر بوسے دیتا لیکن نیت بد سے نہ تھا ہم دونون

ہوا خوری کرنے کے لیے ساتھ نکلتے تھے۔ ساتھ بیٹھتے تھے۔ ساتھ گفتگو کرتے تھے۔ وقت اتنی جلد گذرا کہ جیسے خواب مین گذر جاتا ہی۔ مذہبی تھا لیکن تعصب پاس ہو کر نہ بھٹکا تھا جو اسکا دل تھا وہی زبان تھی جو دل مین تھا اُسی قدر زبان پر تھا۔ مین ناظر سے اسکی بابت اور کیا بیان کرون یہ بڑا پاک طینت لائق اور روشن دماغی مذہبی شخص تھا۔

تمام قصبہ مین یہ مشہور ہو گیا کہ ان دونون کے باہم دوستی ہی۔ تمام قصبہ مین یہ چرچا ہونے لگا کہ یہ نوجوان عورت کون ہی۔ یہان کیون آکر رہی۔ اسکی آمدنی کا سلسلہ کیا ہی۔

مین۔ ای پیارے جب تم اپنے معتقدین مین جاتے ہو وہ تم سے میرا ذکر کچھ دریافت کرتے ہین۔

نوجوان۔ جو کچھ اصل مطلب ہی مین انسے بے کم وکاست صاف صاف کہدیتا ہون اور نیز مین نے انھین یہ بھی اطلاع دیدی ہی کہ میری عنقریب روز سے شادی ہو جائیگی سب لوگ تمھاری نیک چال چلنی کا چرچا کرتے ہین اور بڑی قابل تعریف تمھاری حالت سمجھتے ہین اور مین نے بھی یقین دلوادیا ہی کہ روز بڑی عاقلہ اور عصمت پناہ اور حیا پرور لیڈی ہی۔

اس تیقن کا نتیجہ یہ ہوا کہ جب مین بازار مین نکلتی یا گرجہ مین جاتی سب قصباتی عورتین اور مرد مجھے دیکھنے لگتے اور انکی نگاہون سے یہ معلوم ہوتا تھا گویا یہ فخراً مجھ سے ملنا چاہتے ہین۔

مین نے نوجوان براجیز سے ایک دفعہ دریافت کیا کہ یہ لوگ تعجب نہین کرتے کہ مین کبھی انجمن مین نہین جاتی نہ اُسکو آلۂ دل لگی خیال کرتی ہون۔

نوجوان۔ نہین مین نے انسے کہدیا ہی کہ کنبہ کی مصیبتین ایسی آکر واقع ہوئی ہین

کہ اُنھون نے اس نوجوان مس کا دل دُکھا رکھا ہی وہ اپنی طبیعت کا بہلاؤ اسی مین سمجھتی ہی کہ تنہا اپنی اوقات بسری کرے۔

یون مہینہ گذر گیا اور جو دن کہ ہمارے نکاح کا مقرر ہوا تھا وہ آگیا۔ یہ اس تقریب مین ضرور تھا کہ کچھ شہادتین بھی درکار ہوتی تھین ایک شخص اور دو عورتین صرف دُلھن کی طرف سے رسمی معاملات کے لیے ضروری تھین۔ یہ تدبیرین براجیر ہی نے کین۔ اس قصبہ سے تین میل کے فاصلہ پر ایک شخص ڈولی نام رہتا تھا اسکا مکان دیہاتی مکانون مین خوبصورت بنا ہوا تھا یہ شخص پہلے دولتمند خاندان کا تھا لیکن اب گردش زمانہ سے محتاج ہو گیا تھا۔ اس مکان مین صرف تین بہن بھائی رہتے تھے ایک ڈولی اور اسکی دو بہنین۔ ڈولی کی عمر ۳۵ برس کی تھی اسکی آمدنی سالانہ ۲۵ پونڈ تھی۔ بہنین اس سے کئی سال چھوٹی تھین اور صرف اسی پر منحصر تھین۔ یہ شخص نہایت ہی اعلی طبیعت رکھتا تھا مرتے وقت اسکے باپ نے یہ وصیت کی تھی کہ بیٹا تو اپنی بہنون کو اسطرح سمجھیو کہ جیسے والدین سمجھتے ہین۔ یہی باعث تھا کہ اپنی بہنون پر جان چھڑکتا تھا اور صرف انکے لیے تنہا رہتا تھا۔ وہ بہنین بھی اسپر جان دیتی تھین اور انکو وفادارانہ خوشی حاصل تھی۔ انکی حالتین نہ تو خود انھین اجازت دیتی تھین کہ وہ انجمنون مین آکر شریک ہوتین نہ انکی کچھ طبیعت ہی اس طرف میلان کرتی کہ بغیر انجمن کی نشست کے انکو چین ہی نہ آتا۔ یہ عقلمند تھین ہوشیار تھین انھون نے وہ باتین کر رکھی تھین کہ اپنے چھوٹے سے دائرہ مین بآرام و خوشی اپنا وقت گذارین۔

یہ نوجوان جب سے میری شادی ہونے کو ہی گاہے گاہے انکی ملاقات کو جاتا تھا مسٹر ڈولی کی آرتھر براجیر سے بہت محبت تھی اسی محبت کی امید پر آرتھر براجیر نے یہ خیال کر لیا تھا کہ مسٹر ڈولی اور انکا کنبہ میری شادی مین ضرور آکر شریک ہونگے مسٹر ڈولی اور انکی دونون بہنون نے خوشی سے شادی مین شامل ہونے کا

اقرار کیا۔ آرتھر براجیز نے تجویز کیا کہ اسی روز تمھارا انسے تعارف پیدا ہو جائے تو بہتر ہی۔

مین نے بھی یہ بہتر جانا تھا کہ مین انسے تعارف پیدا کرون کیونکہ ان حالات کے ضمن مین یہ بھی ضرور تھا کہ مین انھین اس امر سے بھی آگاہ کرون کہ مین نے اس باعث سے گوشہ نشینی اختیار کی ہی۔ مین انکے مکان پر اپنے آیندہ شوہر نوجوان کے ساتھ گئی۔ نہایت ہی بے تکلفانہ خوشی وشادمانی سے میرا استقبال کیا گیا مین نے انھین حد کے درجہ کا شریفانہ اتحاد دیکھا۔ مسٹر ڈولی کے بہنون کی عمر اٹھارہ اور انیس سالہ تھی۔ یہ خوبصورت نہ تھین نہ عام حالت مین انھین حسین کہہ سکتے ہین لیکن ہان پسندیدہ اور دلچسپ صورتین تھین۔ حسن باطن انمین ایسا بڑھا ہوا تھا کہ جوان کا ظاہر انبناؤ سنگار بھی کرتا تھا۔ انکی صفائے قلب انکی روشن دماغی انکا حسن خُلق انکا بیریا سینہ غرض ان سب اندرونی صفات نے انھین چشم بصیرت مین حسین بنا دیا تھا۔ ان بہنون کا بھائی بھی آلایش دنیوی سے پاک تھا وہ زمانہ کی اونچ نیچ اور مکروفریب جانتا ہی نہ تھا۔ بھولا پن اسکی طبیعت مین کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ یہی باعث باہم خوشی اور خرمی کا تھا۔ تینون کی ایکسان طبیعت تھی۔ مین ساتھ ہی اسکے یہ بھی شریک کرنا چاہتی ہون کہ گو انکے وسائل آمدنی محدود تھے لیکن پھر بھی اپنے غریب ہمسایون کی وہ کچھ نہ کچھ مدد ضرور کرتے رہتے تھے۔

وقت شادی قریب آگیا مجھے کچھ اور بھی تیاری شادی کی بابت کہنا ہی۔

مین پہلے بیان کر چکی ہون کہ آرتھر براجیز میڈو ورائل قصبہ کا پادری تھا۔ مسٹر ڈولی نے اصرار کیا کہ دعوت کا سامان ہم کرینگے۔ نکاح ہونے کے لیے میڈو ورائل کا گرجہ مقرر ہوا۔

نکاح کے ایک دن پہلے مین اپنے مکان سے مسٹر ڈولی کے یہان چلی گئی۔ تاکہ

مقررہ بندوبست کیا جائے ۔ انھون نے میری خاطر مدارات ایسی کی جیسے کہ اپنے پرانے گاڑھے دوست کی کرتے ہین ۔ اور مجھ سے بہت ہی الفت اور بہی محبت سے پیش آئے ۔ مجھے معلوم ہوگیا کہ انھین یہ خبر نہین ہی کہ اسکی پہلے یہ حالت تھی اور اب یہ تبدیل کرنا چاہتی ہی ۔ اسی کے ضمن مین مین یہ بھی کہنا چاہتی ہون کہ یہ سب لوگ میرے کنبہ کی کیفیت سے بھی ناواقف تھے صرف صورت و شکل دیکھکر اتنا جانتے تھے کہ یہ بڑے خاندان کی لڑکی ہی ۔

نکاح کے صبح کی بھی پو پھوٹی ۔ بجاے آزردہ اور ملول ہونے کے مین بہت خوش تھی ۔ میرا دل کا کنول کھلا چلا جاتا تھا اور مین پھولی نہ سماتی تھی ۔ مجھے خیال تھا کہ مین نے اپنی زندگی مین جو جو کچھ مصائب اور آفات اُٹھائے ہین یہ صرف انکا بدلا ب مجھے ملتا ہی کہ مین اپنی آیندہ زندگی بآرام گذارون ۔ مین نے سادے مگر صاف کپڑے بدلے مسٹر ڈولی کی بہن نے کپڑے پہنانے مین میری مدد کی اور اپنے اُسی بھولے پن اور سادے طریقہ سے میری تعریف بھی کی ۔ مین یہ کچھ خودنمائی اور شیخی کی راہ سے نہین کہتی میری شکل و صورت اُس دفعہ بہت ہی خوبصورت معلوم ہوتی تھی ایسی آج تک مین کبھی حسین ہی نہین معلوم ہوئی ۔ وہ شرمندہ صورتی جاتی رہی تھی اور اُسکی جگہ حیا کی روشنی سے میری آنکھین اور رخسارے منور ہو رہے تھے ۔

نو بجے فجر کے ڈاک گاڑی آئی کہ ہمین گرجہ مین لیجائے ۔ مین اُسپر سوار ہوئی اور یہ گرجہ کے دروازہ پر جاکر کھڑی ہوئی ۔ آرتھر براجیز نے جو پہلے سے وہان موجود تھا مجھے اُترنے مین مدد دی ۔

جن نگاہون سے وہ میری طرف دیکھ رہا تھا اُنسے وفاداری محبت اور سچی الفت برس رہی تھی اس سے اُسکے دل کا حال تمیز ہوسکتا تھا کہ وہ مجھ سے کیسی محبت

رکھتا ہی اور اُسکا دل مجھپر کسدرجہ فریفتہ ہی۔
جب ہم گرجہ کے احاطہ مین پہونچے مسٹر ڈولی اور اُنکی دونون بہنین مجھے سنبھالے ہوے تھین ایک منشی جو گرجہ کے احاطہ کے کونہ ہی پر کھڑا ہوا تھا ہمین دیکھتے ہی غائب ہو گیا شاید پادری صاحب سے اطلاع کرنے گیا ہوگا دُلہن والے دُلہن کو لے کر آ گئے۔ گرجہ مین بارہ آدمیون کے قریب سامنے کے رخ بیٹھے ہوے تھے جنکو مین نہین پہچان سکتی تھی اور نہ نقاب مین سے مین دوسری طرف دیکھ سکتی تھی کہ آیا آدمی بیٹھے ہوے ہین یا وہ طرف خالی پڑی ہی جسوقت مین نے گرجہ کے آستانہ پر قدم رکھا مجھے اُسی وقت یہ خیال آیا کہ اگر کئی مہینے پہلے مجھے یہ معلوم ہو جاتا کہ مین ایک دن اس حالت مین گرجہ کے آستانہ پر قدم رکھونگی اور ایک دن ایک معزز پاک صاف مقدس شخص کی بیوی بنونگی تو مین کاہے کو کسی سے تعلق پیدا کرتی اور کیون محبت کرتی۔ اور کسی کو مجھ سے مطلب ہی کیا ہوتا۔ قدرتی یہ الہام میرے دل مین آپسے آپ آکر ہوا کہ تیری جتنی آلائشین اور پریشان یا مصائب تھین سب یہین آکر ختم ہو جائینگی۔ لیکن یہ الہامی خوشی مشکل سے میری روح مین گھر کرنے پائی تھی کہ میرے کانون مین قہقہہ کی آواز آئی اور وہ آواز ایسی کر یہ تھی کہ مین چونک پڑی اور آنکھین اُٹھا کر دیکھنے لگی کہ یہ کسکی آواز ہی جب نظرین اوپر اُٹھین تو معلوم ہوا کہ کمبخت ہورلیس کھڑا ہوا ہی۔
ہورلیس نے یہ کیفیت دیکھی وہ ہی شعلے اُسکی آنکھون سے مشتعل ہونے لگے اور اُسکی وہ فطرتی خوبصورتی غصہ اور تعجب کی زردی سے بدل گئی۔ اُسنے ایک آہ سرد بھر کر کہا "آہ یہ شادی کی جماعت ہی اور روز آج دُلہن بنی ہی" تمام میرے تمام جسم مین سنسنیان دوڑ گئین۔ گو میرے چہرہ پر نقاب پڑی ہوئی تھی لیکن تاہم اُسکی آنکھون کے آتشین شعلے نقاب مین سے ہوتے ہوے میری

جان کے پار نکلے جاتے تھے مین گرنے کو تھی کہ آرتھر نے مجھے پکڑ لیا اور میرے
کان مین چند الفاظ مبارکبادی کے طور پر کہے گو وہ ہورلیس کو نہین جانتا تھا لیکن
فطرتی طور پر اُسے معلوم ہوگیا کہ روز کی اسوقت حالت غیر ہوئی ہی مسٹر ڈولی
جو میرے ساتھ تھے گو اصل معاملہ سے وہ آگاہ نہین تھے لیکن میری پریشان صورت
اور مضطرب حالت نے انکو میری طبیعت کی حالت سے اطلاع دیدی۔

ہورلیس۔ اپنی اُسی شیطانی اور خباثت بھری آواز مین۔ اخاہ یہ وہ اسی
روز ایلمبرٹ ہین کہ جو پہلے میرے پاس رہی اور پھر مسٹر ایلون لی کا پہلو
گرم کیا اور پھر کپتان کے پاس رہی اور خبر نہین کن کن کو گھائل کیا ہی سو چوہے
کھاکے بلی حج کو چلی۔ اب انکا نکاح ہوتا ہی۔

یہ امر مسٹر ڈولی کو سخت بُرا معلوم ہوا اور اُسے یہ باتین اپنی پاک صاف
بہنون کے آگے سخت ناگوار گذرین اسنے ہورلیس کو پکڑکر دو تین جھڑیان دین
اور مارتا ہوا زمین پر لےگیا۔ منشی دوڑا ہوا آیا کہ یہ جھگڑا کیون ہوگیا۔ تو چل
وہ آ۔ کیا خدا کی شان ہی ایک ہی منٹ مین یہ جھگڑا طے ہوگیا۔

ہورلیس نکال بھی دیا گیا تھا مگر خوف کے مارے میرے اوسان باختہ
تھے مین نے آرتھر سے کہا کہ مجھے تم سے علیحدہ کچھ کہنا ہی۔ یہ کہکر گرجہ کے ایک
طرف مین اُسے لے گئی۔ اور مین نے کہا یہی راہ ہی یہی راہ ہی۔

نوجوان۔ میری پریشان حالت کو دیکھکر۔ گھبراؤ نہین۔ اپنی طبیعت
کو سنبھالو ذرا یہ رسومات شادی ہو جانے دو پھر چند ہی منٹ مین تم
میری ہو جاؤ گی۔

مین۔ نہین نہین آرتھر کبھی نہین۔ یہ ایک خواب مین دیکھ رہی تھی جسنے
مجھے چونکا کر یہ ڈراؤنی شکل دکھائی۔ اے آرتھر اب بھی کچھ نہین گیا ہی۔

خدا کی قدرت ہی تمام عمر کی بربادی سے تم بچو گے۔ لو میں جاتی ہون سلام۔

نوجوان۔ بے صبر ہوکر۔ اے روز پیاری روز تمہاری مفارقت میرے لیے مرگ ہی۔

مین۔ یہ مین جانتی ہون کہ تمہین مجھ سے محبت ہی لیکن اپنی اگر جان کی سلامتی چاہتے ہو تو یہی بہتر ہی کہ مجھ سے دست بردار ہو اور شادی کا نام نہ لو ورنہ سخت آفت تمہارے سر پر برپا ہو گی۔ اچھا یہ بتاؤ کہ تمہین مجھ سے دلی الفت ہی یا نہین۔

آرتھر سخت پریشان صورت اور مضطرب لہجہ مین۔ ہان مجھے محبت ہی مجھے محبت ہی۔

مین۔ تو تمہین اس محبت کی قسم اسوقت مجھ سے باز رہو۔ مجھپر بھی تم احسان کروگے بلکہ تمہاری جان بھی حفاظت سے رہے گی۔

آرتھر۔ مین کیا کہون اے مس لیمبرٹ کیا کہون تمہاری مفارقت سبب موت ہی۔

مین۔ نہین تمہین اپنی محبت کی قسم تم اس بارہ مین بضد نہو اور میرا الوداعی سلام قبول کرو اگر زندگی رہی تو ہم تم پھر ملینگے۔ یہ سنکر وہ خاموش ہوا مین گرچہ مین سے دیوانہ وار قدم اٹھاتی ہوئی باہر نکل آئی۔ اور ڈاک گاڑی مین آکر بیٹھ گئی۔

گاڑی والا۔ گھبرا کر۔ حضور گاڑی کہان لے چلون۔

مین نے ایسی اضطرابی مین اپنے مکان کا پتا بتا دیا۔

وہ ناخوش نوجوان شخص شکستہ قلب ایک طرف گردن جھکائے ہوے چلا گیا۔

اُنیسوان باب

ہاتھرن (قصبہ)

تھوڑی دیر مین ڈاک گاڑی والا میرے مکان پر پہونچا - میرا اسباب بندھا ہوا رکھا تھا اسکا یہ سبب تھا کہ جب مین مسٹر ڈولی کے مکان پر گئی تھی تو باندھ کر رکھ گئی تھی کہ جب نکاح ہوے گا تو دولھا کے مکان پر اُٹھکر چلی جاؤنگی لیکن وہ خدا کو کاہے کو منظور تھا کہ اس خوشی مین غم کی آمیزش آکر نہ ملے اور امید کے خلاف ظہور پذیر نہ ہو -

مین اُتر کر گھر مین گئی - گھر مین باورچن ماما وغیرہ کو خبر ہو گئی تھی کہ میرا آج نکاح ہوگا جب اسنے مجھے دُلھن کے کپڑے پہنے ہوے تنہا آتے ہوے دیکھا سمجھ گئی کہ ضرور کچھ نہ کچھ دال مین کالا کالا آکر واقع ہوا ہے - باورچن مین یہ جرأت نہوئی کہ وہ مجھ سے اسکی بابت کوئی سوال کرتی - مگر پریشانی اور بولاہٹ اسکے چہرے پر عیان ہو گئی سبب یہ تھا کہ مین اس سے اچھی طرح پیش آتی تھی اور اُسے بھی مجھ سے محبت ہو گئی تھی اپنی آواز کو سنبھار کر مین نے اسے حکم دیا کہ میرا فلان بکس کھول اور فلان سادی پوشاک میرے لیے لا - وہ مجھ سے سوال کرنے کو تھی کہ مین خواب کے کمرہ مین چلی گئی چند منٹ کے بعد مطلوبہ کپڑے لے کر آئی مین نے بخندہ پیشانی کپڑے لے لیے - پھر مین نے اُسے رخصت کیا - اور جلدی سے اپنا عروسی جامہ اُتار کر دوسرے کپڑے بدلے مین نہین بیان کر سکتی کہ مین نے کس حالت تلخی اور جان کنی مین اس پوشاک عروسی پر آنسو بہائے ہین - جب مین نے عروسی جامہ اُتارا ہے مجھے خیال آیا کہ تیرا ستارۂ نقدیر اور بھی گردش مین آیا - غرض جب مین نے کپڑے پہن لئے پھر اُس بکس کو کس دیا اور مقفل کر کے کل سامان ماماؤن سے اُٹھوا کر ڈاک گاڑی مین لائی - اور سب سے

رخصتی سلام کیا۔

کوچوان۔ بیگم صاحبہ یہ گاڑی کہان لیجاؤن۔

یہ سُنتے ہی تمام غم والم والے خیالات میری طبیعت مین آگئے۔ اور مین اپنی مصیبت زدہ حالت پر غم کے آنسو بہانے لگی۔ ہاے افسوس روپیہ میرے پاس تھا لیکن مکان نہ تھا کہ جہان مین جاکر پناہ گزین ہوتی۔ مین دنیا مین بالکل پردیسن تھی اور وہ پردیسن جو اپنی انجمن سے نکال دی گئی ہو پہلے ارادہ ہوا کہ اُس سے یہ کہون کہ جزیرۂ وائٹ چلو امید تھی کہ وہان مجھے گوشہ نشینی کے لیے کوئی عمدہ جگہ ملجائے گی لیکن نہین دل نے یہ گواہی نہ دی کیونکہ یہ مقام اس امر کے لیے تجویز کیا گیا تھا کہ جب ہمارا نکاح ہو جائے گا تو پہلے مہینہ جاکر اس مقام مین رہینگے آخر سوچتے سوچتے مین نے گلڈ فورڈ کا نام بتایا کہ وہان مجھے لے چل۔ یہ مقام جہان مین رہتی تھی اس سے بہت دور نہین تھا کوچوان نے گاڑی ہنکائی مین ایک کونہ مین بیٹھکر اپنے مجروح دماغ سے آلامی خیالات سوچنے لگی۔ کہان تک کب تک خون کے آنسو روتی۔ اور اپنا دل چاک کرتی یہ مجھے یقین تھا کہ جو کچھ ہونا ہے وہ ہوکر رہے گا پھر ناحق آیندہ یا حال کی حالت پر اپنی جان گھُلانی کچھ نتیجہ نہین دے گی یہان تو روز ازل ہی سے غم ہی حصہ مین آیا ہے۔

قسمت کیا قسام نے جب روز ازل مین
وہ اُسکو دیا جسکے وہ قابل نظر آیا

بلبل کو دیا رونا تو پروانہ کو جلنا
غم مجکو دیا سب سے جو مشکل نظر آیا

ان باتون سے رفتہ رفتہ طبیعت ٹھہر گئی اور دل ٹھکانے سے آگیا کچھ یہ تھا کہ رونی جو کثرت سے تھی اس سے بھڑاس بھی نکل گئی تھی۔ مطمئن ہوکر مین اپنی گذشتہ حالت پر خیال کرنے لگی کہ اگر مین آرتھر کی بیوی بنجاتی اور

میرا نکاح ہو جاتا قطعی مجھے سخت آفت کا سامنا کرنا پڑتا میری تمام زندگی کانٹون مین کٹتی اور جب لوگ میرے پہلے حال سے واقف ہو جاتے مجھے ہرگز منھ دکھانے کو جگہ نہ رہتی ۔۔ آرتھر جو ایک مقدس شخص تھا اسکے تقدس کے دامن پر بھی بدنامی کا دہبہ لگتا۔

ہاے خاص اُسی صبح کو ہوریس کا وہان آجانا اور بر سر جلسہ مجھے یون ذلیل کرنا ضرور اسمین بھی میرا فائدہ متصور ہو اگر شادی ہو جاتی اور بعد ازان وہ اگر عقدہ کشائی کرتا تو کتنا غضب ہوتا بس یہی غنیمت ہوا کہ عین موقع کے کچھ منٹ پہلے اسنے اپنی آتش انتقام بجھالی اور جہان تک اُسکی قدرت مین ہوا اسنے بدلا لینے مین کوئی کسر باقی نہین رکھی مگر تقدیر سے میرے حق مین بہتر ہوا ۔یہ سب کچھ تھا مگر اب بھی میری طبیعت سے آرتھر کا خیال نہ مٹتا تھا ۔اسکی مقدس صورت اور اسکی مذہبی ہیئت میرے آگے صورت بُت بنکر گردش کر رہی تھی۔

چند گھنٹے مین مین گلڈفورڈ پہونچی ۔وہان ہوٹل مین جاکر اُتری ۔کوچوان نے اس ہوٹل کی سفارش بھی کی تھی کہ بیگم صاحبہ وہان جاکر قیام کرنا۔

مین نے کھانا تیار ہونے کے لیے حکم کیا۔ کھانا تیار ہوکر فوراً میز پر لاکر لگایا گیا مین ایک لقمہ بھی نہ کھاسکی بلکہ خوب پانی پیا ۔میری حلق مین کانٹے پڑ رہے تھے میری زبان خشک ہو رہی تھی میرے سینہ پر گرمی چھا رہی تھی۔

کھانا کھانے کے بعد مین نشست کے کمرہ مین آئی میز پر ایک اخبار دیکھنے بیٹھ گئی۔ دیکھتے دیکھتے کہین اس فقرہ پر میری نظر پڑی۔

روزا لیمبرٹ ۔تم جلدی آؤ کہ تمھاری ماں جان بلب ہو۔ ہر دم یہ دم واپسین کا شبہہ ہوتا ہو ۔اگر تمھیں اپنی جان بلب ماں کو اپنی صورت دکھانی اور اُسکی مردہ شکل دیکھنی ہو تو جہان تم ہو فوراً چلی آؤ۔۔

یہ دیکھتے ہی میرے اوسان باختہ ہوگئے اور مین پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی کہ افسوس
میری مان دنیا سے سفر کرتی ہے۔ گو تو نہینے مجھے تہا رہتے ہوے ہوگئے تھے مگر اب بھی
میرے پاس کافی سرمایہ زر تھا۔ مین نے ڈاک گاڑی والے کو گاڑی تیار کرنے کا حکم
دیا اور میرا ارادہ ہوا کہ شب ہی کو چل دون۔ رات ہی رات وہان پہونچ جائینگے
مین نے خدا کا بڑا شکر کیا کہ صرف تیری نظر رحمت کا طفیل ہے کہ میری گرچہ مین شادی
نہ ہوئی اگر نکاح ہو جاتا تو مین کا ہے کو یہ خبر دیکھتی اور میری جان بلب مان کا دیدار
مجھے کاہے کو نصیب ہوتا۔ اسکے بعد یہ جانکاہ خیال میری طبیعت مین گذرا کہ دیکھیے
مین اُسے زندہ بھی پاتی ہون یا قبر کے ہم آغوش دیکھونگی۔ یہ خیال مشکل سے میرے
دماغ مین گذرا ہوگا کہ پھر وہی پُرانا خیال کہ جس گھر کی دہلیز سے مین دھتکار کر
نکالی گئی تھی اب پھر وہین جاتی ہون۔ میری پیشانی پر اس خیال سے عرق
شرم نمودار ہوگیا۔

آفتاب کو طلوع ہوے چند ساعت گذری تھین کہ ڈاک گاڑی ماتھران پہونچی
آفتاب کی تیز تیز شعاؤن کا چھتر درختون پہاڑیون اور قصبہ کے مکانون پر پڑ رہا تھا
اور اپنے وطن کا چپہ چپہ مجھے زبان حال سے میرے وطن مالوفہ کی خبر دے رہا تھا میرا
دل دھڑکنے لگا۔ میرا دماغ بھو بچکا ہوگیا تھا اور میرے سینہ مین شرم کے بھالے کی نوکین
کھٹکنے لگی تھین۔

مین نے یہ خیال کیا کہ اگر میری مان زندہ ہوگی تو مین اُس سے کیونکر آنکھ چار کرسکونگی میرا
فرض ہے جب مین اُنکے آگے جاؤن اُنکے پیرون پر گر پڑون وہ کیسے ہی ہون اُس سے
کچھ غرض نہین ہین تو میرے خالق مجازی۔ مین اُنکی بیٹی ہون مجھپر ہر حالت مین اُنکا
ادب واجب ہے۔ یہ سب خیالات آرہے تھے مگر شرم مانع تھی اور یہ جی ہرگز نچاہتا تھا
کہ انکو اپنی صورت دکھاؤن یکایک یہ ارادہ ہوا کہ یہان سے واپس ہی پھر چلون

کو جوان سے کہدون جہان سے لایا ہو وہین لے چل مگر نہین یہ آواز یہ دردناک صدا میرے کانون مین گونج رہی تھی کہ تیری مریضہ مان مرنے کو ہی - اسنے سب خیالات کو علٰحدہ کر دیا تھا اور اب یہی جی چاہا کہ آگے مکان کی طرف بڑھی چلی جاؤن - ہاتھرن دکھائی دینے لگا اور ہر ایک چیز میری شناسا میرے سامنے آنے لگی - چلتے چلتے وہ بھی مقام آیا کہ جہان سے ایلیون نے مجھے اُٹھا کر بگھی مین بٹھایا تھا - وہ سارا نقشہ یکایک میرے خیال مین آگیا کہ یہان مین آکر پڑی اور اتنی مدت میری یہ گت بنتی رہی - جب اور بھی آگے ڈاک گاڑی بڑھی تو وہ مقام نظرون سے گذرا کہ جہان ہورلیس نے میرا انتظار کیا تھا اور مجھے جبراً اپنی گاڑی مین ڈال کر لے گیا تھا - ہاتھرن کے مکانات کو مین نے دیکھکر یہ کہا -

ای شریر ہورلیس تیری یہ سزا ہو کہ تو ان خوبصورت مکانون اور شہر سے محروم کر دیا جای نہ چند روز کے لیے بلکہ ہمیشہ کے لیے -

جب گاڑی اور بھی آگے بڑھی تو مجھے اپنا شخصیت کا مکان بھی دکھائی دیا اور وہ میدان بھی نظر پڑے کہ جہان مین اُس حالت مین چکر لگاتی تھی کہ جب نقاب عصمت میرے مُنھ پر پڑی ہوئی تھی - گاڑی پھر چھوٹے سے باغ کی طرف مڑی جو میرے مکان کے سامنے ہی تھا وہان سے مین اُتر پڑی اور سیدھی گھر کے دروازہ مین گھسی جو کھُلا ہوا تھا - ڈیوڑھی مین ایک بوڑھی ماما کھڑی ہوئی تھی جسکو مین نہین جانتی تھی -

بوڑھی عورت - کیا تم مس روز ہو -

مین - ہان مین روز ہی ہون - میری مان کیسی ہین اور اُنکا کیا حال ہی - یہ سُنتے ہی اُسنے کچھ خیال نہ کیا نہ یہ سمجھا کہ غم کا مُکا اسکے کلیجہ پر لگے گا اچانک دریافت کرتے ہی یہ بول اُٹھی کہ وہ مظلومہ عورت مرنے کو ہی -

مین - اور میرے والد کیسے ہین -

عورت - وہ تو اچھے ہین - شراب کا گلاس ہاتھ مین ہی اور جھوم رہے ہین -
مین یہ سُنتے ہی آگے بڑھی اور پھر مین نے اُس سے دوسری بات نہ کی - جب نشست کے کمرہ مین پہونچی اُسکو کھلا ہوا پایا - میری مان کا صحن مین پلنگ بچھا ہوا تھا میرا حلق ایسا خشک ہو گیا تھا کہ بات بھی نہ کیجاتی تھی مین ایک کرسی پر پہلے نشست کے کمرہ مین جا بیٹھی اور ماما سے پانی پینے کو مانگا -
ماما - اگر آپ فرماوین تو اس پانی مین تھوڑی سی برانڈی بھی ملا دون نہین خالی پانی نقصان کرے گا -
مین - نہین مین اب کچھ نہین چاہتی -
مین نے اپنا دوشالہ اور ٹوپی اُتار کر رکھدیا تھا مجھے ہوا لگ کر تسکین ہوئی اور پیاس کم ہو گئی ذرا تسکین ہوئی تھی کہ سامنے کا دروازہ کھلا اور میرا باپ آتا ہوا معلوم ہوا - مین دیکھتے ہی دوزانو کھڑی ہو گئی - اپنا مُنھ دونون ہاتھون سے ڈھانک لیا اور سسکیان بھر بھر کر رونے لگی اور یہ کہا خدا کے لیے ای میرے والد تم مجھے معاف کرنا خدا کے لیے تم مجھے معاف کرنا -
باپ - ای پیاری روز اُٹھ اور تو اپنے باپ کی پیشانی پر بوسہ دے تیرا باپ تجھے کوئی نامناسب لفظ نہ کہے گا کہ جو تیری طبیعت کو ناگوار گذرے -
مین یہ سُنکر اُٹھ بیٹھی اور اپنے بوڑھے نشیلے باپ کے گلے سے لگ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر تلخی سے رونے لگی - اسنے مجھے پیار کیا اور خوب سینہ سے لگا کر بھیچا اور یہ کہنے لگا کہ ای روز گذشتہ باتون کا کچھ خیال نہ کرو اور تم خوش ہو کہ ایسے موقع پر پہنچی کہ تمھاری مان ابھی زندہ ہی - جیسا مجھے یقین تھا میرے باپ کی صورت مین تغیر نہوا تھا ان صرف بال سفید ہو گئے تھے اور چہرہ پر نشہ اور مجہولیت کی جھلک اور جھلکنے لگی تھی - یہ اب بھی نشہ مین چور تھا اور آنکھین پھری چلی جاتی تھین -

باپ - ای آمدنت باعث آبادی ما - تم نے ضرور اشتہار دیکھا ہوگا جسکو دیکھکر تم یہان آکر پہونچین - سسرل کی بھی کچھ خبر ہی وہ کہان ہی -

مین - تپ زدہ ہوکر - کیا آپ کو انکی خبر نہین کب سے خط کتابت بند ہی -

باپ - ہان چھ مہینہ کا عرصہ گذرا اُسکا ایک خط آیا تھا اُسنے لکھا تھا کہ مجھے کچھ بھیجو مگر تم جانتی ہو بیٹا یہان روپیہ کہان رکھا ہی اپنی ہی گذر مشکل سے ہوتی ہی -

مین - کیا میری والدہ ہوشیار رہین - اُنھین معلوم ہوگیا کہ مین یہان آگئی ہون مین اُنکی حالت زار دیکھنا چاہتی ہون -

باپ - اُسنے ابھی دوا پی ہی کچھ دیر تامل کرو ادھر مین نصف گلاس شراب پی لون پھر تمھین وہان لے چلون -

مین - نہین مین ابھی جاتی ہون مجھے تاب کہان کہ مین گھڑی بھر بھی قیام کرون -

مین اُسی حالت پریشانی مین جب ایک ایک لمحہ مین میرے چہرہ کا رنگ صدہا صدہا بار بدل رہا تھا اور میرا کلیجہ ہاتھون اُچھل رہا تھا اُس کمرہ سے اُٹھی اور سیدھی مان کے کمرہ کی طرف چلی - مین اپنے دل کی اُسوقت کی حالت نہین بیان کرسکتی کہ جو اپنی مادر مہربان کے بستر پر جہان وہ لیٹی ہوئی تھی اول ہی نظر کرتے ہی ہوگئی تھی اسکی رنگت ہلدی کی طرح سے زرد ہوگئی تھی - آنکھین بند تھین - تمام چہرہ پر مُردنی چھا گئی تھی کوئی بات زیست کی نہ پائی جاتی تھی - جب مین اسکے بستر پر پہونچی - مین نے گھبرا کر یہ کہا -

پیاری اور بہت پیاری مان -

یہ سُنکر میری مان نے نہایت ہی دھیمی آواز مین جو مشکل سے سُنائی دی تھی یہ کہا - ای پیاری روز کیا تو آگئی - تو ہی آ زنا میری چاہیتی بیٹی - پیاری آنکھون کی

روشنی کام نہین کرتی کہ تجھے دیکھ سکون لے آ اور میرے گلے سے لگ جا - مین اپنی مرتی ہوئی مان کے گلے سے لگ گئی - اسکے مُردنی چھائے ہوے رخسارون پر میرے گرم گرم آنسو گرنے لگے - روتے روتے ہچکی بندھ گئی - مین سسکیان اور ہچکیان بھرتے بھرتے ایسی بیتاب ہوئی کہ زور زور سے رونے کو جی چاہا -

جو کچھ میرا حال تھا اُسکا مین خود بھی نہ اندازہ کر سکتی تھی موت کی صورت میری آنکھون کے آگے گردش کر رہی تھی - اپنے باپ کی یہ سرور خیز صورت کا خیال آتا تھا کہ کیسی بےخبری مین گذر رہی تھی - اپنے بھائی پر تصور کرتی تھی کہ خبر نہین وہ کس حالت مین ہوگا اور اُسپر کیا بنی ہوگی - ایک بات ہوتی اُسکا بیٹھنا بیٹھتی یہان ہزارون طرح کے درد والم تھے کہ پڑ در پڑ یلغار کرتے ہوے چلے آتے تھے -

میری مان پر اتنے مین دوبارہ حالت غشی طاری ہوگئی - مین کوئی چیز لینے کے لیے کمرہ مین گئی - مگر مطلوبہ اشیا کمرہ مین نہ تھی مین نے ماما کو پکارا - وہ بھی بوڑھی آئی اور مجھے میری مطلوبہ شی دیدی - اتنے مین میرا باپ بھی آگیا مین نے اپنے باپ سے اس دوآتشہ کو نہین چھپایا - تھوڑا سا اپنی مان کو پلایا - میری مان کو اس عرق شراب نے قوت دی اسنے اپنی دونون آنکھین کھول دین اور اب مجھے پہچانا - ماما کو مین نے کمرہ سے باہر جانے کے لیے حکم کیا وہ بڑبڑاتی ہوئی چلی گئی جو مین نے ایک لفظ بھی نہین سُنا کہ اسنے ہونٹھون ہی ہونٹھون مین کیا کچھ بڑبڑایا - میری مان نے پہچان کر میرا ہاتھ لے کر اپنے لبون پر رکھا - کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن زبان نہ اُٹھی اور اگر کچھ کوشش کرکے کہا بھی تو اسکا لہجہ ایسا غیر ملفوظی تھا کہ سمجھ مین ذرا بھی نہ آتا تھا مجھے یہ صاف ظاہر ہوگیا تھا کہ پنجۂ عزرائیلی میری مان پر پھیلا ہوا ہے مین اسی خیال مین اپنے باپ کی طرف مُنھ موڑ کر یہ کہنا چاہتی تھی کہ کسی ڈاکٹر کو بُلا کر دکھانا چاہیے کہ یکایک

مجھے ایک ایسی صورت نظر آئی کہ جس سے میرے ہوش وحواس بجا نہ رہے اور یہ معلوم ہوا کہ میرے تمام اعضا پر فالج گر پڑا۔ سامنے کمرہ مین میرا باپ بیٹھا ہوا تھا۔ نشہ اسقدر طاری تھا کہ بمشکل اپنے کو کرسی پر بھی سنبھال سکتا تھا ہاتھ مین شراب کا گلاس تھا۔

پیرون کے پاس ایک بوتل شراب کی رکھی ہوئی تھی اُسکو حالت نشہ مین ٹھوکر مارکر توڑ ڈالا تھا جون ہی مکان مین شراب لنڈھی اسکی تمام بدبو کمرہ مین پھیل گئی۔ اتنے مین میری نظر یکایک میری لاغر اور زرد مان پر پڑی جو بستر مرگ پر آرام کر رہی تھی۔

مین — جلدی سرجن کو بلاؤ سرجن کو بلاؤ اور جو تم مین قوت ہی تو تم خود ہی جاؤ۔

باپ۔ اُسی بیہوشی کی حالت مین۔ کیا ہی روز کیا ہی۔

مین — اپنے باپ کی طرف دھمکی کی نظرین اُٹھا کر۔ تمھاری بیوی میری مان کا انتقال ہونے کو ہی۔ یہ کہکر مین کوچ کے پیچھے چلی گئی اور مین نے آہستہ آہستہ اُسکے کان مین کھڑے ہو کر یہ کہا کہ میری اماجان اے پیاری امان جان صرف اتنی ملتجی ہون کہ تم نے میرا قصور معاف کر دیا نا۔ تم نے میرا قصور معاف کر دیا نا۔

مان — اُسی بیہوشی کے لہجہ مین۔ ہان اے پیاری روز مین نے معاف کیا۔ اپنے دل سے معاف کیا۔

مین یہ سُنتے ہی اسکے سینہ سے لگ گئی اور مین نے اُسکے شکریے ادا کرنے شروع کیے۔ میری آنکھون مین سے تیز تیز آنسو جاری تھے اور میری وہ بیتابانہ حالت تھی کہ کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ ہان یہ جی چاہتا تھا کہ اپنی پیاری مان کو یون ہی گلے سے لگائے ہوے پڑی رہون مگر چند منٹ کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ جسکو مین گلے سے لگا کر میری مان میری پیاری مان کہہ رہی ہون وہ چل بسی اور اب صرف اسکی نعش

پڑی ہوئی ہے - مین اپنی مان کے سینہ سے الگ ہو گئی - اور مین نے پھر ایک نظر سے اسکی سنگ مرمر جیسی سفید شکل کو دیکھا - دیکھتے ہی یکایک میری زبان سے بیساختہ یہ نکلا ہے ہے میری مادر مہربان کا انتقال ہو گیا -

حیف در چشم زدن مادر من رفت بباد

کچھ منٹ تک دوزانو ہو کر مین نے اپنی مان کے مغفرت کی دعا مانگی اسکے بعد نہایت ہی سکوت کے عالم مین مین اُٹھ کھڑی ہوئی - وہ سکوت جو مجھے عالم تحیر مین ڈبوئے ہوئے تھا - جان کنی کی حالت مجھپر خود ایسی طاری تھی کہ مین بالکل خاموش تھی - میرے چیخنے اور یکایک پہلی ہائے سے اُسی حالت نشہ مین میرے باپ کو بھی خبر ہو گئی تھی کہ مریضہ کا کام تمام ہو چکا -

مین - اے باپ میری مان مر گئی -

یہ سنکر وہ اُٹھا اور مردہ کے کوچ کے پاس گیا مین نے مناسب سمجھا کہ چند منٹ کے لیے مین کمرہ سے باہر چلی جاؤن - باہر جا کر مین نے ماما کو بلایا اور اُس سے اس سانحہ جانکاہ کی کیفیت بیان کر کے چند ہدایتین کین -

مین اسکی بابت زیادہ نہ کہونگی صرف اتنا ہی کہنا کافی سمجھتی ہون کہ جب مین نے اُس سے یہ ذکر کیا وہ یکایک سکتہ مین رہ گئی اور کچھ دیر پریشان ادھر اُدھر دیکھنے لگی - میرے باپ کا عجیب عالم تھا - اسکو زیادہ اضطراب یون ہوا تھا کہ اسکے گرہ مین ایک کوڑی بھی نہ تھی کہ جس سے وہ تجہیز و تکفین کر سکتا - بدنام ایسا ہو رہا تھا کہ ممکن نہ تھا کوئی متنفس بھی ایسے نازک موقع پر اُسے ایک کوڑی بھی قرض دیتا - جسکو وہ خود بھی بخوبی جانتا تھا مجھے اس راز سے آگاہی ہوئی مین نے فوراً زر نقد اُسکو دیا کہ وہ جا کر تجہیز و تکفین کا سامان کرے - غرض درزی اور مردہ شو عورت آئی اور تجہیز و تکفین کا سامان ہو گیا - جب یہ ختم ہو گیا تو کئی دادخواہون نے اپنے قرضہ کی بات

عرضیان لکھنی شروع کین کیونکہ میرے آتے ہی تمام بستی مین یہ اڑ گیا تھا کہ روز الیمبرٹ واپس آئی ہی اور روپیہ بہت سا لائی ہی جسقدر روپیہ تھا جسکی تعداد زیادہ تھی مین نے سب چکا دیا۔ اور اب مین بخیتہ ہو کر بیٹھی۔ میری مان گرجہ کے احاطہ مین اپنی تنگ کوٹھری مین بآرام جا سوئی۔ کھڑکیون پر چلونین چھوڑ دی گئی تھین اس سے معلوم ہوتا تھا کہ یہان موت کا گھر ہی۔ اندر کا کمرہ جہان تک ممکن ہوا مین نے صاف رکھا۔ مین نے اس بوڑھی عورت کو موقوف کر دیا اور اُسکی جگہ ایک نوجوان معزز شخص گھر کے کام کے لیے نوکر رکھا۔ میرا ارادہ قطعی طور پر یہی ہو گیا کہ بس اب مین گھر ہی مین رہون۔ میرے والد نے بھی اسے پسند کر لیا۔ پھر مین نے اسکی بابت ایک لفظ بھی نہ کہا۔ اپنی بستی کے لوگ جسقدر تجارت پیشہ تھے سب میری عزت کرتے تھے کہ مین نے جھڑ اجھڑ انکا قرض چکا دیا تھا۔ اور انکے علاوہ تمام بستی والے بھی مجھ سے ہمدردی سے پیش آئے اور میری مان کے مرنے کا اُنھین بکمال تاسف تھا۔

چندروز کے بعد میرے باپ کی ملک کا روپیہ آیا۔ مین نے اُسے اپنے قبضہ مین کر لیا کہ گھر کے اخراجات مین ممکن کفایت شعاری کو کام مین لاؤن۔ لیکن وہ ریور ڈیل والون کے قرض مین جکڑا ہوا تھا انھون نے جون ہی سُنا کہ لیمبرٹ کی بیٹی آگئی ہی اور اسنے اپنے بستی والون کا قرض چکا دیا ہی انھون نے اپنے قرض کا مطالبہ کرنا شروع کیا۔

یہ ظاہر امر تھا کہ جو روپیہ میری عصمت بیک کر آیا تھا اُس سے تمام و کمال قرض چُکا گیا تھا مگر یہ قرض اسکے بعد پھر نئے سرے سے ہو گیا تھا۔ مین نے بل لے کر دیکھے انمین سے اکثر بل شراب اور اسپرٹ کے تھے جنکو میرے باپ کی چھوٹی سی آمدنی کافی نہ ہو سکتی تھی۔ مین نے اپنا ارادہ کیا کہ وہ جواہرات جو مسٹر الیون نے مجھے خرید دیے تھے بیچ ڈالون۔ وہ چارسو پانسو پونڈ کے تھے۔ وہ جواہر سلے کر مین

ریورڈیل پہونچی - وہان جوہین نے دکھائے جوہری اُسکی قیمت نہ دے سکے اور
مجھ سے کہا کہ اگر آپ کو بیچنا ہی تو چلیسٹر چلی جاؤ وہان کے جوہری خاطر خواہ اسے
خرید لینگے - اسنے مجھے اُس جوہری کا نام بتادیا مین نے اسکا شکریہ ادا کیا اور اپنے
گھر واپس چلی آئی -
مین نے اپنے باپ سے یہ ذکر نہین کیا کہ مین ریورڈیل اس لیے گئی تھی مجھے یہ
بخوبی معلوم تھا کہ اگر اُسے معلوم ہو گیا کہ اسکے پاس اسقدر روپیہ ہی تو پھر اُڑانا شروع
کر دے گا اور اپنے سر پر قرض کا ایک طوفان عظیم برپا کرے گا کہ جسکی ادائیگی پھر محض
ناممکن ہوگی - میرا ارادہ ہوا کہ مین چلیسٹر پہونچون اور وہان سے عزاداری کے
متعلق وہ چیزین خرید کر لاؤن جو اس بستی مین نہ ملتی تھین - مین نے چلیسٹر جانے
کا وہ دن تجویز کیا کہ جب میرا باپ اپنے پادریانہ فرائض پورا کرے گا مجھے ڈر تھا کہ کہین
میرے ساتھ نہ چلے -
۹ بجے فجر کے مین نے حکم دیا کہ ڈاک گاڑی میرے مکان پر حاضر ہو - یہ گاڑی ایک
گھوڑے کی تھی - اسکا ٹپ کھلتا اور بند ہوتا تھا چونکہ موسم گرم تھا اس لیے سڑکین خشک
ہوگئی تھین اور اُنمین خاک بہت اُڑتی تھی - مین نے ٹپ ڈھکا ہی ہوا رکھا - اپنا جواہرات
کا ڈبہ اپنی گود مین رکھا اور اُسکو پھر اُس شال سے ڈھاکا جو مین اوڑھے ہوے تھی
تاکہ کسی کو کانون کان خبر نہو - اس ہیئت مجموعی مین مین روانہ چلیسٹر ہوئی - ہاتھرن
سے چلیسٹر تک ایک ہی سڑک گئی تھی - چلتے چلتے جب میری گاڑی گھن دار
جھاڑیون مین جاکر پہونچی تو مجھے یون ہی سا خوف ہوا اور یہ جی چاہا کہ کوچوان بہت
جلد بگھی کو اس خوفناک راستہ سے نکال لیوے ورنہ ایسا نہو کوئی اور آفت آگر داقع
ہو - مین اس سے یہ سوال کرنے کو تھی کہ اس ضلع مین ڈکیتیان تو نہین ہوتین لیکن
اُسی وقت مجھے یہ خیال آیا کہ تیرا سوال یہ مضحکہ خیز ہوگا کہ جس اہرکیا شان و گمان

نہین اسکی بابت یہ بیگم سوال کرتی ہی اور نیز یہ بھی معلوم ہو جائیگا کہ اسپر دہشت بہت غالب ہوئی ہی - بہتر ہی کہ مین خاموش ہو رہون - آفتاب خوب شان و شوکت سے تابان تھا - پرند درختون پر بیٹھے ہوے میٹھے گیت گارہے تھے پاس کے کھیتون مین کسان کام کررہے تھے پھر یہ کیونکر ممکن ہوسکتا تھا کہ دن دہاڑے جبکہ فطرت بھی بیدار ہو کوئی ایسا واقعہ آ کر پڑے لیکن پھر مجھے خیال آیا کہ قزاق دن کو نہین قزاقی کرتے انکا شب کا وقت معمول ہی اُسی وقت وہ اپنے شکار کی تلاش مین رہتے ہین -

یہ خیال مین دل مین سوچ رہی تھی کہ گاڑی ایسے تنگ و تاریک راستہ مین ہو کر گذری کہ گاڑی کی چھت سے جھاڑی کی شاخین رگڑا کھاتی جاتی تھین جھاڑیون مین تازہ خنکی پائی جاتی تھی اور ہر ایک شاخ پر پرند چہچہارہے تھے جب گاڑی نے کچھ راستہ طے کیا تو مجھے یہ معلوم ہوا کہ ہم برف خانہ مین آگئے مارے سردی کے ہاتھ پانون اینٹھ گئے - یہ خنکی اور ہاتھ پیرون کا اینٹھنا سب میری دہشت کی وجہ سے تھا - مگر نہین میرا ڈر خلاف نہین تھا مین اسی تذبذب مین بیٹھی ہوئی تھی کہ جھاڑیون مین سے دو قزاق نمودار ہوے - ہاتھون مین لوہے کے ڈنڈے لیے ہوے - جھاڑی مین سے نکلتے ہی وہ گاڑی کی طرف جھپٹے کوچوان نے ہر چند گھوڑے کو دوڑانا چاہا مگر محض بے سود تھا - ایک نے دوڑ کر گھوڑے کی لجام پکڑی وہ کھڑا ہو گیا - دوسرے نے کوچوان کے ایک ڈگ رسید کیا وہ نیچے آپڑا -

قزاق - لو بیگم روپیہ دلواؤ نہین جان کے لالے پڑجائینگے -

مین - اپنے جواہرات کا ڈبہ اُٹھا کر - میرے پاس کچھ نہین ہی -

قزاق - اپنے دوسرے قزاق سے جو لجام پکڑے ہوے کھڑا تھا پہلے گھوڑے کے ایک تگا ایسا رسید کر کہ یہ مسکنے نہ پائے دیکھ اسکا ارادہ بھاگنے کا ہی -

اُسی وقت گھوڑے کے ٹاپون کی آواز سُنائی دی۔ مین چیخ ہی رہی تھی اُسنے مہمیزین مار کر اور بھی گھوڑے کو دوڑایا اس سے بہت جلدی موقع واردات پر آپہونچا اتنے مین اس قزاق نے اپنا فولادی ڈنڈا میری طرف مارنے کو اُٹھایا کہ وہ سوار آپہونچا۔ قزاق کے پھر پیر اکھڑ گئے اور وہ جھاڑی کی طرف بھاگا کمبخت راہ مین ایک کھائی کو پھلانگنا چاہتا تھا کہ ارارا دھم کر کے اُسمین جا پڑا اب کوچوان کو بھی ہوش آگیا کوچوان نے اُٹھتے ہی اس قزاق کو گرفتار کرنا چاہا جو گھوڑے کی لجام پکڑے ہوے تھا وہ بھی کوچوان کی طرف جھپٹا دونون کی خوب گتھم گتھا ہوئی سوار نے یہ کیا کہ اپنے گھوڑے پر سے اُتر کر اُس قزاق کی طرف لپکا جو کھائی مین گرا پڑا تھا قزاق نے سوار کو جھپٹتا ہوا دیکھکر ایک قلانچ کھائی مین سے بھی ماری اور بھاگا سوار ہنوز اسکے تعاقب مین گرم تھا یہان یہ کیفیت ہوئی کہ قزاق نے کوچوان کو زیر کر لیا اور اسے پٹخ کر سوار کے گھوڑے پر سوار ہو کر جھاڑیون مین چلتا بنا۔

یہ سانحہ جو مین بیان کر رہی ہون سب چند منٹ مین ظہور پذیر ہو گیا۔ کوچوان مین یہ دم کہان تھا کہ قزاق کی طرف لپکتا۔ مین نے جب دیکھا کہ قزاق مسافر کا گھوڑا لے گیا مین نیچے اُتری اتنے مین سوار بھی آگیا۔ اُس سے اس امر کی اطلاع کی کہ تمھارا گھوڑا دوسرا قزاق لے گیا۔

سوار۔ خیر مرضی خدا یون ہی تھی۔

یہ لفظ اس سوار نے اس نرمی سے کہے کہ مین بیان نہین کر سکتی نہ پریشانی اسکے چہرہ پر عیان ہوئی نہ سُنکر وہ کچھ گھبرایا مین تو یہ سمجھی تھی جب یہ سُنے گا کہ گھوڑا جاتا رہا خبر نہین اُسکی کیا نوبت ہوگی لیکن وہان اضطراب وغیرہ کا نام بھی نہین تھا۔ سخت حیرت ہوئی کہ یا اللہ یہ سوار بھی عجیب طبیعت کا آدمی ہے۔ مجھے اسوقت اُسکی صورت دیکھنے کا پورا موقع ملا کیونکہ پہلے وہ آتے ہی جھپٹا جھپٹی مین رہا اب برابر

روشنی میں کھڑا ہوا تھا جب میں نے بغور اسکی صورت کو دیکھا تو مجھے معلوم ہوا کہ یہ کہین کا پادری ہے۔

یہ متوسط قد اور متوسط عمر کا شخص تھا۔ سیاہ کپڑے تھے۔ قمیص وہ پہنے ہوے تھا جسکا کالر نہین تھا صرف شرٹ یعنی قمیص کے بٹنون کو اس ترکیب سے لگایا تھا جس سے گلا کچھ ڈھکا ہوا معلوم ہوتا تھا۔ ٹوپی کی صورت سے مین نے پہچان لیا تھا کہ یہ بہت بڑا پادری ہے۔ اور یا اگرچہ مین معزز عہدہ پر ممتاز ہے۔ اعضا اس شخص کے بہت قوی تھے۔ مگر زیادہ ڈبل نہ تھے۔ اسمین سچی جرات تھی۔ جھاڑیون مین قزاق کے پیچھے اپنے گھوڑے پر سے اُتر کر دوڑنا اور کھائی مین کودپڑنا یہ حد سے زیادہ بہادری کے کام ہین ہر شخص کبھی نہین کرسکتا۔ مین اسکے بیان مین یہ ادر بھی شامل کرنا چاہتی ہون کہ اسکا گول چہرہ تھا چہرہ پر سرخی برستی تھی اس سُرخ گول چہرہ کے بیچ مین روشن آنکھون کے چمکنے سے نہ تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ بہت بڑا عیاش ہے نہ یہ ظاہر ہوتا تھا کہ ولی اللہ ہے۔ غرض جب اسکی مجموعی ہئیت پر نظر ڈالی جاے تو صاف معلوم ہوتا تھا کہ یہ معزز پادری ہے یا گرجے کا معزز ممبر ہے۔

شخص۔ گاڑی کے پاس آکر اور اپنی ٹوپی اُٹھا کر۔ بیگم مجھے امید ہے کہ سواے خوف کے تمھین اور کوئی صدمہ نہین ہوا۔

مین۔ نہین مجھے کوئی ضرب نہین آئی مگر آپ کے گھوڑے جانے کا سخت صدمہ ہے۔

شخص۔ اے بیگم جانے والی چیز پر کیا افسوس کرنا خدا کی مرضی یہی تھی کہ میرا گھوڑا وہ قزاق لیجاتا اسمین مین کیا کرسکتا ہون۔ افسوس وہ جانور میرا رفیق اور بہت پیارا تھا۔

جب مینے دیکھا کہ وہ افسوس نہین کرتا بلکہ مرضی خدا پر موقوف رکھتا ہی مینے بھی یہ کہنا شروع کیا۔

جو چاہتا کرتا ہی جو چاہے گا کرے گا
یہ بات حکومت کی اُسی کو ہی سزا ہی

شخص - کوچوان کی طرف مخاطب ہوکر۔ دوست تمھین ضرب ضرور آئی ہوگی کیونکہ تمھاری اس ناخدا ترس حرامی سے بڑی دیر تک لپاڈگی ہوتی رہی۔

کوچوان - نہین صاحب زیادہ چوٹ نہین آئی ہی صرف یون ہی سی ضرب لگی ہی۔ باقی سب خیر وعافیت ہی۔

شخص - خیر اللہ کا شکر بھیجو کہ اتنی سی ضرب ہی پر خیر گذری۔

رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت

(پھر میری طرف مخاطب ہوکر) مین نہایت ہی خوش ہوا ہی بیگم صاحبہ کہ نہ آپ کا نقصان ہوا اور نہ آپ کے خدانخواستہ کوئی ضرب لگی۔

مین - ہان صاحب خدا کا شکر ہی کہ بال بال بچی۔ باوجودیکہ آپ نے قابل تعریف فاسفیانی اصول سے اپنے گم شدہ جانور کا رنج طبیعت سے مٹایا لیکن مین کیا کرون مجھے اسقدر صدمہ ہوا ہی کہ مین بیان نہین کرسکتی۔

شخص - غمگین مگر تشدد آمیز آواز مین - بیگم صاحبہ جب ایک کام خدا کی مرضی سے ہوا ہی اُسپر رنج وغم کرنا یہ گناہ عظیم ہی۔

مین - کیا آپ معاف کرینگے اگر مین اس ڈاک گاڑی کو آپ کی مرضی کے موافق چھوڑ دون اگر آپ جہان سے تشریف لاتے ہین وہان جانا چاہین یہ گاڑی وہین پہونچادے اور جو آپ وہین جانا چاہتے ہین جہان مین جا رہی ہون تو فبہا۔

شخص - بیگم صاحبہ آپ کہان تشریف لیجاتی ہین۔

میں - میں چلیسٹر جاتی ہون - اگر آپ کسی اور طرف جانا چاہتے ہین میرا یہ فرض ہی کہ مین پہلے آپ کو وہان پہونچا دون پھر چلیسٹر جاؤن -
شخص - آپ کی اس عنایت اور بندہ نوازی پر مین بہت ممنون ہوا امید ہی کہ آپ میرے شکریے قبول کرینگی - کچھ موقع ہی ایسا آکر واقع ہوا ہی کہ مین بھی چلیسٹر جاتا ہون - مجھے آپ کی مرہونی منت ادا کرنے کا خوب موقع ملے گا - یہ تقدیر تھی کہ ہمارا مقابلہ چورون سے ہوا ہمارا یہی فرض ہی کہ ہم گردنین جھکا کر اسیر کار رہین ہون -
مین نے اپنے نئے شناسا کے لیے بگھی مین جگہ کر دی - وہ میرے پاس آ بیٹھا - کوچوان کوچ بکس پر چڑھ کر ہانکنے لگا - اور ہم نے اپنا سفری راستہ طے کرنا شروع کیا -
چند منٹ کے بعد اس نوجوان پادری نے اپنی گھڑی نکال کر وقت دیکھا یہ گھڑی سونے کی تھی - اور جو زنجیر اسمین پڑی ہوئی تھی وہ بھی خوبصورت سونے ہی کی ہی ہوئی تھی اس سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ شخص کچھ امیر بھی ہی -
پادری - بیگم دس بج گئے ہین -
یہ کہکر اسنے کچھ سکوت توڑی اور پھر اپنی سونے کی گھڑی پاکٹ مین رکھ لی - اور کہا کہ مین نے لارڈ بشپ آف چلیسٹر سے وعدہ کر لیا ہی کہ بارہ بجے مین آپ سے آکر ملجاؤنگا -
مین - ای صاحب ابھی وقت بخوبی ہی - ہم نے نصف سے زیادہ راستہ طے کر لیا ہی - سات میل اور رہ گئے ہین انکو ہم گیارہ بجے تک طے کر لینگے - گھوڑا تیز چل ہی رہا ہی - بارہ بجے آپ اپنا وعدہ پورا کرینگے -
پادری - ہان بیگم صاحبہ جو کچھ تم کہتی ہو وہ ہی درست ہی - لیکن کیا مین دریافت کر سکتا ہون کہ سیم کون ہی جسکے سبب سے مجھے قزاقون مین پڑنے کا اتفاق ہوا -

مین اُسے اس سوال کا جواب مسلم نہ دے سکی سبب یہ تھا کہ مجھے یہ خیال آیا کہ کہین اسنے میرے باپ یا میری نسبت کچھ خلاف باتین نہ سُنی ہون اور جب مین اپنا نام بتا دون یہ اس سے آگاہ ہوجائے مفت کی خفت حاصل ہوگی۔ مگر جب یہ خیال آیا کہ اسکی بود و باش ہاتھرن سے کوسون ہے نہ یہ کبھی ہاتھرن مین آتا ہے اسے میرا حال کیا معلوم ہوگا۔ نام بتا ہی دو۔

مین۔ میرا نام مس لیمبرٹ ہے۔

پادری۔ تمھارا مسٹر لیمبرٹ سے کوئی رشتہ ہے۔

مین۔ مین اُسکی لڑکی ہون۔

مین بغور اُسکی صورت کی طرف دیکھتی رہی کہ دیکھون اس کہنے کا اسپر کیا اثر ہوتا ہے۔

پادری۔ مجھے مسٹر لیمبرٹ کے تعارف کا فخر حاصل نہین ہے اس لیے کہ ان اضلاع مین مین بالکل ایک اجنبی شخص ہون۔ مگر ای مس لیمبرٹ تمھارے والد کا نام کئی بار میرے کان مین آ کر پڑا ہے۔

پھر ہمدردانہ اور غمگین دیکھنے کے بعد اُسنے مجھ سے یہ کہا۔ معلوم ہوتا ہے کہ ای مس لیمبرٹ عنقریب تمھارا کوئی عزیز جہان فانی کو پدرود کر گیا ہے۔

مین۔ آہ مار کر اور اپنی آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کر۔ ہان صاحب وہ میری مادر مہربان تھی کہ جسنے اپنی مفارقت کا داغ میرے کلیجہ پر رکھا۔

پادری۔ حیف صد حیف یہ واقعی یہ الم جانکاہ ہے۔ لیکن کیا کیا جائے بیگم مرضی خدا مین کسی کا چارہ نہین۔ ای نوجوان بیگم مین بخوبی جانتا ہون کہ مان کے گذر نے کا جر کا اولاد کی طبیعت پر کیسا گہرا بیٹھتا ہے۔ میری مان بھی مجھے داغ دے کر ہمیشہ کے لیے مجھ سے جدا ہوگئی وہ مارکوئس آف ایڈمنٹن کی بیٹی تھین تم نے انکا نام سُنا ہے۔

مین - نہین صاحب مین نے کبھی انکا نام نہین سُنا -
پادری - یہ ایک احسن اور دولت مند صاحب عزت کنبہ ہے - اب مجھے خیال ہے کہ آپ یہ دریافت فرمائینگی کہ تو کون ہے اس لیے مین پہلے ہی سے خود بیان کر دیتا ہون -
میرا نام ڈی آرگڈ مین ہے - اور مین ہیرفورڈشائر مین پادری ہون - شاید اے مس لیمبرٹ تم نے میرا حال پہلے ضرور سُنا ہوگا -
مین - مجھے یاد نہین پڑتا کہ مین نے آپ کا اسم مبارک سُنا ہے لیکن مین شکر کرتی ہون کہ اتفاق نے مجھے آپ کے تعارف کا فخر بخشا اور صرف آپ کے تشریف لانے نے مجھے غارت اور مضرتون سے محفوظ رکھا -
پادری - اے مس لیمبرٹ یہ خدا کی شان ہے جسنے مجھے یہان پہونچا دیا مین آپ کو مبارکباد دیتا ہون کہ زری اور جسمانی دونون نقصانون سے محفوظ رہین - اور اسکے بعد مین خود اپنے کو آپ مبارکباد دیتا ہون کہ صرف گھوڑے ہی پر خیر گذری - مجھے چلیسٹر جاکر بشپ سے ضرور ملنا چاہیے جو میرا بڑا دوست ہے اور ہمیشہ مجھپر عنایت و شفقت کرتا رہتا ہے دوسرے مجھے آج ہی پہونچنا ہے کہ اپنے دوست کا زرنقد بنک مین داخل کرون جو اسکے مکان کا کرایہ ہے - اگر مین جیرجو کی طرح سے تنہا چورون کے ہاتھون پڑجاتا اور کوئی ضرب شدید آجاتی تو ان دو ضروری سخت کامون سے رہتا اور پھر خبر نہین جان پر کیا بنتی - کیا مین یہ دریافت کرسکتا ہون کہ آپ چلیسٹر کیون تشریف لیجاتی ہین -
مین - اپنا شال اُٹھاکر اور جواہرات کا ڈبہ دکھاکر جناب اصل یہ ہے کہ یہ جان جوکھون کی چیز میرے پاس ہے اسی کے لیے مین چلیسٹر جاتی ہون - ہے ہے اگر یہ قزاق لیجاتے سخت صدمہ کی بات تھی -

پادری - اے مس لیمبرٹ اے پارسا پادری کی لڑکی یہ ایک امر بدیہی ہے کہ جو کچھ ہوتا ہے خدا کے حکم سے ہوتا ہے یہ ہم سمجھتے ہین اور تسلیم کرتے ہین مگر کچھ خیالات ایسے پیدا ہو جاتے ہین کہ جو گناہ مین پھنساتے ہین اور گم شدہ شے کے جانے پر تاسف کرنے کا موقع دیتے ہین - لیکن جو کچھ یہان واقعہ ہوا ہے اسپر مین نے بڑا شکریہ ادا کیا ہے -

مین اس بیان سے باز نہین رہ سکتی کہ ڈی آرگڈ مین نے اپنا رحم ایک ایسی حد مین محدود کر دیا کہ جسکو پانی نے گھیر رکھا تھا - لیکن باایہمہ اب بھی مین نے اسکی دیکھین سے کسی قسم کا مکر و فریب آشکار نہین دیکھا - برخلاف اسکے وہ عقلمندانہ فدائی کی باتین کرنے لگا اور ایسی ایسی گفتگو کی جس سے یہ معلوم ہوا کہ یہ بڑا پرہیزگار اور زاہد شخص ہے - اس سے مین نے نتیجہ یہ نکالا کہ اسکی نیکی کمزوری پر سوار ہے اور اسکی تقدیس جرم پر چھائی ہوئی ہے -

غرض اتنی دیر مین جھاڑیان طے ہو گئین اور چوڑی سڑک پر گاڑی آ گئی جسکے چو طرفہ کیفیت معلوم ہونے لگے - اب چلیسٹر ہم سے پانچ میل کے فاصلہ پر رہ گیا - ایک میل طے کر کے پھر جھاڑیان آئین - مگر یہ جھاڑیان ایسی طول و طویل نہین تھین کہ جیسی وہ جھاڑیان تھین جہان پر قزاقی ہوئی تھی - جب دوسری جھاڑی والے رستہ مین آ کر پہونچے ہین مجھے ذرا بھی ڈر نہ تھا کیونکہ میرے پاس ڈی آرگڈ مین پادری بیٹھا ہوا تھا جو ظاہرا جری اور بے کلیجہ تھا -

پادری - جواہرات کے ڈبہ کی طرف دیکھکر یہ واقعہ آئندہ آپ کے لیے سبق ہوگا کہ بغیر حفاظت کے یہ رقم کثیر لے کر سفر نہ کرنا چاہیے اور نیز اس سانحہ نے مجھے بھی سبق پڑھایا کہ مین بھی رقم خطیر لے کر تنہا سفر نہ کرونگا - میرے پاس تین ہزار پونڈ کے بنک نوٹ ہین -

مین - خدانخواستہ اگر یہ جاتے رہتے تو ستم ہی ہو جاتا - اسکے آگے جانور کی کیا اصل ہی - اب مجھے معلوم ہوا کہ وہ پادری اسی لیے مطمئن خاطر تھا کہ بڑی رقم سے اسکی چھاتی گرم تھی -

پادری - یہ سب مرضی خدا کی ہی جو کچھ اُسنے چاہا کیا جو چاہے گا کرے گا - کسی کو چون وچرا کرنے کا مجاز نہین ہی - ای مس لیمبرٹ کیا تم بھی بنک جاتی ہو - کچھ دور اور بھی ہمارا تمھارا ساتھ ہو جائے گا -

مین - نہین صاحب یہ زر نقد نہین ہی - یہ جواہرات کا ڈبہ ہی - کچھ ادلا بدلا کرونگی کچھ نئے خریدونگی -

یہ کیفیت سچی سچی مین نے اس لیے کہدی کہ اسنے بھی جب مجھ سے اپنا راز نہین چھپایا ہی پھر مین کیون چھپاؤن -

پادری - بڑی خوشی کی بات ہی ای مس لیمبرٹ خدا نے تمھارے ان جواہرات کو محفوظ رکھا مگر تمھین بھی شاباش تم نے اس جوکھم چیز کو ایسا پوشیدہ کیا کہ اُنھین ذرا بھی خبر نہو کی کہ تمھارے پاس اسقدر جواہر موجود ہی - یہ بھی ایک اتفاق ہی نہین یہ ممکن ہو سکتا ہی کہ موت کے پنجہ سے کوئی چھٹکر گر پڑے -

مین نے اسکا کچھ جواب نہین دیا اور چپکی ہو رہی -

پھر اس پادری نے کئی چھوٹی چھوٹی کتابین پاکٹ مین سے نکالین اور کہا کیا ای مس لیمبرٹ آپ اجازت دیتی ہین کہ مین انمین سے ایک کتاب آپ کی خدمت مین پیش کرون یہ کتاب نئی روح پھونکتی ہی اور اسکا ایک ایک جملہ وہ اثر رکھتا ہی کہ جیسے آب حیات پی لیا -

مین - وہ کتاب ہاتھ مین لے کر اور اسکی لوح پر نظر کر کے - لائیے مین بہت ہی ممنون ہونگی -

پادری - ای مس لیمبرٹ تم اس کتاب کو پڑھو پڑھو۔
یہ کہکر اسنے پھر باقی ماندہ کتابین اپنی پاکٹ مین رکھ لین اور یہ کہنے لگا مین بھی کیا نعمت غیر مترقبہ اپنی پاکٹ مین رکھتا ہون کہ جو مجھے خدا کے احکام پر چلنا تعلیم کرتی ہی
واہ واہ - ای مس لیمبرٹ خدا بہت بڑا قادر مطلق ہی۔

ان اللہ علے کل شی قدیر

دیکھو میرے پاس وہ چیز ہی کہ جو خدا کی قدرت بتاتی ہی - یہ کہکر اُسنے دو پستول اپنی جیب مین سے نکال لیے اور گاڑی کے باہر جاکر کھڑا ہوا۔
مین بیان کرچکی ہون کہ ہم دوسری جھاڑی والے رستہ مین اُسوقت چل رہے تھے کہ اس شخص نے جس سے یہ امید ہرگز نہ کیجاتی تھی کوچوان کو ڈانٹا کہ گاڑی ٹھہرا لے مین چونکی کہ جنکو رہبر اور اپنا مددگار سمجھے تھے آخر وہ ہی رہزن نکلے - یہ اسکا رحم اور اسکا ترس کھانا سب بناوٹی تھا۔

قال اللہ وقال مسیح بن مریم

سب جاتا رہا
کوچوان جب گاڑی ہنکائے ہوئے چلا گیا تو پادری صاحب نے للکار کر کہا ای شیطان کے بچے تو گاڑی کیون نہین ٹھہراتا یہ کہکر اسنے تپنچہ کی پشت سے اُسے ایک ہول ماری اُسنے پھر کر دیکھا کہ یکایک مجھپر یہ آفت کہان سے آگر پڑی نہ چور ہی نہ قزاق ہی پھر کر جو دیکھتا ہی تو حضرت پادری صاحب تشریف رکھتے ہین دونون ہاتھون مین پستول ہین اور مارنے کا ارادہ رکھتے ہین - اب وہ بیچارہ کیا کرتا اگر تنہا اگر سرکشی کرتا ہی تو مصیبت آتی ہی آخر بمجبوری اسنے گاڑی کو ٹھہرایا۔
جون ہی گاڑی ٹھہری پادری صاحب نے اپنا ایک پستول پاکٹ مین رکھ لیا اور اس خالی ہاتھ سے میری طرف لپکا اور میرے ڈبہ پر ہاتھ ڈالا مین نے ہرچند چاہا

کہ اُسے نہ دون لیکن اُسنے جھپٹ ہی لیا مین چیخنے لگی کہ ارے کوئی مدد کو دوڑو - مین لٹی جاتی ہون وہان کون تھا جو مظلوم کی آہ وزاری سُنتا - آخر اُسنے زبردستی جو چھین لیا اور جب وہ بھاگنے لگا تو باواز یہ کہا -

ای مس لیمبرٹ یہ خدا کی مرضی ہی تمہارا فرض ہی کہ تم اسپر کاربند ہو - دم بھر مین وہ آگے سے غائب ہوگیا - مین پریشان خاطر گاڑی مین آکر بیٹھی اور اپنے اُس نقصان شدید پر خون کے آنسو رونے لگی -

کوچوان بیچارہ بھی پھر کوچ بکس پر سوار رہا اُسکا مُنھ کُھلا تھا اور آنکھین پھاڑے ہوے چارون طرف تنظر کر رہا تھا کہ یہ کیا آفت کی بجلی یکایک آنکھون کے آگے کڑک گئی -

کوچوان - دیکھو ای مس اس شخص نے کیا غضب کیا ہی تمام رستہ مذہبی شخص بنا رہا اور کیسی کیسی نصیحت کی باتین بگھارتی ہین -

مین - تم جلد ہی سے سامنے کے گانون مین چلو اور پھر وہان ہم اپنی غارت کا حال ظاہر کرینگے - کوچوان نے گاڑی ہنکائی -

ناظر کو بخوبی یاد ہوگا کہ یہ جواہرات مین اس لیے بیچنے لائی تھی کہ اسمین سے باپ کا ریورڈیل والا قرضہ بھی ادا کردون اور کچھ اپنی خانہ داری کے انتظام کے لیے بھی رکھون اور اسکے علاوہ یہ بھی ارادہ تھا کہ اخبارون مین اشتہار دلوا دون کہ سرل یعنی میرا برادر حقیقی جہان ہو وہ اپنا پتہ لکھکر گھر بھیجدے کہ اُسکی مدد کرنے کا مجھے موقع حاصل ہو - مگر وہ سب تدابیر اس قزاقی سے خیرباد ہوگئین - میرا کلیجہ پھٹ گیا تھا اور زمین پیرون کے نیچے سے نکل گئی تھی - مین نے اسی غم مین بے تحاشہ رونا شروع کیا اور اپنے کو آپ لعنت دی کہ تو نے اسپر ظاہر کیون کردیا کہ میرے پاس یہ جواہرات موجود ہی مگر جب اصلیت مین خیال کرتی تھی یہ قصور میرا بھی نہین تھا - مین تو مین اگر کوئی بڑا کائیان اور ہوشیار ہوتا وہ بھی دھوکے مین

آجاتا جب باتین وہ ولیون اور مقدس لوگون کی سی کرنے لگا اور چورون کی طرف خود دلیکا پھر بھلا کون اسکے فریب سے بچ سکتا تھا اور یہی نہ سہی اسکے پاس دو پستول بھرے ہوے ایسے تھے کہ خود بخود اسکو اُسکی مطلوبہ شے دیدینی فرض تھی۔ پاو گھنٹہ مین ہم ایک چھوٹے سے گاؤن مین پہونچے اور مین نے وہان جاکر ساری کیفیت بیان کی۔

زمیندار۔ وہ کس قسم کا شخص تھا۔

زمیندار نے جب یکایک غارت کا حال سُنا گھبراگیا اور اُسی گھبراہٹ مین یہ سوال کیا اور پھر خود بخود کہنے لگا اہا بیگم اب معلوم ہو اٹھیک ہی یہ کمبخت ٹوبی گریسن ہی وہ ہی آج کل یہ بدمعاشیان کررہا ہی کہین کسی کی شکل بنجاتا ہی کہین کسی کی اور لوگون کو درغلاتا پھرتا ہی۔ کل ہی کا ذکر ہی کہ اسنے سوارون کے افسر کی وردی پہنکر ایک جنٹلمین کے تین سو پونڈ بوٹے اور اس سے پہلے یہ ایک اور بھی واردات کرچکا ہی ایک بیگم کے ساتھ گاڑی مین سوار ہو گیا جب جھاڑیون مین گاڑی آئی اسنے اُس بیگم کو بھی ننگا کردیا اور جو کچھ اُسکے پاس تھا گھڑی وغیرہ سامان سب چھین لیا۔

یہ سُنکر جو کچھ مجھے امید تھی وہ سب جاتی رہی مین نے دیوانگی کی حالت مین دریافت کیا اب زمیندار اب کچھ نہین ہوسکتا۔

زمیندار۔ بھلا بیگم اب کیا ہوسکتا ہی یہ سمجھ لو گویا تم نے ایک گھرے سمندر کی تہ مین پھینک دیا۔

مین۔ دو چور اور بھی ہمارے راستہ مین آگئے تھے کیا ٹوبی گریسن کی انسے سازش تھی۔

زمیندار۔ نہین بیگم نہین وہ کمبخت ہمیشہ تنہا ہی قزاقی کرتا ہی۔ وہ نہ بچہ نہ

بڑے بوڑھے نہ عورت کا بھروسہ کرتا ہی ابتک اسنے کسی سے دھوکا نہین کھایا ہی
بارہ برس تک اسی بیگم صاحبہ یہ انگلینڈ مین تاخت وتاراج کرچکا ہی وہان بھی کسی سے
نہین پکڑا گیا - صرف دوبارہ یہ گرفتار ہوا تھا لیکن دونون دفعہ تقدیر سے چھٹ
چھٹ آیا - ایک کسان ڈیڑھ سو پونڈ لیے ہوے بیل خریدنے جاتا تھا کہ رستہ مین
ٹوبی ملا یہ کچھ دور تک ساتھ گیا جب تنہا پایا تو ٹوبی نے کہا مین تمھین ایک عجیب
چیز دکھاتا ہون کہ تم نے تمام عمر کبھی نہ دیکھی ہو گی وہ بیچارہ کھڑا ہو گیا اسنے دو پستول
بھرے ہوے جیب مین سے نکال لیے اور کہا جو کچھ ہی رکھدے نہین گولی مارتا ہون
اُسنے جان کے خوف سے ڈیڑھ سو پونڈ رکھ دیے یہ لیکر بھاگ گیا -
دوبارہ ٹوبی پھر اُسی کسان کو ملا اُسوقت کسان کے ساتھ پندرہ بیس آدمی تھے
ٹوبی کو گرفتار کر لیا ٹوبی گرفتار ہو کر مجسٹریٹ کے یہان آیا بیان کچھ ایسے غیر شیر
کیے اور تاریخ کی غلطی کچھ ایسی اکر واقع ہوئی کہ مجسٹریٹ نافہم کم عقل نے بے سوچ سمجھے
چھوڑ دیا - دوبارہ ایک اور بڑی سنگین چوری مین یہ گرفتار ہوا تھا اُسوقت
اسے تمام عمر کا جیل ہو گیا تھا مگر جیل خانہ سے بھی فرار ہو کر چلا آیا اور چارون طرف
مزے اُڑاتا پھرتا ہی اور اپنی ہنرمندی سے لوگون کو ذیب مین لاتا ہی اور یہ جو آپ کو
دو قزاق اور دکھائی دیے تھے یہ کوئی اور ہونگے ٹوبی کسی کا ہرگز اعتبار نہین کرتا
آپ کا نقصان ہوا خواہ ٹوبی نے لیا یا وہ قزاق لے لیتے بکری بیچاری کی جان
گئی ایک بھیڑیے کے مُنھ سے چھٹ آئی تو کیا ہوا دوسرے نے جھپٹی -
جب مجھے مایوسی ہو گئی کہ اب گم شدہ جواہرات کبھی نصیب نہین ہو سکتے مین
گاڑی مین آبیٹھی اور مین نے گاڑی والے سے کہا کہ گھر لے چل - مگر مین نے
اُسے سمجھا دیا کہ یہ امر کسی پر آشکارا نہو کیونکہ مین یہ نہین چاہتی کہ چارون طرف
یہ مشہور ہو کہ روز یہ چلسٹر جواہرات کا ڈبہ لیے ہوے جاتی تھی رستہ مین قزاقون

سے لوٹ لیا۔ مین نے اسے ایک اشرفی دی اور کہا کہ کسی کو کانو کان خبر نہو۔
گاڑی والے نے مجھسے اقرار کر لیا کہ مین ایمانا کہتا ہون کسی سے ذکر نہین کرنے کا
آپ خاطر جمع فرمادین۔

اس زر نقد سے جو جو خیالات کہ مین نے سوچے تھے سب خیرباد ہو گئے۔ ریورڈیل
کا قصہ ویسا کا ویسا ہی باقی رہا۔ جب حساب لگایا تو معلوم ہوا کہ ڈھائی سو پونڈ
قرض تھا۔ اب مین فکمین ہوئی کہ کیا کرون۔ قرضدار بوٹیان کھائے چلے جاتے ہین
انکی شب و روز کی جھک جھک سے کیونکر نجات ملے۔ پھر مجھے اپنی انگوٹھیون۔ اپنی
لیسون۔ اور قیمتی کپڑون پر خیال آیا کہ اگر انھین بیچون ممکن ہے کل قرض ادا ہو جائے
یہ امر ممکن تھا کہ مین فروخت کر ڈالتی مگر دقت یہ تھی کہ بھائی سرل کے لیے کچھ سامان
نہین ہو سکتا تھا اسکو کیونکر مدد پہونچاؤن کہان سے روپیہ لاؤن کہ اسکو بھیجون
اُسے ایسی ہی سخت ضرورت آکر پڑی ہے کہ اسنے اپنے باپ کو لکھا کہ مجھے روپیہ بھیجو۔
حالانکہ وہ جانتا تھا کہ چیل کے گھونسلے مین گوشت کہان۔

خبر نہین اسیر دنیا مین کیا آفت آکر واقع ہوئی ہے۔
اوسکو کسی پہلو بیٹھا ہی نہین۔ آخر یہ خیال آیا کہ کپتان کے باپ کو خط لکھون
اُسسے وعدہ بھی تھا کہ برس دن کے بعد خط لکھنا گو برس دن مین دو مہینے باقی ہین
لیکن جب ضرورت ہوئی تو لکھنا فرض ہے۔

در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست

مین نے انھین فوراً ایک چٹھی لکھی اور اُسمین یہ درج کیا کہ بموجب آپ کی
ہدایت کے مین نے ابتک اپنی زندگی نہایت ہی عصمتی طریقہ سے گذاری ہے۔
اسوقت ایک سخت ضرورت مجھے پڑی ہے اور اسکے لیے مجھے روپیہ کی ضرورت ہے امید ہے
کہ آپ خط دیکھتے ہی میری زر نقد سے مدد فرمائینگے۔ مین نے لفافہ کے کونہ پر "خ"

کا لفظ لکھدیا تاکہ کوئی اور اور خصوصاً کپتان نہ دیکھ لے۔ علاوہ لفظ "جج" کے مین نے چٹھی اس خط مین لکھی تھی کہ کپتان کبھی پہچان نہ سکتا تھا کہ یہ مس لیمبرٹ کے ہاتھ کا خط ہی۔ غرض لکھ لکھا کر چٹھی کو مین نے ڈاکخانہ مین ڈال دیا۔

چار دن کے بعد مجھے جواب ملا۔ جب مین نے لفافہ کھولا تو پانسو پونڈ کا چک چلیسٹر کے بنک کے نام تھا۔ چٹھی کا مضمون شفقت آمیز فقرون سے بھرا ہوا تھا۔ بوڑھے نے لکھا تھا کہ ای مس لیمبرٹ تمھاری صداقت اور راست گفتاری شرافت اور نجابت اور صلاحیت طبیعت کا نقش میرے دل پر ہو رہا ہی۔ عدالت کی تمھاری کارگزاری کا شکریہ ادا کرتا ہون۔ اور نیز اسکا بھی شکریہ ادا کرتا ہون کہ تم نے میرے کہنے کے بموجب عملدرآمد کیا۔ اور اسکے علاوہ اسنے اسکا بھی اشارہ کیا کہ کپتان کو ہرگز بھولے سے بھی خط نہ بھیجنا تمھارا دوست اور تمھاری مدد کرنے والا مین ہی کافی ہون۔

بیسوان باب

کرایہ کی گاڑی

وہ چک خاص مین ہی وصول کر سکتی تھی اور کوئی شخص بنک سے جا کر روپیہ نہین لا سکتا تھا اب مجھے خیال ہوا کہ ٹوبی نے ایکبار دھوکا دے کر تباہ کیا اگر مین تنہا ہونگی تو یہ پانسو پونڈ بھی چھین لے گا۔ ارادہ یہ کیا کہ اپنے باپ کو ساتھ لاؤن تاکہ میری پوری حفاظت ہووے۔

مین نے یہ تجویز کیا کہ مین اپنے باپ سے اسکا ذکر نہ کرونگی بلکہ اُسے یون ہی پٹی پڑھا کر چلیسٹر لیجاؤنگی اور وہان پہونچ کر اسکو ہوٹل مین چھوڑ دونگی اور مین پھرتی سے بنک جا کر روپیہ لے آؤنگی۔ دودھ کا جلا چھاچ کو پھونک

پھونک کر پیتا ہی ایکی میں ہر طرح سے ہوشیار تھی - اسکے علاوہ میں یہ بھی کہنا چاہتی ہون کہ چند روز میں میں نے گھر کا ایسا انتظام کیا تھا کہ کفایت شعاری سے بھی خرچ اُٹھتا اور با فراط ہر شے گھر میں موجود بھی رہتی اور میرا باپ بھی ناراض نہوتا -

جب میں نے اپنے والد سے ذکر کیا کہ میں چلیسٹر چلنا چاہتی ہون آپ بھی میرے ساتھ تشریف لے چلیں اسنے منظور کر لیا - ہم دونون مل کر ریورڈیل گئے اور کرایہ کی گاڑی میں جاکر بیٹھے یہ گاڑی دس بجے صبح کو ریورڈیل سے چلیسٹر کو روانہ ہوئی -

کوچ میں چار آدمیون کے بیٹھنے کی جگہ تھی مگر اسوقت تین ہی بیٹھے ہوے تھے تیسرا شخص ایک نوجوان لڑکا تھا جسکی عمر ۱۸ - یا ۱۹ - برس کی ہوگی - یہ بڑا ہی پرحجاب اور شرمیلا تھا اس لیے خاموش بیٹھا ہوا تھا - یہ ہم سے مطلق اجنبی تھا اور مجھے یقین ہی کہ ہم بھی اسے نہین جانتے تھے -

پہلے جو میں گاڑی میں آئی تھی وہ گاڑی والا پاس کا رستہ خیال کر کے جھاڑی والی راہ سے لے آیا تھا مگر ایکی شاہراہ سے یہ گاڑی روانہ ہوئی - دو تین میل کے فاصلہ پر ایک سرا میں یہ گاڑی ٹھہری تاکہ دوسرے اور مسافر کو بٹھالے -

سرا والا - اور بھی کوئی جگہ ایک شخص کے لیے اسمین بیٹھنے کو ہی -

کوچوان - ہان ایک شخص کے لیے جگہ ہی یہ کہکر وہ نیچے اُتر آیا اور اسنے گاڑی کا دروازہ کھول دیا نیا اجنبی آدمی آبیٹھا دروازہ بند ہوگیا - کوچوان پھر اپنے بکس پر جا بیٹھا اور گاڑی کو ہنکایا -

اول ہی نگاہ میں مجھے یہ شخص جو اب آکر بیٹھا تھا اجنبی معلوم ہوتا تھا اسکا چہرہ ایک عجیب وضع پر واقع ہوا تھا - داڑھی اور مونچھیں وہ گھنی اور تھیں کہ تمام مُنھ ڈھکا ہوا تھا بلکہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ آدھا دھڑ ڈاڑھی کا محاط بن رہا ہی - یہ سونے کی کمانیون کی عینک لگائے ہوے تھا جسکے بھاری بھاری سر شیشے تھے

اُسکی ٹوپی نوکدار تھی اور اسکا کوٹ اسکے تمام جسم پر کسا ہوا اور اسکے کوٹ ہی کی پیٹی کمر سے لپٹی ہوئی بٹن حلق تک لگے ہوے غرض اسکی صورت بالکل فوجیون کی سی تھی۔

مین نے صرف اسکی شکل ہی سے نہین سمجھا تھا کہ یہ پردیسی ہی بلکہ اس بات سے مجھے اور بھی یقین ہو گیا تھا جب سرادوالے نے آکر کوچوان سے دریافت کیا ہی کہ کیا ایک شخص کی اور بھی اندر جگہہ ہی کہ یہ شخص انگریزی زبان نہین سمجھتا اگر انگریزی جانتا ہوتا تو سرادوالا ان تحقیر آمیز عام لفظون سے ہرگز مخاطب نہ کرتا۔ جب یہ شخص گاڑی مین آکر بیٹھا ہی اسنے ایک نظر سے ہم تینون کو دیکھ لیا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک سونے کا بکس نکالا۔ اسمین سے تماکو لے کر اسنے ہلاس لی کہین تھوڑی سی ہلاس اسکی داڑھی پر جا پڑی وہ اسنے دستی رومال سے صاف کی۔ پھر ناک پوچھنے کیلیے ایک ریشمی قیمتی رومال نکالا۔ اُسکو پھر پاکٹ مین رکھدیا۔

میرا باپ فطرتی خوش طبع تھا اسکا قاعدہ تھا کہ جہان کوئی شخص ملا یا ساتھ کہین بیٹھا اور اسنے ادھر اُدھر کی باتین کرنی شروع کر دین۔

میرا باپ۔ صاحب یہ بہت ہی دلربا دن ہی۔

اجنبی۔ ہان صاحب بہت اچھا دن ہی۔

یہ جواب اسنے ایسی پست آواز مین دیا کہ جیسے کوئی کوئین مین بولتا ہی مجھے کھٹکا ہوا کہ یہ ایسا چوڑا چکلا گرانڈیل آدمی آہستہ کیون بولتا ہی اسکے لہجہ سے صاف مین پہچان گئی کہ یہ اجنبی نہین ہی بلکہ انگریز ہی۔

میرا باپ۔ کیا آپ چیسٹر جاتے ہین۔

اجنبی۔ جی ہیر مرشد۔ اگر مین غلطی پر نہون تو مجھے اسوقت پادری صاحب سے گفتگو کرنے کا فخر ملا ہی۔

میرے باپ کے چہرہ سے فطرتی یا دری پن برستا تھا۔
میرا باپ۔ جی ہان میرا تعلق گرجہ سے ہی۔ لیکن معلوم ہوتا ہی کہ آپ کا تعلق فوج سے ہی۔
ریشائیل۔ مین پہلے فوج ہی مین تھا لیکن آج کل دول خارجہ کے یہان مین نے نوکری کرلی ہی مین اسپین والی فوج مین میجر ہون۔
میرا باپ۔ آہ صاحب آپ اسپین کے لشکر مین ہین۔
ریشائیل۔ بات یہ ہی جناب کہ یہان مجھے معاوضہ خدمات کا پورا نہین ملتا۔ محنت کرتے کرتے خونریز لڑائیان لڑتے لڑتے مرجاؤ کس نے پرسد کہ بھیا کون ہو۔ اسپین کی گورنمنٹ مجھے چار ہزار پونڈ قرض دیتی ہی میرا ارادہ ہی کہ اس سے پونڈ لے لون اور اپنا یہ خطاب کسی کے ہاتھ بیچ ڈالون مجھے کچھ نہ کچھ نفع ہو ہی جائیگا۔
میرا باپ۔ پیارے صاحب یہ امر بہت ہی تہلکہ انگیز ہی۔
ریشائیل۔ اتفاق جنگ ہی ایسا آکر پڑ گیا ہی۔
یہ کہکر اسنے پھر ہلاس کی ڈبیا نکالی اور میرے باپ سے دریافت کیا۔
آپ بھی اسکا کچھ شوق فرماتے ہین۔
میرے باپ نے شکریہ ادا کیا اور ایک چٹکی ہلاس کی لیلی۔ گو میرا باپ کبھی ہلاس نہ لیتا تھا نہ عادت تھی مگر جب صلاح کیجاتی تھی اور خواہ کیسی ہی چیز ہو میرا باپ ہرگز انکار نکرتا تھا۔

مفت آجائے تو بُرا کیا ہی

میرا باپ۔ کیا صاحب آپ کبھی زخمی بھی ہوے ہین۔
میجر ریشائیل۔ درجن بھر جگہون مین۔ کیا کہیے اگر میری خون ریز خدمات کا صلہ ملتا پھر آپ کو معلوم ہوتا کہ مین کس درجہ پر پہونچتا۔ مین نے وہ کام کیے تھے کہ اگر مجھے کپتان جنرل اسپرٹیرو کے عہدہ کی عزت ملتی تو سزاوار تھا۔ اور لطف یہ

کہ اسکے بدلے مین خالی خولی میجر کا خطاب ملاہی - آپ خیال کرین کہ میرے دو عضو ٹوٹے ہین - تین شمشیر آبدار کے زخم کھائے ہین - ایک نیزہ سندان شگاف کی ہول کھائی ہی - پانچ گولیان میرے لگی ہین انہین سے دو تین تو میرے جسم کے کسی اعضا مین بند ہو نگی - اور ایک دفعہ ایسا ہوا کہ رسالہ کا رسالہ مجھے روندتا ہوا نکل گیا - اگر ان سب باتون کا معاوضہ دیا جائے تو کپتان جنرل کا عہدہ بھی اسکے آگے کچھ حقیقت نہین رکھتا -

میرا باپ - ای میجر تم بڑے ہی خوش قسمت ہو کہ ابتک زندہ ہو -

وہ نوجوان لڑکا جو لیورڈیل سے ہمارے ساتھ بیٹھا ہوا تھا بہت تعجب اور حیرت سے اس بہادر میجر کی باتون کو سُن رہا تھا - اور یہی میرے باپ کی کیفیت تھی مگر مین یہ خیال کر رہی تھی کہ یہ اتنی اپنی شیخی بگھار رہا ہی اور کہتا ہی کہ مین میجر ہون اور پھر اسکو عام مسافرون کا لائسنس ملے اور میجر کا نہ ملے -

ریلشا ئیل میجر - جناب محاصرہ بلبوآ کی عجب کیفیت ہی مین کیا بیان کرون عین میدان جنگ مین میرے گولی لگی اور مین گر کر بیہوش ہوگیا - جب لڑائی ختم ہوگئی جنرل الیسپیرٹیرو نے حکم دیا کہ جتنے لوگ جنگ مین قتل ہوے ہین اُنھین فلان گڑھے مین ڈال دو - یہان ابتک خبر نہین کہ کہان ہون اور کیا ہو رہا ہی - اُن لوگون نے سب نعشون کو یکجا کر گڑھے مین ڈال دیا تقدیر سے مین سب کے بعد تھا اس لیے عین سرے پر مین رکھا گیا کہین بندوقون کی جو آواز آئی مین چونک پڑا -

نوجوان لڑکا - کیا آپ مرے نہین تھے -

یہ کہکر لڑکے نے اس حیرت اور بزرگی کی نظر سے اس بہادر میجر کی طرف دیکھا کہ گویا یہ اسے شیر ژیان سمجھتا ہی - یہ پہلا ہی فقرہ تھا جس نے اس نوجوان کی مہر سکوت توڑی تھی

میجر - نہین صاحب مین مرا نہین تھا - مین اُسی وقت وہان سے اُٹھکر اپنے

لشکر مین آیا - الیسپرٹیرو جنرل نے سب سے پہلے مجھے گلے سے لگایا اور میرے سلامت آنے پر مجھے مبارکباد دی اور خوش ہوا -

میرا باپ - اسے بال بال بچنا کہتے ہین -

میجر - ہان صاحب بال بال بچنا اسی کو کہتے ہین - (ڈبیا آگے کرکے) اور بھی ٹلاس کی ایک چٹکی -

میرا باپ - آپ کا شکریہ ادا کرتا ہون - کیا مین دریافت کر سکتا ہون کہ آپ ان حصص مین کہان رہتے ہین -

میجر - اصل یہ ہی کہ مجھے اپنے چچا متوفی کا زر نقد بہت ہاتھ لگا ہی میرا ارادہ ہی کہ ہاتھرن ہال لے لون -

میرا باپ - رکنگھم ہال - ہان وہ اُنکے پاس سے نکل گیا - اُس کنبہ پر کیا مصیبت آکر واقع ہوئی اُسکو مین نہین جانتا - گو وہ ابھی تمام وکمال برباد نہوے ہون نہوے ہون مگر روٹیون سے محتاج ہوگئے - خدا کے لیے آپ وہ ہال خرید فرمائینگے

میجر - مین نے ابھی پورا اس امر کا فیصلہ نہین کر دیا ہی کہ مین ضرور ہی اس ہال کو لے لونگا مگر اے صاحب آپ اُسی طرف کے معلوم ہوتے ہین آپ فرمائین وہان کی سوسائٹیان خراب تو نہین ہین ہین تو شائستہ اور دلپسند -

میرا باپ - ہان کیون نہین -

میجر - معلوم ہوتا ہی کہ آپ چیلسٹر تشریف لیے جاتے ہین کوئی آپ کو خاص کام ہی یا یون ہی برائے سیر تشریف لیے جاتے ہین - یہ کہکر اسنے پھر ٹلاس کی ڈبیا نکالی ٹلاس لی اور دستی رومال سے ڈاڑھی صاف کی اور جیب کا ریشمی رومال نکال کر ناک صاف کی -

میرا باپ - مجھے کوئی کام چیلسٹر مین نہین ہی میری لڑکی کو کوئی کام شاید

کچھ خرید و فروخت کرنا ہی -
یہ کہکر میرے باپ نے میری طرف دیکھا میجر نے مجھ سے تعارف حاصل کرنے کا یہ خاص موقع نکالا - مجھ سے نگاہین چار ہوتے ہی اسنے ٹوپی اُتار کر اپنی گردن خم کی اور کہا کہ مجھے بڑا فخر ہوا کہ آپ کی خدمت مین مجھے تعارف ہو گیا اب مین ضرور ہاتھ ہاتھ دہال لونگا - (نوجوان لڑکے کی طرف اشارہ کر کے) ای مسٹر لیمبرٹ معلوم ہوتا ہی یہ آپ کا لڑکا ہی -
میرا باپ - نہین ای میجر صاحب مین نے اپنی زندگی مین کبھی اسس لڑکے کو نہین دیکھا ہی -
یہ سُنکر نوجوان لڑکے کی شرم کُھلی اور اُسکو گفتگو کرنے کی جرات ہوئی اور وہ یہ کہنے لگا -
ان حصص مین مین بالکل اجنبی ہون مین مانچسٹر مین رہتا ہون اور وہین میرا گھر ہی - میرے والد نے ریورڈیل مجھے کچھ روپیہ اپنے قرضہ کا لینے بھیجا تھا - اور وہ روپیہ مسٹر اسٹوکس پارچہ فروش پر لینا تھا -
میرا باپ - ہان مین مسٹر اسٹوکس کو بخوبی جانتا ہون وہ بڑا لائق اور شائستہ آدمی ہی مجھے یقین ہی کہ ای نوجوان تم نے بغیر کسی دوسری کے اس سے روپیہ لے لیا ہوگا -
میرے باپ کے جاننے کا سبب یہ تھا کہ بیس پونڈ کا وہ اس پارچہ فروش کا قرضدار تھا یہی وجہ معقول تعارف کی تھی -
نوجوان - ہان صاحب وہ بہت بڑا لائق شخص ہی ایک سوتیس پونڈ اسپر آتے تھے اسنے صورت دیکھتے ہی دیدیے - میرے والد نے مجھے سمجھا دیا ہی کہ ان نوٹون کو بڑی ہوشیاری سے رکھنا جناب مین نے یہ کیا ہی کہ پاکٹ بک مین رکھکر

سینہ پر رکھ لیا ہی اور اوپر سے کوٹ پہن کر اُسکے بٹن خوب کس لیے ہین -
میجر - مجھے خیال ہی کہ جیسے تم لائق اور ایماندار بچہ ہو تم اپنے باپ کی ہدایتون کو فرض جان کر اُنپر چلے ہو گے -
میرا باپ - نوجوان سے - مجھے معلوم ہوتا ہی کہ تم سیدھے مینچیسٹر واپس جاتے ہو -
نوجوان - ہان صاحب چیسٹر مین مجھے کچھ دیر ٹھہر کر کام کرنا ہی اس کام مین گھنٹہ بھر لگے گا -
میجر - کیا اتفاق کی بات ہی مین بھی بغیر توقف کے مینچیسٹر ہی جاتا ہون -
بے آلائش نوجوان - مین بلیاک بُل مین چیسٹر پہونچکر قیام کرونگا - یہ بہت اچھا مقام ہی جب مین ریورڈیل گیا تھا مین نے اسمین قیام کیا تھا - میرا باپ بھی یہین آکر ٹھہرا کرتا ہی اور اس مکان کی سرپرستی بھی کرتا ہی -
میجر - بس مین بھی وہین قیام کرونگا بڑی خوشی کی بات ہی کہ اے نوجوان بچہ میرا اور تیرا منزل مقصود تک ساتھ ہو گا - ابھی مین ارادہ کر رہا تھا کہ کوچوان سے کہون کسی عمدہ سے ہوٹل مین لے چل لیکن جب تمھارے ساتھ مکان مین قیام کرنا ملتا ہی اور کیا چاہیے -

ہم خرما و ہم ثواب

یہ سُنتے ہی نوجوان لڑکے پر جو وہ شرمندگی کی جھلکی جھلک رہی تھی یکایک خوشی مین تبدیل ہو گئی اور وہ شکریہ کر کے یہ کہنے لگا -
اے بہادر میجر یہ بہت ہی خوب ہو گا کہ آپ وہان میرے ہمراہ قیام فرمائینگے -
اور جناب مین نے سُنا ہی کہ راہ مین کوئی قطاع الطریق بھی بلا کرتا ہی -
میجر - لاحول ولاقوۃ (بہادرانہ اور تیز آواز مین) ایک کیا اگر درجن بھر بھی آجائین تو کہین مجھ سے یا تم سے میرا اسباب چھین سکتے ہین - اور اے نوجوان تم

یقین کرو کہ ہم تم ساتھ سفر کرینگے ۔
گاڑی ایک میخانہ کے پاس جا کر ٹھہری یہ چلیسٹر سے چھ میل کے فاصلہ پر تھا ۔ میرا باپ جبتک اسے گلاس شراب نہ ملے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ صبر سے بیٹھ سکتا آخر مجبور ہو کر کہنے لگا کہ رستہ خشک اور خاک آلود ہی مجھے پیاس معلوم ہوتی ہی ۔
میجر ۔ چلیے تھوڑی سی ایل (شراب کی قسم) چل کر پی لیں میرے بھی پیاس کے مارے ہونٹ خشک ہوے جاتے ہین ۔
میرا باپ ۔ مین خیال کرتا ہون کہ تم سے کچھ درخواست کرنے کی حاجت نہین ہی کہ چل کر کچھ نوش کر کر تازہ دم ہو لو ۔
ہلین ۔ نہین مین شکریہ ادا کرتی ہون، آپ خود تشریف لیجا وین اور جو چیز اچھی معلوم ہو نوش کر آئیے ۔
یہ سُنکر میرا باپ بہت خوش ہوا کہ روز نے اجازت دیدی اور میری تجویز کو پسند کیا خوشی خوشی نیچے اُترا اور بہادر میجر بھی اسکے ساتھ ہوا دونون میخانہ کے اندر پہونچے جب مین نے دیکھا کہ یہ دونون چلے گئے اور اسوقت میدان خالی ہی مین نے اس نوجوان بچہ کو اپنے پاس بُلایا اور ایسی شتابی مین بُلایا کہ وہ گھبرا گیا اور میری طرف لپکا ۔
ہلین ۔ تم سے ایک ضروری امر ابھی اظہار کرنا ہی ۔
اسکو دیکھتے ہی مین فوراً نیچے اُتر آئی سامنے جو دو چوبدار کھڑے تھے انسے مین نے مخاطب ہو کر کہا کہ میخانہ مین جاؤ اور وہ شخص جسکی لانبی داڑھی ہی اور سبز عینکین لگائے ہوے ہی اسکو گرفتار کر لو ۔ وہ بڑا بھاری چور ہی ۔ یہ سنکر پہلے وہ حیرت زدہ ہوکے کہ یہ بیگم کسکی نسبت کیا کہہ رہی ہین جب مین نے انکو متحیر دیکھا تو اور بھی للکار کر کہا وہ سمجھے کہ اس بیگم کے دماغ مین خبط ہو گیا ہی مگر جب مین نے نام بتایا اور

کہا کہ ٹوبی گریسن یہی شخص ہی کیون نہین پکڑتے - یہ سُنکر اُنکی حیرت زدہ شکل جاتی رہی اور اب وہ پکڑنے کے لیے مستعد ہوے میخانہ کی طرف دوڑے مگر پھر دروازہ ہی مین کھڑے ہوگئے اور باہم یہ باتین کرنے لگے -

ایک بولا - ای ٹوم مین یہ کہتا ہون کہ کیا تم سر مین گولی کھانی چاہتے ہو -

دوسرا بولا - نہین جیک یہ مین کب چاہتا ہون - اچھا یہ مناسب ہی کہ لکڑیان لے کر چلو اور اُسے مارو -

مین - دیکھو اگر تم اسکے پاس ہتھیار لے کر گئے اور وہ سمجھ گیا کہ مجھے گرفتار کرنے آئے ہین اسکے پاس بھرے ہوے تمنچے رہتے ہین فوراً ایک دو کو مار مور کر بھاگ جائے گا تم دونون میخانہ مین چلے جاؤ - خاصے ڈبل شخص تم بھی تو ہو اور جاتے ہی دونون اُسے لپٹ جاؤ اور یہ غل مچا دو کہ دوڑنا گریسن ہی بس پھر ہم تمھاری مدد کو آجائینگے -

یہ چوکیدار خوف کے مارے کانپ رہے تھے مگر جب مین نے زور ڈالا تو اندر گئے - اتنے مین وہ مصنوعی میجر اور میرا باپ شراب پیے ہوے جھومتا چلا آتا تھا - جون ہی دروازہ پر میجر آیا اور مجھے اور نوجوان کو گاڑی پر سے اُترا ہوا دیکھا اور یہ بھی نظر کی کہ یہ مارے دہشت کے کانپ رہے ہین - ادھر چوکیدارون کو اپنی طرف بصورت پرخاش بڑھتے ہوے دیکھا سمجھ گیا کہ ضرور میرا بھید آشکارا ہوگیا اسنے فوراً اپنی پاکٹ مین سے ایک پستول نکال لیا اور اپنی اُسی تیز آواز مین یہ کہا کہ ہی کسی مین جرات جو میرے آگے آئے - بھلا واقعی کس مین جرأت تھی جو اسکے آگے آتا - وہ پھر ڈاک گاڑی کی طرف لپکا اور کوچ بکس پر بیٹھکر کوچوان کو کہنی مار کر نیچے گرا دیا اور گھوڑون کو جو تعداد چار تھے چابک اڑانے شروع کیے آخر وہ بھاگے - یہ گاڑی مسافرون سے خالی ہوگئی تھی صرف وہ بوڑھی

عورتین اور ایک کسان کا لڑکا پیچھے تختہ پر بیٹھے ہوے تھے جب غیر سمت گاڑی اس تیزی سے بھاگی وہ بیچارے ڈرے کہ یہ آفت کیا ہی کیون اس تیزی سے بھاگ رہی ہی صرف حیران ہی حیران تھے لیکن یہ نہین سمجھے کہ قزاق لیے جاتا ہی - یہ جا وہ جا - میخانہ والون نے جب یہ کیفیت دیکھی تو لپکے مگر یہ حوصلہ کسی مین نہین ہوا کہ قزاق کو پکڑتے -

نوجوان - آخر اسکا مطلب کیا ہی میری گاڑی یہ شخص کیون بھگائے لیے جاتا ہی -

چوبدار - ارے یہ ٹوبی گریسن ہی -

ہم نے ایک نرسنگے کی آواز نہایت ہی عمدگی سے ہوا مین سُنی - مین سمجھی کہ لوگ آگئے - اور مین نے چوبدارون سے گھبرا کر دریافت کیا کہ کیا چور پکڑا گیا -

نوجوان - چور -

یہ لفظ نوجوان نے اس تعجب اور دہشت سے کہا کہ تو بہ ہی - اسکا چہرہ مُردہ کی طرح زرد ہو رہا تھا اور تمام جسم پر رعشہ پڑ رہا تھا - اور پھر وہ یہ کہنے لگا کہ بھلا اس امر کو کسنے خیال کیا تھا کہ مہتر کے بھیس مین چور ہی - پھر اسنے اپنے کوٹ کے بٹن کھولے اور جلدی سے نوٹون کی کتاب نکال کر دیکھی کہ کہین لے تو نہین گیا - نوٹ دیکھکر وہ مطمئن خاطر ہوا -

میرے گرد آدمیون کا ایک گروہ کھڑا ہوا تھا میخانہ مین سے نکل نکل کر میرے گرد کھڑے ہوے جاتے تھے اور چارون طرف سے سوالون کا مینہ برس رہا تھا -

مین - یہ محض بیفائدہ ہی کہ تم یہان کھڑے ہو ہو کر غل و شور مچاتے ہو گھوڑون پر سوار ہو ہو کر جاؤ اور اس قزاق کا تعاقب کرو جو گاڑی کو مع اسباب کے لے اُڑا -

کوچوان کا عجب حال تھا اسمین یہ قوت نہ رہی تھی کہ وہ تعاقب کرتا - وہ کیا اور جو لوگ سنتے تھے وہ سب سکتہ مین کھڑے تھے اکیلے پر کسی کی ہمت نہ بندھتی تھی کہ جھپٹے اور جاکر پکڑ لے -

ہر چند مین ان لوگون سے کہتی رہی کہ تم سرا کے گھوڑے کسوا کر اسکا تعاقب کرو مگر محض بے سود ہوا - تعجب نے دہشت کے ساتھ مل کر انپر ایسا رعب بٹھایا تھا کہ تمام اعضا پر یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا فالج آپڑا ایک متنفس کے بھی اوسان بجا نہ رہے تھے آخر کار دو تاجر اور ایک کسان کو کچھ ہوش آیا اور انھون نے اپنی تیزی دکھائی اور وہ تیزی یہ تھی کہ وہ یہ غل مچانے لگے ارے ٹو. بی گریس ہمارا اسباب مع گاڑی کے لے کر چلتا بنا -

اُسی وقت ایک ڈاک گاڑی خالی ریورڈیل سے چیسٹر جاتی تھی - اس میخانہ والی سرا کے پاس آکر ٹھہری - ڈاک گاڑی والے سے فوراً کرایہ کا انقطاع ہو گیا مین اور میرا باپ اور وہ نوجوان اس گاڑی مین جا کر بیٹھے - کوچوان کوچ بکس پر جا کر بیٹھا اور گھوڑون کو جوتنے کے لیے تیار کیا - تین سوار مستعد ہو گئے - سرا والے نے انھین ہتھیار دیدیے اور کہا کہ ذرا ہوشیاری سے جانا - دونون تاجر اور کسان بھی آ کر بیٹھ گئے - اب اطمینان ہوا کہ تعداد کافی ہی -

جب ہم نے گاڑی مین آکر پناہ لی تو میرا باپ یہ دریافت کرنے لگا - اے روز یہ کیا معاملہ ہوا کیا بات تھی -

مین - جب یہ شخص گاڑی مین آکر پہلے پہل بیٹھا ہی مجھے اصلا شبہہ نہ تھا لیکن جب وہ اپنی عجیب و غریب سرگذشت بیان کرنے لگا مجھے شبہہ ہوا کہ یہ شخص مصنوعی معلوم ہوتا ہی - پہلے تو مین اسکی طرف بغور دیکھتی رہی اور اسکی ایک ایک بات پر نظر کی آخر نتیجہ یہ نکلا کہ یہ ڈاڑھی مصنوعی ہی اور بیشک وہ دھوکا دہ ہی - اس سے

پہلے مین سُن چکی تھی کہ گرلیسن نامے ایک قزاق بڑا چلتا ہوا ہی نئی نئی صورتین بناکر مسافرون کو لوٹتا ہی۔
(نوجوان کی طرف مخاطب ہوکر) اسکے علاوہ یہ شبہہ میرا اوبھی یون صاف ہوگیا کہ جب تمھارے پھنسانے کے لیے اسنے جال بچھایا اور یہ کہا کہ مین بھی مینچسٹر چلونگا۔
نوجوان کی اب بھی وہ ہی حالت تھی کانپ رہا تھا اور چہرہ پر مُردنی کی زردی چھا رہی تھی۔
میرا باپ - اے پیاری روزتم واقعی بڑی ہوشیار ہو۔ جوکچھ اسنے کہا تھا مین نے سب یقین کرلیا تھا کہ یہ درست کہتا ہی ہان جب اسنے محاصرہ بلبوا کا ذکر کیا ہی کہ مین گڑھے مین پھینک دیا گیا اور پھر وہان سے اُٹھکر بھاگا تو مجھے تعجب ضرور آیا تھا مگر وہ تعجب شبہہ پر محمول نہ تھا بلکہ اُسکی بہادری اور بیجگری میری طبیعت مین جم گئی تھی۔
نوجوان - جب اُسنے یہ کہا ہی کہ مین اگر ایسپریڑو کے عہدہ پر ہوجاؤن تو مجھے شایان ہی - مجھے سخت رنج ہوا تھا کہ وہ کیسا جلیل القدر شخص اُسکی نسبت یہ کیا کہہ رہا ہی۔
مین - اے نوجوان ذرا اسکا خیال رکھنا کہ پھر کسی کے آگے یہ ظاہر نہ کردینا کہ میرے پاس اسقدر روپیہ کے نوٹ ہین۔
گھوڑے سوارون اور نوجوان نے یکایک شور مچانا شروع کیا - مین نے کھڑکی مین سے دیکھکر کہ یہ شور و غل کاہے کا مچ رہا ہی - گاڑی سڑک پر جارہی تھی۔
نوجوان - ڈرکر اور کپکپاتی ہوئی آواز مین - اے مس کیا تم خیال کرتی ہو کہ یہ غل جو انھون نے مچایا ہی چور تو نہین آگئے - مین سمجھتا ہون قزاقون نے پھر گھیر لیا -

نوجوان کا چہرہ ترئی کے پھولون کی طرح سے زرد ہو رہا تھا۔
مین ۔ نہین مجھے اس امر کا خوف نہین رہا کہ وہ دوبارہ بھی ہم پر حملہ آور ہوگا۔ ہان اگر وہ تمھارے ساتھ رہتا ضرور ہی تمھین چیسٹر اور منیچسٹر کے درمیان لوٹ لیتا اب مین تمھین سمجھاتی ہون اسکا بخوبی آئندہ خیال رکھنا۔ اگر کبھی تمھین سفر کا اتفاق ہو اور تمھارے پاس ولیون کی صورت کوئی شخص آبیٹھے اور بات بات پر انجیل کی آیتین پڑھے اور اپنے کو قانع اور برگزیدہ بارگاہ باری تعالی ثابت کرے۔ یا کوئی شخص ڈاکٹر کی صورت ہو۔ یا سپاہیانہ کپڑے پہنے ہوئے ہو یا کوئی بوڑھی عورت پوپلے مُنھ کی بیٹھ جائے۔ خوب سمجھ لو کہ انہین کو بی گریسن پوشیدہ ہی کبھی اپنا بھید بھولے سے بھی کسی پر ظاہر نہ کرنا پچھتاؤ گے۔
نوجوان ۔ مس صاحبہ جو کچھ آپ نے فرمایا ہے اسپر مین ہمیشہ عمل کرونگا۔ مین کس زبان سے شکریہ ادا کرون کہ آپ نے مجھے غارت سے محفوظ رکھا۔ اب یقیناً مین بلیک بل مکان مین نہ قیام کرونگا۔
یہان گاڑی ایک بستی کے قریب ٹھہری میرا باپ اور مین بگھی پر سے اُتری۔ نوجوان تھرتھراتا ہوا میرے ساتھ ہوا میرے پاس پاس چلتا تھا گویا مین اُسے پناہ دینے والی تھی۔
ٹوبی گریسن کی ہمین یہان خبر ملی۔ جب وہ گاڑی بھگا کر لے گیا تو اسنے ایک سنسان راستہ مین جاکر ٹھہرائی۔ دو بوڑھی عورتون اور کسان کے چھوکرے سے کچھ نہ کہا سمجھ گیا کہ یہ مفلس ہونگے انکے پاس کیا رکھا ہے۔ اسباب کو اس دہشت سے ہاتھ نہین لگا یا مبادا لوگ تعاقب کنان آتے ہون اور پھر گرفتار ہونا پڑے ایک تنگ سڑک کے کونہ پر گاڑی کھڑی کرکے وہ چلتا بنا کسان کا لڑکا اُترا اسنے گھوڑون کو سنبھالا اور رستہ دیکھنے لگا کہ کوچوان آوے تو اپنے گھوڑون کو سنبھالے۔ دونون

بوڑھی عورتین نشہ مین چور ہو رہی تھین اگر یہ ہوشیار ہوتین اور سمجھتین کہ کیا آفت نازل ہو قزاق گاڑی بھگائے لیے جاتا ہو وہ راہ ہی مین دھڑام سے آرہتین۔

غرض ہم گاڑی مین سوار ہوے اور چیلسٹر کی طرف روانہ ہوے جو یہان سے دو میل کے فاصلہ پر تھا۔ جب ہم شہر چیلسٹر مین پہونچے ہین مین نے بکر نوجوان منیجر والے لڑکے سے کہا خوب ہوشیار رہنا دیکھو خبردار کسی کو تمھارے روپیہ کی ہوا بھی نہ لگے اُسنے اپنی لغزش کنان زبان اور زرد چہرہ سے میری اس نصیحت کا شکریہ ادا کیا۔

مین اور میرا باپ ایک ہوٹل مین اُترے۔ ناشتہ تیار کرنے کے لیے حکم دیا جب کھانا کھا چکے مین نے اپنے والد سے عرض کیا آپ یہین قیام فرماوین مین بازار سودا خریدنے جاتی ہون۔ وہ اپنے نشہ مین ایسا سرشار رہتا تھا کہ جو کسی نے کہا کہدیا اچھا۔ مین انھین اخبار دیکھتا ہوا چھوڑ کر وہان سے چلی پہلے اپنا چک لینے کے لیے بنک مین گئی۔

مجھے حضرت گرلیین کا خوف تھا کہ کہین رستہ مین ہاتھ صاف نہ کرین۔ مین نے منیجر کہدیا کہ میرا روپیہ ریورڈیل بنک مین پہونچ جائے وہان سے ہم لے لینگے۔ اسکے لیے مجھے کچھ کمیشن دینی پڑی مین چھپاٹ کر کرا کر سرا مین آئی اپنے والد کو ساتھ لے کر پھر گاڑی مین بیٹھی اور ہم وہان سے روانہ ہو کر چھ بجے شام کو اپنے گھر پہونچے راہ مین کوئی تازہ واردات نہین گذری۔

صبح کو مین ریورڈیل پہونچی بنک سے روپیہ لے کر قرض خواہون کو وہین کا وہین چکایا اور وہین سے لندن کے اخبارون مین اشتہارات بھیج دیے کہ سرل جہان ہون وہ اپنے پتہ سے اپنی بہن مس لیمبرٹ کو اطلاع کرین۔ مجھے یہ بات جتانی بھی یہان ضرور ہو کہ یہ اشتہار ایسے مبہم طریقہ سے دیے گئے تھے کہ عوام الناس انکا مطلب نہین سمجھ سکتے تھے۔

دن اور مہینے گذرے چلے گئے مگر سرل کے پاس سے اسکا کوئی جواب نہین آیا۔ میرے باپ کا یہ عالم تھا کہ شب و روز نشہ مین سرشار پڑا رہتا تھا اُسے دنیا ما فیہا کی کچھ خبر نہ تھی کہان جاتی ہی اور کیا گذرتی ہی - چال چلن اسکے ہمچشمون کی نگاہون مین اسکا ایسا بُرا جچتا تھا کہ وہ اُسے اپنی انجمن مین شریک نہ کرتے تھے - مین انکے ہر کام مین نگہبانی کرتی تھی اور ہمیشہ انکے فرائض کے پورا کرنے مین بھی انکی مدد کرتی تھی - اتوار کو گرجہ مین ضرور لیجاتی تھی جہان سوائے مفلس کسانون اور مزدورون کے کوئی نہین آتا تھا یا کوئی ٹوٹا پھوٹا تاجر آگیا آگیا شام کو مین اپنے باپ کے ساتھ ہوا خوری کرنے کے لیے جاتی تھی اور صبح کو صرف تنہا میری ہوا خوری ہوتی تھی - میرا فرض تھا کہ روزمرہ صبح کو ضرور اپنی مان کی قبر کا ایک دورہ کرتی تھی - باغ مین سے پھول توڑ کر لے گئی اور اس خوابیدہ کی قبر پر نچھاور کر دیے - مجھے اپنی مان سے دلی الفت تھی ممکن نہ تھا کہ مین اسکی قبر پر بغیر آنسو گرائے ہوے کسی دن بھی گھر آئی ہون -

وقت برابر گذرتا جاتا تھا - موسم گرما ختم ہو چکا تھا - جاڑے کی آمد آمد تھی - بیگم لوسیا کے واقعہ کو پورا ایک سال ہو گیا تھا -

چھ مہینے کا عرصہ ہوا تھا کہ مین نے اس مقام سے جہان گوشہ نشینی اختیار کی تھی ملوارڈ یعنی بیگم لوسیا کی لڑکی کے پرورش کرنے والی کو خط لکھا تھا کہ بچہ کیسا ہی وہان سے اُسنے جواب بھیجا تھا کہ بچہ تندرست ہی - دوسرا خط مین نے ماہ اکتوبر ۱۸۳۸ع مین اُسکو بھیجا - اُسکا جواب اسنے یہ لکھا کہ بیگم ریچرڈ نے چند ہفتے ہوے وہ بچہ واپس لے لیا - ناظر کو یاد ہوگا کہ بیگم ریچرڈ بیگم لوسیا ہی کا پلیٹ کر نام رکھا تھا -

مجھے اس خبر کے سُننے سے بڑا تعجب ہوا کہ بیگم لوسیا تو بہت خوش ہوئی تم نے

اس قابل اعتماد عورت کو بچہ پرورش کرنے کے لیے دیا گیا تھا اب اسکے دل مین کیا آیا جو اسنے اُس سے بچہ چھُڑا لیا مگر جب مین نے اسپر زیادہ خیال کیا تو مجھے کھُلا کہ شاید اُسنے اپنے بچہ کو کہین برباد کرنا چاہا ہی جو اُس مہربان پرورش کرنے والی سے چھُڑا لیا۔ مجھے اُسکے چال چلن سے بخوبی آگاہی تھی اسکی بے رحمی کا کامل تجربہ ہو چکا تھا اس خیال سے مجھے سخت افسوس ہوا کہ دیکھیے خبر نہین ظالم بیگم نے اس بیگناہ معصوم بچہ کے ساتھ کیا کیا ظلم روا رکھا ہوگا۔

کئی ہفتے یون ہی گذر گئے اور بڑے دن کی آمد آمد ہوئی۔ مین ایک دن ریورڈیل کچھ چیزین خریدنے گئی۔ یہ دوپہر کا وقت تھا۔ مین بازار مین ٹہل رہی تھی جب مین ایک شاہراہ عام پر پہونچی مجھے معلوم ہوا کہ ایک گاڑی چار گھوڑے جُتے ہوے ایک بڑے ہوٹل کے سامنے کھڑی ہی۔ دو پیدل شخص باہم کچھ باتین کر رہے ہین پاس سے جا کر مین نے پہچانا کہ بیگم لوسیا کی خالہ ہی کھڑی ہی۔ کہ اتنے مین ہوٹل مین سے ایک ماما نکل کر آئی اور پیادہ آدمیون سے کہا کہ بیگم لوسیا ابھی نصف تیار بھی نہین ہین یا دو گھنٹہ انکی تیاری مین اور صرف ہوگا۔

ایک پیادہ دوسرے پیادہ سے بولا۔ کہ ابھی وقت کافی ہی۔ لو آؤ چل کر ایک ایک گلاس شراب پی لین (ماما کی طرف مخاطب ہو کر) پرائڈیہ اور بتادے کہ آج کتنی دور تک چلنا ہوگا۔

نوجوان ماما۔ کتنی دور کیا معنی تم بھی کیسے احمق شخص ہو ارے چلیسٹر کو عبور کرنا ہی۔

دوسرا پیادہ بولا۔ مین نے کہا نہ تھا کہ بیگم لوسیا صرف تنہا وہان تک سفر کرینگی انکے والد والدہ چلیسٹر سے کبھی کے لندن روانہ ہو چکے ہین۔

نوجوان ماما۔ کیا تم بھی کوڑھ مغز ہو دیوانے ارے پاگلو جو تم سمجھے ہو

یہ بات نہین ہی بیگم چیسٹر ارل اور کونٹیس سے ملنے جاتی ہین اور بجائے لندن جانے کے وہ اسٹیفورڈشائر مین جائینگی تاکہ ایلو یلے ہال مین کرسمس کے دن کا تہوار منائین۔

وہ شخص بولا جسنے سوال کیا تھا۔ اوہو یہ بات ہی ہان اسکی ہمین خبر کاہے کو تھی پس آؤ ہم چل کر شراب پی لین۔ یہ کہکر وہ دونون ساتھ ساتھ ہوٹل کی طرف چلے گئے اور نوجوان ماما بھی ہوٹل مین واپس جانے لگی۔

میلنے چلنے مین دونون اور ماما مین بحث ہونے لگی انکی ساری تقریر کا نتیجہ یہ تھا کہ بیگم لوسیا تنہا ہی۔ میرا ارادہ ہوا کہ بیگم لوسیا سے مین ضرور ملون مجھے زیادہ شوق اسکے ملنے کا دو صورتون سے تھا ایک تو اسکی خبر پانے کو کہ بچہ کہان ہی اور کیسا ہی اور ایک یہ دیکھنے کو کہ دیکھون یہ مجھ سے کیونکر ملتی ہی۔ بغیر کسی فکر و تردد کے مین اسکی ماما کے پیچھے پیچھے ہوٹل مین چلی۔

مین۔ ماما سے۔ تم شاید بیگم لوسیا کی خادمہ ہو۔

ماما۔ ہان بیگم صاحبہ۔

مین۔ کیا تم عنایت کرکے یہ اپنی بیگم سے جاکر اطلاع کردوگی کہ بیگم ولٹن باہر کھڑی ہوئی ہین اور تم سے ملنا چاہتی ہین۔

ماما۔ آپ تشریف لے چلین بیگم اسوقت تنہا ہی ہین۔

مین اسکے ساتھ ساتھ گئی۔ زینہ پر چڑھی اور سامنے کمرہ کے جاکر کھڑی ہوئی۔ کمرہ نہایت ہی شان شوکت دار تھا۔ ماما نے جلدی سے اندر جاکر کہا کہ بیگم ولٹن باہر کھڑی ہین۔

ناظر کو یاد ہوگا کہ مین نے اپنا نام بیگم ولٹن رکھ لیا تھا۔

وہ یہ کہتی رہی اور مین اسکے کمرہ کے اندر چلی گئی۔ لوسیا ایک کرسی پر

بیٹھی ہوئی بناؤ سنگار کر رہی تھی ایک طرف ٹوپی رکھی ہوئی تھی اور دوسری طرف نقاب اسکی شکل و صورت پہلے سے اب خوبصورت معلوم ہو رہی تھی - اسکی کٹیلی سیاہ آنکھوں مین ایک عجیب قسم کی چمک جلوہ دے رہی تھی - اور مین سوا اسکے اور کیا کہہ سکتی ہون کہ وہ مجھے دیکھکر خوش ہوئی - اسنے مجبورانہ ہمدردی مین مجھ سے کہا کہ ای بیگم ولٹن تمھارا آنا اسوقت جادو معلوم ہوتا ہی - اسکی یہ ہمدردی ایکینج دار سرد مزاج سے بھی بدتر تھی -

مین - ای بیگم لوسیا اتفاقاً مجھے معلوم ہو گیا کہ تم یہان ہو اس لیے مجھے لازم ہوا کہ مین تم سے چل کر ملون - جب مین یہان آئی مجھے تاب انتظار نہین رہی اور مین بے تکلفانہ چلی آئی اشتیاق میرا رہبر ہو گیا تھا -

لوسیا - بہت ہی خوب کیا - مگر ای بیگم ولٹن کیا مین دریافت کر سکتی ہون کہ آپ کی ماتمی صورت کیون بنی ہوئی ہی -

مین - میری والدہ ماجدہ کا انتقال ہو گیا -

لوسیا - افسوس صد افسوس مین سمجھی تھی کہ خدانخواستہ تمھارے خاوند کا انتقال ہو گیا مگر شکر ہی کہ وہ زندہ ہین - ہان بیگم یہ بتانا کہ کیا ریور ڈیل مین تم قیام پذیر ہو -

مین - ہان حال مین تو میرا یہین قیام ہی - یا اس سے کچھ دور کے فاصلہ پر بھی رہتی ہون - تھوڑی دیر تامل کر کے مین نے یہ بھی کہا کہ ملوارڈ بچہ کی آنا کو مین نے خط لکھا تھا -

لوسیا - ناراضگی کی صورت بنا کر - تم نے اسے کیون چٹھی لکھی کچھ ضرورت نہ تھی -

مین - دھمکی آمیز لہجہ مین - ای لوسیا اگر تمھین اپنے معصوم بچہ کی محبت نہین رہی نہ ہو مجھے اُس سے الفت ہو گئی ہی اس لیے خط بھیجکر اُسکی خیر و عافیت دریافت کی تھی -

لوسیا - استغفر اللہ ای بیگم ولٹن تمھین کیا ہو گیا جو تم اس امر کا یہان تذکرہ کرتی ہو یہ نہین سمجھتین کہ دیوار و در ہم گوش دارد کا مضمون ہی رفتہ رفتہ مجھے یہ معلوم ہوا کہ تمھارا جو قرضہ مجھپر ہو گیا ہی تم اس لیے ملنا چاہتی ہو کہ وہ روپیہ ہاتھ لگے - مین سمجھتی ہون -

مین - نہین ای بیگم لوسیا نہین یہ غرض ہرگز نہین ہی - یہ خیال ایک لمحہ کے لیے بھی میرے دماغ مین نہین گذرا - مجھے اسوقت سخت تاسف ہوا نہ صرف تاسف مین نے اپنے اس کہنے سے ہتک خیال کی -

لوسیا - تمھاری باتین ہی ای بیگم ولٹن عجیب ہین - تم مجھ سے عجیب طرح سے پیش آرہی ہو -

مین - مین تو عجیب طرح سے پیش نہین آتی بلکہ تم مجھ سے عجیب طرز سے برت رہی ہو - یہ کہکر مجھے سخت ناگوار معلوم ہوا کہ یہ کیسی احسان فراموش عورت ہی کہ اتنی بیش بہا خدمات کا جو مین نے اسکے ساتھ کی ہین ذرا بھی خیال نہین کرتی -

لوسیا - ای بیگم ولٹن میرا یہ مطلب نہین ہی کہ تم پر کچھ جرم عائد کرتی ہون مجھے تمھارا قرض ادا کرنا فرض ہی - یہ کہکر اسنے تھیلی اٹھائی اور یہ حساب کرنے لگی کہ تم نے اس اسقدر خرچ کیا ہی - اسکے بعد یہ بولی - کہ مین تم سے کہہ چلی ہون کہ گو میرا باپ امیر کبیر ہی لیکن مجھے جیب خرچ کے لیے بہت ہی قلیل دیتا ہی خیر کچھ ہو مین تمھارا قرضہ ادا کرنے کی کوئی سبیل نکل ہی آوے گی -

یہ آخری الفاظ کہکر وہ رک گئی اور چاہتی تھی کہ انکو دوسرے پیرایہ مین جلوہ دون مگر زبان پلٹ نہ سکی گو مین بھی صاف نہین سمجھی کہ اس سے اسکا مطلب کیا ہی لیکن اتنا مین نے نتیجہ نکال لیا کہ یہ عنقریب شادی کرنے کو ہی -

مین - ای بیگم لوسیا آپ اپنی تھیلی کو رہنے دین بخدا میرا یہ مدعا ہرگز نہ تھا کہ مین

آپ سے اپنا قرضہ طلب کرون جو کچھ مین نے تم پر خرچ کیا تھا صرف محبت پر نہ کہ اس خیال سے کہ مین دوبارہ بھی لونگی - مگر ہان تم نے اسوقت جو کچھ مجھ سے برتاؤ کیا ہی یہ ہمیشہ تک یاد رہے گا -

لوسیا سب بے اعتنائی اور روکھے پن سے - شاید ای بیگم ولٹن یہ معلوم ہوتا ہی اور اسکی شہادت خود تمھاری فہم سلیم بھی دیتی ہوگی کہ اتفاق سے جو تم نے میری کچھ خدمت کی ہی اسکا چھوٹا سا دعوی تم مجھپر رکھتی ہو -

مین - اس مقام سے اُٹھکر جہان مین بغیر کہے جا بیٹھی تھی - چھوٹا سا دعوی اور اسکا گمان کرنا - چہ خوش چرا نباشد - مین نے ای بیگم تمھاری وہ خدمت کی ہی کہ جو سگی بہن بھی نہین کرسکتی اور اسپر افسوس ہی تمھاری زبان سے یہ نکلے -

لوسیا - اچھا اچھا بہت اچھا اس بات پر جھگڑا کرنے سے کیا فائدہ تم نے میری خدمت کی بہت خوب اس خدمت کا معاوضہ چاہتی ہو اسوقت تو میرے پاس نہین ہی تم مجھے اپنا پتہ دیجاؤ چند روز مین مین تمھین بھجوا دونگی -

مین - تلخی اور دھمکی آمیز لہجہ مین - واہ کیا شان ایزدی ہی - میرے احسان کا معاوضہ روپیہ سے اُتاروگی - شاباش - تم ابھی خود اسپر واقف ہو جاؤ جب بھی تو وہ نہ اُترے اور بھلا اس احسان وغیرہ کا ذکر ہی کیا تھا تم نے خواہ مخواہ خود ذکر چھیڑا - مین نے اشارتاً نہ کہا مجھے خود ناگوار معلوم ہوتا ہی تعجب ہی تمھارے کیسی طبیعت ہی خود غرضی جسمین کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہی - خوب سمجھ لو کہ صرف خندہ پیشانی سے مہربان الفاظ مین مجھ سے باتین کرنا میری خدمات پر سرگرمی سے شکریے ادا کرنے محبت مین میرا ہاتھ ہاتھون مین لے کر دبانا میرے اطمینان کے لیے کافی ہین اسکے عوض مین اگر تم لاکھون پونڈ بھی میرے پاس رکھ دوگی مین ٹھوکر سے ٹھکرانے کی بھی نہین - اب تم ای لوسیا میرا مزاج سمجھین دیکھا میری طبیعت کا یہ عالم ہی - میری وہ طبیعت نہین ہی کہ جسکو تم نے

کس تلخی سے مخاطب بنایا ہی۔
لوسیا:۔ مجھے یقین ہی جو کچھ تم کہتی ہو یہی درست ہی لیکن مین یہ نہین سمجھی کہ تم کتنا روپیہ مانگتی ہو یا تمھارا اس کہنے سے کیا مطلب ہی شکریون کا کہو وہ مین ادا ہی کر چلی - پھر مین سمجھ گئی کہ تم روپیہ معاوضہ مانگتی ہو کہتی تو ہون کہ اپنا پتا دید و مین چند روز مین روانہ کر دونگی -
مین :۔ اے بیگم لوسیا کافی ہی تم مجھ سے پیش ہی اس اخلاق سے آئی ہو کہ مین نے اپنا معاوضہ پالیا - افسوس مجھ جیسی دوست بے ریا اور صرف ذرا سی محبت پر جان نثار کرنے والی کی تمھاری خود غرض زبان سے یون گت بنائی جائے ۔ تم نے میری سخت توہین کی ہی کہ مجکو ان الفاظ ناشائستہ سے مخاطب بنایا۔
لوسیا - تمھارا مفہوم مین سمجھ گئی -
یہ کہکر وہ سیدھی اُٹھ بیٹھی - ہونٹ مارے غصہ کے پھڑ پھڑا رہے تھے - چہرہ پر غصہ کی رنگت جھلکنے لگی تھی آنکھون سے غضب کے شعلے مشتعل ہونے لگے تھے - اوسا ایک عجیب حالت ہوگئی تھی - اُسی حالت جذبہ مین وہ یہ کہنے لگی ۔ سنو ای بیگم ولٹن مین اول دن سے یہ نہین سمجھی تھی کہ تم نے میری بے لوث اور بیغرض نوازش سے خدمت کی ہی ہان بیشک دنیا مین بیغرض نوازش سے بہتر کوئی چیز تھوڑے ہی ہی - اب مین سمجھ گئی تمھارا میری خدمت کرنے سے یہ مطلب تھا کہ اپنے بعید تر مطالب کے لیے مجھپر اپنا قبضہ بٹھاؤ - لیکن مین خود اپنی رحفاظت آپ کرتی تھی - اچھا اگر مین یہ خیال بھی کر رہن کہ تم انتقام لینے پر آمادہ ہو - پھر کر ہی کیا سکتی ہو کچھ نہین - اگر تم جو واقعہ گذر گیا ہی اسکا کسی سے تذکرہ کر دگی کوئی قبول نہ کرے گا اور قہقہہ مین اُڑا دے گا - اور ہرگز اسمین سچائی کی کوئی رمق بھی نہ جانے گا - مین جب سے برابر دوستون کی انجمنون مین شریک ہوتی ہون لیکن کسی کو اس اصلی واقعہ کی کانون کان خبر نہین ہی - اچھا اسکے علاوہ

اس بستی مین میری صورت ہی کسنے دیکھی ہی کون پہچان سکتا ہی کہ یہ وہ ہی بیگم ہی تمھین یہ بھی نہوں معلوم ہی کہ وہ بچہ کہان ہی - ای بیگم سمجھ لو کہ تم مجھے کسی طور سے بھی پھندہ مین نہین پھانس سکتین ہان صرف میری ایک چٹھی تمھارے پاس ہی اُس سے شاید تم کچھ کرسکتی ہو لیکن اُس سے کیا ہو سکتا ہی -

مین - ای بیگم لوسیا خدا گواہ ہی کہ میرے دل مین تمھاری طرف سے کیا خیال ہی - مجھے ہرگز امید نہ تھی کہ تم مجھے اپنی زبان سے خود غرض کہوگی - یہ خیال میرے گردھو کر بھی نہ پھٹکا تھا کہ مین فریب دہ اور پھندہ مین پھنسانے والی کہلائی جاؤنگی - مین کب سمجھتی تھی کہ آج مجھے مکارہ کا خطاب ملے گا - سخت شرم کی بات ہی کہ تم نے کس طبیعت سے میرے مصفا دل کا امتحان کیا ہی شاباش مرحبا وصد مرحبا -

	آہ ای لوسیا تری باتین دل مین ہو ہو کے تکلے چبھتی ہین	

لوسیا - وہی حقارت انگیز صورت اور بڑبڑاتے ہوے لبون سے - چاہو جو کچھ تم خیال کرو تمھین اختیار ہی لیکن تم نے اپنے نیک چال چلن پر دھبہ لگا لیا - کاش اگر ذرا بھی تم مین محبت ہوتی تم مجھ سے ہرگز ملنے نہین آتین تمھارا ملنے آنا گویا اپنے قرضہ کا جتانا ہی اور اگر ملنے بھی آئی تھین اس حقارت انگیز شی کو کیون یاد دلوایا جسکو کئی ماہ ہوے مین اپنے دل سے بُھلا چکی ہون - مگر نہین یہی معلوم ہوتا ہی تم سمجھین کہ ذرا چل کر اسکو دباؤ مگر مین بار بار یہی جتا دیتی ہون کہ مین تمھاری قوت سے باہر ہون - یہ بتاؤ تم نے مجھے اپنے قبضہ مین لانے کا کیونکر خیال کر لیا تھا -

یہ گفتگو ہی ہو رہی تھی کہ یکایک از خود دروازہ کھُلا اور ارل آف ایلوے یعنی نواب صاحب پدر لوسیا آموجود ہوے - لوسیا کے باپ کے یکایک آنے سے مین اسقدر چونکی کہ اول ہی نگاہ مین میرے نبض کی حرکت بند ہوگئی مین کھڑکی کی طرف

چلی گئی اور لوسیا اور اُسکے باپ کی طرف پیٹھ موڑ کر کھڑی ہوگی ۔

نواب صاحب نے مجھے بخوبی نہین دیکھا اور یہ سمجھ گئے کہ یہ کوئی معمولی عورت ہوگی اپنی بیٹی سے مخاطب ہو کر کہنے لگے ۔ مین اسوقت بس تمھارے ہی پاس آیا ہون ۔ لوسیا نے اسکا جواب نہایت کپکپاتی ہوئی اور ڈرتی آواز مین آہستہ سے جواب دیا اور کہا خدا کے لیے ابا جان آپ دوسرے کمرہ مین تشریف لیجا وین مجھے اس بیگم سے کچھ کہنا ہی ۔

نواب صاحب ۔ تم بھی عجیب ہو ۔ کیا کہنا ہی ۔ تمھاری صورت کچھ سُست معلوم ہوتی ہی مریض ہو ۔

یہ سُنتے ہی **لوسیا** پھر اپنی اصلی ہیئت مین جلوہ فزا ہوئی اور اپنے باپ سے کہنے لگی کہ مجھے اس بیگم سے ایک نج کا کام ہی ۔

نواب صاحب ۔ غصہ مین یہ کیا واہیات ہی تمھین اس بیگم سے کیا خاص کام ہی (میری طرف مخاطب ہوکر) مجھے امید ہی کہ ای بیگم میری یہان موجودگی تمھین شاید باعث تکلیف نہ ہوگی یہ کہتے ہوے نواب صاحب جہان مین کھڑی ہوئی تھی ۔ وہین چلے آئے ۔ مین نہین بیان کر سکتی کہ جب میری انکی آنکھین چار ہوئین میرا کیا حال ہوا ہی آنکھون کے نیچے اندھیرا آگیا تھا اور پیرون کے نیچے سے زمین نکل گئی ۔ رعشہ تمام بدن پر پڑ گیا تھا ۔

نواب صاحب ۔ اہا کیا خدا کی شان ہی مس لیمبرٹ ہین ۔

لوسیا ۔ ابا جان آپ نے کیا نام لے کر پکارا ۔ مس لیمبرٹ مس لیمبرٹ یہ کاہے کو ہین ۔

نواب صاحب ۔ ایک محکم اور پُر تکلیف آواز مین ۔ **لوسیا** تمھارے مس لیمبرٹ کی کیونکر جان پہچان ہو گئی ۔

سیرا ابٹیھر پھیر کر کھڑا رہنا اب محض بے سود تھا۔ظاہر تھا کہ مین اپنے کو چھپا نہین سکتی تھی۔پیٹھ موڑ کر آئنہ مین مین نے اپنی صورت دیکھی۔زرد ہو رہی تھی۔گو نواب صاحب نہ سہی لوسیا انکی بیٹی میرے قبضہ مین تھی۔لوسیا کرسی پر جا بیٹھی اور وہ تمام مغرورانہ بے پروائی کی صورت کافور ہو گئی تھی اور اسکی رنگت پر مجھ سے زیادہ زردی چھائی ہوئی تھی۔

نواب صاحب کبھی میری طرف نگاہ کر کے کہتے ہین مس لیمبرٹ کبھی اپنی بیٹی کی طرف نظر اُٹھا کر فرماتے ہین لوسیا اور پھر کہتے ہین یا اللہ یہ کیسا منظر تو نے مجھے دکھایا ہے۔اسکے بعد نواب صاحب میرے پاس آئے اور چپکے سے میرے کان مین کہا کیا یہان تم میری لڑکی سے وہ راز فاش کرنے آئی ہو جو ایکبار مین نے اپنی حماقت سے تم سے کہا تھا۔

مین۔مضبوط مگر دھیمی آواز سے۔نہین صاحب نہین آپ کیا فرماتے ہین مین ان باتون سے بالکل بیبرا ہون۔

نواب صاحب۔اچھا پھر اُس ناچ مین کیا ہوا تھا یاد ہے۔

مین۔نواب صاحب مین قسم کھاتی ہون کہ مین نے ہرگز آپ کے خلاف ایلون کو نہین بھڑکایا تھا کہ وہ آپ سے ان سخت الفاظ سے پیش آوے۔

نواب صاحب نے یہ سُنکر بہت سخت نگاہ سے میری طرف دیکھا اور پھر چپکے سے کہا۔سخدا انجھے تمہارا یقین ہے۔

لوسیا۔جس کرسی پر کہ مردہ بنکر بیٹھ گئی تھی اُٹھ بیٹھی اور سیدھی اپنے باپ کے پاس آکر اسکے گلے مین باہین ڈال کر کہا کہ کیا یہ مس لیمبرٹ ہے اچھے تم نے کس سے سُنا کہ یہ مس لیمبرٹ ہے۔

نواب صاحب۔تو مجھ سے یہ باتین کیون بناتی ہے کیا تجاہل عارفانہ ہے

ملاقات آنا جانا سب لکھا اور پھر مجھ سے پوچھتی ہی کہ یہی مس ایلمبرٹ ہی - بتاؤ یہ کس کام کے لیے آئی ہی مجھے ملاقات کا سبب بتانا پڑے گا -

لوسیا - دھیمی آواز سے - آہ یہ وہ ہی فرد بشر ہی کہ جسنے میرے ساتھ کیا کیا بدسلوکیان کین اور کتنی سرگرمی سے کوشش کرکے میری نسبت چھڑا دی -

مین - ہان لیڈی لوسیا مین وہ ہی مس ایلمبرٹ ہون کہ جسنے تمھارے ساتھ یہ یہ کیا ہی چونکہ اب ظاہر ہو چکا اس لیے انکار کرنا بیفائدہ ہی - اب تم مجھے اپنے پاس سے دھتکار بتاؤگی -

یہ سُنتے ہی لوسیا پھر کُرسی پر جا بیٹھی اور اپنی دونون آنکھون پر ہاتھ رکھ لیے نہ کوئی سُبکی بھری نہ چیخی نہ سانس لیا یہ معلوم ہوتا تھا کہ ایک سنگ مرمر کا بُت رکھا ہوا ہی - باپ کی بیٹی پر جب اس تعجب خیز حالت پر نظر پڑی وہ اسے حیرت زدہ نظر سے تکنے لگا -

مین نے یہ موقع کمرہ سے باہر چلے جانے کا خاصہ دیکھا - کواڑ کھول کر مین باہر کی طرف لپکی - دروازہ سے باہر قدم رکھتے رکھتے مین نے ایکبار اور بھی پھر کر لوسیا کی طرف دیکھا مگر اب بھی اسکا ہاتھ مُنھ پر رکھا ہوا تھا - مین وہان سے سر پر پاتون رکھکر بھاگی اور جبتک کہ ریورڈیل کی شاہراہ پر نہ آگئی اپنے کو محفوظ نہ سمجھا -

اکیسوان باب

گلی

دوسرے دن جاڑا شدت سے پڑا مگر آفتاب بھی آسمان پر خوب چمکا - یہ اُن صحت آور دنون مین سے ایک دن تھا کہ جو بڑے دن کو مشخص کرتا تھا - میرے والد کی اس بارد موسم مین طبیعت مریض ہوگئی تھی یہی میری بھی کیفیت تھی مگر

مین نے زیادہ گشت لگاکر اپنی طبیعت کو بحال کرنا چاہا۔مین ریورڈیل مین اناپ شناپ گشت لگاتی پھری۔ بجاے اسکے کہ مین کسی بڑی شاہراہ کی طرف جاتی ایک گلی مین گھس گئی مجھے لوسیا سے کل گذشتہ ملاقات کا خیال آرہا تھا کہ اس کمبخت نے کیسی بے مروتی سے مجھ سے برتاؤ کیا ہی اور مین اس امر پر اور زیادہ تعجب کر رہی تھی کہ دیکھون اسنے میری ملاقات کا سبب اپنے باپ سے کیا بیان کیا ہی۔ مگر پھر اس خیال نے اطمینان کر دیا کہ جب مین وہان سے چلی آئی پھر چاہے جو کچھ کہکر وہ اپنے رنگیلے باپ کا اطمینان کر سکتی ہی۔غرض اسی قسم کے خیال کرتی ہوئی مین تقریباً بیس قدم آگے گئی ہونگی کہ قدمون کی تیز آواز سے یہ معلوم ہو رہا ہی کہ جیسے کوئی تیزی مین میرے پیچھے بھاگا ہوا چلا آتا ہی۔ پھر کر مین نے دیکھا کہ کون آتا ہی ایک شخص ملاح کی صورت معلوم ہوا اسکے صرف ایک ہی ٹانگ تھی ایک ٹانگ لکڑی کی بنی ہوئی تھی اسپر یہ چلتا تھا۔ بایان ہاتھ بھی کاندھے پر سے ندارد تھا مجھے سخت ترس آیا کہ یہ کیسا مظلوم شخص ہی اسکے نہ صرف ٹانگ ندارد ہی بلکہ ایک ہاتھ بھی نہین ہی بیشک یہ قابل رحم ہی - جب وہ قریب آیا تو معلوم ہوا کہ بازو اور پیر ہی ندارد نہین ہین بلکہ داہنی آنکھ پر بھی ایک پھاہا چڑھا ہوا ہی اور چہرہ پر ایک پٹی مرہم کی بندھی ہوئی ہی کہ جو ٹھوڑی کو گھیرتی ہوئی ادھر ادھر گردن کے نکل گئی ہی۔صورت سے یہ نہین معلوم ہوتا تھا کہ یہ فقیر ہی کپڑے خاصے پہنے ہوے تھا جیسے متوسط درجہ کے آدمی پہنتے ہین نیلا کوٹ مصفا قمیص اسمین ایک عمدہ کالر لگا ہوا مرد آدمیون کی صورت ظاہر کرتا تھا اسنے مجھے دیکھکر کہا کہ اے بیگم خدا کی برکتین ہمیشہ تم پر نازل ہوتی رہین - یہ اسنے ایسا چبا چبا کر اور غیر ملفوظی لہجہ مین کہا جس سے یہ معلوم ہو گیا کہ اسکا جبڑہ اُڑا ہوا ہی - اے بیگم صاحبہ اپنے غریب مظلوم جہاز پر ترس کھاؤ اور ایک پیسہ کی اسپر بخشش کرو دیکھو مین سر سے پاؤن تک زخمون مین چور چور ہو رہا ہون اور میری عجیب نوبت ہی -

مجھے اسکی صورت پر سخت ترس آیا مین نے اُسے ایک شلنگ دینے کا ارادہ کیا مین نے اپنی ہتھیلی نکالی اور اُسمین سے ایک شلنگ نکال کر اسکو دینے لگی کہ اس بدمعاش مکار فریبی مصنوعی ملاح نے داہنے ہاتھ سے اس ہتھیلی پر جھپٹا مارا۔ معلوم ہوا کہ اسکا یہ مکر تھا کہ آستین خالی لٹک رہی ہے اور ہاتھ ندارد ہے۔ کاٹھ کی ٹانگ پر چل رہا ہے آنکھ اور جبڑے پر پٹی بندھی ہوئی ہے۔ جسوقت اسنے میری ہتھیلی لی ہے ہاتھ پیر آنکھین سب درست ہو گئی تھین۔ کچھ دیر تامل کرنے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ یہ ٹوبی گریسن ہے کھڑے کھڑے سے کہنے لگا۔

آہ بیگم پانچ چھ مہینے کا عرصہ گذرا تمھین یاد ہے کہ تم نے ایک شکار میرے ہتے پرسے چٹخا دیا تھا یہ اُسکا عوض اب مین نے تم سے لیا ہے۔ یہ کہکر اسنے پستول اپنی پاکٹ مین سے نکال لیا۔

مین۔ خدا کے لیے مجھے قتل نہ کیجیو۔

ٹوبی۔ نہین نہین ہرگز نہین بھلا کونسا ظالم ہاتھ ہو گا جو تمپر اُٹھے گا۔ مین تمھین جان سے زیادہ عزیز رکھتا ہون۔ یہ باتین اسنے قہقہہ لگا کر کہین۔

جب مین بھاگنے لگی اسنے دوڑ کر میری کمر کو پکڑ لیا اور کیا تو ہنس رہا تھا اب ہنسی دسی سب جاتی رہی اور ایک تحکمانہ آواز مین کہا چپ رہ۔

مین نے دل مین خیال کیا کہ اگر غل مچاتی ہون یہ قتل کر ڈالتا ہے مفت مین جان جاتی رہے گی ہرچند چاہتی تھی کہ جان کا کچھ خیال نہ کرون مگر پھر بھی جان پیاری تھی۔ چارون طرف دیکھتی تھی مگر کوئی آدمی نہین معلوم ہوتا تھا کہ اُسے مدد کے لیے بلاتی۔ آخر چپکی کھڑی ہو گئی اور اسکی طرف مخاطب ہو کر یہ کہا۔

	ستیزہ با چو تو قاہر دلیل دانش نیست زبان گزیدم و کردم ز گفتہ استغفار	

ٹوبی - بیگم تم چپکی کھڑی رہو تمھارا بال بیکا بھی نہو گا صرف چند منٹ تم سے باتین کرنا چاہتا ہون اگر تم کھڑی ہو کر کرو گی تمھارا احسان ہوگا - تمھین یاد ہو گا جب مین ڈی اگلڈ مین باڈری بنا ہوا تمھارے ساتھ گاڑی مین بیٹھا ہوا تھا میری خوشی کا کیا عالم تھا تمھارا حسن خیز چہرہ میرا دل ہاتھون سے نکالے لیتا تھا - تمھارا بھولاپن اور اسپر بکد رت طبیعت نے مجھے تمھارا شیدا بنا دیا ہے - اور جب مین تمھارا جواہرات کا ڈبہ لے کر بھاگا ہون یہ صرف اللہ کی مرضی تھی اسپر تمھین کاربند ہونا زیبا تھا - چنانچہ تم ہوئی ہوگی - یہ کہکر وہ پھر قہقہہ مارکر ہنسا -

مین - اسی خوف کی صورت مین - خدا کے لیے اب مجھے جانے دو -

ٹوبی - نہین اپنی جان کی قسم تمھین مجھ سے کسی قسم کی مضرت نہین پہونچے گی - ہائے تمھارے ان پیچدار بالون کی مین کن الفاظ مین تعریف کرون اور مین کیونکر ان بل کھائی ہوئی زلفون کی مدح سرائی کرون جو کاندھون پر پڑی ہوئی ہین - ریشم بھی اس سے اچھا نہین ہے -

مین نے اپنی تمام عمر مین اے نوجوان بیگم تجھ ہی کو ایسا خوبصورت دیکھا ہے - آنکھین ہین وہ ویسی ہی شفاف اور گہری گہری نیلی ہین - لب ہین انکے لیے یہ کہنا زیبا ہے -

اے در لب لعل تو اعجاز مسیحائی

انکی سرخی وہ جوبن دیتی ہے جسپر مین ہونٹ چباتا ہون - دانت ہین وہ گوہر غلطان کو چمک اور آب مین مات کر رہے ہین -

باوجودیکہ دہشت مجھے غالب تھی لیکن پھر بھی مجھے غصہ آگیا - اور مین نے کہا - تم مجھے ان توہین آمیز فقرون سے مخاطب بنا چکے یا نہین -

میری اس بات پر اسنے کچھ خیال نہ کیا صرف میرے ڈر کو ایک نگہ سے پہچان کر پھر یہ کہنے لگا - شکل دیکھو وہ ایسی روشن ہے جسکے دیکھنے سے آنکھون مین چکاچوند ہوتی ہے -

جب مین نے تمھین گرمیون مین دیکھا ہی تم زرد تھین مگر اب نام خدا تمھارے
رخسارون پر گلنار سُرخی جھلک رہی ہی- اعضا کا تناسب وہ جدا جوبن دے رہا ہی- زنبور
کی سی کمر کیا بہار دکھا رہی ہی-

مین- غضبناک ہوکر- بس بس اتنا ہی کافی ہی-

ٹوبی- بخدا ای مس لیمبرٹ جتنی مین تعریف کرونگا وہ صرف تیرے ہی حُسن کی
تعریف ہوگی وہ حُسن جو مین تیرے ہی پاس اسکو برباد کرنے کے لیے چھوڑ دونگا- کیا
پاگل لڑکی تو بھی ہی خواہ مخواہ بھاگی چلی جاتی ہی مین تجھے کچھ تکلیف دیتا ہون- باوجودیکہ اگر
تجھ سے اُس دن کا انتقام لون کہ جب مین میجر بنا ہوا تھا اور تو نے میرے گرفتار کرانے
کا سامان کر لیا تھا تو زیبا ہی مگر نہین مجھے اسکا بھی کچھ خیال نہین بخدا یہ مین نے ہرگز خیال
نہ کیا تھا کہ تو مجھے پہچان لے گی- تیری نرم نرم نگاہون سے یہ امید نہین تھی کہ یہ اس تیزی سے
میری اندرونی حالت مین بیٹھکر میرا راز افشا کر دینگی- مگر خیر مین نے اُس نوجوان لڑکے کے
نوٹ نہین چھوڑے اور اُسکی چھاتی مین سے نکال ہی کر رہا- جب مین گاڑی لے کر
بھاگا ہون- اور پھر مین نے ایک کونہ پر اُسکو کھڑا کر دیا مین بھاگا ہوا چیسٹر آیا اور مین نے
نوجوان لڑکے کی جستجو کی کہ وہ کہان ہی اور مینچسٹر کب جائے گا- مین آخر بیرسٹر کی صورت
بن گیا اور سہ پہر کو اُسکے ساتھ بیٹھکر کھانا کھایا-

نوجوان بہت خوش ہوا کہ مینچسٹر تک ایک بیرسٹر کا ساتھ ہوتا ہی- مین نے اُسکو اپنے
پاس گاڑی مین بٹھا لیا- آگے تم خود سمجھ جاؤ جب تنہائی کی جگہ آئی مین نے پستول نکال
لیا اور اس سے وہ نوٹ لے لیے- سچ کہنا کیا عمدہ کارروائی کی ہی لو اب ان تمام خدمات
لائقہ کی داد اور صلہ مین تم سے چاہتا ہون- اور کچھ نہین مانگتا صرف تمھارے سُرخ لبون
کا ایک بوسہ چاہتا ہون-

یہ کہکر وہ خونخوار بھیڑیا چاہتا تھا کہ اپنی آرزو پوری کرے- اسکی طاقت اور میری

طاقت مین زمین و آسمان کا فرق تھا - وہ دیو قوی ہیکل تھا اسمین یہ قدرت تھی کہ پشہ کی طرح مجھے چٹکی مین مسل سکتا تھا - مین نے اسکی اس حرکت ناشائستہ پر غل مچانا شروع کیا - اتنے مین کسی پا پیادہ شخص کے پیر دن کی آواز سُنائی دی - یہ چونکا - یہ بھاگنے کو تھا کہ اُس شخص نے اسے آلیا اور ایک ڈگ اسکی گردن پر رسید کیا - ٹوبی بے تحاشہ بھاگا - اُس شخص نے بھی اسکا پیچھا کیا مگر وہ ادھر اُدھر کا تا دا دے کر نظر سے غائب ہو گیا میرا رہائی کرنے والا جب میرے قریب آیا اور میری آنکھین چار ہوئین تو معلوم ہوا کہ یہ وہ ہی میرا عاشق صادق کپتان ہے -

جب کپتان نے چور کا تعاقب کیا اور وہ ہاتھ نہین لگا مجھے آتے ہی سینہ سے لگا لیا - مجھ مین یہ جرات نہ ہوئی کہ مین کپتان کو روک دیتی اور یہ نا ملائم امر نہ کرنے دیتی مین نصف بیہوشی کی حالت مین ہو گئی اضطراب رگ رگ مین دوڑ گیا اسنے میرے رخسارون پر بوسے دیے آخر کار بڑی مشکل سے مین نے اسکے بازوؤن مین سے اپنے کو نکالا - اسنے نہایت ہی شادمانی اور خوشی کی نظر سے مجھے دیکھا اور جب اسنے میرے چہرہ پر پریشانی اور خوف طاری پایا یہ کہنے لگا روز پیاری روز کیا یہ ممکن ہے کہ میری موجودگی تجھے گران گذرتی ہو - اور اس سے تمھین خوشی نہ حاصل ہوتی ہو -

مین - نہین تمھاری اس ملاقات سے مجھے بہت خوشی حاصل ہوئی ہے مین آپ کے اس احسان پر جو آپ نے اسوقت مجھپر کیا ہے کہ ظالم قزاق کے پھندہ سے رہائی دلوائی سر گرمی اور تہ دل سے ممنون ہون -

کپتان - ممنون یعنی چہ - پیاری ممنونی کی نسبت تم کیا کہتی ہو - کہین تمھین یہ کہنا زیبا ہے - مین تمھارا سچا شیدائی ہون لیکن مجھے خیال ہے کہ مدت ہوئی میری محبت تمھارے صفحہ قلب سے جاتی رہی اور اُسکے نقوش مٹے مٹا گئے -

مین - نہین یہ آپ درست نہین فرماتے ہین مجھے آپ سے الفت ہے مگر صرف

ایسی کہ جیسی دوستون کو دوستون سے ہوتی ہی۔ مین آپ کو اپنا دوست سمجھتی ہون۔ یہ سُنکر کچھ لمحہ تک وہ آزردہ اور چپ کھڑا رہا لیکن بعد ازان یہ کہنے لگا اور اسکا کہنا اسکی فطرتی فیاضی اور جرات وفاداری پر محمول تھا۔ خیران تمام باتون کے بعد یہی بہتر ہی کہ تم مجھے اپنا دوست سمجھو۔ تم بڑی خوش قسمت ہو اور خدا تمھین ایسا ہی خوش قسمت رکھے۔

	اے وقت تو خوش کہ وقت ماخوش کردی	

واقعی تم نے ایسی ہی طبیعت پائی ہی کہ اسکے سوا تم سے چشم داشت رکھنا تمھین ناخوش کرتا ہی۔ یہ مین تمھین بطور دھمکانے اور دبانے کے نہین کہتا ہون بلکہ بطور دوستانہ عرض کرتا ہون اے روز پیاری روز میرا یہان آنا صرف اسی لیے ہوا ہی کہ مین تمھین تلاش کر کے کچھ گفتگو کرون۔

مین۔ متردّدانہ۔ کپتان صاحب آپ کو کیونکر معلوم ہوا کہ مین نے اپنے باپ کے پاس رہنا اختیار کر لیا ہی۔

کپتان۔ اتفاقات ہی ایسے آکر واقع ہوے ہین جن سے مجھے یہ معلوم ہو گیا کہ تم قصبۂ ہاتھرن مین ہو۔ نہین بلکہ میری اور تمھاری جب سے مفارقت ہوئی ہی مجھے یہی معلوم تھا کہ تم ہاتھرن ہی ضرور ہوگی۔

مین۔ ہان جسطرح آپ فرماتے ہین وہ ہی درست ہی اسمین ذرہ برابر فرق نہین۔ لیکن مین اتنا عرض کرتی ہون اگر ناگوار خاطر اقدس نہو کہ آپ کو کن اتفاقات سے معلوم ہوا کہ مین ہاتھرن مین ہون انکا بھی تو ذکر فرمائیے۔

کپتان۔ مین تمھین آزادانہ اس امر کی اطلاع دیتا ہون سُنو۔ دو دن گذرے کہ مین اپنے باپ کے گھر مین گیا۔ بیٹھے بیٹھے کتابین دیکھنے کو جی چاہا کتب خانہ مین چلا گیا وہان جا کر دیکھا کہ ڈیسک کھُلا ہوا ہی اور کئی خط اُسپر رکھے ہوے ہین۔ مین وہان مُہر لگانے کے لیے لاکھ کی ٹکی ڈھونڈھتا تھا۔ کہ میری نظر تمھارے خط پر پڑی مین اپنی وہ حالت

بیان نہین کر سکتا جو مجھے تمہاری چٹھی دیکھکر ہوئی مجھ سے رہا نہ گیا اور مین نے اُسے کھولکر پڑھا - چند ماہ گذشتہ کی یہ چٹھی لکھی ہوئی تھی لیکن تاہم مجھے یہ امید تھی کہ مین تمھین تا تھرن مین ضرور پاؤنگا - مین نے اپنا یہ فرض سمجھ لیا تھا کہ مین تمھین تلاش کر کرا کے تم سے کچھ باتین کرون - اب بہت دنون سے میرا باپ مجھپر پھر اعتماد کرنے لگا ہی اس لیے اگر مین چند روز مکان نجاؤنگا تو کچھ خیال وہ دل مین نہ لائیگا - مین یہ خیال کرکے ریور ڈیل روانہ ہوا ایک گھنٹے گذرا کہ مین آکر یہان پہونچا ہون مین نے ریور ڈیل مین گشت لگانے شروع کیے کہ شاید تم مجھے یہان مل جاؤ اور پھر مجھے تمھارے والد سے ملنا نہ پڑے اور نہ تمھارے مکان تک جانا پڑے -

مین - آپ کو گفتگو کس امر کی بابت کرنی تھی -

کپتان - اصل یہ ہی میری مرضی تھی کہ میری حالت مین جو کچھ عنقریب تغیر و تبدل ہونے کو ہی اس سے تمھین اطلاع دون -

مین - مین اے کپتان صاحب اسکو سمجھ گئی آپ کی عنقریب شادی ہوگی بہت ہی خوشی کی بات ہی - مین بہت ہی وفادارانہ عرض کرتی ہون کہ میری عین مراد یہی ہی کہ آپ کی شادی ہوجائے آپ کی بہتری اور خوشی یہ میرے دل کی پیاری چیزین ہین مجھے یقین ہی کہ آپ کے والد ماجد بھی اس سے رضامند ہونگے جنکی مین حد سے زیادہ ممنون ہوئی جنکا احسان کا بوجھ مجھپر سے کبھی نہین اتر سکتا وہ چٹھی جو تمنے میز پر رکھی ہوئی دیکھی تھی وہ مین نے صرف طلب زر کے لیے بھیجی تھی مجھے روپیہ کی سخت ضرورت تھی اور وہ ضرورت بھی مصیبت کی صورت مین جلوہ دینے لگی تھی یعنی میرا باپ قرض مین جکڑا ہوا تھا اور قرض خواہون نے سختی کی تھی مگر مین انکا شکریہ کسی زبان سے ادا نہین کر سکتی کہ انھون نے میری دستگیری کی اور بے تامل ایک رقم کثیر مجھے روانہ کردی -

کپتان - وہ تمھاری بھی بہت تعریف کرتے رہتے ہین اور اُنکا بیان ہی کہ روز

بہت شریف زادی اور وفادار لڑکی ہی۔ اور مین اپنے باپ کے فیاضانہ دل اور باخلاق طبیعت کی تعریف نہین کر سکتا۔ مین بڑا ہی خوش قسمت ہون کہ مجھے ایسا عالی ظرف اور بے مثال باپ ملا۔

مین۔ کپتان صاحب بیشک ایسے باپ پر جتنا فخر کیا جاے وہ زیبا ہی تمھین خوش ہونا چاہیے اور واقعی تم بڑے خوش قسمت ہو کہ تمھارا ایسا باپ ہی۔

مین نے یہ نہایت ہی جوشیلی تندی سے کہا اور مجھے اسی کے ضمن مین یہ خیال بھی آیا کہ کاش ایسے والدین میرے ہوتے کاہے کو مجھے اپنی عصمت فروخت کرنی پڑتی اور میرے بھائی کو ایک جرم سنگین کے کرنے کا کب موقع ملتا۔ وہ جرم سنگین کہ جسنے میری عصمت کو بھی سلامت نہین چھوڑا۔

کپتان۔ اے پیاری روز اس امر کا تم یقین ہی کرو کہ جب سے اس کمبخت عدالت کا مقدمہ ہوا ہی اور تم نے کس عالی حوصلگی سے میرا ساتھ دیا ہی مین نے اپنے والد کے دل مین ایسا گھر کیا ہی کہ وہ مجھے فرمانبردار اور فرائض فرزندی بجالانے والا بیٹا تسلیم کرتے ہین اور اس سے میرا باپ میرا اور بھی ممنون ہوا ہی کہ مین نے اسکی مرضی کے موافق شادی کرنا منظور کر لیا ہی۔ دلہن اُسنے خود تلاش کی ہی۔ ہر شی طی ہو گئی ہی چند ماہ کے بعد تقریب شادی ہو جائے گی۔ جو کچھ گذشتہ دنون مین میرا تمھارا معاملہ تھا اس سے مجھے واجب ہوا کہ مین تمھین بھی اس امر سے اطلاع دون۔ مین اسکو خلاف دوستی تصور کرتا ہون کہ مین بغیر تمھاری اطلاع کے شادی کر لیتا اور تمھین یا تو کسی کے خط کے ذریعہ سے معلوم ہوتا یا اخبارات کے ذریعہ سے اُسوقت ایک خلاف طبیعت یہ فعل تسلیم کیا جاتا۔ اور مین اسکو بھی نامناسب خیال کرتا تھا کہ زبانی کہنے کے بجاے مین تمھین تحریراً اطلاع دون۔ ان ہی وجوہات سے مین ڈھونڈھتا ڈھونڈھتا تمھین یہان چلا آیا تاکہ تم سے مل کر مُنہ بمُنہ گفتگو کرون اور تمھین

ہر امر کی اطلاع دون۔

مین۔ بیشک یہ بات آپ کی شفقت خیز طبیعت اور فیاضانہ دل کا نقشہ کھینچتی ہی۔ کیون کپتان صاحب اگر آپ کے والد کو معلوم ہو جائے کہ مین چند منٹ کے لیے بھی کپتان سے ملی تھی وہ مجھے بیوفا کاذب الوعد سمجھین۔

کپتان۔ نہین یہ وعدہ کا ایفا نہ کرنا مجھپر عائد ہو۔ مگر یہ ایک فطرتی امر ہی ہرگز رُک نہین سکتا تم خود سمجھتی ہو محبت کے جوش ایسے نہین ہوتے کہ انھین کسی قسم کا خیال روک لے۔ الفت کی اُٹھتی ہوئی موجین اور عشق کے اُبھرے ہوے شعلے کیا کبھی کسی کی کوشش سے بجھے ہین۔ ہرگز نہین۔ ان ہی محبتی جذبات نے مجھے مجبور کیا کہ مین تم سے ملون اے روز مجھے امید ہی کہ تم اس سے ناراض تو نہین ہوئین۔ تم پر اے پیاری کوئی بات نہین آسکتی کیونکہ از خود تم نے ملنا نہین چاہا۔ یہ صرف تمھین اتفاق ہی ایسا آکر پڑا اور نیکی طالع نے تمھارا ساتھ دیا کہ مین آگیا اور تم اس اظلم کے قبضہ سے خلاص ہوئین۔

یہ کہکر کپتان چپکا ہو رہا اور چند قدم حالت خاموشی مین میرے ساتھ ساتھ ٹہلتا ٹہلتا آگے کی طرف چلا۔ دو چار منٹ کے بعد اسکی مہر سکوت ٹوٹی اور وہ یہ کہنے لگا اے پیاری روز تم یہ خیال نہ کرنا کہ اس شادی سے تمھاری وہ محبت جو میرے دل پر نقش ہو چکی ہی جاتی رہے گی۔ یہ کبھی ممکن نہ ہوگا۔ میرا دل تم پر فدائی ہو چکا اور جبتک مین زندہ رہونگا وہ فدائی ہی رہے گا۔ اور تم یہ جانتی ہو کہ جب دل کسی پر آجاتا ہی اُسپر عمل نہ کرنا یہ ممکن نہین ہوتا۔ تم سا مین نے نہ ایک اپنی زندگی مین دیکھا اور نہ دیکھنے کی امید ہی۔ مگر اتنا اور بھی عرض کرتا ہون اور گو میرا عرض کرنا خلاف ادب ہی مگر طبیعت نہین مانتی

تو حسن مین ہی ایک تو مین عشق مین ہون فرد	تیرا نظیر ہی نہ ہمارا نظیر ہی

ملن - کپتان صاحب خدا کے لیے آپ یہ باتین نہ کرین آپ نہین خیال فرماتے کہ مین کسقدر جھوٹی اور بیوفا ٹھہرونگی اگر مین آپ کی ان باتون کو صبر سے گوش گزار کرلونگی - آپ سے مین عرض کر چکی کہ آپ مجھے صرف ایک دوست تصور کرین نہ کہ دلربا -

کپتان - مین یہ نہین چاہتا کہ تم خفا ہو اور کوئی باعث ملال خاطر نازک ہو - بلکہ مین تمھاری نسبت کچھ بھی نہین کہنا چاہتا صرف اپنی نسبت کہتا ہون - یہ بات مجھے اے پیاری کہنے دے اور اس سے منع نہ کر کہ جب بیگم سے میری اب شادی ہوگی اُسکو اپنی محبت کا ایک حصہ بھی نہین دیا ہے - جب جان و دل تم پر وقف ہو چکا ہے پھر دوسرے پر طبیعت آ نہین سکتی -

تمھین اس امر کی بھی اطلاع ہوئی ہوگی میرا باپ سخت مرض کی جھپیٹ مین آگیا تھا مگر پھر خدا کے فضل وکرم سے وہ تندرست ہوگیا - جسکو ایک برس کا عرصہ گذرا - مگر توانائی اور بڑھاپا اُسے کبھی حاصل نہین ہو سکتا - اس لیے کہ ایک فطرتی امر ہے کہ وہ دن بدن ضعیف ہوتا ہوا چلا جائے - اسکو اب اپنی موت کا خیال رہنے لگا اور اُسنے مجھ سے کہا کہ بیٹا ہماری عمر کا پیالہ لبریز ہو چکا ہے تو پھر کیا مین چاہتا ہون کہ تم میرے سامنے شادی کرلو تاکہ تمھارا گھر بنجائے - اب تم خود خیال کر سکتی ہو کہ مین اپنے اس بوڑھے باپ کا کہنا کیونکر نہ تسلیم کرتا -

ملن - تم کبھی انکار نہین کر سکتے تھے اگر انکار کرتے تمھاری سخت زبونی طبیعت ثابت ہوتی - کیا اے کپتان مین امید کر سکتی ہون کہ تم اپنے باپ کی کسی طرح سے بھی ناراضگی چاہو گے - مجھے خیال ہے ہرگز وہ کام نہ کروگے جس سے وہ ناراض ہون اور اُنکا دل دُکھے جب یہ بات ہے تو مین ملتمس ہون کہ یہ خیال بالکل جانے دو کہ مجھے تم سے محبت ہے اور مین اپنی بیوی سے ذرا بھی نہین کرونگا - یہ مجھے تحقیق ہے کہ تمھارے والد نے تمھارے لیے ایسی بیوی ہرگز تلاش نہ کی ہوگی کہ جو تمھارے قابل نہ ہو اور

تمہین اُسسے ساتھ رکھنے سے ننگ معلوم ہوا اور تمھاری طبیعت اُسکی خلوت سے منغص ہو۔
تم کیا یہ خیال نہین کرتے کہ تمھاری شادی ہونا نہ صرف اُن فرائض کو ادا کرنا ہی کہ جو تمھارے
والدین کے تیئر ہین بلکہ جس سے تمھاری شادی ہوگی اُسکو بھی راحت کی صورت نکلے گی اور
اُسکی قسمت کا پیوند تمھاری قسمت کے ساتھ ہوگا۔

کپتان۔ مین جانتا ہون ای میری دوست روز کہ جو کچھ تم کہہ رہی ہو وہ سب
شفقت اور نیکی کی راہ سے ہی اور تم مجھے اپنی فیاضانہ رائے سے صلاح دے رہی ہو
لیکن مین دوبارہ یہ عرض کرتا ہون کہ میری شادی اُن ہی رسمی یا رواجی شادیون مین سے
ہی جو دنیا مین سب کی ہوا کرتی ہی۔ کوئی خصوصیت اس شادی مین نہین ہی۔ جب میرے
والد کا انتقال ہوگا میرے ہاتھ دولت کثیر لگے گی۔ یہ بات نوجوان بیگم کی جان ہی جسکو ہمیشہ
دولتمند خاوند کی تلاش رہتی ہی۔ لیکن باانہمہ میرا باپ بھی اپنی آن کا پورا ہی اسنے میرا
رشتہ ازدواج ایک عظیم الشان کنبہ کی لڑکی سے ٹھہرایا ہی شاید معلوم ہوتا ہی کہ صرف اس
لڑکی کے عالی خاندان ہونے کی وجہ نے میرے باپ کو اندھا کر دیا ہی اور وہ مطلق بھول
گیا کہ شادی کا نتیجہ محبت ہوتی ہی لیکن یہان دل ہی کہ کوسون بھاگتا ہی۔

مین۔ کیا تمھاری بیوی جس سے تمھاری شادی ہوگی خوبصورت ہی۔

کپتان۔ ہان قطعاً وہ خوبصورت ہی لیکن تاہم وہ حُسن دلفریب نہین ہی کہ جو سحر ہوتا ہی
کہ آنکھین ملین اور چھپکا مارا۔

مین۔ کیا وہ بیگم فاضل وکامل ہی۔

کپتان۔ ہان جیسی کہ آج کل بیگمین ہوتی ہین ویسی وہ بھی ہی۔ وہ ہارپ اور پیانو
بجاتی ہی۔ وہ پرشکوہ خوبی کے ساتھ ناچتی ہی۔ وہ اپنی پنسل سے کچھ تھوڑی بہت نقاشی بھی
کرسکتی ہی اور بائرن کی تصنیفات دیکھتی ہی۔

مین۔ آہ ای کپتان یہ تم نے ہجو یہ اور طنزیہ بیان کیا ابھی تم کہہ چکے ہو کہ وہ بہت

معقول اور خوش اسلوب ہی - اور پھر تم نے مجھے یقین دلوادیا کہ وہ ہر طرح سے مکمل ہی -
خوبصورت بھی ہی جوان بھی ہی عالی خاندان بھی رکھتی ہی اور ہر طرح سے لائق بھی ہی - یہ سب باتین
تمھارے ہی لبون سے سرزد ہوئی ہین پھر جب ایسی بیوی مل گئی پھر تم کیون نہین اپنی
محبت اُسکی طرف مائل کروگے - اب پھر مین نہ سُنون کہ مین اُس سے محبت نہ کرونگا نہین
تمھین ضرور کرنی چاہیے - اور بیشک کرنی چاہیے - بس اب مین جاتی ہون جاؤ خدا ہمیشہ
تمھین خوش وخرم رکھے -

کپتان کی صورت پر غم کی حالت طاری ہوگئی اور یہ کہنے لگا کہ ای روز ایک بات
ابھی اور بھی کہنی باقی رہ گئی ہی - جس لیے مین یہان آیا ہون وہ مین نے ابھی ظاہر نہین
کیا - یہ تو مین تم سے کہہ ہی چکا ہون کہ جذبات محبت نے مجھے مجبور کیا کہ مین اور بھی ایکبار
تمھاری زیارت سے مشرف ہون اور یہ بھی مین تم سے بیان کر چکا ہون کہ میرا ارادہ تم سے
گفتگو کرنے کا تھا مگر ایک فرض جس لیے خصوصاً مین یہان آیا تھا وہ اور بھی باقی رہگیا ہی
جسکا اظہار کرنا مجھپر واجب ہی - مجھ مین تم مین باتین ہی ایسی آکر واقع ہوئی ہین جن سے
خود بخود مجھے دوست بننا پڑا اور جب مین دوست بن گیا مین تم سے برخلاف کسی مصیبت
وسختی کے اطمینان دلوانے کی اجازت چاہتا ہون - یعنی اگر خدانخواستہ تم پر کبھی کسی قسم
کی کوئی سختی یا مصیبت آکر واقع ہو اُسکے دفع کرنے کا میری طرف سے اطمینان رکھنا -

مین - نہین کپتان صاحب مین شکریہ ادا کرتی ہون مجھے اس قسم کی ضرورت نہین ہی
تمھارے فیاضانہ خیال پر مین بہت شکریہ ادا کرتی ہون - یہ آپ کی نوازش وعنایت
ہی - اب مجھے کسی قسم کی ضرورت نہین ہی - مین نے گوشہ نشینی اختیار کرلی ہی اسمین اپنی
زندگی کے دن گذارتی ہون - میرے باپ کی آمدنی اگر کفایت شعاری سے اُٹھائی جائے
تو میرے آرام کے لیے کافی ہی اسکے علاوہ روپیہ کی بڑی مقدار میرے پاس ہی جو تمھارے
والد نے کس فیاضی سے مجھے عنایت فرمائی تھی -

کپتان - لیکن ای روز اگر تجھے کبھی اپنی مدد کے لیے دوست کی ضرورت ہو اور تو اپنا کسی موقع پر کوئی مددگار و معاون تلاش کرے تو اسکے لیے سوا میرے کسی پر نظر نہ ڈالیو مین تیرا دلی بہی خواہ ہون اور ضرورت کے وقت تیری مدد کرنے مین اپنا فخر سمجھتا ہون مجھ سے عہد کر کہ اگر ایسا موقع ہو تو مجھے ضرور یاد کرے گی۔

مین - بیشک اسکا مین اقرار کرتی ہون اور ایسا ہی کرونگی مگر ایک اقرار مین تم سے بھی لیتی ہون اور وہ یہ ہی کہ پھر اب سے تم میری ملاقات کے طالب نہونا۔ ہان اگر کہین راہ مین اتفاق بھی ہو گیا اور تم ملے اگر تم اُسوقت تنہا ہوے مین تم سے مُسکرا کر سلام کرلونگی اور جو تم اپنی بیوی کو ساتھ لیے ہوے تو میرے پاس سے ہوکر اسطرح گذر جانا کہ جیسے کوئی غیر گذر جاتا ہی۔ بس یہی کہنا تھا لو جاتی ہون تسلیم عرض ہی۔

یہ کہکر مین نے اُس سے مصافحہ کرنے کو ہاتھ آگے بڑھایا۔ اُسکے جسمانی حرکت سے یہ معلوم ہوا کہ وہ بغلگیر ہونا چاہتا ہی مین فوراً علٰحدہ ہو گئی اور مین نے ایسی صورت بنائی کہ جس سے یہ معلوم ہو کہ یہ بغلگیر ہونا نہین چاہتی۔ غرض اُسی حالت مین مین یکایک سلام کرکے اُس سے جدا ہوئی اور شاہراہ کی طرف قدم اُٹھایا۔

یہ ناظر کو معلوم ہی کہ مین نے کپتان سے اپنی آرتھر براجیز نوجوان یا دری سے شادی ہونے کی بابت نہین ذکر کیا کہ یون شادی ہوتے ہوتے رہ گئی۔ مین نے اسے خلاف وضع اور بے محل خیال کیا کہ مین کیون وہ باتین کرون جس سے طبیعت پر بُرا اثر پڑے اور گھڑی بھر کی ملاقات بھی گران گذر جائے۔ مین اس امر سے بہت خوش تھی کہ کپتان نے اپنے باپ کی رائے کے موافق کام کیا اور شادی پر راضی ہو گیا۔ اسی کے ضمن مین مین یہ بھی کہنا چاہتی ہون کہ **ٹوبی گریسن** قزاق جو مجھ سے تھیلی اُچک کر بھاگا تھا اسمین سوائے ایک آدھ چاندی کے سکہ کے اور کچھ نہ تھا وہ روپیہ کے مقدار نہ تھے جس سے مجھے صدمہ ہوتا۔

مین اپنے گھر چلی آئی اور اُسکو تین مہینے کامل گذر گئے اور مارچ کا اختتام بھی آپہونچا سنہ ۱۸۴۳ء سال تھا۔ اُٹھتی ہوئی بہار ختم ہو چکی تھی اور اب آفتاب کی شعاعین تیز ہونے لگی تھین۔ مین اپنے باغ مین جو شخصیت کے مکان کے سامنے ہی تھا ہمیشہ بیٹھکر کتابین دیکھا کرتی تھی ۔

میرا وقت نہایت ہی خوش اسلوبی سے صرف ہوتا تھا۔ یہ معلوم بھی نہ تھا کہ دن کب ہوتا ہی اور کب گذر جاتا ہی لیکن اس بیفکری کے ساتھ جو کچھ رنج تھا وہ صرف اپنے باپ کے طفیل سے تھا۔ اسکی یہ عادت تھی کہ ہر وقت نشہ مین سرشار رہے اسے دنیا و مافیہا کی کچھ خبر نہ تھی نہ یہ معلوم تھا کہ روپیہ کہان سے آتا ہی اور کہان جاتا ہی پہلا قرضہ رتی رتی چکا دیا گیا تھا بستی والے جانتے تھے کہ یہ بڑا نا دہندہ ہی وہ شراب قرض نہین دیتے تھے۔ مگر پھر مجھے یہ خیال آیا کہ وہ یہ نہ سمجھکر قرض دیدین کہ لیمبرٹ کی بیٹی ادا کر دے گی۔ مین اس خیال سے میخانہ گئی اور مین نے انھین منع کر دیا کہ اگر کوئی صاحب میرے والد کو قرض دینگے وہ اپنا روپیہ برباد شدہ سمجھ لین ۔

کپتان کی ملاقات اور ٹوبی گرلین کے واقعہ کو کچھ اوپر تین مہینے گذر گئے تھے کہ ایک دن مین اپنے کمرہ مین بیٹھی ہوئی لنڈن کے اخبارات پڑھ رہی تھی کہ ایک اخبار کے ایک گوشہ مین میری نگاہ ایک ایسے نام پر پڑی کہ جسکو مین بخوبی جانتی تھی اور وہ فقرہ یہ تھا کہ فلان تاریخ کپتان ریجنیلڈ سے ارل ایویلے کی بیٹی لوسیا کی شادی ہوگی۔ اوہو خدا کی شان ہی۔ لوسیا کپتان کی دلھن بنے گی۔ وہ لوسیا جو اپنی عصمت برباد کر چکی وہ لوسیا کہ جو اپنے بیگناہ پھل سے کس حقارت اور سختی سے پیش آئی وہ لوسیا کہ جسمین ممنونیت منعم کی بو تک نہین ہی۔ وہ لوسیا کہ جسکی سرشت مین احسان فراموشی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہی نہین یہ شادی کبھی نہین ہونی چاہیے۔ یہ ارادہ میرا اس لیے نہین ہوا تھا کہ مین اس سے انتقام لون اور وہ جو

ریورڈیل مین اسنے مجھے سخت و سست کہا تھا اسکا کچھ غبار میری طبیعت مین ہو نہین یہ کوئی بات نہ تھی بلکہ کپتان کو اس سے محفوظ رکھنا تھا ۔ مین خود اسکی مرہونی منت مین دبی ہوئی تھی دوسرے اُسکے باپ کے گوناگون احسانات نے مجھے دبا رکھا تھا اس لیے مجھے لازم ہوا کہ مین کپتان کو اطلاع دون کہ وہ اس بے محبت عورت سے شادی نہ کرے ۔ لیکن یہ امر ہو تو کیونکر ہو ۔ کیا اسکے باپ کو لکھنا زیبا ہی کہ تم اپنے بیٹے کی ایسی جگہ شادی نہ کرو یا براہ راست کپتان ہی کو لکھون ۔ یا کوئی اور دوسری تدبیر نکالون یہ مین سوچنے بیٹھ گئی ۔

مین نے اپنے دل مین یہ خیال کیا کہ اگر مین اسکے باپ یا بیٹے کو لکھتی ہون تو میری یہ چٹھی حسدانہ خیال کیجاے گی اور ہرگز دونون باپ بیٹون کو یقین نہ آئے گا ۔ کہ روز سچ کہتی ہی اور جو وہ چٹھی لوسیا کو دکھادی گئی وہ سب باتون سے انکار کرجاے گی کہ نہین یہ ہرگز نہین ہوا سب غلط ہی بلکہ ایسا نہو کہ وہ اور میری عقدہ کشائی کپتان کے باپ کے آگے نہ کردے اسکے علاوہ لوسیا کے دل مین شعلۂ عداوت اور بھڑکے گا کہ روز مجھسے انتقام لینے کو آمادہ ہی ۔ اور خود کپتان بھی ہرگز یقین نہ کرے گا کہ یہ معاملہ ظہور پذیر ہوا ہی ایسی باتین ایک ایسی بیگم کی نسبت کہنی کہ جو عالی خاندان ہی اور ہر بُرائی سے ظاہرا بری ہی لغو گنی جاتی ہین اور اُنکا یقین کسی کو نہین آتا ۔

اس قسم کے خیالات تھے جو میرے دل مین آرہے تھے اور مین حیران تھی کہ کیا تدبیر نکالون جس سے یہ شادی رُک جائے ۔ مین نے سوچا کہ مجھے کچھ کرنا ضرور چاہیے کیونکہ ایسی بیگم کی قسمت سے کپتان کو بچانا چاہیے کہ جو اسکی خوشی کا باعث ہرگز نہوگی ۔ غرض بڑی بحث بحثا کے بعد جو مین نے اپنے دل سے کین راے اسی پر قائم ہوئی کہ کپتان کے باپ ہی کو لکھون ۔ جو کچھ ہوگا دیکھا جاے گا ۔ مین

قلم لیکر لکھنے بیٹھ گئی - اور جو کچھ اصلی اصلی باتین تھین وہ سب ظاہر کین جن سے ناظرین بخوبی آگاہ ہین - اور وہ باتین یہ تھین کہ مین لوسیا کے بھیدون سے ناچ مین کیونکر واقف ہوئی اور مین نے بتقاضاے حمیت کیونکر اسکی مدد کی اور مین نے لندن سے چالیس کوس کے فاصلہ پر اسکے لیے مکان لیا اور وہان اسکی خالہ کے پاس چٹھی بھیج کر یون بلا یا اور اسنے وہان جا کر اپنے کو ایک کوٹھری مین مقید رکھا اور وقت ولادت فرزند بھی اپنے کو چھپائے رکھا مبادا کوئی دیکھ لے - بچہ کی پیدائش کا بھی تمام و کمال ذکر کیا اور یہ بھی کہا کہ ملورڈ نامے انا کے پاس وہ بچہ کچھ دنون پلا بعد ازان اس سے لے کر دوسرے کو دے دیا خبر نہین کیا کیا - اور کپتان کے والد کو مین نے زور دے کر لکھا کہ آپ اس بستی مین جہان فطرتی وزن سے یہ سبکدوش ہونے گئی تھی دریافت فرما سکتے ہین اور نیز آپ اسکی خالہ سے بھی دریافت کر سکتے ہین کہ ان ہی دنون مین انھون نے اپنی بھانجی کو بیگم ولٹن کے ملنے کے لیے جانے کی اجازت دی تھی - یہ باتین مین نے صرف آپکی اور آپ کے فرزند کپتان کی بہتری کے لیے رقم کی ہین - نہ مجھے بیگم لوسیا سے کچھ تعلق ہی نہ میرا اسمین کوئی خاص مطلب ہی - مجھے فرض ہوا کہ مین آپکے ان احسانون پر جو آپنے مجھپر کیے ہین کوئی خدمت تو بجا لاؤن -

ڈاک مین ڈالنے سے پہلے مین نے اس چٹھی پر نظر ثانی کی اور بہت ہوشیاری سے اسکے ایک ایک لفظ کو دیکھا مجھے معلوم ہوا کہ یہ میرے مطلب کو ساقط نہونے دے گی اور مغرور بیگم کا سارا غرور خیرباد کر دے گی اور اسوقت اسکے جتنے نخرے بہک رہے ہین سب جاتے رہینگے - مین نے اُسے ڈاک مین ڈال دیا - اور اب مین ترسان و خائف منتظر جواب کی ہوئی -

دوسرے دن صبح کی ڈاک مین کپتان کے باپ نے بہت شتابی سے جواب روانہ کیا اس چٹھی مین یہ مرقوم تھا -

کہ مین نہایت ہی مودبانہ عرض کرتا ہون کہ مین لنڈن جاتا ہون اور فلان خاص ہوٹل مین قیام کرونگا۔ بغیر تمھارے مشورہ اور جو لنڈن مین ہوگا مین ہرگز قدم نہین اُٹھاؤنگا اب تم مہربانی فرماکر اگر لنڈن آجاؤ تو بہتر ہوگا۔

مجھے کپتان کے والد کے اس حکم کی تعمیل فرض ہوئی۔ مین لنڈن بے کھٹکے جاسکتی تھی سبب یہ تھا کہ میرا باپ میرا ذرا دباؤ نہین مانتا تھا اور دوسرے وہ نشہ مین ایسا سرشار رہتا تھا کہ اُسے کسی سے علاقہ ہی نہین تھا۔

روانہ ہونے سے پہلے مین اُس سے ملتجی ہوئی کہ مین سخت پریشانی پر جو میری غیر موجودگی مین آکر واقع ہوئی ہی جانا چاہتی ہون مجھے امید ہی کہ جبتک مین نہ آؤن آپ اعتدال سے اپنی زندگی بسر کرینگے۔ میرے والد نے مجھ سے اقرار کیا کہ مین فضول خرچی کبھی نہ کرونگا۔

غرض مین گھر سے روانہ ہوکر لنڈن پہونچی اور سیدھی اُس ہوٹل مین گئی جہان کا پتا کپتان کے باپ نے اپنی چٹھی مین لکھدیا تھا۔

جب مین شہر لنڈن مین پہونچی شام ہوگئی تھی اور جب مین نے ہوٹل مین جاکر دریافت کیا کہ میر ونٹ یہان موجود ہین معلوم ہوا کہ چند گھنٹے پہلے وہ بھی پہونچے ہین اور میری انتظاری کر رہے ہین۔

مین اندر گئی۔ آنکھین چار ہوتے ہی مین نے اُسکی صورت پر نظر ڈالی مجھے معلوم ہوا کہ اٹھارہ مہینے مین اسکی ہئیت بہت تبدیل ہوگئی ہی اور یہ کچھ کا کچھ ہوگیا ہی۔ اب اسمین نہ وہ توانائی رہی تھی اور نہ وہ مٹاپا۔ سخت مرض کا اثر جو ایک سال گذشتہ مین اسے لاحق ہوا تھا ابتک باقی تھا۔ اسنے مجھ سے مصافحہ کیا لیکن اُس دلی سرگرمی سے یہ مصافحہ نہ تھا کہ جو گذشتہ موقع پر اسنے مجھ سے کیا تھا۔ مگر برخلاف اسکے اسقدر سرد مہر اور متانت بھی نہ تھا۔ مین اسکو سمجھانے کے لیے جو کچھ مین نے تحریر

کیا تھا پوری پوری تیار تھی۔ کیونکہ اسکی چٹھی کے الفاظ نے مجھے یہ آگاہ کردیا تھا کہ وہ میرے مطلب کو بخوبی نہین سمجھا تھا۔

بیرونٹ۔ (یعنی پدر کپتان) اول مین تمہارا اس امر کا شکرگزار ہون کہ تم میرے لکھتے ہی لنڈن مین چلی آئین۔ اور مجھے تمہاری چٹھی نے جو تم نے اُسمین درج کیا تھا سخت گھبرادیا کہ یہ معاملہ کیا ہے اور تمہارا مطلب کیا ہے۔

جو کچھ معاملہ تھا مین نے پھر دوبارہ دُہرایا اور صاف صاف مفصل حالت بیان کی جبتک مین کہتی رہی اسنے ایک بات بھی زبان سے نہین نکالی اور چپکا بیٹھا ہوا گوشگزار کرتا رہا ہان غم کے آثار اسکے چہرہ پر ہویدا ہوتے رہے مگر اسکی شکل سے مین اسکی فطرت کو نہ پہچان سکی کہ میری اس گفتگو نے اسکے دل پر کیا اثر ڈالا اور اسنے کہان تک اسے درست سمجھا۔

بیرونٹ۔ مین تم سے بہت ہی صاف دلی اور بیریائی سے مخاطب ہوتا ہون اول جو رنہی سب مجھے تمہارا خط پہونچا مین سخت گھبرا گیا جیسا کہ مین ہنوز بیان کرچکا ہون کیونکہ اُسوقت مین اپنے دل مین یہ کہتا تھا کہ مین اسے یقین کیونکر کرلون اسکے برخلاف جہان تک مجھے تمہاری فطرت کا علم تھا مین یہ سمجھتا تھا کہ تم ہرگز غلط نہ کہوگی۔ غرض اب مین نے اس کمبخت عورت کی رام کہانی تمہاری زبان سے گوش گزار کرلی ہے۔ مین اسکی تہ بہی ہوشیاری سے تقلید کرونگا یہ ان ہی الفاظ مین گو اس سے اور بھی زیادہ رکیک ہون جو تم نے اپنے خط مین تحریر کیے تھے۔ مین تمہاری شکل کا پورا پورا اندازہ کررہا ہون مین نے تمہارے لہجہ کو جانچ لیا ہے مین اسے یقین کرتا ہون لیکن ابھی مجھ مین جرات نہین ہے کہ مین اسکی تصدیق بھی کرسکون یہ میرا فرض ہے کہ مین اس معاملہ کی تہ تک پہونچ جاؤن اگر مین اسکے تہ تک پہونچنے کی کوشش کرون تو کیا تم میری مدد کروگی۔

مین - ہان بیشک مین تمھاری مدد کرونگی یہ میرا فرض ہی کہ جو کچھ مین نے کہا ہی اسمین مین اپنے کو ایماندار ثابت کرون بلکہ میری یہ کوشش ہی کہ ایسی بدسرشت عورت آپ کے صاحبزادہ کی دلھن نہ بنے -

بیرونٹ - جو کچھ یہ ہو رہا ہی کپتان اس سے محض ناآشنا ہی - وہ بھی لندن ہی مین ہی اور اس عرصہ مین وہ بیگم لوسیا سے ضرور ملاقات کرے گا - اُسے معلوم نہین ہی کہ میرا باپ بھی لندن مین ہی مین نہین چاہتا کہ اُسے اطلاع ہو کہ مین یہان آ گیا ہون - تو پھر اے مس لیمبرٹ تم کیا رائے قائم کرتی ہو کہ جس سے تمھاری باتون کی تصدیق ہو اور مین اُنھین سچ سمجھون -

مین - کیا آپ مجھے اس دریافت کرنے کی اجازت دینگے کہ آپ کی لوسیا کی خالہ سے بھی کچھ ملاقات ہی -

بیرونٹ - ہان مجھے انکی ملاقات کا شرف حاصل ہی -

مین - بس تو بس یہ اچھا ہوا پہلے مین اور آپ مل کر وہان چلے چلین اور ان سے دریافت کرین کہ آیا ۱۸۵۸ء کے موسم خزان مین آپ کی بھانجی لوسیا فلان مقام پر چند ہفتے کے لیے بیگم ولٹن کے پاس گئی تھین یا نہین -

بیرونٹ - ہان یہ درست ہی - اچھا تم اب آرام کرو - کل صبح کو میرے ساتھ ڈاک گاڑی مین بیٹھکر اُس بستی مین چلو گی جہان اُسکے یہان بچہ تولد ہوا تھا -

مین - نہین صاحب اگر آپ کی اجازت ہو مین ابھی چلنے کو موجود ہون -

بیرونٹ - اپنی کرسی پر سے اُٹھکر - اچھا کل نو ہی بجے یہان سے چلینگے - اسکے بعد اُسنے مصافحہ کیا - پہلے کی نسبت یہ مصافحہ دلی سرگرمی سے تھا -

دوسرے دن ہم ڈاک گاڑی مین بیٹھکر روانہ ہوے - رستہ بھر بیرونٹ اور اور باتین کرتا رہا اس معاملہ کا جسکے لیے جاتے تھے کچھ ذکر نہین آیا نہ بیگم لوسیا کا نام آیا نہ کپتان کا

غرض ایک بجے ٹھیک وہان پہونچے - دروازہ پر چند بچے کھیل رہے تھے - بیرونٹ نے اول ہی جاکر یہ دریافت کیا کہ ہٹننگ کہان ہی -
یہ سُنکر وہ انّا جو بچون کو کھلا رہی تھی گھبرا گئی اور اسنے یہ جواب دیا کہ یہان اس نام کا کوئی شخص نہین ہی - میرا آقا اور میری بیگم صاحبہ کا نام جیمسن ہی -
بیرونٹ - بیشک اس نام کا کوئی شخص نہین ہی لیکن یہ بتاؤ کہ تمھاری آقا یہان آکر کب سے فروکش ہوے ہین -
انّا - تیرہ یا چودہ مہینے گذر گئے مین بھی ان ہی کے ساتھ آئی ہون -
مین - جب تم یہان آئی ہو وہ بوڑھا بوڑھی کیا یہان نہین رہتے تھے -
انّا - ہان ہان ایک بہرا باغبان اور اُسکی بوڑھی بیوی رہتی تھی -
مین - ہمارا اُن ہی سے مطلب ہی اُن ہی کا نام ہٹننگ ہی -
انّا - مین نے اُنکا نام پہلے کبھی نہین سُنا تھا کیونکہ جسدن ہم یہان پہونچے ہین وہ اُسی شام کو یہان سے چل دیے تھے -
بیرونٹ - کیا تم یہ جانتی ہو کہ اب وہ کہان ہین اور اُنکا کیا ہوا -
انّا - نہین صاحب مین نے ابتک اُنھین نہین دیکھا -
ہم دونون انّا کا شکریہ کرکے آگے بڑھے - بیرونٹ کی صورت پر آثار غم ہویدا تھے اور مین اپنے دل ہی دل مین پشیمان ہو رہی تھی کہ دیکھیے کام کیونکر بنتا ہی وہ ہی بوڑھا بوڑھی تھی جن سے میرے دعوی کی تصدیق ہوتی اب کیا کرون پھر مین نے خیال کیا کہ گاؤن مین چل کر دائی کو تلاش کرنا چاہیے اور اس سے بوڑھا بوڑھی کا پتا لگانا چاہیے شاید معلوم ہو جائے - مین نے بیرونٹ سے ذکر کیا کہ مین اس دائی کے پاس چلنا چاہتی ہون -
بیرونٹ - اچھا شفاخانہ کی طرف چلو وہان وہ دائی بھی شاید ملجائے اور

وہ ڈاکٹر ضرور ہی ہوگا جو بیگم لوسیا کے بچہ پیدا ہونے کے وقت آیا تھا - خیر ہم وہان بھی پہونچے مین نے دیکھا کہ شفاخانہ کے تختہ پر دوسرے ڈاکٹر کا نام لکھا ہوا ہے - یہ دیکھتے ہی میرا ماتھا ٹھنکا کہ ضرور وہ ڈاکٹر بھی یہان سے چل دیا - دریافت کے بعد معلوم ہوا کہ وہ ڈاکٹر بہت دنون سے چلا گیا ہے اور اُسکی جگہ دوسرا آگیا ہے -

بیرونٹ - بڑی ہی بدقسمت ساعت سے ہم گھر سے چلے ہین مطلب ہی نہین حاصل ہوتا - اچھا دائی کے پاس ہی چلو جسنے بچہ جنایا تھا -

مین نہایت ہی شکستہ دل ہوگئی تھی کہ دیکھیے وہ دائی بھی ملتی ہے یا وہ بھی نہین ملتی مگر اُسی شکستہ دلی کی حالت مین مین اُسکے مکان پر بھی گئی - ایک نوجوان عورت کو دیکھا کہ وہ ایک چھوٹا سا بچہ لیے کھڑی ہے اور تین یا چار بچے اُسکا سایہ پکڑے ہوے کھڑے ہین -

جب ہم وہان گئے اور اُس سے دریافت کیا کہ فلان عورت یہان رہتی تھی - اُسنے یہ جواب دیا کہ وہ تو مر گئی -

بیرونٹ - یہ اور بھی بدقسمتی ہوئی کہ دائی سے کچھ نہ کچھ شہادت ملجاتی لیکن وہ بیچاری مر گئی لو اب بتاؤ تم مجھے کہان لے چلتی ہو -

ہلین - مایوسانہ لہجہ مین - صرف ایک آنا اور باقی رہ گئی ہے جس نے پیدا ہوتے ہی بچہ کو دودھ پلایا تھا اُسکے پاس چلنا چاہیے -

بیرونٹ - اول تو اُسکا ملنا مشکل اور جو وہ مل بھی گئی یہ کیونکر بتا سکے گی کہ جس عورت نے مجھے بچہ دیا تھا وہ اس شکل صورت کی تھی -

ہلین - ہان یہ درست ہے - لیکن اب کچھ سُراغ تو ضرور لگے گا -

بیرونٹ - اچھا چلو -

ہم دونون اُسکے مکان پر گئے - وہان جو اُسکو دریافت کیا معلوم ہوا کہ اُسکا

کوئی رشتہ دار مر گیا ہی اُسکی تعزیت کے لیے وہ یہان سے لندن مین گئی ہی - اسکو بہت دن گذرے -

بیرونٹ - اہ مس لیمبرٹ اس سے زیادہ بدقسمتی کیا ہو گی کہ جنکو ہم یہان دریافت کرنے آئے ہین اُنکا ہی پتہ نہین -

مین - میری باتون کا آپ کو یقین نہین ہی - مین دیکھتی ہون کہ آپ نے ذرا بھی انکا یقین نہین کیا ہی - مین یہ کہتی جاتی تھی اور ہاتھ سے ہاتھ ملتی جاتی تھی اور پھر اسی ناامیدی کی حالت مین مین نے یہ کہا -

"وکفی باللہ شہیدا"

جو کچھ مین کہتی ہون خدا اسکا گواہ ہی اور اُسکی گواہی کافی ہی کہ سب سچ ہی -

بیرونٹ - مین زیادہ تصریح اور توضیح کی درخواست تم سے نہ کرونگا - اگر تم تھک گئی ہو مین تمھین لندن واپس پہونچا دیتا ہون -

مین - ہان ہمین لندن چلنا چاہیے آپ کو یاد ہو گا لوسیا کی خالہ سے بھی تو چند باتین دریافت کرنی ہین -

بیرونٹ نے اسکا کچھ جواب نہ دیا - ہماری گاڑی دارالسلطنت کی طرف چلی ہم دونون سکتہ کے عالم مین بیٹھے ہوے تھے - مین خود پریشان تھی شرمندگی رنج کے ساتھ میرے چہرہ پر چھا رہی تھی - کپتان کا باپ بیچارہ اپنی فکر مین الگ غلطان و پیچان تھا -

مجھے زیادہ غم یہ تھا کہ مین نے جو کچھ کہا تھا اور جسقدر بیان کیا تھا وہ سب خیر باد ہو گیا اور بیگم لوسیا خاصی مزے مین رہی اور اسکا دامن عصمت کا داغ خوب چھپ گیا مین نے دل مین ارادہ کر لیا کہ ہرگز جب تک آخری شہادت کا نتیجہ نہ دیکھ لون کچھ زبان سے نہ کہون مجھے صدہا تصورات آتے تھے کہ خبر نہین اگر لوسیا

کو اسکی بھنک بھی پہونچ جائے تو کیا آفت برپا ہو وہ قطعی اپنی خالہ سے کہدے کہ اگر کوئی تم سے پوچھے کہ لوسیا بیگم ولٹن سے ملنے فلان دنون مین گئی تھی تو تم فوراً انکار کر جانا - اگر یہ امر ہوا بڑا ہی غضب ہو جائے گا - اور اگر اسنے آزادی سے شہادت دیدی تاہم میرے دعوی مین کچھ نہ کچھ جان پڑ جائے گی - ورنہ جو کچھ اسکے علاوہ ہوگا وہ میرے لیے خوفناک ہوگا -

جب ہم راہ مین ایک ہوٹل کے دروازہ پر پہونچے مین نے بیر ونٹ سے کہا کہ مین آدھ گھنٹہ کی اجازت چاہتی ہون انھون نے بخوشی دیدی اسکی طبیعت روکھی اور بتبائن ہو گئی تھی اور اسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ مشتبہ صورت سے مجھے دیکھتا ہی - مجھے ایک تو یہ خیال تھا کہ ایسے لائق اور بے نظیر شخص کی دوستی سے ہاتھ دھونے پڑینگے اور دوسری یہ بات ہوگی کہ انکی نظر مین میرا چال چلن خراب جچے گا - یہ قاتل خیالات میرے دل کو بیٹھائے دیتے تھے - مین اس بستی مین مختار کے مکان پر گئی اور مین نے اُس سے دریافت کیا کہ کوئی موکل یا موکلہ آپ کی ملورڈ نامے بھی ہی -

مختار - ہان ہی - مین نے ابھی پانسو پونڈ کی ڈگری اُسکی طرف سے دوسری طرف پر کرائی ہی -

مین - اسکا پتا آپ دے سکتے ہین کہ کہان ہین -

مختار - ہان اسکی چٹھی کل ہی آئی تھی اور یہین پڑی ہوئی تھی - یہ کہکر وہ ڈھونڈھنے لگا لیکن اُسے نہین ملی پھر وہ کہنے لگا کہ مجھے اُسکی چٹھی نہین ملی کہ کہان ہی آپ ذرا قیام فرما دین میرا منشی آجائے اُسنے لندن اسکی چٹھی کا جواب بھیجا ہی اُسے بخوبی یاد ہوگا - مین ٹھہری رہی لیکن جب بہت دیر تک وہ نہین آیا تو مختار کہنے لگا آپ کو تکلیف بلاشک ہوئی مگر آپ اپنی قیام گاہ سے

اطلاع دیجائیے صبح کو وہین مین پتا لکھکر بھیجدونگا اور کیا آپ کو ضروری کام ہی
مین ۔ پتا بتا کر ۔ ہان مجھے کام ضروری ہی ۔
مین نے اسکے اخلاق اور مروت کا شکریہ ادا کیا اور مین وہان سے اٹھکر گاڑی
مین آئی ۔ مین آکر بیٹھی اور گاڑی روانہ ہوئی لندن پہونچنے تک بیرونٹ
سے ایک بات بھی نہین ہوئی ۔ رستہ بھر وہ اندھا لیٹا ہوا آیا یہ معلوم ہوتا تھا
گویا وہ تھک گیا مگر نہین وہ اس لیے لیٹا ہوا تھا کہ مجھ سے بات کرنے کا موقع نہ ملے
ظاہر تھا کہ جب بیٹھے گا خواہ مخواہ ایک نہ ایک بات ہوگی ۔
شب کے نو بجے ہونگے کہ ہم اپنے لندنی ہوٹل مین پہونچے ۔ ہوٹل مین گاڑی
سے ہم دونون اُترے بیرونٹ نے بڑے روکھے پن سے مجھ سے سلام کیا اور بغیر مصافحہ
کیے چلنے لگا ۔
مین ۔ کیا کل آپ وعدہ کے موافق لوسیا کی خالہ سے ملنے تشریف لے چلینگے ۔
بیرونٹ ۔ ہان مین چلونگا ۔
یہ کہتے ہی وہ اپنے کمرہ مین چلا گیا ۔
صبح کو ہی ڈاک مین مختار کی چٹھی آئی مین نے اُسے کھول کر دیکھا ۔ ملورڈ
کا پتا لکھا ہوا تھا کہ فلان مقام پر رہتی ہی ۔ اسکا مکان محلہ کوسوائی روڈ مین تھا
مین سیر گاڑی مین بیٹھکر روانہ ہوئی ۔ وہان پہونچ کر مین نے ایک پُرسامان
دُکان پر ملورڈ کا نام دیکھا ۔ اُسی دُکان کے اندر جو لوگ کثرت سے کام کر رہے تھے
اور خریدارون کے لیے میوہ جات وغیرہ مہیا کر رہے تھے انھین وہ بوڑھا بوڑھی نیٹنگ
نامے بھی تھے جنکی مجھے تلاش تھی صورت دیکھتے ہی مین کھل گئی اور مین نے کہا
کہ بس اب بیڑا پار ہوا مین دُکان مین داخل ہوئی ملورڈ اور اُسکے خاوند نے
مجھے پہچان لیا اور نیز اُن بوڑھا بوڑھی نے میری شناخت مین تامل نہین کیا

یہ سب دیکھکر مجھے بہت خوش ہوے اور مجھے بیگم ولٹن کہکر پکارنے لگے۔
ملورڈ مجھے ایک دالان مین جدا بٹھاکر پھر اپنا کام سمیٹنے کے لیے دُکان مین چلی گئی۔
نٹبنگ کو میری خاطر مدارات کرنے کے لیے چھوڑا۔

نٹبنگ۔ بیگم ولٹن آپ کچھ کھانا تناول فرمائینگی۔

مین نے ان سب باتون سے انکار کیا اور مین اُس سے یہ دریافت کرنے لگی کہ تم اور تمھارا خاوند یہان کیونکر چلے آئے۔ اسنے جواب دیا کہ جب ہمارے مکان مین ایک کنبہ کا کنبہ آگیا ہم دونون وہان سے نکل آئے اور پھر ہم کینتھم چلے گئے وہان ہمارے چند دوست تھے ہم بآرام رہنے لگے ایک دن مین کینتھم کے بازار مین جارہی تھی مجھے یکبھی مین ملورڈ ملین انھون نے مجھ سے کہا کہ میرا کارخانہ لندن مین خاصہ چل نکلا ہی تم اپنے دوستون کو بھی لے چلو مین اُن سب دوستون کو لے کر یہان آگی اسکو تین مہینے کا عرصہ گذرا ایشکر ہی کہ زندگی کے دن آسائش مین کٹتے ہین۔

جب یہ گفتگو ہوچکی مین نے بوڑھی سے بیگم ریچرڈ کی کیفیت دریافت کی۔ ناظر کو معلوم ہوگا کہ بیگم ریچرڈ بیگم لوسیا کا نام رکھا تھا۔

بوڑھی۔ آہ بیگم میرا جی نہین چاہتا کہ مین اسکا ذکر بھی تم سے کرون وہ تمھاری دوست ہرگز نہین ہی مجھے معلوم ہوگیا کہ وہ تمھاری بدخواہ ہی۔ یہ تمھین بخوبی معلوم ہوگا کہ مین کیسے دل سے اُسکی خدمت کرتی تھی اور کیسا جان لگاکر کھانا پکاتی تھی مگر پھر بھی ایک نہ ایک عیب ہی نکال دیتی تھی وہ تو وہ اُسکی خادمہ مجھپر وہ حکومت کرتی تھی کہ جیسے کوئی غلامون پر ظلم توڑتا ہی۔ مین نے جبہی اس امر کو بیان کر دیا تھا کیونکہ مین نے تمھین خلیق رحیم اور مروت والا پایا تھا۔

مین۔ ہان بیشک اس کمبخت نے تمھین بڑی تکلیف دی اور اُسکی خادمہ میریا بھی اپنی بیگم کی ہوا مین بھر کر تمپر حکومت کرنے لگی تھی۔ تمھین یاد ہوگا مین سنے

تم سے جب ہی کہدیا تھا کہ یہ سب غلط کہتی ہین تم انکا خیال نہ کرنا اور مین جو کچھ تم نے کیا ہی اُس سے مطمئن خاطر ہون۔

بوڑھی۔ اے بیگم مین تمھاری عنایتین کبھی نہ بھولونگی اور وہ نوازشانہ اور فیاضانہ برتاؤ بھی مجھے یاد رہے گا جو تم نے بیگم ریچرڈ سے کیا ہی۔

مین۔ مین چاہتی ہون کہ مین کچھ اسکی شکر گزاری کی بابت بیان کرون۔ لیکن ——

بوڑھی۔ حیف بیگم صاحبہ آپ یہ فرمادین کہ مین کس طریقہ سے سمجھون کہ وہ آپ کی دوست تھین شکر گزاری کیسی۔ اسپر تو خودی ایسی سوار تھی کہ وہ کسی کو سمجھتی ہی نہین تھی۔ یہ غرور نہین تو اور کیا ہی جب دیکھو چہرہ پر نقاب پڑی ہوئی ہی مُنھ ہی نہین کھلتا لیکن مین نے بھی اُسے ایک موقع سے بخوبی دیکھ لیا اگر وہ میرے سامنے آجائے مین ابھی پہچان لون۔

یہ سُنکر مجھے جسقدر خوشی ہوئی مین بیان نہین کرسکتی خوشی کے مارے زبان بند ہوئی جاتی تھی اسی حالت شادمانی مین مین نے اُس سے یہ کہا۔

کیا تم نے بیگم ریچرڈ کو دیکھ لیا۔

بوڑھی۔ بیگم صاحبہ دیکھنا کیسا جو معاملہ تھا اُسکو مین تھوڑا بہت سمجھ گئی تھی لیکن مین نے مناسب نہ سمجھا کہ دوستون کی پوشیدہ باتون کا کھوج لگاؤن۔ مین اُس سے سخت حقارت کرتی ہون۔ معاف کرنا۔ اُسنے میرے ساتھ ایسا رکھا اور وحشیانہ برتاؤ کیا کہ اُسکی صورت سے چڑھ ہوگئی ہی۔ اور بیگم تمہین اسکا بخوبی علم ہی کہ مین فطرتی ایسی عورت نہین ہون کہ خواہ مخواہ کسی سے طبیعت مین عداوت پیدا کرلون۔

مین۔ نہین نہین یہ مین بخوبی جانتی ہون کہ تم ایسی ہرگز نہین ہو۔ اس چھوٹے سے اعتراف پر جو تم نے ابھی کیا ہی خفا ہونا یہ مین نہین چاہتی۔ ہان مجھے یہ سُنکر بہت خوشی

ہوگی کہ تم نے اُسکی صورت دیکھ لی اچھی اب یہ بیان کرو کہ کیونکر دیکھ لی۔

بوڑھی۔ بیگم صاحبہ یہ آپ بخوبی جانتی ہین کہ مجھے اُسکے غرور وتکبر سے نفرت ہوگئی تھی میرا دل چاہا کہ ایسی بیگم کی شکل وصورت ضرور دیکھنی چاہیے۔ اور یہ بھی آپ سمجھ لین کہ اسکے لیے کوئی خاص تدبیر مین نے نہین کی صرف مجھے اتنا شبہہ ہوگیا تھا کہ ضرور کچھ نہ کچھ دال مین کالا کالا ہے آپ خود خیال فرمائین کہ جب وہ اپنے پوشیدہ کرنے کا اتنا خیال رکھتی تھی پھر دیکھنے والے کو شبہہ ہوا اور ہو۔ ان باتون پر از خود میرا خیال رجوع ہوا کہ اسکی صورت ضرور دیکھنی چاہیے بس پھر کیا تھا دیکھ لی۔

یلین۔ جو کچھ تم نے کہا وہ مین سمجھ گئی بیشک وہ ایسی ہی تھی لیکن مین یہ دریافت کرنا چاہتی ہون کہ کس طریقہ سے تم نے اسکی شکل دیکھی۔

بوڑھی۔ ایک شب کو بیگم ریچرڈ نے شیرہ تیار کرنے کے لیے مجھ سے کہا چونکہ انکا حکم قضا سے کم نہ ہوتا تھا جلدی بھی مین نے کی لیکن دیر ہوگئی انھون نے حکم دیا کہ کل بکھائینگے یہ بچہ پیدا ہونے کے آٹھ دن بعد کا ذکر ہے۔ انکی خادمہ میریا وہ کوچ پر خراٹے لے رہی تھی اُسے دنیا و فیہا کی خبر نہ رہی تھی۔ مین زینہ پر چڑھکر اپنے بستر پر سونے جاتی تھی کہ مین نے سامنے سے بیگم کے کمرہ کا دروازہ کھلا ہوا دیکھا۔ مجھے تعجب ہوا کہ یہ معاملہ کیا ہے روز دروازہ بند رہتا تھا آج کھلا ہوا کیون چھوڑا گیا۔ میریا کا قاعدہ تھا کہ جہان اُسکی بیگم جاکر سوئی اور وہ قفل لگاکر اپنے کمرہ مین آلیٹی مجھے خیال سے یہ معلوم ہوا کہ شاید آج میریا قفل لگانا اور دروازہ کا بند کرنا بھول گئی۔ مین نے یہ موقع خاصہ پایا اور مین دروازہ کے پاس گئی خفتہ سانس کی آواز خاصی سائین سائین آرہی تھی۔ بیگم تم میری ان باتون سے خفا تو نہین ہوتین۔

یلین۔ جلدی بین۔ نہین نہین خفا ہونے کے برخلاف مین خوش ہون۔ جو کچھ تم میری اس بیان سے خدمت کر رہی ہو مین خود اندازہ کرسکتی ہون تم دیکھو گی کہ

مین تمھاری اس خدمت کا معقول معاوضہ دونگی ہان آگے چلو۔
بوڑھی - بس مین نے بھڑے ہوے کواڑون کو چپکے سے کھولا اور اپنا جوتا اُتار کر اندر گئی بیگم خواب خرگوش مین تھین کمرہ مین لیمپ جل رہا تھا مین نے انکا چہرہ بخوبی دیکھ لیا جیسا اب تمھارا دیکھ رہی ہون - اور وہ میرے دل پر نقش ہی۔
بلین - تپ زدہ شبہہ مین - اچھا اگر تم انھین دیکھو تو پہچان سکتی ہو۔
بوڑھی - اوہو یہ بھی آپ نے کیا فرمایا ہزارون مین پہچان سکتی ہون - اُس بیگم کا خوبصورت چہرہ تھا مگر اس خوبصورتی پر غرور کی ٹھنڈک دے رہی تھی۔
بلین - بہت درست - مجھین یقین ہی کہ تم اسے ضرور ہی پہچان لوگی۔
بوڑھی - ہان یقیناً مین کہتی ہون کہ پہچان لونگی - بیگم صاحبہ یہ سُنکر مجھے سخت صدمہ ہوا کہ اسنے احسان فراموشی کی اور آپ سے بُری طرح پیش آئی - دیکھیے مین نے اسے کامل ایک منٹ کھڑے ہو کر دیکھا - وہان سے مین باورچی خانہ مین آئی مین نے دیکھا میری پا اب بھی اُسی طرح سے سوتی ہی - مین شیرہ تیار کرنے لگی کہ ایسا نہو بیگم صاحب ابھی مانگ لین۔
بلین - اے بٹلنگ یہ تم نے میری ایسی خدمت کی ہی جسکا نتیجہ نہایت اچھا برآمد ہوگا اب جوکچھ تمھین کرنا ہوگا اُسکی بابت مین تم سے کہتی ہون - اور پانچ اشرفیان معاوضہ کی مین تمھین دیتی ہون کہ تمھارا اگر حرج ہو وہ اسمین وضع ہو جائے۔
بوڑھی - اے بیگم معاوضہ کی کوئی ضرورت نہین ہی جو کام ہوگا اُسکو مین خوش اسلوبی سے انجام پہونچاؤنگی۔
بلین - نہین اسکا معاوضہ تمھین ضرور لینا ہوگا - صرف وہ کام یہ ہی جو تم سے ہوگا کہ آج ہی چار بجے سہ پہر کو تم اچھے کپڑے بدل کر اور ایک کرایہ کی گاڑی مین سوار ہو کر فلان ہوٹل مین جسکا پتا مین لکھکر رکھ جاتی ہون چلی آنا اور ہوٹل مین آکر یہ دریافت

کرنا کہ بیر ونٹ کہاں ہین ۔ جب معلوم ہو جائے سیدھی کمرہ مین چلی آنا مین بھی وہین بیٹھی ہوئی ہونگی ۔
یہ سُنکر اس بوڑھی نے ایماندارانہ اقرار کیا اور کہا کہ مین ضرور حاضر ہونگی ۔ مین نے ہوٹل کا پتا لکھ دیا اور مین وہان سے روانہ ہوئی ۔ ہوا کا رُخ اسوقت کہین آکر بدلا تھا ۔ اس سے مین بہت خوش تھی کہ بدنامی سے بچنے اور کذب سے نجات پانے کی یہ صورت بہت اچھی نکلی ہی دشمن کو مار لینا آسان ہی ۔
جب مین ہوٹل مین پہونچی مین نے ارادہ کیا کہ بیرونٹ کے کمرہ مین کہلا بھیجون کہ مجھے دو تین منٹ آپ سے باتین کرنی ہین کہ اتنے مین وہ خود تشریف فرما ہوے ۔ چہرہ پر ٹھنڈے اخلاق کی ہر جڑھ رہی تھی اور اسپر آزردگی کی جھلکی جدا جلوہ دیتی تھی میرے کمرہ مین مُنہ بھنائے ہوے آیا اور مجھ سے مصافحہ بھی نہین کیا ۔
مین ۔ کیا آپ اپنے اقرار کے مطابق لوسیا کی خالہ کے پاس چلتے ہین ۔
بیر ونٹ ۔ ایسی حالت افسردگی مین ۔ اگر مس لیمبرٹ تم مصر ہو مجھے انکار نہین ہی مین ابھی چلنے کو موجود ہون ۔ تم اپنے دل مین خود انصاف کر لو کہ تمھاری شہادتین کہان تک درست ہوئی ہین اگر یہ بھی مثل اور شہادتون کے ہوئی پھر خواہ مخواہ کاہے کو مجھے تکلیف بھی دیتی ہو جھکی ہو رہو ۔
مین ۔ آپ کو اُسنے ملنا ضرور چاہیے باتون باتون مین ضرور مطلب نکل آئے گا ۔ آپ کو یہ سمجھانا کہ اس پہلو سے گفتگو کرنا خلاف ادب تصور کرتی ہون لیکن ہان اگر گفتگو کے ضمن مین اسکا بھی ذکر ہو جائے گا اُسے ظاہر کرنے مین پس و پیش نہو گا ۔ یہ مین جانتی ہون کہ اگر مطلب کے موافق جواب دیا پھر کیا اس سے اتنے بڑے معاملہ کی تصدیق کاہے کو ہو گی مگر ہان مین یہ ملتمس ہون کہ جب تک آپ مجھ سے دوبارہ نہ ملین اپنی ججمنٹ کو ملتوی رکھیے گا ۔

بیرونٹ - کیامس لیمبرٹ کوئی نئی بات اور ہوئی - دیکھو یہ ایک بہت بڑی بات ہی اور میرے بیٹے کی بہتری اسطرف منسلک ہی -
مین - ابھی آپ مجھ سے اس امر کی بابت کچھ دریافت نہ فرمائین جتنی باتین مجھ سے ہوئی ہین وہ ایسی ہوئی ہین جن سے مین مشتبہ گردانی گئی ہون - صرف اتنا عرض کرتی ہون کہ جب آپ لوسیا کی خالہ سے مل کر واپس تشریف لاوین مجھے اپنی زیارت سے ضرور مشرف کرین -
یہ سُنکر بیرونٹ نے مجھپر نوازشانہ نظر کی مگر سرد مہری کے ساتھ اور چُپ چاپ کمرہ سے باہر چلا گیا -

بائیسوان باب

قرض دہندہ

چار بجے سہ پہر کو بیرونٹ لوسیا کی خالہ کے پاس سے واپس پھر کر میرے کمرہ مین آئے مین اپنے اُسی شاندار سکوت سے بیٹھی ہوئی تھی - جسکا لباس مین نے گذشتہ ملاقات مین زیب تن کیا تھا - مین نے بیرونٹ کی صورت دیکھتے ہی لوسیا کے خالہ کی ملاقات کے نتیجہ کو سمجھ لیا یہ وہی نتیجہ تھا جو پہلے مین اپنے ذہن مین سمجھی تھی کہ ہرگز اسکے کہنے بھی اسکا اطمینان نہوگا - بیرونٹ کچھ دیر تک خاموش رہا بعد ازان یہ کہنے لگا -
مین بیگم صاحبہ (یعنی لوسیا کی خالہ) کے پاس گیا اور مین نے اُنھین تنہا پایا - میری انھون نے ایسی آؤ بھگت کی کہ گویا عنقریب مین انکے کنبہ کے سلسلہ مین آجاؤنگا - اس لیے میری ملاقات کا وقت انسے محدود زمانہ تک نہ رہا بلکہ بہت دیر تک مین نے انسے باتین کین - شادی پر بھی گفتگو آئی اسی اثنائے گفتگو مین مین نے اس سے ذکر کیا کہ میری ابھی بیگم ولٹن سے ملاقات ہوئی ہی انھون نے بھی لوسیا کی بہت

تعریف کی اور کہا کہ مین نے اُنھین فلان مہینہ مین بلاکر مہمان رکھا تھا - یہ سُنکر اُسنے کہا کہ مین نے ابتک بیگم ولٹن کا نام نہین سنا کہ وہ کون ہین مین اُنھین اصلا نہین جانتی پھر مین نے اُنسے مہینہ اکتوبر و نومبر ۱۸۶۰ع بیان کیا کہ ان مذکور شدہ مہینون مین وہ وہان تشریف لے گئی تھین - یہ سُنکر اس بیگم نے کچھ دیر تامل کیا اور پھر یہ کہنے لگی کہ ضرور غلطی آکر واقع ہوئی ہی مجھے بخوبی یاد ہی کہ اُس زمانہ مین میری بھانجی **لوسیا** میرے پاس رہتی تھی پھر وہ اپنی چند سہیلیون سے ملنے اسی ماہ اکتوبر و نومبر مین خاص اپنی گاڑی مین بیٹھکر برٹن چلی گئی تھی - اور پھر وہ یہ کہنے لگی کہ پہلے میرا ارادہ اسکے ساتھ جانے کا نہ تھا لیکن آخر مین مین بھی اُسی کے ساتھ چلی گئی تھی - دو مہینے تک وہ وہان رہی - جب مین نے یہ سُنا مین نے کہا کہ پھر ظاہر ہی غلطی آکر واقع ہوئی ہی مس لیمبرٹ تم سمجھ لو کہ **لوسیا** کے خالہ کی ملاقات کا یہ نتیجہ ہوا اور زیادہ مین کیا عرض کرون -

مین - آپ نے یہ نتیجہ نکال لیا ہوگا کہ بیگم **لوسیا** کاذب ہی اور اُسکی ساری باتین فریب دہی پر محمول ہین - اور واقعی اسکا یہ نتیجہ نکل سکتا ہی - افسوس کمبخت خالہ بھی اسمین شریک ہی اور وہ اپنی بھانجی کا عیب چھپانا چاہتی ہی - معلوم ہوتا ہی کہ **لوسیا** نے پہلے ہی اپنی خالہ کو پڑھا دیا ہی کہ اگر ایسا موقع آکر واقع ہو تو تم ہرگز اعتراف نہ کرنا بلکہ دوسری صورت مین پلٹ کر کہدینا -

بیرونٹ - مس لیمبرٹ ابتک جتنی باتین ہوئی ہین وہ ظاہر ہین ہر چند تم نے زور لگایا لیکن تم اپنی کسی بات کا اُڑتا ہوا ثبوت بھی نہ دے سکین لیکن تمھارے انداز سے مجھے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی نیا ثبوت اور بھی تجویز ہوا ہی خدا کےلیے دیر نہ لگاؤ اور بہت جلد مجھ سے بیان کر دو -

مین - ابھی ایک عورت آپ کو یہان دریافت کرتی ہوئی آئیگی شاید آپ

اپنے کمرہ مین آنے کی اجازت دین جب وہ چلی آوے صرف اتنا عرض کرتی ہون کہ آپ مجھے بیگم ولٹن کے نام سے پکارین۔

ہیر ونٹ ۔بہت اچھا مین ایسا ہی کرونگا مگر یہ عورت کون ہی۔

مین جواب دینے کو تھی کہ اتنے مین خادمہ آئی اور اُسنے کمرہ مین قدم رکھتے ہی کہا کہ جناب اگر آپ اجازت دین ہنٹنگ آپ سے کچھ عرض کرنا چاہتی ہی اور وہ باہر کھڑی ہوئی ہی۔

ہیر ونٹ ۔ہان اُسے کہو کہ چلی آوین۔ پھر ہیر ونٹ نے صرف ازراہ ادب مجھ سے بھی دریافت کیا کہ کیا آپ اجازت دیتی ہین کہ مین یہان ایک عورت کو بلا کر اُس سے گفتگو کرون۔

مین ۔یقیناً آپ اُسے یہان بلا دین۔

ہیر ونٹ ۔تم نے اتنا جلدی انتظام کیونکر کر لیا اور اسکا کیونکر ظہور ہو گیا۔

جس طریقہ سے کہ مجھے ملورڈ کا پتا مختار کے پاس سے ملا تھا مین نے بیان کر دیا اور یہ بھی کہا کہ ہنٹنگ قدرتی وہان کام کرتی ہوئی مجھے مل گئی آگے مین کچھ کہنے نہ پائی تھی کہ اتنے مین ہنٹنگ چلی آئی۔ بیٹھنے کے لیے اشارہ کیا۔

مین ۔جناب آپ اس لائقہ عورت سے چاہے جو کچھ سوال کرین یہ اُنکا جواب آزادانہ دے گی (بہ چپکے سے کان مین) لیکن آپ اسکا خیال رکھین کہ لوسیا نہ کہین بلکہ بیگم ریچرڈ کے نام سے یاد کرین مطلب باتون مین نکل آوے گا۔ خود کیفیت کھل جائیگی۔

مین یہ بیان کرنا فضول سمجھتی ہون کہ یہ باتین ہیر ونٹ اور ہنٹنگ مین ہوئین۔ صرف اتنا ہی کہنا کافی ہی کہ اسنے ساری مفصل کیفیت بیان کر دی۔ اسکے بعد مین نے ہیر ونٹ سے یہ بھی کہدیا کہ یہ اُسے پہچان سکتی ہی اگر ہزارون

مین لکھڑی کر دیجائے جب بھی غلطی نہو گی - بھوڑی عورت نے اسکا اقرار کیا -
یہ سنکر بیرونٹ نے شفقت آمیز نظر سے میری طرف دیکھا اُسکی نظر کی جھلکی گویا گذشتہ رُکاوٹ اور روکھے پن کی معافی خواہ تھی مگر یہ شخص نہین او متحمل مزاج بہت تھا - اپنی طبیعت کو روک کر یہ کہنے لگا کیا آپ معاف کرینگی اگر اس کارروائی مین کچھ توضیح کی درخواست ہو -

مین - یقیناً جب تک آپ کا اطمینان نہ ہو جائے آپ اُدھیڑ بُن کیے جائین ضرور چاہیے اب آپ فرماوین کہ آپ **ملورڈ** سے ملنا چاہتے ہین اگر آپ ملینگے انکی دُکان ہی پر چل کر ملینگے یا یہین بُلوا لیا جائے -

بیرونٹ - نہین اسکی کوئی ضرورت نہین ہو - صرف ایک بات اور رہ گئی ہو اور وہ آسانی سے انجام پذیر ہو جائے گی - حالتین سب ہمارے مطلب کے موافق ہوتی چلی جاتی ہین (میرے کان مین) **لوسیا** کی خالہ نے دعوت کی ہو اور مجھے بھی بُلایا ہو مین نے کوئی تحقیق جواب ابھین نہین بھیجا ہو (**نبٹناگ** کی طرف مخاطب ہو کر اور آواز سے) اے **نبٹناگ** اگر تم اپنے دو ایک گھنٹے میری ہمراہی مین خرچ کرو مین سمجھتا ہون کہ بعید از نوازش نہ ہو گا -

اس نیک بخت عورت نے منظور کر لیا - **بیرونٹ** نے کہا جہان مین چلون تم صرف میری ہمراہی مین چلنا - چھ بج گئے تھے وہ دونون مل کر روانہ ہو گئے -

مین ہوٹل کے کمرہ مین تنہا رہ گئی - مجھے یقین تھا کہ نتیجہ اچھا ہو گا مگر کچھ یون ہی ساخدشہ دیتا ہوا خیال بھی میرے دل مین گذرا کہ **نبٹناگ** نے **لوسیا** کو دوسری صورت مین دیکھا تھا اور اب وہ فوق البھڑک کپڑے پہن پہنا کر آئے گی شاید **نبٹناگ** یکایک نہ پہچان سکے -

پھر مجھے یہ خیال آیا کہ اگر یہان بھی مجھے کامیابی نہین ہوئی دوسری صورتین ایسی

پیدا کرونگی کہ اپنے قول کو صادق منوا کر باز رہونگی۔ صدہا احسن تدابیر میرے ذہن میں آرہی تھیں کہ اگر یون ہوگا تو یون کرونگی اور یہ ہوگا تو یون کرونگی۔

مین کھانا کھانے بیٹھ گئی۔ کھانے کے بعد اخبارات کا مطالعہ کرنے لگی۔ دو گھنٹے کامل گذر گئے ٹھیک آٹھ بجے کا وقت تھا کہ ہیرونٹ اور ہنٹنگ دونون واپس پھر کر آئے ہیرونٹ سیدھا میری طرف آیا اور نہایت سرگرمی سے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ تم نے ہی میری لڑکے کو بلا سے بچایا ہی۔

مین۔ متانت اور سنجیدگی سے۔ یہ ہو گیا خیر آپ کی شفقت خیر مزاج اور احسانات گوناگون نے مجھے مجبور کیا کہ مین آپ کے لڑکے کو بچاؤن ورنہ مجھے لوسیا پر سخت رحم آتا ہی کہ وہ کمبخت مخلوق کہین کی نہ رہی مجھے ہرگز اُن بے مروتیون اور احسان فراموشیون کا خیال نہین ہی جو اُسنے میرے ساتھ برتی ہین بلکہ زیادہ تر مجھے رحم یون آتا ہی کہ وہ دھوکے مین پھنس کر ہوریس کی شکار ہوئی تھی۔

ہیرونٹ۔ تم نے میرے بیٹے کو بچایا اور مجھپر بھاری احسان کیا جسکا شکریہ مین ادا نہین کر سکتا۔ کل شب کے یکایک چلے جانے کی معافی چاہتا ہون مجھپر مس لیمبرٹ آلام ہی ایسے آکر واقع ہوے ہین کہ بس یہ جی چاہتا ہی کہ خاموش پڑا رہون۔ اسوقت مین جاتا ہون فجر کو آپ کی خدمت مین پھر حاضر ہونگا۔

یہ کہکر ہیرونٹ نے مجھ سے پھر مصافحہ کیا اور ہنٹنگ سے سلام کر کے کمرہ کے باہر چلے گئے

مین۔ (ہنٹنگ سے) اے نیک بخت عورت تم بیٹھ جاؤ اور جو کچھ گذری ہی مجھ سے بیان کرو۔

بوڑھی۔ مین عرض کرتی ہون گوش گزار فرمایئے۔ یہ معزز شخص بگھی مین بٹھا کر مجھے لندن کے اس حصہ مین لے گیا جسکو مین نے کبھی نہین دیکھا تھا۔ بہت بڑی عمارت روشنی سے جگ جگ کر رہی تھی ہم بگھی پر سے اُتر کر مکان کے اندر داخل ہوے۔ ہیرونٹ

نے جو شخص دروازہ پر کھڑے ہوے تھے اُنکو دو اشرفیان دین اور کچھ زبانی بھی کہا معلوم یہ ہوا کہ بغیر پاس دیکھے وہ کسی کو جانے نہ دیتے تھے - اُنھون نے ہم دونون کو جانے دیا جب ہم اندر پہونچے سبزہ زار اور اشجار کی کثرت دکھائی دی ہیرونٹ نے درختون کے پیچھے مجھے پوشیدہ کر دیا - اور آپ بھی ادھر اُدھر میرے قریب بیٹھ گیا - بگھیون پر بگھیان آنی شروع ہوئین اور بیگمین مرد اترنے لگے - ہیرونٹ صرف اتنا کہتا جاتا تھا کہ اُنمین سے کسی کو پہچانتی ہو جسکو تم نے پہلے دیکھا ہو - بیگم صاحبہ سچ کہون مین طرح طرح کے قیمتی پوشاکین لاکھون روپیہ کا جواہر جو بیگمین پہنے ہوئی تھین ڈر گئی اور سخت پریشانی مجھے ہو گئی - سیکڑون میری آنکھون کے آگے سے گذر گئین لیکن جسکو مین نے دیکھا تھا وہ نظر نہین آئی - ان صدہا گاڑیون کے بعد ایک گاڑی اور آئی یہ گاڑی سب مین شاندار تھی ایک بوڑھا شخص پہلے اترا پھر ایک بوڑھی عورت اُتری یہ عورت گو بوڑھی تھی مگر کپڑے خوب فوق البھڑک اور چمکیلے قیمتی پہنے ہوے تھی - اسکے بعد ایک اور عورت اُتری یہ نوجوان تھی شان وشوکت سے کپڑے پہنے ہوئی تھی - چونکہ لیمپون کی روشنی بخوبی تیزی سے ہر صورت پر پڑ رہی تھی مجھے اس نوجوان عورت کی شکل وشباہت کھٹکی - اور مین چونکی کہ یہ بیگم ریچرڈ سے بہت ملتی ہے - یہ اُس بوڑھے کا ہاتھ پکڑ کر زینہ پر چڑھی مین نے سر سے پاؤن تک خوب غور سے دیکھا بعد ازان مجھے اطمینان ہوا کہ یہ بیگم ریچرڈ ہی ہے مین نے ہیرونٹ سے اُسی دم اشارہ کیا کہ یہ بیگم ریچرڈ ہے - پھر ہیرونٹ نے دریافت کیا کہ پورا پورا پتا بتاؤ مین نے آخر بتا دیا کہ یہ نوجوان عورت جو ایک بوڑھے کا بازو پکڑے ہوے جا رہی ہے -

یہ سنکر بوڑھے نے ایک ٹھنڈا سانس بھرا اور مجھے جلدی سے وہان سے لے کر چلے - سامنے بگھی کھڑی ہوئی تھی - اُسپر بیٹھے اور ہوٹل کی طرف روانہ ہوے - بیگم اسکے ضمن مین مین یہ بھی کہنا چاہتی ہون کہ ہیرونٹ نے مجھ سے معاوضہ کی بابت بہت کچھ کہا مین نے

انکار ہی کیا کہ مین نے خدمت ہی کیا انجام دی ہی جسکا معاوضہ مین پاؤن -
مین - تاہم تمہین ضرور قبول کرنا چاہیے مین نے یہ کہکر پانچ اشرفیان اُسکو دین
اسنے ہر چند انکار کیا لیکن مین نے بضد ہوکر اسکو دیدین اور کہا کہ میری عین خوشی ہی تم
اسے قبول ہی کرو - اب مین تم سے یہ کہنا چاہتی ہون کہ تم مجھ سے دریافت کرنے کی
خواہش نہ کرنا کہ بیگم ریچرڈ کون ہی - یہ معاملہ کچھ ایسا ہی اگر واقع ہوا ہی مین نے ابتک
کسی سے بھی نہین ذکر کیا ہی -
بوڑھی - بہت اچھا مین ہرگز کسی امر کی جستجو نہ کرونگی بلکہ اس بھید کو ایسا چھپاؤنگی
کہ کسی کو کان وکان خبر نہوگی اگر کہین شاہراہ مین بیگم ریچرڈ ملینگی مین کسی سے یہان تک
بھی نہین کہنے کی کہ مین انھین جانتی ہون -
یہ کہکر بوڑھی نیک نہاد عورت چلی گئی اور مین اپنے بستر خواب پر جالیٹی - گذشتہ شب
سے یہ شب بآرام گذری - صبح کو ناشتہ کھانے کے بعد بیروَنٹ میرے کمرہ مین آئے اور
انھون نے سرگرمی اور تہ دل سے شکریے ادا کیے اور کہا کہ مین تمھاری سچی مربیانہ نوازش
پر مرحبا وصد مرحبا کہتا ہون - ای مس لیمبرٹ گو کچھ تصدیعہ ہوا مگر بات صاف ہو گئی تم
یقین ہی کرنا کہ جب تمھاری شہادتین ہم نہ پہونچ سکین اور نتیجہ صاف عیان ہوا اسوقت
میری طبیعت سخت پریشان تھی اور وہ پریشانی اس سبب سے تھی کہ گو تم اپنے دعوے کا ثبوت
پورا پورا نہ پہونچا سکین لیکن تاہم مین تمہین سچا جانتا تھا اس خیال نے کہ تم جھوٹ نہین بولوگی اور
دوسری صورت معاملہ نے جو پیچیدگیون مین پڑا ہوا تھا مجھے پریشان بنا رکھا تھا -
مین - آپ یہ کیا فرماتے ہین صورت ہی ایسی آگر واقع ہوئی تھی کہ آپ کو متردد
کرتی مین آپ کی خادمہ ہون یہ خدمت کچھ بھی نہین ہی ہمہ تن وقف ہون - جو ارشاد ہو
اُسکو بسر وچشم کرنے کو حاضر ہون - ہان کیا مین یہ دریافت کرسکتی ہون کہ آپ نے بیگم
لوسیا کے بارہ مین کیا خیال فرمایا -

بیرونٹ - شب گذشتہ کو جب مین یکایک تمھارے پاس سے اُٹھکر گیا ہون اپنے بستر کے کمرہ مین جا لیٹا اور بیگم لوسیا پر ادھر اُدھر کے خیالات کرنے لگا مین نے لوسیا سے اپنے تصورات مین زیادہ سختی سے برتاو نہین کیا سبب یہ تھا کہ تمھاری ہی زبانی مجھے معلوم ہو چکا تھا کہ بدمعاش شریر بدنفس شخص نے دھوکا دے کر اسکا تاج عصمت اُتار لیا جب اسکا نتیجہ ہوا اور اُسکا ظہور ہونے لگا یہ ایک فطرتی بات تھی کہ وہ اسکے چھپانے کی کوشش کرتی اسی لیے اسنے لندن سے چالیس کوس پر جا کر اُس نتیجہ کا ظہور کیا -

مین - جناب آپ اسکو جانے دیجیے اب ان معاملات کا خیال کیجیے کہ جو آپ کے اور آپ کے صاحبزادہ کے متعلق ہون -

بیرونٹ - تمھارا یہ قول فیاضانہ ہی - لوسیا کے لیے فطرتی ایک یہی امر تھا کہ وہ اپنی اس حالت کو پوشیدہ کرتی جسکے افشا ہونے سے مرنا بہتر تھا بلکہ اسکے لیے یہ بھی فرض تھا کہ ایسے طریق اختیار کرے کہ اُسکی ان باتونکا کسیکو کھوج تک نہ معلوم ہو اور اس کھوج مٹانے کی کوششون مین سے ایک کوشش یہ بھی تھی کہ نکاح کر لے چنانچہ یہی اسنے کوشش کی شاید یہ نکاح اسکے لیے باعث عزت ہو - خیر ہو یا نہ ہو فطرت انسانی اسی کی متقاضی ہوتی ہی وہ قابل رحم ہی اسپر رحم کرنا زیبا ہی -

مین - وفادارانہ ندامیٔہ لہجہ مین - مین بھی یہی چاہتی ہون کہ اسپر رحم کیا جائے -

بیرونٹ - مجھے یقین ہی تم رحم کرتی ہوگی - اسی لیے مجھے امید ہی کہ جو بات مین نے اختیار کی ہی اسکو تم بھی پسند کروگی اور وہ یہ ہی کہ میرا یہ ہرگز منشا نہین ہی کہ دنیا کی نگاہون مین وہ ذلیل وخوار ہو جائے اور پھر اُسکے برباد ہونے مین کوئی شبہہ باقی نہ رہے نہین بلکہ یہ ہونا چاہیے کہ نسبت کو قطع کر دیا جاے اور وہ بھی نجی طور پر اور یہ امر صرف بذریعہ اُسکی خالہ کے ہو اور مین اُس سے یہ جا کر کہون کہ تم اپنی بھانجی کو لکھ بھیجو میرا بیٹا اُس سے پھر کبھی ملاقات نہ کرے گا اسکے بعد خود لوسیا اور اُسکی خالہ جہان تک

انسے ہو سکے گا وہ کوشش کرینگی اور چاہینگی کہ کپتان سے ضرور ہی شادی ہو۔ اسکے بعد مین لوسیا کی خالہ کو چپکے سے یہ سمجھا دونگا کہ اگر ذرا بھی مین نے یہ بھنک پائی کہ ہیرونٹ کے بیٹے کا خراب چال چلن ثابت ہوا اس لیے ہم نے شادی نہ کی پھر یہ یاد رکھنا کہ جس اصلی وجہ سے مین شادی نہین کرتا وہ سب اپنے دوستون مین کہہ دونگا کہ مین نے اپنے بیٹے کی اس لیے لوسیا سے شادی نہین کی۔

بس یہ میری راے ہی تم اسے پسند کرتی ہو۔

بلین ۔ یہ ناممکن ہی کہ یہ باتین جنمین فیاضی رحمدلی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہی دوسرا شخص خیال مین بھی لا سکے۔ بہت ہی انسب ہی۔

ہیرونٹ ۔ مین بہت خوش ہوا کہ تم نے بھی میرے خیالی بحث کے نتیجہ کو پسندیدگی کا شرف بخشا میرا ارادہ پہلے لوسیا کی خالہ کے پاس جانے کا ہی اسکے بعد پھر مین اپنے بیٹے کے پاس جاؤنگا۔ آپ مجھے معاف کرینگی اگر مین اپنے بیٹے سے یہ بیان نہ کرون کہ مین نے بیگم لوسیا کا کمبخت حال کس سے سُنا۔

بلین ۔ ہان صاحب مین خود ہی نہین چاہتی کہ آپ کے فرزند کو اس امر کی اطلاع ہو وے کہ مس لیمبرٹ کی یہ ساری کارگزاریان ہین۔ مجھے امید ہی کہ میری وفادارانہ خدمت کو آپ اپنے دل مین جگہ دینگے۔

ہیرونٹ ۔ یہ کہنا ناحق ہی۔ قیامت تک تمھاری لائقہ خدمت کے نقوش میرے صفحۂ قلب سے نہین مٹ سکتے مجھے اسی کا افسوس ہی کہ کچھ وقت گذشتہ مین نے تمھین مشتبہ سمجھا۔ مگر تم خدا کے لیے معاف کرنا ہان یہ بتاؤ کہ یہان سے کب تشریف لیجاؤ گی۔

بلین ۔ ایک گھنٹہ مین۔

ہیرونٹ ۔ خدا حافظ مین جاتا ہون مجھے اپنا ایماندار اور حقیقی دوست سمجھنا۔ والسلام

یہ کہکر بیرونٹ یعنی والد کپتان سرگرمی سے ہاتھ ملاکر رخصت ہوے۔ انکے جانے کے بعد کمرہ کا دروازہ مشکل سے بند ہوا ہوگا کہ مین نے ایک مہر لگا ہوا لفافہ میز پر رکھا دیکھا۔ مین نے اُٹھاکر پڑھا۔ یہ خط میرے نام تھا اور کپتان کے والد کا دستخطی تھا۔ کپتان کے والد جون ہی ہاتھ ملاکر کمرہ کے باہر گئے انھون نے اس پھرتی سے میز پر رکھا کہ مجھے معلوم نہ ہوا۔ مین نے اس چٹھی کو کھول کر دیکھا۔ پانسو پونڈ کے بنک نوٹ ملفوف تھے اور ایک چھوٹے سے کاغذ پر بہت مختصر لکھا ہوا تھا اور وہ یہ تھا کہ مین نہایت ہی لجاجت سے ملتمس ہون کہ آپ اسے قبول کرین۔ پہلے میرا یہ ارادہ ہوا کہ یہ بنک نوٹ اسمین بند کرکے شکریہ کے ساتھ واپس کردون لیکن پھر مجھے یہ خیال آیا کہ اگر مین نے یہ کیا بیرونٹ کے فیاض دل پر بڑے رنج کی چوٹ لگے گی اور اسکے علاوہ یہ محض ادچھاپن ہوگا کہ پہلے ضرورت جو ہوئی تھی اُسوقت مین نے خود منگائے تھے اور جب وہ خوشی خوشی دیتا ہی ایسی حالت مین واپس کرنا گونہ بدتہذیبی اور گنوارون کا نقشہ کھینچتا ہی۔

مین نے بیرونٹ سے وعدہ کرلیا تھا کہ مین ایک ہی گھنٹہ مین لندن چھوڑ دونگی اب مجھے اس وعدہ کی تعمیل کرنی واجب ہی۔ اسوقت کوئی گھی گاڑی نہین موجود تھی مین نے ارادہ کیا کہ ڈاک گاڑی مین بیٹھکر راتون رات راستہ طے نہو سکے گا شب کو کسی ہوٹل مین آرام کرونگی اور فجر کو اپنے گھر پہونچ جائونگی رات کو ہوٹل مین قیام کرنے کا یہ باعث تھا کہ مجھے ٹوبی گریسن کا بڑا خوف تھا اور اب کی مین چوکنی بہت ہوگئی تھی اور میری خواہش نہ تھی کہ سہ بارہ بھی مین اُسکی شکار بنون۔ غرض مین اُسی وقت ڈاک گاڑی مین سوار ہوگئی اور کوچوان نے گھوڑون کی باگین اُٹھائین۔

یہ سفر میرا بخوشی وخرمی انجام پذیر ہوا راستہ مین کوئی ایسا واقعہ نہین ہوا جسکے لیے مجھے ایک لفظ بھی کہنے کی حاجت ہو۔ دوسرے دن سہ پہر کو مین بخیر وعافیت ریورڈیل پہونچی۔ مین سیدھی بنک مین گئی کہ یہ نوٹ بھی جاکر جمع کرا دون اور اپنا باقی ماندہ روپیہ

بھی حاصل کرون - بنک کے منشی نے مجھے قدرے تعجب کی نظر سے دیکھا اور وہ اُسکی تعجبا نہ نظرین غضب کی تھین گویا اُنسے یہ ہویدا تھا کہ مجھپر کوئی نیا سانحہ ہونے والا ہے یا میری حالت پر جو تمام آس پاس پڑوس مین عیان ہوگئی تھی اسنے اُس منشی کو متعجب کیا ہوگا - خیر کچھ ہو وہ بڑا ہی حیرانی کی حالت مین نگران تھا - لطف یہ ہے اور مجھے زیادہ تر تردد اس امر کا ہوا کہ پہلے یہ اس مشتبہ نظرون سے مجھ سے پیش نہ آیا تھا - ابکی کوئی نئی بات ضرور ہوگی - مین نے اسکی دیکھین پر چندان نہ خیال کرکے قدم آگے اُٹھایا اور ہاتھرن کی طرف جو یہان سے ایک میل کی دوری پر تھا چلی رستہ مین جو لوگ مجھے ملتے گئے اُنھون نے مخصوص نظرون سے میری طرف نگاہ کی - میرا ماتھا ٹھنکا کہ ضرور دریچھ دال مین کالا کالا ہے خدا خیر کرے سیدھی گھر کی مین نے سیدھ باندھی جون جون مین آگے قدم اُٹھاتی تھی تعجب و تردد گلوگیر ہوتا جاتا تھا - مین اسی حالت تذبذب مین گھر پہونچی دروازہ پر دستک دی خادمہ نے دروازہ کھولا - مین نے اُسکی صورت دیکھتے ہی تپ زدہ ہوکر دریافت کیا کہ میرے والد ماجد تو اچھے ہین -

خادمہ - پریشان اور مضطربانہ لہجہ مین مسٹر لیمبرٹ کو آپ فرماتی ہین -

مین - آہ - ضرور کچھ نہ کچھ سانحہ ہوا ہے اے خادمہ کیا میرا باپ مریض ہے -

خادمہ - نہین مس صاحبہ وہ مریض نہین ہین تندرست ہین لیکن ——

مین - لیکن کیا خدا کے لیے جلدی سے کہو -

خادمہ - مس صاحبہ وہ یہان مکان مین تشریف نہین رکھتے کل لوگ انکو یہان سے لے گئے -

مین - گھبراکر - لوگ لے گئے - کہان اور کس جگہہ -

خادمہ - اے مس صاحبہ اسکی مجھے خبر نہین دو آدمی صرف آئے تھے انھون نے آپ کے والد کو پکڑ لیا اور باہم یہ گفتگو کی کہ اسوقت اسے جیل مین پہونچا دو پھر جو کچھ

ہو گا دیکھا جائے گا۔

دیوانہ پن کی سنسناہٹ مجھپر غالب ہوگئی اور میرے رگ و ریشہ مین اُسکا اثر پہونچ گیا مین فوراً سمجھ گئی کہ قرض کی صورت مین اسکی یہ گت بنی ہی مین کمرہ مین آئی خادمہ نے مجھے پانی کے گلاس بھر کر دیے مین نے اُس سے ہر چند سوالات کیے لیکن وہ کوئی کافی جواب نہ دے سکی۔ اُسنے یہ بتایا کہ اسقدر اُنپر قرض ہی اور وہ اُس قرض پر گرفتار ہوے مین جتنا اُسے علم تھا وہ یہ تھا کہ کل دو آدمی آئے اور اُنھین گھر مین گھس کر گرفتار کرکے لے گئے اور اب وہ ریور ڈیل کے قیدخانہ مین مقید ہین۔ اب مجھے معلوم ہوا کہ بنک کا منشی اور راہ گیر مجھپر جو نظر تعجب اور خصوصیت سے نگہ کرتے تھے یہی بات تھی مگر مین زیادہ متعجب یون تھی کہ مین نے اپنے باپ کے قرض کی کوڑی کوڑی ادا کردی تھی پھر یہ نیا قرض خواہ کونسا پیدا ہوگیا جسنے اُسکو گرفتار کرادیا۔

اسوقت ساڑھے پانچ بج گئے تھے۔ گو مین سفر کی تکان مین چور چور ہو رہی تھی اور دوسرے اس وحشت خیز غم انگیز خبر نے میرے دل پر سخت مضرت بخش اثر ڈالا تھا۔ لیکن پھر بھی مین نے ذرا توقف نہین کیا اور مین سیدھی ریور ڈیل پہونچی اور وہان سے قدم بڑھاتی ہوئی کھیتون کو روندتی ہوئی دوگاہے کا ایک گامہ کرتی ہوئی جلدی سے قیدخانہ پہونچی مگر داروغہ جیل نے مجھے اطلاع دی کہ دیر بہت ہوگئی ہی اسلیے تم قیدی سے ملاقات نہین کرسکتین۔ یہ شخص نہین جانتا تھا کہ مین کون ہون یون ہی معمولی عورت سمجھ کر انکار کردیا تھا لیکن جب مین نے معقول رقم سے انکی مٹھی گرم کی اسے قانون کی یہ دفعہ فوراً یاد آگئی کہ قیدی کا رشتہ دار سر شام تک قیدی سے مل سکتا ہی۔ اُسنے مجھے اندر جانے کی اجازت دی اور کہا میرے ساتھ آؤ مین تمھین اُس کمرہ کا جہان وہ مقید ہی رستہ بتادون۔ مین اُسکے ساتھ ساتھ اندر گئی کئی کھلے ہوے دروازہ نظر آئے دور سے اسنے ایک دروازہ کی طرف اشارہ کرکے

کہاکہ یہ کوٹھری مسٹر لیمبرٹ کی ہی-
یہ کہکر وہ واپس چلا گیا دہ مُڑا ہی تھا کہ میرے کان مین غل وشور کی آوازین آئین اور یہ آوازین ایسی تھین کہ جیسے شرابی غل مچاتے ہین ان آوازون مین میرے باپ کی آواز بھی تھی - پہلے مجھے خیال ہوا کہ مین یہان سے پھر چلون وہ اسوقت بدمست ہی لیکن میرے دل نے گواہی نہ دی کہ مین بغیر دیکھے اور اس سے حال دریافت کیے یون ہی پھر کر واپس چلی جاؤن - اس خیال سے مین آگے بڑھی اور مین نے دروازہ کھولا - اے خدا یہ کیا نظارہ ہی جو تو نے مجھے دکھایا آج تک کبھی اس صورت کے دیکھنے کا اتفاق نہین ہوا تھا-
کئی آدمی بیٹھے ہوے تھے انمین میرا باپ بھی تھا سلیپر پانؤن مین کوٹ زیب تن کیے ہاتھ مین شراب کی گلاس پکڑے ہوے دنادن اُڑا رہا تھا اور یہ بھنک جو میرے کان مین آئی تھی اسکے ہی بونگے گانے کی تھی جو عالم مستی مین آواز بنا بنا کر گا رہے تھے - میرے باپ کے پاس تین شخص اور بھی بیٹھے ہوے تھے - ایک کا کوٹ ہی نہین تھا اسکی صورت سے روکھا پن برستا تھا اور معلوم ہوتا تھا کہ یہ بھی اسی معاملہ مین گرفتار ہوا ہی - دوسرا شخص کریہ المنظر کمینہ صورت تھا ایک پُرانی ٹوپی اسکے سر پر رکھی ہوئی تھی اور نہایت ہی پاجیانہ حیثیت سے بیٹھا ہوا تھا تیسرے شخص کے سر پر کثرت سے بال تھے مگر وہ پریشان ادھر اُدھر پڑے ہوے تھے - یہ شخص شراب کی گلاس لیے ہوے کھڑا تھا اور جسوقت مین دروازہ مین گھسی تھی یہ کہہ رہا تھا -

دور چلے دور چلے ساقیا	
اور چلے اور چلے ساقیا	

میرا باپ سب سے زیادہ بدمست اور حالت بیخودی مین تھا وہ بآواز بلند لہک لہک کر گا رہا تھا -

	بیا کہ قاعدۂ آسمان بگردانیم قضا بگردش رطل گران بگردانیم	
اگر ز شحنہ رسد دار و گیر نیندیشم		دگر ز شاہ رسد ارمغان بگردانیم
	اگر کلیم شود ہمزبان سخن نہ کنیم وگر کلیم شود میہمان بگردانیم	

یہ شرمناک اور قہر آلود نظارہ تھا جو اسوقت میری آنکھون کے آگے سے گذرا العظمت۔ للہ ان لوگون کی کیسی بے غیرت طبیعت ہی کہ ایسی جگہ بھی یہ نہین چوکتے اور اپنی اُسی حماقت مین گرفتار ہین۔

مین نے ان کمینہ صورت شخصون کی جو میرے باپ کے پہلو بہ پہلو بیٹھے تھے یہ کیفیت دیکھی مارے غصہ کے تھرا گئی کاش مین مرد ہوتی انھین انکے کردار کی ضرور سزا دیتی صورت دیکھتے ہی میرے باپ نے کہا۔

روز پیاری روز تم آئی ہو اے میری لڑکی یہان کیونکر آنا ہوا۔ یہ کہکر اُسنے میز پر گلاس رکھدیا اور چاہتا تھا اُٹھکر میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بٹھالے کہ پھر حالت نشہ مین کرسی پر جا پڑا۔

گھنے بال والے شخص نے تہمت آمیز نظر مجھپر کی اور اُسی حالت مستی مین یہ کہا کیا ہی خوبصورت یہ نوجوان لڑکی ہی۔

یہ خرافات اور لغو حرکات دیکھکر مین چاہتی تھی کہ چپکے سے نکل کر چلی جاؤن کہ میرا باپ بھی مجھے نہ دیکھے لیکن مین نے اپنے غصہ کو اُسوقت ٹھنڈا کیا اور سیدھی قدم اٹھاکر اپنے باپ کے پاس گئی۔

اور اُس سے جاکر یہ کہا۔

کیا آپ کو کچھ شرم نہین آتی کہ آپ نے اپنے کو کن مصیبتون مین گرفتار کیا ہی

کیا آپ اس حالت کو بدبختی اور مصیبت نہین خیال کرتے۔

میرا باپ - نیم شیلی رحیمانہ نظر مجھپر اُٹھاکر - آؤ اے میری لڑکی آؤ - خدا کے لیے تم مجھے جھڑکو نہین -

مین - ان تین اشخاص کی طرف مخاطب ہوکر مین مسٹر لیمبرٹ کی لڑکی ہون آپ صاحبون کی عنایت ہوگی اگر آپ ہمین تنہا چھوڑ دینگے۔

گھنڈار بالون والا - نہین مین نہین جانے کا مین اور باتون کو خوب سمجھتا ہون یہ اس بوڑھے کی بیوی ہی -

یہ سُنتے ہی میرا چہرہ مارے غصہ کے تمتما گیا اور آنکھون مین غضب کے شعلے مشتعل ہونے لگے اُسی حالت خشم مین مین نے اُسکی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ آپ کیسے شریف ہین - یہ کیا ناشائستہ الفاظ میری نسبت استعمال کرتے ہین آپ نہین جانتے کہ اسمین میری توہین ہوتی ہی -

میرا باپ - پیاری بیٹی مجھے اس امر کا یقین ہی کہ یہ تینون شریف شخص ہین آؤ تمھارا انسے تعارف کرا دون -

مین - بس آپ رہنے دین مجھے کچھ ضرورت نہین ہی مین انسے ملنا نہین چاہتی -

یہ سُنکر وہ شخص جسکی روکھی اور خشک صورت تھی بولا بھئی مناسب نہین ہی جب یہ ہماری صحبت نہین چاہتے چلو اس کمرہ سے باہر چلین - وہ کمرہ سے باہر جانے کے لیے کھڑا ہوا تھا کہ میرا باپ اُسی حالت بیخودی مین پھر چلایا اور اسکی یہ آواز تھی میان کہان جاتے ہو ایک گلاس شراب اور رہ گئی ہی اسکو بھی نبٹرتے جاؤ -

مین - ان آدمیون کی طرف مخاطب ہوکر - کیا آپ کمرہ کے باہر تشریف نہ لیجائینگے

زیادہ بالون والا - تم نہین سُنتین کہ تمھارا باپ خود کہ رہا ہی کہ ابھی ایک گلاس اور بھی باقی ہی -

مین - نہین گلاس نہین ہی -
یہ کہکر مین نے برانڈی کی بوتل اُٹھا کر آگ مین پھینک دی -
یہ دیکھکر وہ تینون شخص کچھ چین بجبین ہوے کہ ہماری شراب آگ مین کیون پھینک دی - غرض بڑی جھک جھک کے بعد وہ کمرہ سے باہر نکلے ہین -
مین نے دل مین یہ خیال کیا کہ اپنے باپ کو زجر و توبیخ کرنا یا اسکو غیرت دلانا یہ محض بیکار ہی -

شمشیر نیک ز آہن بد چون کند کسے
ناکس زتربیت نہ شود ای حکیم کس

اگر یہ اسکو بدنامی جانتا بھلا کاہے کو ایسے فعل کا مرتکب ہوتا مگر اسکو کچھ غیرت شرم تھوڑے ہی تھی کہ وہ ان باتون سے پناہ مانگتا اور ایسی خواری کے پاس ہوکر بھی نہین پھٹکتا - اس لیے اسوقت مجھے یہی مناسب ہوا کہ مین اُن باتون کا کچھ ذکر نہ کرون بلکہ اُس قرضہ کی بابت دریافت کرون جس سے وہ مقید ہوے ہین -
بڑی دقت سے مغز مار کر مین نے قید ہونے کے اصلی اسباب دریافت کیے - اسکی حالت وہ تھی کہ دنیا و مافیہا کی خبر نہ تھی مگر پھر بھی زیادہ دیر کی مغز پچی سے مطلب برآری ہو گئی - شکر ہی -
ناظرین کو یاد ہوگا کہ جب مین سال گذشتہ اپنے گھر اول ہی اول واپس پھر کر آئی ہون اور جب ہی میری مان کا انتقال ہوا ہی مین نے اپنے والد سے دریافت کیا تھا کہ میرے بھائی سسرال کی بھی کوئی خبر ہی تو میرے باپ نے یہ کہا تھا کہ چھ مہینے کا عرصہ ہوا تھا اسنے خط بھیجکر کچھ خرچ منگایا تھا بھلا یہان روپیہ کہان رکھا تھا کہ مین روانہ کرتا - لیکن میرے باپ نے اصل کیفیت سے مجھے اطلاع نہین دی تھی کہ سسرال کے معاملہ مین کیا کارروائی ہوئی اور کیونکر یہ امر طے ہوا - معلوم ہوا کہ جب میرے بھائی نے باپ

کو چٹھی لکھی تھی، وہ چلیسٹر مین تھا مگر ہاتھرن یا اسکے پڑوس کے گانون قصبہ مین نہ آسکا
جب میرے باپ نے اُسے لکھا کہ یہان روپیہ نام کو بھی نہین ہی کہ تمھین بھیجا جاوے یہ
جواب دیکھکر سرل ہانے پھر یہ لکھا کہ اگر آپ چلیسٹر فوراً چلے آوین زرنقد کا ہاتھ
لگ سکتا ہی میرا باپ خط دیکھتے ہی چلیسٹر روانہ ہوگیا۔ چلیسٹر پہونچکر نشان دادہ ہوٹل
مین گیا۔ سرل کو امیرانہ صورت مین دیکھا۔ کپڑے بھی شان وشوکت سے پہنے ہوے
اور سب سامان بھی ویسا ہی زرق برق سرل نے یہان ایک شخص تجویز کر رکھا تھا کہ
جب میرا باپ آئے اُسکی ضامنی دے کر روپیہ قرض لیا جاوے۔ جب میرا باپ
وہان پہونچا۔ میرے بھائی نے اُس قرض دینے والے کو بلایا اور کہا کہ میرے والد
جو ہاتھرن کے پادری ہین موجود ہین۔ وہ شخص محض ناواقف تھا وہ کیا جانتا تھا
کہ حضرت کی یہ حالت تھی اسنے میرے باپ کی ضمانت پر پانسو پونڈ قرض دیدیے
میرے بھائی نے چارسو پونڈ تو آپ لیے اور سو اپنے باپ کو دے کر چلتا بنا۔ میرا باپ
وہ سو پونڈ لے کر گھر چلا آیا۔ اس قرض دہندہ کا نام وِنٹر تھا۔ جب اسکی مدت معیّد
وعدہ گذر گئی اسنے وارنٹ گرفتاری کا وکیل کی طرف سے بھیجکر گرفتار کرالیا۔
تعجب کی بات ہی کہ نو دس مہینے ہوگئے تھے لیکن میرے باپ نے مجھ سے ایک دن
بھی اس امر کی اطلاع نہین دی کہ مین ایسے سنگین قرض مین جکڑا ہوا ہون۔
بس صرف یہی باتین تھین جو مین نے اپنے نشیلے باپ سے بضد ہو ہو کر دریافت
کیا اور اُسنے جھجک کرنے کے بعد کل کیفیت بیان کردی۔
مین اپنے ناظرین سے یہ بیان نہین کرنے کی کہ یہ امر سُنکر میری کیفیت کیا ہوئی اور
میرے دل کا کیا حال ہوا۔ اب صرف اتنا بیان کرنا چاہتی ہون کہ مین نے اپنے
والد سے کہا کہ مین چلیسٹر جاتی ہون اور قرض خواہ سے جاکر ملتی ہون اسکے بعد جو کچھ
انتظام ہوگا آپ کو معلوم ہوجائے گا۔

اپنے باپ سے رخصت ہوکر مین داروغہ جیل کے پاس آئی اور اُس سے مین نے شراب نوشی کی کل کیفیت بیان کی اور یہ کہا کہ مین شہری مجسٹریٹون سے اسکی رپورٹ کر دونگی وہ ڈر گیا اور ملتمس ہوا کہ آپ اسکی رپورٹ نہ کیجیے گا مین آیندہ سے بندوبست کر دونگا اب آپ نہ ملاحظہ فرمائینگی - اگر ذرا بھی اسکی بھنک مجسٹریٹون کے کان تک پہونچی تو مین موقوف ہو جاؤنگا - مین نے اس سے یہی کہا کہ جب آپ انتظام کر دینگے تو مین کاہے کو رپورٹ کرنے لگی -

غرض اپنا اطمینان کرکے مین مکان واپس آئی اور وہ شب مین نے بہت ہی بے آرامی سے گذاری صبح کو مین ریورڈیل سے آئی وہان سے ڈاک گاڑی مین سوار ہوکر مین چلیسٹر روانہ ہوئی - چیسٹر پہونچکر اُسی ہوٹل مین اُتری جس ہوٹل مین کہ اپنے باپ کی ہمراہی مین اُتری تھی وہان جاکر مین نے مسٹر ونٹر کو دریافت کیا - معلوم ہوا کہ فلان جگہ مین رہتے ہین - مین سیدھی پتہ پر اُسی جگہ روانہ ہوئی ونٹر کا مکان جب مین قریب پہونچی معلوم ہوا یہ ایک خوبصورت اور مصفا عمارت تھی سامنے کا دروازہ ایک خادم نے جو زرق برق کے کپڑے پہنے ہوے تھا کھولا مین اُسمین داخل ہوئی دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ مسٹر ونٹر مکان ہی پر ہین مجھے خادم نے ایک سجے ہوے کمرہ مین لیجاکہ بٹھایا یہان کافی سامان چُنا ہوا تھا مسٹر سیمز مجھے یاد آگیا ناظرین کو یاد ہوگا کہ یہ وہی مسٹر سیمز ہے کہ جسکو مین نے تباہ ہونے سے بچایا تھا اور ہوریس کے باپ کو ایک لاکھ پچاس ہزار پونڈ قرض نہین دینے دیتے تھے وہ بھی سود خور تھا اور جسکے مکان مین مین اب بیٹھی ہوئی تھی یہ بھی سود خور تھا دونون کی مکانی اور اسبابی ہیئت کا جب مقابلہ کرتی تھی بہت بڑا فرق معلوم ہوتا تھا - اُسکا مکان ایک نہایت ہی کمینہ تھا اور یہ امیرانہ مکان تھا - نوکر چاکرون کی صورت سے بھی یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ کسی امیر کے نوکر ہین - مین یہ

خیال ہی کر رہی تھی کہ اتنے مین ایک شخص لانبا قد نفیس پوشاک پہنے ہوے کمرہ مین داخل ہوا یہی شخص ونٹر تھا جس سے میرے باپ کی ضامنی پر میرے بھائی نے پانسو پونڈ قرض لیے تھے۔

اسکی چالیس برس کی عمر ہوگی۔ اعضا مضبوط تھے اور صورت سے خوش مزاجی اور بے تکلفی برستی تھی۔ گو اسکا کتابی چہرہ نہ تھا مگر پھر بھی بدنما نہ معلوم ہوتا تھا اسکے سر پر بال نہایت ہی خوبصورت آکر واقع ہوے تھے انکا رنگ گہرا سیاہی مائل بھورا تھا۔ اسکی آنکھین نیلی تھین۔ اسکی صورت سے ملائمت نرمی اخلاق غضب برستا تھا غرض وہ ظاہرا خوش سیرت معلوم ہوتا تھا اسکی دیکھنے مین مذاق کی جھلک معلوم ہوتی تھی اور انمین انسانیت کے گلابی ڈورے پڑے ہوے کیا ہی بھلے معلوم ہوتے تھے۔ بتیسی بہت خوبصورت تھی۔ کوئی دانت ضائع نہوا تھا سب سنگین طور پر چسپان تھے جیسی سود خورون کی صورت ہوتی ہے وہ اسکی بھی میری نگاہون مین اب تک ویسی ہی شکل جمی ہوئی تھی مگر مین نے اپنے ذہن نشین شکل کے خلاف اسکو دیکھکر سخت تعجب کیا کہ مین سمجھی کچھ تھی اور یہ نکلا کچھ۔ اسکی اس حالت اور صورت سے بعید ہے کہ یہ کسی غریب شخص کا جیل مین بھیجنا گوارا کرے۔

ونٹر۔ نہایت ہی اخلاقی لہجہ مین مس لیمبرٹ ہاتھرن کے مسٹر لیمبرٹ سے میرا معاملہ ہے۔ آپ کیا فرماتی ہین۔

مین۔ مین انکی لڑکی ہون۔ بس آپ سمجھ لین کہ مین کس لیے آئی ہون۔

ونٹر۔ نوازشانہ اور شفیق طریقہ سے۔ اوہو آپ انکی صاحب زادی ہین۔ درست ہے بیٹھیے کرسی لیجیے اور تشریف رکھیے۔ مسٹر ونٹر آپ ذرا فاصلہ سے کرسی پر بیٹھا۔

مین۔ اپنی اسی مضطربانہ حالت مین۔ اے صاحب آپ کو یہ تو معلوم ہی ہوگا کہ میرا باپ مسٹر لیمبرٹ قیدخانہ مین ہے۔

وِنٹر - نہایت تعجب خیز صورت بناکر - کیا وہ جیل خانہ مین ہین ای مس لیمبرٹ کیا وہ قید ہوگئے - اسکی صورت اور اسکی تعجبانہ نگاہین لاعلمی ظاہر کرتی تھین -

مین - ہان مسٹر ونٹر وہ قید خانہ مین ہین اور کیا یہ بھی ممکن ہی کہ آپ اس امر سے واقف نہون - یا ہمین کوئی غلطی ہاکر واقع ہوئی ہی یا شاید آپ کے بابجائی ہونگے جنہون نے آپ کے علم کے بغیر یہ کارروائی کی ہی -

ونٹر - نہین نہ میرا کوئی بھائی ہی نہ باپ ہی مین نے ہی تمہارے باپ کی ضمانت پر تمہارے بھائی کو پانسو پونڈ قرض دیے ہین - اگر مجھے صحیح یاد ہی -

مین - یہ روپیہ موجود ہی -

یہ دیکھکر وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا مس لیمبرٹ اصل امر یہ ہی کہ مین نے اپنے مختار کو پورا اختیار دیدیا تھا مگر اس سے یہ نہین کہہ دیا تھا کہ تو اتنی جلدی یہ کارروائی کرنا - میرے اوپر کامون کے بوجھ ایسے واقع ہوے ہین کہ مین ان چھوٹے چھوٹے کامون سے علیحدہ رہنا چاہتا ہون - اس لیے جو کچھ کارروائی ہوگئی وہ میری لاعلمی مین ہوگئی - جس سے مین محض نابلد ہون - تم مجھ سے بیان کرو یہ معاملہ کیونکر ظہور پذیر ہوا -

مین - آپ نے جو یہ بیان فرمایا کہ میری لاعلمی مین یہ واقعہ ہوا ہی مین اسکا شکریہ ادا کرتی ہون اور نیز آپ کی ہمدردانہ گفتگو کی بھی تہ دل سے ممنون ہون - اور مجھے یہ بھی یقین ہی کہ آپ کی خواہش یہ ہرگز نہ ہوگی کہ آپ انہین جیل بھیجتے -

ونٹر - نہین خدانخواستہ ایسا تھوڑا ہی ہوسکتا ہی کہ مین خواہ مخواہ انکو جیل خانہ بھجوا دیتا مس لیمبرٹ تم خوب خیال کرلو میری یہ طبیعت مین داخل ہی کہ اگر کوئی قرضدار میری توہین کرتا ہی اُسکو مین اپنے وکیل کے حوالہ کردیتا ہون وہ اُس سے بھگت لیتا ہی اور جو میری طرف رجوع ہوتا ہی اور مجھ سے جھکتا ہی اُس سے

مین اس ملائمت سے پیش آتا ہون کہ تمام انگلینڈ بھر مین بھی کوئی ایسی ملائمت نہ کرتا ہوگا۔

مین نہین بیان کرسکتی کہ مین نے کن تعریفی نگاہون سے اُسکی طرف دیکھا اور کہا کہ اے مسٹر ونٹر مین ابھی نہایت ہی ایماندارانہ طریقہ سے تمھارے معاملہ کا تصفیہ کردیتی ہون۔ پرسون میرا باپ گرفتار کیا گیا اور ریورڈیل کے قیدخانہ مین مقید ہی وہ صورتین ہنوز باقی ہین کہ وہ اپنے گھر سے بے گھر ہو جائے اور پھر اُسے اپنا مکان دیکھنا نصیب نہ ہو۔ دیکھیے خدا اسکی جان پر کیا کیا آفتین توڑتا ہی۔

مسٹر ونٹر۔ نہین نہین مس لیمبرٹ کیا کہتی ہو ایسا کبھی نہین ہوگا جو بات ہوگی بخیر انجام پذیر ہوگی۔ اے پیاری اسمین میرا بالکل قصور نہین ہی یہ ساری ہل (نام وکیل) کی کارروائی ہی اسنے بغیر دریافت کیے مجھ سے یہ کارروائی اور غیر رحیمانہ کام ازخود کیا ہی اگر آپ یہان کچھ دیر ٹھہرنے کی تکلیف گوارا کرین مین ابھی مسٹر ہل کے پاس جاتا ہون اور اُس سے اسکی کیفیت دریافت کرتا ہون۔

مین۔ اصل کیفیت بیان کرنا اسوقت گو ایک نامناسب امر ہی لیکن مین آپ کو اطلاع دیدیتی ہون۔ مطلب یہ ہی کہ میرے بھائی سرل نے نہایت ہی ناجائز طریقہ سے یہ کارروائی کی ہی کہ میرے باپ کی ہوا باندھکر اسکی ضمانت پر آپ سے پانسو پونڈ قرض لیے۔ اصل مین میرے باپ کو اسنے صرف سو پونڈ ہی دیے اور باقیماندہ آپ نے کرچل دیا۔ میرا باپ نہایت ہی مفلس شخص ہی سالانہ اسکی آمدنی صرف سو پونڈ ہوتے ہین۔

ونٹر۔ چونک کر۔ مین نے تمھارے بھائی کو بڑا دولت مند تصور کیا تھا وہ امیرانہ صورت مین چلیسٹر ہی مین قیام پذیر تھا۔ یہ گذشتہ سال کی ابتدا تھی مجھ سے اسکی ملاقات ہوگئی مین نے اسکے یہان جاکر کھانا کھایا اسنے میرے یہان آکر ناشتہ کیا

مین اور وہ دونون گھوڑ دوڑ مین ہمراہ گئے یہ بڑی بھاری بازی ہار گیا غرض اسوقت اسنے میرے دل مین اپنا گھر بخوبی کر لیا تھا مجھسے اُسنے روپیہ مانگا مین قرض دینے کو تیار ہو گیا اسنے مجھسے یہ بھی کہا کہ مین گارڈ کا کپتان ہون۔

مین۔ غمگین ہو کر۔ ای مسٹر ونٹر اسنے یہ سراسر کذب کہا۔

ونٹر۔ متعجب ہو کر۔ او ہو کیا ممکن ہی ایسا خوش اخلاق بے تکلف صاف طبیعت شخص کی یہ حالت ہووے۔

مین۔ ای مسٹر ونٹر مین اپنے والد کے معاملہ مین معاہدہ کرنا چاہتی ہون اسوقت میرے پاس کُل روپیہ ادائگی کے لیے نہین ہی۔

مسٹر ونٹر۔ اپنی کرسی پر سے اُٹھکر۔ آپ اس امر کے لیے ای مس لیمبرٹ اپنے کو ہرگز تکلیف نہ دین مین ابھی مسٹر ہل کے پاس جاتا ہون مہربانی فرماکر آپ یہان قیام فرما دین مین اپنی والدہ سے کہ جاتا ہون وہ آپ کے پاس آکر آپ کا خیر مقدم کرینگی۔

یہ کہکر مسٹر ونٹر کمرہ کے باہر چلا گیا مین بہت خوش ہوئی کہ مین نے اس شخص کو ایسا خلیق اور انسان پایا مین یہ بھی ارادہ کرکے آئی تھی کہ اگر اسنے زور ڈالا اور کہا کہ مین اپنا سارا قرضہ لیلونگا مین اتنی قدرت نہین رکھتی مگر اسکا ایک ایک پیسہ ادا کر دونگی۔ دوسری طرف سے مین یہ خیال کرتی تھی کہ اگر مین اس سے صرف یہی کہون کہ میرے والد نے صرف سو پونڈ لیے ہین وہ تم لے لو یہ آفت پھر سرل کی گردن پر پڑے گی یہ بھی دقت ہوگی غرض ان سب خیالات کے بعد مین نے یہ خیال کر لیا کہ کسی طرح سے ہو معاملہ کا فیصلہ بہت سہولت سے ہو جائیگا

مین ان ہی افکار مین غلطان و پیچان تھی کہ دروازہ کھلا اور ایک بوڑھی بیگم کمرہ مین آئین اگر مسٹر ونٹر کی فوق بھڑک پوشاک سے مقابلہ کیا جاے تو اس

بوڑھی بیگم ہی کی پوشاک صفا اور قیمتی نکلے گی - یہ بیگم سیاہ ریشم کا گون یعنی سایہ پہنے ہوئی تھی - مگر کوئی شی جواہرات کی قسم سے اُسکے زیب گلو نہ تھی -

اسکی صورت سے سادگی سنجیدگی بڑھاپن متانت قیاضی برستی تھی گو اسکی شکل ایسی کہ یہ بھی نہ تھی مگر ہان سڈول ہونے سے کوسون دور تھی اسکی صورت سے یہ بھی معلوم ہوتا تھا کہ اسکا گذشتہ بہت سا زمانہ نہایت ہی تکلیف و مصیبت مین گذرا جب سے کہ اسکا بیٹا لائق ہوا ہی اسکی زندگی بآرام صرف ہوئی ہی -

اس بوڑھی عورت نے آکر میرا خیر مقدم کیا اور کہا کہ میرے بیٹے نے مجھ سے تمھاری تشریف آوری کا سبب بیان کیا ہی اور وہ ابھی اپنے وکیل کے پاس گیا ہی تاکہ تمھارے والد کو قیدخانہ سے رہائی دلواوے یہ خبر بہت اثر سنکر میرے رخساروں پر خوشی کی سُرخی جھلک جھلک کرنے لگی اور میرا دل ہاتھوں بڑھ گیا -

اس بوڑھی عورت نے گھنٹی بجائی - فوراً ایک عورت سینی مین کچھ مٹھائی اور میوہ جات اور شراب رکھے ہوے آموجود ہوئی - ونٹر کی مان نے مجھ سے تناول کرنے کے لیے کہا مین نے اُسکے کہنے کو نہ ٹالا اور بخوشی اُسکے ساتھ شریک ہوئی اس خیال سے نہین کہ مجھے ناشتہ کی ضرورت تھی بلکہ اس لحاظ سے مین نے اور بھی اسکی دعوت قبول کرلی کہ مجھے اس سے کام لینا تھا - بہت شوق اور دل سے اُسنے میرے ساتھ بیٹھکر تناول کیا کھانا کھانے مین ادھر اُدھر کی باتین کرتی رہی اور نیز اپنے بیٹے ونٹر کا بھی ذکر کیا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اپنے بیٹے پر بہت نازان ہی - اثناے گفتگو مین اسنے یہ بھی کہا کہ میری آرزوئین اور خواہشین ونٹر کی نسبت بہت ہی سادھی ہین مجھے اس شان وشوکت دار مکان کی بھی ضرورت نہین زندگی بسر کرنے کے لیے مجھے صرف ایک جھوپڑا کافی ہی -

یہ باتین کرکے وہ یہ کہنے لگی اے مس لیمبرٹ پہلے میرا بیٹا بہت غریب تھا لیکن صرف اپنی محنت اور جانکاہی سے یہ بہت بڑا دولتمند ہوگیا ہی باوجودیکہ اسکا خانہ داری کا خرچ امیرانہ ہی اور خوب فراخ دلی سے خرچ کرتا ہی لیکن دن دونی رات چوگنی ترقی ہی معلوم ہوتی ہی - یہ کہتی جاتی تھی اور کھانا کھانے مین ہر کھانے کی نسبت یہ کہتی تھی مس لیمبرٹ یہ کھاؤ یہ نہ کھاؤ یہ مجھے یقین ہی تمہین مرغوب ہوگا - لو شراب کا اور ایک آدھ پیالہ پیو - ہائین تم بھنا ہوا کبوتر اور بط کے کباب نہین کھاتین - چکھو تو سہی یہ کیسے مزہ کے ہین -

ہیلن - آپ کی عنایت و نوازش ہی خدا آپ کے یہان اپنی برکتین نازل فرماوے آپ بڑی مہمان نواز ہین سبحان اللہ -

بوڑھی عورت - شراب کا تیسرا گلاس چڑھاکر - میرا بیٹا چیسٹر مین ہر دلعزیز ہی گو یہ امر بھی نہین ہی کہ جسنے جو کچھ مانگا اور اسنے صورت دیکھتے ہی دیدیا مگر پھر بھی سب اسے پیار کرتے ہین اور بعض وقت صرف اپنی محبتانہ طبیعت مروت آمیز فراج سے دھوکا بھی کھا جاتا ہی چنانچہ اس امر کو اسکا دوست مسٹر ہال وکیل بخوبی جانتا ہی - جو وکیل اسکا دوست ہی اس لیے اب جو کوئی کارروائی ہوتی ہی اُسکو وہ بطور خود انجام دیتا ہی یہی معاملہ تمہارے والد کا بھی ہوا کہ اُسنے آپ ہی کارروائی کرلی اور میرے بیٹے کو خبر بھی نہین کی -

غرض اس بوڑھی عورت کی صورت سے سادگی اور سیدھاپن برستا تھا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسکی آرزوئین اور خوشیان سادی ہین اور اسے اپنے بیٹے سے بہت ہی محبت ہی -

یہ باتین ہو ہی رہی تھین کہ دروازہ کھُلا اور ونٹر تشریف لائے -

صورت دیکھتے ہی مان نے کہا کہ بیٹا مس لیمبرٹ کے باپ کے معاملہ

مین پکچھ کر آئے۔

ونٹر - ہان مین اسی لیے گیا تھا کہ جسقدر معاملہ ہو بھلگتا آؤن تاکہ مجھے مس لیمبرٹ کو اطمینان بخشنے کا موقع ملے۔

یہ سُنکر مین دل ہی دل مین بہت خوش ہوئی کہ اللہ کا شکر ہی اب میرا باپ قید خانہ مین سے ضرور ہی رہائی پائے گا۔

بوڑھی - (اپنے بیٹے سے) تم نے تنبیہاً وکیل سے کچھ نہ کہا کہ بغیر میرے حکم کے تو نے اس شخص کو گرفتار کیون کرا دیا۔

ونٹر - ہان مین نے اُسے ڈانٹا کیون نہین مگر وہ وکیل یہ عذر پیش کرتا ہی کہ مجھے اسکی خبر بھی نہین یہ ہیڈ کلرک کی غلطی ہوئی ہی ہیڈ کلرک سے دریافت کیا وہ کہتا ہی میرے نائب کی خطا ہی اُس سے جواب طلب کیا وہ کہتا ہی مجھ سے ماتحت منشی کا یہ کام ہی اس سے جب دریافت کیا اسنے چپراسی کا نام لگایا - آپ خود سمجھ سکتی ہین کہ مین کس کس کو ڈانٹ بتاتا۔

اُسکے بعد میری طرف مخاطب ہو کر یہ کہنے لگا۔

مس لیمبرٹ آپ اس امر کی طرف سے خاطر جمع رکھنا مین شدید حکم دے آیا ہون کہ مسٹر لیمبرٹ کی رہائی مین کوشش کیجائے کل صبح تک یقین ہی کہ وہ رہا ہو جاینگے آج ہی اس لیے نہین ہو سکتے کہ وارنٹ سے گرفتار ہوے تھے سرکاری کارروائی کرنی لابُد ہی۔

اے والدہ صاحبہ مجھے اسوقت ضروری کام ہی مگر آپ مس لیمبرٹ کی خاطرداری مین کوئی دقیقہ باقی نہین چھوڑنا یہ ہماری مہمان ہین ہر شے انکے آرام دینے والی فوراً مہیا ہو جانی چاہیے مین چھ بجے شام کو کھانا تناول کرونگا - اور اُسی وقت اے مس لیمبرٹ پاؤ گھنٹہ صرف تم اگر اجازت دوگی تم سے مین معاملہ کی گفتگو

کرونگا مطلب یہ ہی کہ آپ آرام بھی لے لین سفر کی تکان اُتر جائے۔
اسکے بعد پھر اپنی مان سے یہ کہنے لگا دیکھیے والدہ صاحبہ کوئی کمی مہمانداری مین نہ ہوا اگر مس لیمبرٹ کے ساتھ اسباب ہی اور یہ ہوٹل مین رکھ آئی ہین ابھی آدمی بھیجکر وہانسے نہین منگوا لیجیے۔ جب مکان موجود ہی پھر ہوٹل مین ٹھہرنے کی ضرورت لیا ہی۔
بوڑھی۔ بیٹا کبوتر بہت اچھے پکے ہین تھوڑے سے کھاتا جا۔
ونٹر۔ نہین اماجان مین اسوقت ایک لقمہ بھی نہین کھا سکتا مجھے ضروری کام ہی بس شام ہی کو ایک دفعہ کھاؤنگا (میری طرف مخاطب ہوکر) مس لیمبرٹ آپ مجھے اسوقت کے جانے پر معاف کرینگی۔
یہ کہکر ونٹر چلا گیا۔ ونٹر کی مان سے ہر چند مین نے عذر کیے کہ مین ہوٹل ہی مین رہونگی آپ کو تکلیف دینا نہین چاہتی مگر اسنے میری کوئی بات نہین مانی بلکہ مجھے اپنے مہمان کے قبول کرنے پر مجبور کیا۔ آخر الامر مین نے منظور کر لیا۔ مناسب نہ تھا کہ ایسے مہربان فیاض میزبان کی دعوت روکھے پن سے قبول نہ کیجاتی۔ بوڑھی بیگم ایک پُرتکلف کمرہ مین مجھے لے گئین یہ کمرۂ خواب جیسا شاندار تھا ویسا ہی سامان سے بھی سجا ہوا تھا۔ اور نہایت خوبصورت بھی تھا۔ چونکہ میرا ارادہ چلیسٹر مین شب کو قیام کرنے کا نہ تھا اس لیے مین ضروری اشیا بھی اپنے ساتھ نہین لائی تھی۔ لیکن سن رسیدہ بیگم نے مجھے اس امر کا تیقن دلوا دیا کہ جس چیز کی تمھین ضرورت ہوگی یہان حاصل ہو سکتی ہی۔ مین نے وہان جا کر اپنی شال اور ٹوپی اُتاری۔
وقت سہ پہر بہت جلد منقضی ہو گیا اور مسٹر ونٹر کے ملنے اور بات چیت کرنے کا وقت قریب آ گیا اس سن رسیدہ بیگم نے میری ایسی ایسی خاطر کی

اور مجھ سے اس اخلاص سے پیش آئی کہ مین نے اسے مرجع خلق و مروت تسلیم کرلیا اور مین یہ سمجھی کہ نیک کنبہ کی ساری نیکیان اسمین کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہین۔ چھ بجے شام کو مسٹر ونٹر واپس ہوکر آئے وہ آکر نشست کے کمرہ مین بیٹھے ہی تھے کہ اتنے مین خادم نے آکر اطلاع دی کہ کھانا میز پر چنا گیا۔ ہم سب کھانے کے کمرہ مین آئے گو میز پر صرف تین ہی اشخاص کے بیٹھنے کی جگہ تھی مگر قسم قسم کے کھانون کی رکابیان طشتریان گلاس کثرت سے اُسپر چنے ہوے تھے۔ بیچ مین چمکتے ہوے جگ جگ کرنے والے لیمپ اور اُنکی روشنی کی جھلک جو مصفا رکابیون اور گلاسون پر پڑرہی تھی عجیب کیفیت دیتی تھی۔ کھانا معمولی تھا نہ متوسط درجہ کا تھا بلکہ جیسا کھانے مین امیرانہ پن برستا تھا ویسا ہی عیش و نشاط کا جلوہ بھی معلوم ہوتا تھا۔ مسٹر ونٹر کی گفتگو مین مہذب آزادگی تھی اور ساتھ ہی اسکے خلق اور علم بھی نمایان تھا۔ یہ بدیہی امر تھا کہ ونٹر ایک تعلیم یافتہ شخص تھا پھر اُسکی گفتگو مین عمدگی نہ ہونا کچھ تعجب خیز امر نہ تھا اور لطف یہ تھا کہ نیک صحبت مین ہمیشہ اسنے اپنی زندگی بسر کی تھی۔ یہ مجھ سے عزت و توقیر مگر کشادہ دلی کے اخلاق سے پیش آیا اسکی مان نے بھی مہمان نوازی مین حد کردی تھی یون ہی ہنستے بولتے ہم کھاتے رہے جب کھانا کھا چکے مسٹر ونٹر مع اپنی مادر مہربان اور میرے نشست کے کمرہ مین جا کر بیٹھے ہم وہان چند منٹ بیٹھنے پائے تھے کہ ونٹر کی مان کمرہ سے اُٹھکر چلی گئی۔

مسٹر ونٹر۔ میری والدہ صاحبہ چند منٹ کے لیے باہر تشریف لے گئی ہین کہ ہم باہم معاملہ کی گفتگو کرلین۔ اب مین آپ سے یہ عرض کرتا ہون اور وہ یہ ہی کہ ای مس لیمبرٹ جو کوئی میرا مہمان آکر ہو اور میری مادر مہربان کا بھی دوست ہو اور جسکو وہ عزیز رکھتی ہو اُسکے ساتھ مین کیا معاملہ کرون۔ خیر اتنا کہنا چاہتا ہون اور مین نے یہ تجویز کیا ہی کہ کل صبح کے نو بجے تک تمھارے والد کو چھڑوا دون

اور تم مجھے صرف نصف روپیہ قرضہ دیدو بس اُسی پر فیصلہ ہو یانسو پونڈ دیے تھے ڈھائی سو آپ مجھے عنایت فرماوین بس پھر کچھ مطالبہ باقی نہ رہے گا۔

مین - اے مسٹر ونٹر واقعی آپ درست فرماتے ہین مگر مجھے شرمندگی ہوتی ہو کہ آپ جیسے مہربان اور شفیق مہمان نواز ایسا نقصان اُٹھاوین۔

مسٹر ونٹر - اے مس لیمبرٹ تم اسکا کچھ خیال نہ کرو یہ خود میری تجویز ہو۔ اور یہ مین تمھین اختیار دیتا ہون کہ جب چاہیے تم ڈھائی سو پونڈ خواہ چار ماہ مین خواہ چھ ماہ مین خواہ برس دن مین ادا کردینا تمھین اختیار ہو۔

معاملہ ختم ہو چکا ہو اور کارروائی شروع ہو چکی ہو۔ کل علی الصباح آپ خاص میری گاڑی مین ریورڈیل تشریف لیجائیے گا۔

مین - اے مسٹر ونٹر آپ یقین ہی کرین کہ آپ کی فیاضی نے مجھپر احسان کا پہاڑ ڈھا دیا مین جون ہی ریورڈیل پہونچونگی چلیسٹر کے بنک کے نام ڈھائی سو پونڈ روانہ کردونگی۔

مسٹر ونٹر - بہت خوب بہت خوب۔ معاملہ کی گفتگو ختم ہوگئی اب میری والدہ ماجدہ بھی تشریف لاتی ہین۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ بھی تشریف لائین پھر ہم دوسرے کمرہ مین جا بیٹھے کیاب اور گزک و شراب کے خوان آئے شراب کے دور چلنے شروع ہوگئے سن رسیدہ بیگم نے شراب کے پینے پر مجھسے باصرار کہا مین نے اُنسے کہا کہ مجھے اس قسم کا مذاق نہین ہو اور مین بہت کم پیتی ہون۔ مگر بیگم کے اصرار نے دو ایک گلاس پلا ہی دیے۔

مسٹر ونٹر نے ہنس کر کہا۔

	ساقیا یان لگ رہا ہو چل چلاو جب تلک بس چل سکے ساغر چلے	

ایک گلاس شراب جب مین نے پی اور اسکا ہوش ربا نشہ میرے دماغ مین پورا پورا جا نشین ہوا مین لڑکھڑا گئی اور مین نے چاہا کہ گلاس کو میز پر رکھون لیکن تمام جسم مین سنسنیان دوڑ گئی تھین اور مین بدحواس ہونا چاہتی تھی مجھے اُس نشہ سے یہ خوف معلوم ہوا کہ قطعی مجھکو دھوکا دیا گیا ہی کیونکہ ایلون کے دھوکہ کی تصویر بھی میری نگاہون کے آگے گردش کنان تھی۔ اور میرا دل مارے دہشت کے کانپا جاتا تھا۔

تیئیسوان باب

پُر نشیب پہاڑیان

میری زندگی کا باب پھر اس واقعہ سے شروع ہوتا ہی جو مجھپر کمرۂ خواب مین گذرا مین رات کو اس کمرۂ خواب مین تنہا نہین رہی اس کمبخت بدمعاش عورت نے میرے ساتھ بڑا کھیلا کھیلا۔ صبح کو جب میری آنکھ کھلی نشہ ہنوز میرے دماغ مین باقی تھا دل سرور سے بیٹھا جاتا تھا۔ اور ہاتھ پیر ٹوٹے جاتے تھے مین نے پلنگ پر سے اٹھکر دیکھا کہ مسٹر ونٹر بھی ایک طرف پڑے ہوے ہین۔

مجھے دیکھکر مسٹر ونٹر اُٹھا اور میرے قریب آکر کہا اے پیاری لڑکی جو کچھ میرے ظاہر کرنے کا ارادہ ہی مجھے امید ہی کہ تو اپنی فہم سلیم سے اُسے بخوبی سمجھ گئی ہو گی کچھ ظاہر کرنے کی حاجت نہین ہی۔

مین۔ مردود۔ اگر انگلینڈ مین قانون اور انصاف ہی تو اپنے کردار کی ضرور سزا پائیگا جاتا کہان ہی۔

مسٹر ونٹر۔ نہین اے پیاری ہرگز نہین کوئی بات اس قسم کی ظہور پذیر نہین ہوئی ہی جسکا تمھین خیال ہی مین یقین دلواتا ہون آپ اسے یقین ہی کرین۔

یہ بات اسنے ایسی صورت بنا کر کہی کہ گویا وہ بالکل بیگناہ ہی اور میرا اسکی نسبت

یہ خیال کرنا اُسے اتہام لگانا ہی -

مین - اب یہ کیا باتین بناتا ہی تیرے برابر بھی کوئی بدکار شریر النفس شخص ہوگا اسوقت میری چھاتی مین غضب کا دُھوان اُٹھ رہا تھا اور مین اُسی حالت طیش مین یہ بھول گئی تھی کہ مین کون ہون اور کہان کھڑی ہون اور کیا کہہ رہی ہون اُسی جوش وخروش مین مین نے یہ کہا کہ مین سیدھی مجسٹریٹ کے پاس جاتی ہون اور تیری بدمعاشی اور تیری مان کی دھوکہ دہی وخباثت کا حال بیان کرتی ہون

ونٹر - دلی تبسم مین - اوہو میری مان کی نسبت کیا کہتی ہو وہ بیچاری مظلوم اور بیگناہ روح دس برس سے گرچہ مین ملازم ہی میری مطلب برآری صرف میری خادمہ سے ہوتی ہی جسکو مین نے اپنی مان بنایا ہی -

یہ سُنکر اور بھی اسکے بد افعال اور قبیح کردار کا نقشہ میری آنکھون کے آگے کھنچ گیا - غضب نے میرے رگ وریشہ مین اپنا گھر کر لیا تھا اور میرا سینہ مجمر آتش بن رہا تھا مین غصہ مین تھرتھرا رہی کہتی جاتی تھی جاتا کہان ہی مردود وہ مزا چکھایا ہو کہ تو بھی یاد کرے اور تجھے معلوم ہو کہ کسی کا تاج عصمت اُتار لینا یہ کیفیت دکھاتا ہی -

ونٹر - اے پیاری روز بات یہ ہی کہ تم خود عقلمند ہو خوب سمجھ لو کہ جب مین نے اپنے بچنے کی تدبیر سوچ لی تھی اور سمجھ گیا تھا کہ یہ طریقہ بچاؤ کا ہی مین نے اپنی جان خطرہ مین ڈالی اور اپنی دلی آرزو پر کامیاب ہوا -

یہ سُنکر مجھے اُسی وقت یہ کھٹکا ہوا کہ ضرور یہ میرے باپ اور بھائی کے خلاف کچھ کرنا چاہتا ہی بس یہی صورت اسنے اپنے بچاؤ کی سوچی ہوگی اس تصور کو مین اپنے دل مین جما کر یہ کہنے لگی - آہ یہ باتین محض احمقانہ ہین تو نے اپنی طرف سے بچاؤ کی صورت نکال لی کہین مین تجھے تھوڑے ہی بخشونگی - اور صورت ہی تو کیا نکالے گا -

ونٹر - دیکھو روز سمجھو بات یہ ہی اگر تم مجسٹریٹ کے یہان جاتی ہو مین تمھارے

ساتھ چلتا ہون بہت خوب ہی تم میرے خلاف دعوی کرو کہ مجھپر جرم عائد کرو مین تمہارے باپ اور بھائی کے نام وارنٹ جاری کرتا ہون -

یہ سُنکر مین مایوسی سے مجنون بن گئی اور مجھے ایک سناٹا آگیا - اور مین نے گُن گناتے ہوے الفاظ مین یہ کہا بہت خوب بہت اچھا -

ونٹر - دیکھو یہ وارنٹ جعلسازی کے لیے ہونگے -

مین نے اپنے مُنھ پر دونون ہاتھ رکھ لیے - اشک آنکھون سے جاری ہوگئے تھے اور مین دل مین خیال کر رہی تھی کہ مجھ سا بھی زیادہ کمبخت اور بے نوا کوئی دنیا مین ہوگا - کاش اسوقت اگر کوئی ہتھیار میرے پاس ہوتا مین خودکشی کرتی اور اس مردود کو بھی جہنم واصل کرتی -

ونٹر - آگے سرک کر - آؤ پیاری روز آؤ - ان باتون سے کوئی نتیجہ نہوگا ناحق تم اور بدنام ہوگی - مجھے تمھارا بڑا خیال ہی بیشک تم نہایت ہی حسینہ ہو مین نے آج تک کوئی عورت نہین دیکھی کہ وہ تمھاری پیزار کے بھی برابر ہو بجاے اسکے کہ مین ایک سنگ مرمر کے بُت کی طرح سے تمھین آغوش مین لون میرے لیے جنت ہوگا اگر تم مجھے خود خوشی اور جوش سے بغلگیر کروگی -

مین - روکھی آواز مین اور کھڑے ہوکر - خدا کے لیے اے صاحب بس آپ خاموش رہین کیا آپ کو ایسی مظلوم مخلوق پر رحم نہین آتا کہ جسکو آپ مایوس کر چکے اور اُسکا تاج عصمت اُتار چکے -

ونٹر - دیکھو تم مطلب سے کوسون بھاگتی ہو جو مین کہتا ہون اُسکو دل لگا کر سُنلو -

	بشنو لطف تا برسانم بعز غرض	

تم یہ جانتی ہوگی کہ مین تم سے ناواقف ہون اور تمھارے اچھوتے لبون کے مین نے بوسے لیے ہین نہین یہ امر نہین ہی مین تم سے بخوبی واقف ہون ہم ہاتھرن سے

لندن بھاگ گئی تھین اور وہان تم نے بہتون کو گھائل کیا ہی - اول نمبر کی تم گنی جاتی تھین -

یہ سُنکر مجھے اور بھی شرم آئی اور مین نے پھر اپنے دونون ہاتھ مُنھ پر رکھ لیے لیکن وہ ہاتھ کہین میری خفت کو پوشیدہ کر سکتے تھے اس لیے کہ دوندیان برابر میرے رخسارون پر بہہ رہی تھین - اُسی صورت حال مین مین یہ کہنے لگی ہاے ایسے پاجی مردود کی مین شکار ہونا لکھی تھی ہاے اس کمبخت نے میرا تاج عصمت باتون ہی باتون مین اُتار لیا -

فنڈر - میرا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کر کے - پیاری روز یہ باتین مین صرف تمھاری بہتری کی کر رہا ہون مین چاہتا ہون کہ اپنی دولت کا تمھین بھی شریک بناؤن تم سمجھو کہ مین بڑا دولت مند ہون اگر تم مجھے اپنی صحبت سے شرف بخشو اور میرے ساتھ زندگی بسر کرنا قبول کرو مین لندن مین ایک بہت بڑا مکان لے کر تمھین رکھونگا اور تمھارے لیے نوکر چاکر گھوڑے گاڑی اس کثرت سے ہونگے کہ تم خوش ہو گی -

مین - یہ کبھی نہ ہو گا ہرگز نہ ہو گا ان باتون کو اپنے ذہن سے بالکل نکال ڈالو اب یہ بتاؤ کہ تمھارا ارادہ میرے کمبخت باپ کے ساتھ کیا سلوک کرنے کا ہی کیا اُسکے بچاؤ کے لیے یہ کافی نہین ہو گا کہ تم نے اُسکی مصیبت زدہ بدنصیب لڑکی کا تاج عصمت اُتار لیا -

ونڈر - نہین خود میری حالت طبیعت دیکھنی چاہیے کہ میری کیا صورت فراخ ہی مین ہرگز نہین چاہتا کہ تمھارے باپ کو اینچن گھسیٹن مین ڈالون مین نے اسے قرض مین قید کرا یا ہی اور مین اُسے سنگین جیل مین بھی بھیج سکتا ہون یہ سب باتین میری قدرت مین ہین اگر تمھین سننا ہو مجھ سے اصل اصل کیفیت اپنے بھائی کی سُنو کہ کیا ہو گی اسکے بعد ہی کچھ کہنا -

چودہ یا پندرہ مہینہ کا عرصہ گذرا کہ تمھارا بھائی سرل یہان یعنی چلیسٹر مین آیا اور اسنے
آکر یہان ایک بڑا اچھا یا مارا۔ تمھارا اور میرے بھائی کا گہرا یارانہ ہوگیا تھا۔ ایک دن
جب اُسنے خوب شراب پی تی حالت نشہ مین کہنے لگا کہ میری بہن حسن مین اپنا ثانی
نہین رکھتی پہلے ہوریس کا شکار بنی اور اب لندن مین ایک دولت مند پارلیمنٹ
کے ممبر کے پاس ہی مجھے ان باتون کا اصلا خیال نہ تھا نہ مجھے یہ خواہش تھی کہ مین تمھارے
حال سے کچھ آگاہی پاؤن سُنکر مین نے دل مین کہا کوئی ہوگی مجھے اس سے کیا غرض۔
ایک دن اُسنے مجھ سے کہا کہ میرے پاس پانسو پونڈ کا بل ہی اگر تم لینا چاہتے ہوے لو
مین نے اقرار کرلیا یہ بل لندن کے ایک شخص کا تھا جسکی نسبت تمھارا بھائی یہ کہتا تھا
کہ مین نے اسکے ہاتھ اپنے گھوڑے بیچے ہین۔
مین۔ ہونٹون ہی ہونٹون مین۔ ای کمبخت بدنصیب سرل خبر نہین تیرے جرائم
اور تیرے افعال قبیحہ ایک دن تجھے کیا نتیجہ دینگے۔
ونٹر۔ میری یہ رام کہانی بہت طول طویل نہین ہی مجھے امید ہی کہ تم بدل اسے
گوشگذار کروگی مجھے کیا خبر تھی کہ یہ بل جعلی ہی مین نے اسپر زیادہ غور و فکر بھی نہین کی مجھے
یقین آگیا کہ یہ جنٹلمین ہی اسنے گھوڑے بیچے ہونگے۔ لیکن جب مین روپیہ دینے لگا
تو مین نے یہ کہا کہ تم اپنے والد کی جنکو تم ہاتھرن کا عظیم پادری کہتے ہو ضمانت دلوادو
مجھے اُسکے کہنے سے یہی یقین آگیا تھا کہ یہ ضرور ہاتھرن کا سب سے اعلی پادری ہوگا۔
چنانچہ تمھارے والد آئے اور انھون نے علاوہ ضمانت دینے کے یہان تک کہا
کہ مین جانتا ہون کہ سرل نے میرے سامنے گھوڑے بیچے ہین اور یہ اُس خریدار کا بل
ہی۔ اور اسکے علاوہ تمھارے بھائی نے یہ بھی کہا کہ مین گارڈ کا کپتان ہون جسکا
اعتراف تمھارے والد نے بھی کیا اور مجھ سے کہا کہ مجھے اپنے فرائض انجام دہی کے
لیے جانا جلدی ہی۔ ای پیاری روز مجھے کیا خبر تھی کہ یہ معاملہ ہی اور اسمین یہ

دہوکہ دہی ہی۔تمھارے باپ کی شریفانہ صورت اور اسکی حلیمی پر مجھے کامل اعتماد ہوگیا
کہ یہ سچ کہتا ہی اس لیے صرف اسکی ضمانت پر مین نے چار سو چہتر پونڈ دیدیے پچیس صرف
اپنی کمیشن اور نفع کے رکھ لیے۔دوسرے دن تمھارے بھائی چلیسٹر سے چل دیے اور
مین نے بھی چندان خیال نہ کیا یہان تک کہ تین مہینے گذر گئے۔جب مین نے اپنے بنکرون
کے ذریعہ سے لندن بل بھجوایا کہ کوئی اسکا روپیہ دینے والا ہی وہان صرف ڈھکوسلا ہی
تھا اور یہ بل مصنوعی تھا۔

مین نے ٹھنڈی سانس بھر کر "ای میرے اللہ" کہا۔اور مجھے یہ خیال آیا کہ میرے بھائی
کی بدمعاشی اور دغابازی سے میرے باپ کو جیل کی ہوا کھلوائی اور میری عصمت
کا تاج اُتروایا۔

ونٹر۔تم اپنا دل ناحق دُکھاتی ہو تمھارا حُسن خیز جوبن تمھین تسلی دینے
کے لیے کافی ہی۔

مین۔کیسے بات کیسے اور جلدی سے اس سرگذشت کا نتیجہ بیان کیجیے۔

ونٹر۔ای پیاری روز جب یہ نوبت ہوئی مجھے معلوم ہوگیا کہ یہ بل جعلی ہی مین نے لشکر
کی فہرست مین دیکھا مگر کہین تمھارے بھائی کا نام گارڈ کے افسرون مین نہین پایا مین
پھر ناٹھرن گیا اور وہان جاکر تمھارے والد سے ملا تم جب وہان نہین تھین اور جسوقت
تمھاری مان بھی زندہ تھین۔تمھارا باپ بچون کی طرح سے میرے آگے رونے لگا گھٹنون
کے بل زمین پر کھڑے ہوکر اسنے مجھ سے التجا کی کہ مین مطلق بیگناہ ہون مجھے اصلا خبر
نہین خود میرے بیٹے نے مجھے دھوکے مین ڈالا ہی۔مین کیا کرون مین مظلوم ہون۔
تمھارا رحم چاہتا ہون۔مین نے اس سے کہا کہ افسوس ہی میرے ساتھ یہ دغابازی کی اور
مجھے فریب دیا خیر مین اور کچھ نہین چاہتا اگر خواہش ہی تو یہ ہی کہ میرا روپیہ مل جائے
جو کرے گا آپ بھگتے گا مجھے روپیہ ملجائے گا مین کچھ بھی نہ کہونگا تمھارے باپ نے

مجھ سے مہلت چاہی اور کہا کہ مین آپ کا کچھ روپیہ ادا کر دونگا مین نے روپیہ مہیا کرنے کے لیے اُسے کافی وقت دیا۔ اُسنے مجھے کچھ روپیہ دیا۔ مین چلیسٹر چلا آیا پھر اس معاملہ کو بھی ایک سال کا عرصہ گذر گیا۔ مسٹر لیمبرٹ نے مجھے کئی خط بھیجے اور کہا کہ ابھی بیوی کے مرنے سے مین ناچار ہون روپیہ ادا نہین کر سکتا اگر آپ مہربانی فرما کر کچھ اور تامل کرینگے مین آپ کا روپیہ ادا کر دونگا۔ چونکہ مجھے اور اور شہر دن مین طرح طرح کے کام تھے پھر بہت دنون تک خبر نہوا بعد ازان مین نے اپنے مختار کو حکم دیا کہ مسٹر لیمبرٹ کو فوراً گرفتار کرالیا جائے چنانچہ وہ گرفتار ہو گیا جب وہ گرفتار ہو گیا مجھے یہ خیال آیا کہ اگر اس شخص کو جلاوطن کرادوگے یا کالنجی ہوس مین بھجوا دوگے لیکن کچھ فائدہ نہوگا مین کچھ اور انتظام کرنے کو تھا کہ تم تشریف فرما ہوئین۔

مین۔ تلخی سے سنئے مجھے دیکھتے ہی تم نے ضرور یہ خیال کر لیا تھا کہ مجھے اپنا شکار بناؤ میرے کمبخت باپ کے عوض مین تم نے مجھے تباہ کیا۔

ونٹر۔ اچھا اے روز مین تم ہی سے اپیل کرتا ہون اچھا تم ہی بتاؤ کہ تمہارے باپ اور بھائی نے مجھ سے دغابازی نہین کی۔

یہ سُنکر پھر تن بدن مین میرے آگ لگ گئی اور مین جلا بھنا جواب دینے کو تھی کہ پھر مجھے یہ خیال آیا کہ یہ محض بے سود ہوگا کہ مین یہ تقریر کردن گو طبیعت یہی کہتی تھی کہ بس چلے تو اسکو سر سے پانون تک نگل جاؤ لیکن تقاضائے وقت مانع تھا اپنے کو ضبط کر کے مین نے یہ کہا۔ اے مسٹر ونٹر اب یہ بتاؤ کہ تم میرے والد کے لیے کیا کروگے۔

ونٹر۔ پہلے مین اس امر کے دریافت کرنے کی اجازت چاہتا ہون کہ آیا تم نے میری تجویز کو منظور کر لیا۔ میرے ساتھ رہوگی۔

مین نے پُرزور جواب مین لفظ ”نہین“ کہا۔

وِنٹر - اپنی پاکٹ مین سے ایک کاغذ نکال کر تمھارے باپ کی رہائی کے لیے یہ حکم موجود ہی - اگر سنجیدگی سے تم میرے ساتھ رہنا پسند کرتی ہو -
مین - نہین ہرگز نہین انکار کر چکی پھر کیون دریافت کیے جاتے ہو -
ونٹر - اچھا اگر نہین منظور کرتین تو کوڑی کوڑی چکا دو -
مین - بہت درست ہی -
یہ کہکر مین کمرہ کے باہر چلی آئی -
ونٹر - تم ایسی بیوقوف کیون بنتی ہو یہ کیا حماقت تم پر سوار ہی - ہرگز تم روپیہ ادا نہین کر سکتین - مین جانتا ہون تم نو دس مہینے سے اپنے مفلس کے باپ سے رہتی ہو بھلا تم کہان سے اسقدر روپیہ لاؤ گی جو تمھارے باپ کی رہائی کا باعث ہوگا
مین - تیز اور مضبوط لہجہ مین - صاحب یہ کیا کہتے ہو مین ابھی چلی اور تمھارا روپیہ ادا ہوا -
ونٹر - اے روز مین سمجھتا ہون سمجھ اور خوب غور سے خیال کر کہ جتنی دولت میرے پاس ہی سب تیری ہوگی اتنی دولت کو کیون چھوڑتی ہی -
مین - آپ مجھے اس کمرہ سے باہر جانے پر نہین روک سکتے یہ مین جانتی ہون کہ آپ اس گھر کے مالک ہین لیکن آپ کی یہ طاقت نہین ہی - کہ مجھے نہ جانے دین -
یہ سُنکر وہ چپکا ہو رہا اور اپنے زبان سے کچھ نہ کہا - مین نے اپنی شال اوڑھی ٹوپی پہنی اور جلدی سے بے صبرانہ کمرہ کے باہر چلی آئی اسکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ پھر وہ اپنی درخواست کی نئے سر سے التجا کرتا لیکن مین نے اُسے موقع نہین دیا کہ وہ ایک بات بھی مجھ سے بنا سکتا -
جب مین کمرہ کے باہر آئی مین یہ سمجھی تھی کہ مین نے اس موذی کے پنجہ سے

رہائی پائی ہی مگر نہین یہ دروازہ پر پہلے ہی سے جاکر کھڑا ہو گیا تھا جب مین نکل کر باہر جانے
لگی پھر اسنے یہ کہا کہ ای پیاری روز ایک بات اور بھی سُنتی جا مین نے ذرا بھی اسکی
طرف خیال نہ کیا اور جلدی مین باہر کے دروازہ کی طرف لپکی اسنے دوڑ کر پیچھے سے
میرا ہاتھ پکڑ لیا اور چپکے سے یہ کہا کہ تمھارے باپ پر جعلسازی کا مقدمہ قائم کرونگا۔
مین نے غضب آمیز دیکھین اور سُرخ بھڑکتی ہوئی آنکھون سے اسکی طرف نظر کر کے
نہین ای شریر النفس نہین تجھ مین ہرگز یہ جرات نہین ہی کہ تو میرے باپ پر جعلسازی
کا مقدمہ قائم کرے یاد رکھیو کہ اگر تو نے میرے باپ کو جلا وطن کرایا تو بھی اُسی جہاز
مین اسکے ساتھ جلا وطن ہوگا یہ سُنکر وہ کچھ حالت طیش مین بڑبڑایا مین اُس سے ہاتھ
چھڑا کر سامنے کے دروازہ سے باہر نکلی جب مین مکان کے باہر چلی آئی مین نے خدا کا
شکر کیا کہ اُس موذی کے پھندہ سے اسوقت میری جان بچائی۔ مین اُس ہوٹل مین
نہین گئی جہان مین ایک دن پہلے ریورڈیل سے ٹھہری تھی مجھے یہ خیال تھا کہ کہین
لوگ شبہہ کرین کہ شب کو یہ کہان رہی۔ اس لیے مین دوسرے ہوٹل مین چلی گئی اور
وہان مین نے کچھ ناشتہ کیا کیونکہ مین بہت تھک گئی تھی ضعف بہت آگیا تھا اور دماغی قوت
مین بھی فرق آگیا تھا۔ جب مین ناشتہ کر کے تازہ دم ہوئی ڈاک گاڑی کے لیے حکم
دیا۔ وہ تیار ہو کر ہوٹل کے دروازہ پر آئی اُسپر مین سوار ہوئی اور سیدھی ریورڈیل
کو روانہ ہوئی۔

گاڑی مین رستہ بھر مجھے اپنی بیعزتی کا خیال آتا رہا کہ جیسی مین وحشیانہ طریقہ سے
یہان ذلیل وخوار ہوئی ہون ایسی کہین نہین ہوئی مگر شدنی امر کو مین کیا کرتی مین نے
رونا واویلا کرنا بیکار جانا۔ ظاہر تھا کہ اسکا کچھ نتیجہ پیدا ہونا تھا مفت مین اپنی
جان ہلاک ہوتی۔

ریورڈیل پہونچکر مین نے وکیل کیا کہ میرے باپ کا قرضہ وہ بذریعۂ عدالت

قرض خواہ کو چکا دے - اسنے فوراً اپنا منشی عدالت مین بھیجکر دریافت کیا کہ کسقدر روپیہ دینا ہی - پانسو چالیس پونڈ نکلے یہ چالیس پونڈ سود کے تھے -

مین نے یہ سنتے ہی پانسو چالیس پونڈ کے بنک نوٹ دیدیے اور کہا کہ وکیل صاحب میرے باپ کو بہت جلد رہا کرا دو - وہ روپیہ لے کر عدالت مین رہا کرانے کے لیے گیا مین وکیل کے مکان مین منتظر بیٹھی رہی -

آدھ گھنٹہ مین میرا باپ قید خانہ سے چھٹ کر آیا مجھے دیکھتے ہی محبت انگیز باتین کرنے لگا اور میری اس کارروائی کا شکریہ ادا کیا مین نے اسکی ان باتون کو بہت تلخی سے کاٹا اور کہا یہ باتین بنانی کچھ ضرور نہین ہین آپ ذرا میرے ساتھ پہلے مکان کو چلے چلین -

رستہ مین میرے باپ نے مجھ سے دریافت کیا کہ پیاری روز یہ روپیہ کہان سے ہاتھ لگا جس سے تو نے مجھے چھڑا لیا مگر مین نے ایک لفظ بھی اسکے جواب مین نہین کہا - یہ اسوقت عاجزانہ گردن جھکائے ہوے گھر جا رہا تھا اور میری اس تلخ آمیز گفتگو اور چڑھی ہوئی تیوری پر کچھ خیال نہ لاتا تھا -

ہم دونون گھر پہونچے خادمہ نے اپنے آقا کے قید سے رہا ہونے پر مبارکباد دی اور نعرے خوشی کے مارے - مین اپنے باپ کو جو گنہگارون کی صورت بنائے ہوے تھا ساتھ لیکر نشست کے کمرہ مین آئی خادمہ کو مین نے بازار کچھ چیزین خریدنے کے لیے روانہ کر دیا کہ جسمین مین نے سمجھ لیا تھا کہ آدھ گھنٹہ ضرور صرف ہوگا -

میرا باپ گردن جھکائے ہوے میرے سامنے بیٹھا لیکن اسکی نگاہ الماری کی طرف لڑ رہی تھی کہ کہین شراب کی بوتل ہو تو جان و روح کو تر و تازہ کر دن -

مین - افسوس آپ کی ان ہی خراب عادتون نے طرح طرح کی مصیبتون کا سامنا کرایا - آپ کے افعال قبیحہ نے دین و دنیا کا نہین رکھا -

میرا باپ - اے پیاری روزا نے بوڑھے ستم رسیدہ غریب باپ کو کیون جھڑکتی ہے۔ اور کیون اُسے بُرا بھلا کہتی ہے یہ الفاظ اُسنے اس درد سے کہے کہ جنھون نے میری طبیعت پر اثر کیا اور اسکے قابل رحم مجبورانہ صورت پر مجھے ترس آگیا مگر دوسرے لمحہ مین نے اپنی طبیعت کو پھر سخت کیا اور مین نے روکھے پن سے کہا۔

اے میرے والد سُنو۔ جو کچھ ہوا ہے اسکا تمھین بخوبی علم ہونا چاہیے کیونکہ تمھین اس دہشتناک خطرہ سے جو تمھین کبھی کارخانہ مین یا جلاوطن ہونے پر سٹراسٹر اکر مار ڈالیگا بچنا فرض ہے وہ افعال قبیحہ کیون نہین ترک کردیتے کہ جس سے آئے دن ایک نئی آفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

یہ سُنکر میرا باپ تیزی سے سسکیان بھرنے لگا اور اسکے جھریون دار افسردہ رخسارون پر ٹپ ٹپ آنسو ٹپکنے لگے اور اسی حالت عجز مین یہ کہنے لگا نہین نہین ایسا نہ کہو ایسا نہ کہو۔

مین - اسپر زور ڈالنے کا اچھا موقع دیکھکر۔ نہین مین ضرور یہ کہونگی۔ جب مین تم سے قیدخانہ مین ملنے گئی کیا تم نے مجھ سے سچائی کا ایک حصہ نہین چھپایا یا تم نے اسکا مجھسے ذکر کیون نہین کیا کہ میرے بیٹے نے جعل کیا اور مین نے اسکے جعل مین مدد دی

میرا باپ - اپنی سسکی آمیز شکستہ آواز سے۔ مجھے اپنی روح کی قسم اے پیاری لڑکی مین نے اُس بل کو صحیح جانا مجھے کیا خبر تھی کہ یہ محض دھوکا تھا۔ کیا مین یہ خیال کرسکتا تھا کہ وہ اپنے غریب مظلوم باپ کو اس آفت مین پھنسائیگا۔

یہ سُنکر اپنے کمبخت باپ پر مجھے پھر ترس آگیا اور اب مین نے اُس سے زیادہ ملایمت سے گفتگو کی۔ اور مین اُس سے یہ کہنے لگی تم جانتے ہو کہ تمھاری بدنصیب لڑکی پر کیا آفت گذری اور وہ کس بلا مین گرفتار ہوئی نہین آپ واقف نہین ہونگے اچھا مین کہتی ہون بغور سُنیے۔ اس سے تو آپ بخوبی واقف ہین کہ میرا عصمت کا تاج گر پڑا تھا

اور جب وہ گر پڑا ہین کاہے کو پھر اُس سے قرین ہو سکتی تھی - اس سے بھی آپ واقف ہین کہ مین نو دس مہینے سے آپ کے ساتھ رہتی ہون میرے چال چلن دیکھنے کا آپ کو پورا موقع ملا ہی - مجھے یقین ہی کہ آپ میری ایماندارانہ زندگی بسر کرنے پر اطمینان ظاہر فرمائینگے - لیکن یہ ایک امر لازمی ہی کہ والدین کے وبال کا خوفناک اثر اُسکے بچون پر ضرور پڑتا ہی کل شام کو مین آپ کے قرض خواہ کے پاس گئی تھی اور ارادہ یہ تھا کہ کم بڑھتی پر اس سے معاملہ کر لون - وہ ظاہرا جیسا خلیق ایماندار دکھائی دیا ویسا ہی باطناً بد معاش خبیث شریر النفس بچہ شیطان نکلا - ان ساری باتون کا وقوع صرف ایک گلاس شراب سے ہوا جو اسکی مصنوعی مان نے مجھے پلائی تھی - اگر میرے والد آپ خیال کر سکتے ہین کہ یہ آپ کے بدکرداری کی مین نے سزا پائی ہی مین کہتی ہون اگر آپ یا بھائی یہ فریب نہ کرتے اور جعل نہ بناتے تو مین کاہے کو اس خر دجال اخبث من الناس کی شکار بنکر اپنی عصمت کھوتی -

حیف صد حیف

یہ سنتے ہی میرا باپ گھٹنون کے بل گر پڑا اور ہاتھ جوڑ جوڑ کر رو رو کر یہ کہنے لگا کہ مین التجا کرتا ہون ای پیاری بیٹی تو مجھے معاف کر اور جو کچھ مجھ سے خطا ہوئی ہی اُسکو بخش -

مین نے اُنھین پکڑ کر اٹھایا اور کہا کہ ای باپ مین نے معاف کیا لیکن تمنا عرض کرنا اور چاہتی ہون کہ آپ آئندہ سے عہد کر لین کہ پھر اس قسم کا کام نہ کرین جس سے نہ صرف بد نامی ہو بلکہ عزت اور جان پر بن جائے - آپ اپنی حالت کو ملاحظہ کرین کہ آپ پادری ہین اتوار کو پریچ (وعظ) کہنے گرجہ جاتے ہو بھلا خیال کرنے کی جگہ ہی کہ وہ شخص جسکے گلے مین تمغہ تقدس پڑا ہوا ہو وہ ہی ایسے ایسے خطرناک جرائم کا مرتکب ہو -

چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

تمھین اپنی حالت زار پر خود رحم کھانا چاہیے وہ کام کرو کہ جس سے باقی ماندہ زندگی آرام اور چین سے گذرے - مین اب آپ کے پاس سے چلی جاؤنگی لیکن بصد لجاجت ملتمس ہون کہ اس قسم کے افعال قبیحہ سرزد نہون - آخر رحم بھی کوئی چیز ہی مجھ ہی پر رحم کھا کر اس راستہ سے باز آئیے -

میرا باپ - نہین ای روز تو مجھ سے جدا نہ ہونا - تیری مفارقت گوارا نہ ہوگی - یہ اپنی زبان سے نکال ہی نہین کہ مین چلی جاؤنگی -

مین - مضبوطی اور تیزی سے - ہان یہ آپ صحیح فرماتے ہین لیکن میرا زیادہ مدت تک رہنا ممکن نہین ہی - سبب یہ ہی کہ تمام گاؤن والے جان گئے ہین کہ میری زندگی کس حالت مین گذر رہی ہی - مسٹر ونٹر کے ساتھ شب بھر رہنے کی کیفیت بھی عنقریب بچہ بچہ کو معلوم ہو جائے گی - اور سب لوگ یہ خیال کرینگے کہ روز نے اپنی عصمت فروخت کر کے اپنے باپ کو قید خانہ سے رہائی دلوائی - جن لوگون کی یہ راے ہوئیگی سامنے مین پڑنا نہین چاہتی اور نہ اُنسے آنکھین چار کرنے کی جرات ہی - آپ اپنے مقلدین سے جو آپ کا بھید بخوبی جانتے ہین بجرأت مقابلہ ہو کر باتین کر سکتے ہین لیکن مجھ سے یہ نہین ہو سکتا - غرض مین کسی طرح سے یہان نہین رہ سکتی مین ابھی چلی جاؤنگی اور جب کہین میرے قیام کرنے کی صورت نکل آوگی مین آپ کو تحریر کرونگی مگر خدا کے لیے مین پھر یہی عرض کرتی ہون کہ نیکی کا راستہ اختیار کرین اور اپنے طرق مین ترمیم کرین اور مجھے دوبارہ اس کہنے کا موقع نہ دین کہ میرا باپ بڑا کمبخت ہی -

میرا باپ - نہین مین ضرور تمھارے کہنے پر عمل کرونگا اور پھر ہرگز یہ امر قبیح مجھ سے سرزد نہ ہوگا -

یہ کہکر وہ پھر مجھ سے اصرار کرنے لگا اور کہا کہ تم یہان ضرور رہو بیٹا میری آخری عمر ہی تم سے مجھے بہت قوت ہی بھلا اکیلا مین بیٹھا ہوا کیا ٹکرین مارونگا - میری زندگی

بغیر تمہارے وبال ہو جاے گی۔
مگر مجھ مین یہ جرات کہان تھی کہ مین ان لوگون سے جو میرے راز دار تھے آنکھین ملا سکتی اور پھر میرے دن بخوشی گذرتے۔

وہ اصلی اسباب جنھون نے کہ مجھے مفارقت وطن پر مجبور کیا تھا مین نے اپنے باپ سے نہ کہا اور وہ اسباب صرف یہی تھے کہ یہ اپنی بدکرداری سے باز نہین آئیگا اور پھر کہین پھنس جاویگا۔ یہ قطعی میرا باپ ہی مجھ سے اسکو پدرانہ محبت ہی لیکن اسکے ناشائستہ افعال میرے دشمن جانی ہین۔

مین نے اپنے سفر کی تیاری بہت پھرتی سے کر لی۔ مین نے ارادہ کیا کہ مین ڈاک گاڑی مین سوار ہو کر ہاتھرن ہی سے جاؤن لیکن پھر مجھے یہ خیال آیا کہ گاؤن والون کو معلوم ہو جاے گا کہ روز کہین جاتی ہی اس لیے مین نے یہ ارادہ کیا کہ ریورڈیل چلی جاؤن اور وہان سے پھر منزل مقصود کی طرف روانہ ہون۔ مین نے اپنے باپ سے الوداع کہا۔ وہ چیخنے لگا اور غل مچانے لگا اور پھر وہ ہی اصراری الفاظ زور زور سے اسکی زبان سے سرزد ہونے لگے کہ مجھے اپنے فراق مین تنہا تپیدہ نچھوڑ۔ اسکی زاری اور واویلا مچانے پر مین نے تسلی دینے کے لیے یہ کہدیا کہ ابتو مجھے جانے دو جب مین کہین جاکر مستقل قیام کرونگی اور کچھ دن بخیر وعافیت گذر جائینگے تم مجھے بذریعہ خط اطلاع دینا کہ مین نے سب فضولیات ترک کر دی ہین اور اب شریفانہ مین زندگی بسر کرتا ہون بس پھر مین واپس گھر چلی آؤنگی۔ یہ کہکر مین نے جلدی سے اپنے کو اپنے باپ کی آغوش الفت سے رہائی دی اور دل مین یہ دعا مانگی یا اللہ مین گھر سے کچھ ایسی گھڑی چلی ہون کہ پھر یہ گھر دیکھنا نصیب نہ ہووے۔

پہلے مین گرجہ کے احاطہ مین اپنی ماں کے قبر پر گئی کچھ دیر وہان ٹھہری رہی تازہ آنسوؤن کی لڑی گراتی رہی اور اسکے لیے دعاے مغفرت کرکے پھر مین ریورڈیل

آئی - مین پھر خزانہ والے کے پاس گئی کہ میرا روپیہ کسقدر باقی ہی - پہلے پانسو پونڈ مین سے جو مین نے کپتان کے والد سے خط لکھکر طلب کیے نصف قرض مین چلے گئے تھے - اور وہ پانسو پونڈ جو مجھے لنڈن مین کپتان کے والد نے از خود عنایت فرمائے تھے سب کے سب بلکہ چالیس اور بھی شامل ہوکر شریف صورت شریر سیرت وٹر کو دیے گئے تھے غرض صرف دوسو پونڈ میرے ہاتھ لگے انکے علاوہ ایک چھوٹی مقدار زر میرے والد کی اور بھی تھی جو میرے نام سے بنک مین داخل تھی - مین نے پچاس پونڈ اور بھی اپنے باقی ماندہ زر مین ملا لیے - گویا ڈھائی سو پونڈ اپنے خرچ کے لیے نامزد کیے -

مین نے روپیہ بنک سے لیا اور ڈاک گاڑی مین آکر سوار ہو گئی - مین نے ارادہ کیا کہ ایسے گاؤن یا قصبہ کی طرف چلنا چاہیے جہان رات ہوتے ہوتے مین پہونچ جاؤن اسوقت سہپہر کے دو بجے تھے -

چلتی گاڑی مین مین نے اپنے دل سے سوال کیا کہ مین انگلینڈ کے کونسے حصہ مین چل کر رہون - یہ بھی ارادہ ہوا کہ دار السلطنت مین اپنی زندگی بسر کرون کیونکہ وہان بھی مجھپر حوادث پر حوادث نازل ہو چکے تھے - خوشنما اور صحت بخش موسم شروع ہو گیا تھا یہی دل نے چاہا کہ اپنا کچھ زمانہ طرح طرح کے جزائر کی سیر اور پانی کے سفر مین گذارنا چاہیے - چلیسٹر مین جو کچھ مجھپر سانحہ گذرا تھا اسنے مجھے مضمحل کر دیا تھا میرا گل رخ مرجھا گیا تھا میرا دل خود بخود بیٹھا چلا جاتا تھا اور طبیعت کی عجیب کیفیت تھی ایسی حالت مین میرے لیے یہی بہتر تھا کہ مین سمندر کی ہوا کھاؤن اور اپنی طبیعت کو تازگی بخشون - یہ خیال پورے طور سے میرے دماغ مین تہ نشین ہو گیا اور نیز میرے دل نے بھی دماغ کی تائید کی -

اسی بنا پر کینٹ چلنے کا ارادہ ہوا مین لنڈن ہوتی ہوئی جہان صرف ایک ہی شب قیام کیا تھا مارگیٹ پہونچی - دل نے پہلے یہ گواہی دی کہ ایک دو دن یہان

قیام کرکے دیکھا جائے اگر دل لگ جائے اُسوقت مستقل قیام کی صورت نکالنی چاہیے - مگر میری راے ایک دودن رہنے کے بعد پلٹ گئی - ہوٹل مین جہان مین قیام پذیر تھی مین نے یہ ذکر سُنا کہ یہان سے چند میل کے فاصلہ پر ایک مقام براڈ اسٹیر نامے ہے وہان ہر سیاح کو بہت دلچسپی ہوتی ہے اور وہ اپنے لیے غزلت گزینی کا سامان بخوبی کرسکتا ہے مین یہان سے براڈ اسٹیر مین پہونچی یہان مین نے اپنے رہنے کے لیے ایک معقول مکان لے لیا اور اپنے والد کو چٹھی لکھی کہ مین یہان آگئی ہون اور مین نے یہی مقام غزلت گزینی کے لیے پسند کیا ہے اُسنے چٹھی دیکھتے ہی جواب بھیجا کہ مین نے ہمہ تن تمھاری نصیحت پر عمل کیا ہے اور مجھے امید ہے کہ آخر تک مین یونہی خوش و نیک چالت مین اپنی زندگی بسر کرونگا -

ونٹر کی بد معاشی اور فریب نے مجھپر پورا اثر کیا یعنی چند ہفتے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ مین عنقریب بچہ کی مان ہونگی - یہ دیکھکر مجھے سخت صدمہ ہوا کہ یہ بات کیونکر چھپا سکتی ہون اور دنیا کی نگاہون مین مین ندلت سے کس طریقہ سے بچ سکتی ہون کاش جب مین کپتان کے یہان تھی اُسی وقت یہ صورت نظر آتی کہ ایک فرشتہ سیرت شخص کا بچہ میری آغوش مین آرام کرتا بچہ بھی ہوا تو اس پاجی بدگوہر کا جسکی بدسرشتی اور فریب دہی پر شیطان خود لاحول پڑھتا ہے -

ایک دن شام کو مین لب دریا پہاڑیون کے نیچے جہان سے چشمے بہ بہ کر زمین کو تازہ کرتے تھے چہل قدمی کر رہی تھی اور مجھے یہ خیال آرہا تھا کہ اچھا ہوا گر بچہ پیدا ہوتے ہی عالم بقا کو سدھارے - یہ شب ماہ جون کی بہت مرغوب تھی - صاف اور شفاف پانی کے چشمے آہستہ آہستہ بہ رہے تھے - ان چشمون سے نہ صرف سرسبز درختون کی پرورش ہلتی تھی بلکہ میری کدورت طبع کو بھی انھون نے دھو دیا اور یہ جو کچھ صحت خراب تھی وہ سب یہان کی آب وہوا سے درست ہوگئی تھی - مین

مختلف خیالات مین ڈوبی ہوئی گشت لگا رہی تھی کبھی آرتھر برا جیز کا خیال آتا کہ وہ ابھی ضرور اپنے عہدہ ہی پر ہوگا کبھی یقین دیتا ہوا یہ تصور آتا کہ میرا باپ نیک چال چلنی سے زندگی بسر کر رہا ہوگا۔ کبھی مین اپنے بھائی کا خیال کر کے چونک پڑتی تھی کہ خبر نہین اُسکے افعال قبیحہ کی سزا مین اُسکی کیا حالت ہوئی ہوگی اور اب اُسکی زندگی کیونکر گذرتی ہوگی۔ کبھی بیگم لوسیا کا خیال ذہن مین گذرتا تھا کہ مین نے اُسکے ساتھ کیا کیا سلوک کیے اور وہ مجھ سے کیونکر پیش آئی ان خیالات کے علاوہ مجھے اپنی مرحوم مادر مہربان کا بھی جان گزا تصور آتا تھا جسکو قبر مین آرام کرتے ہوے ایک سال گذر گیا تھا اور جسکے لیے مدت تک مین نے سیاہ کپڑے بھی نہین پہنے۔

چونکہ اوہام مختلفہ کے دریا مین میرا ماہی دل غوطہ کھا رہا تھا اور اسی حالت بیخودی مین مین قدم آگے بڑھاتے ہوے چلی جاتی تھی مجھے یہ نہین سوجھا کہ دریا کا پانی بہت ہی قریب آگیا۔ مین چلتے چلتے بہت تھک گئی تھی۔ عقل نے جو دھکا دیا مین ایک نشیبی زمین پر لیٹ رہی ہنوز اُن مذکورۂ بالا خیالات سے میرا دل و دماغ پاک نہ ہوا تھا کہ اچانک مجھے اپنے قریب کچھ خطرہ معلوم ہوا۔ مین چونکی کہ یہ کیا قدرتی آفت آئی۔ یا اللہ یہ کیا جان کاہیو انظارہ تو نے دکھا دیا چارونطرف مین نے دیکھا کہ پانی ہی پانی ہوگیا اور جن پہاڑیون کے نیچے مین کھڑی ہون اس زور سے ہیبت ناک آواز سے پانی گر رہا ہی کہ توبہ۔

ایک سخت خوف مجھپر طاری ہوگیا کہ اب تجھ سے کل چھ یا سات فیٹ پانی اور رہ گیا ہی جو بہت جلد ہلاک کر ڈالے گا اور جہان تو کھڑی ہی اسپر کئی کئی فیٹ بلند آجائے گا ظاہر ہی کہ اُسوقت طبیعت کا کیا حال ہوگا۔

شبِ تاریک بیمِ موج گرداب چنین ہائل	کجا دانند حال ما سبکساران ساحل ہا

خوف زدہ اور وحشت انگیز نظر سے مین نے چارون طرف دیکھا ایک جہاز مجھے دکھائی
دیا جو دور کے فاصلہ پر تھا مگر کوئی ناؤ یا ملاحون کی کشتی قریب نہین تھی - پھر ان ہی
وحشت زدہ نظرون کو مین نے پہاڑیون پر گھمایا کہ شاید کوئی خدا کا بندہ کھڑا ہو اور مجھے
آکر بچالے مگر نہین وہان کسی کا نام بھی نہین تھا اگر کوئی بھی شخص وہان کھڑا ہوتا میری
اتنی ہمت بندھ جاتی کہ مین دوڑ کر پہاڑی کے کسی نہ کسی پتھر کو پکڑ لیتی خیال یہ تھا کہ
اگر مین گر پڑونگی تو کوئی مجھے روک لے گا - مگر وہان سناٹا تھا اس بلا کا تھا کہ العظمت للہ -
مین نے مایوسانہ ہاتھ ملے - اور اپنی زندگی جانے پر خون کے آنسو بہائے یون ہی
دیوانہ وار طلب مدد کی بھی آوازین دین - علاوہ مرنے کے خوف کے بڑا خوف یہ تھا کہ
جب مین مرجاؤنگی اور میری نعش کنارہ پر بہ کر آئے گی مشہور یہ ہوگا کہ اسنے خودکشی
کرلی ہوگی - یہ یقین ہی ہو گیا کہ حضرت عزرائیل ادھر اُدھر گشت لگا رہے ہونگے کہ
جلدی سے روز سے مصافحہ کرین - اسی اثنا مین مجھے اپنے خالق حقیقی قہار جبار رحیم
کریم کی طرف خیال آگیا کہ اسنے صرف یہ امر اُن سخت گناہون کی سزا دہی کے واسطے کیا ہو
کہ جو مجھ سے اپنی عمر مین ہوگئے ہین - خیر اگر اُسکی یہی مرضی ہے یہی سہی -

ہاے انسان کے لیے یہ لازم ہی کہ جب موت آوے اسکا خیر مقدم کرے کیونکہ وہ
موت خود تو آتی نہین بلکہ اُسکے خالق کی بھیجی ہوئی آتی ہی مگر انسانی طبیعت مین وہ
خیالات فاسدہ گُندھے ہوے ہین کہ جہان موت کا مقابلہ ہوا اور وہ مارے دہشت
کے کانپ گیا - حالانکہ نہ اس دہشت سے نہ موت واپس چلی جاے گی اور نہ وقت
مقررہ مین کچھ کمی ہو جاے گی - لیکن خاصہ طبیعت کا کیا علاج - ہان موت موت مین
بھی فرق ہوتا ہی - ایک تو سن رسیدہ کی موت ہوتی ہی کہ وہ اپنی آرزوئین پوری ہوتی
ہوئی دیکھ چکا ہی کم زیادہ زمانہ کا گرم و سرد بھی چکھ چکا ہی - اور اپنے خیالات حمیدہ یا
خبیثہ کی تقلید بھی کر چکا ہی مگر واے برہم جو کسے - کہ نہ ابھی زمانہ کا کچھ دیکھا نہ ابھی کوئی

اپنی دلی آرزو بر آتی ہوئی دیکھی - وہ نوجوان لڑکی کہ جسکی صدہا آرزوئین کسی گوشۂ قلب مین پڑی ہین وہ نوجوان لڑکی کہ دنیا کے رنگا رنگ حال دیکھنے اور اسکے عجائبات پر نظر کرنے کی خواہش اُسکی طبیعت مین کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہی - اور جو اس انجان قہرناک پانی مین غرق ہونے کو ہی اور پھر ایک ہی لمحہ مین جسکا ہزارون برس تپا نہ ملے گا اور جو تمام عمر کے لیے نعمتہاے غیر مترقبہ سے محروم کردیجاے گی اُسکی حالت قابل افسوس ہی - مین کہ جسکی نوجوانی کا پھول ابھی تر و تازہ تھا مین کہ جسکے جوبن خیز بچپن مین ابتک وہ ہی حسن باقی تھا مین کہ جسکی زندگی کا پودہ ہنوز ہرا بھرا تھا وہ یون آن کی آن مین بصد یاس و ناکامی عالم ارواح کو سدھارے -

	این ماتم سخت ست کہ گویند جوان مرد	

اسوقت سواے خدا کے اور میرا کون مددگار تھا - اور مین یہان اپنا معاون سواے اُس باری تعالی کے کسکو بنا سکتی تھی -

	رہبر ہو جو اس بیکس و مظلوم کا ہاے	
	جسپر کہ غضب آج زمانہ مین ہوا ہی	

کون ایسا ہی جو میرا سہارا ہو جہان مین		کون ایسا ہی جو مالک ہر شاہ و گدا ہی
اندھے کا دیا ہووے تو لنگڑے کا عصا ہو		رانڈون کا ہو والی تو یتیمون کا خدا ہی
جب ایسا ہی اے روز دعا کر تو اُسی سے		شاید وہ سُنے غور سے جو تیری دعا ہی
پھر نرگس خونبار کو اپنی تو دکھا دے		اور اپنے کلیجہ کو جو صد پارہ ہوا ہی

مجکو لمحہ بہ لمحہ سخت ہوتا جاتا تھا میری پریشانی پانی کی اصلی رفتار سے بھی پانی کو بڑی مین آگے بڑھتا ہوا دکھا رہی تھی - بار بار مین پہاڑی پر اُسی بیتابی کی حالت مین نگہ اُٹھا کر دیکھتی نیکن نیا کسی متنفس کا نہ تھا کہ جو مجھے مرگ کے منہ مین سے جبراً نکال لیتا - پہاڑی سے میرا فاصلہ سو گز کی دوری پر تھا جہان مین کھڑی ہوئی تھی پہاڑی

تک پانی ہی پانی نظر آتا تھا۔

اسی اضطراب مین مین نے اپنی طبیعت ٹھہرا کر بچنے کی صورت سوچی قاعدہ ہی اضطراب سے رہا سہا وسیلہ بھی ساقط ہوجاتا ہی آنا جب طبیعت کو مضبوط کیا تو یہ خیال آیا کہ جہان مین کھڑی ہوئی ہون اگر یہان سے پہاڑی کے دامن مین پہونچ جاؤن یہ بہتر ہوگا۔ مگر گھبراہٹ اور کلیجہ کی بیکلی بھلا کوئی کام کیونکر کرنے دیتی یہ ارادہ ہوا تھا مگر لمحہ کے لمحہ مین جاتا رہا۔ موت انکھون میرے نزدیک بڑھ رہی تھی۔ جس پشتہ پر مین کھڑی ہوئی تھی پانی اُسکے گرد چکر کھا رہا تھا اس تیزی سے جیسا مجھے دکھائی دیتا تھا وہ آگے نہ بڑھتا تھا بلکہ آہستہ آہستہ پشتہ کی طرف اُسکا قدم اُٹھ رہا تھا۔ یہ صرف موت ہی تھی کہ جسنے پشتہ کے اردگرد پانی جمع کر دیا تھا مگر جب عمر ہوتی ہی پانی خود نگہبان بن جاتا ہی اور ہرگز اُس مخلوق پر کوئی شی حملہ نہین کرسکتی یہ جانگزا خیال تھے جو پے در پے میرے قلعہ دل ودماغ پر تاخت وتاراج کر رہے تھے۔ مجھے معلوم ہوا کہ ان ہی وحشت انگیز خیالات نے میرا دل اُلٹ دیا اور مجھپر مجنونیت غالب آگئی۔ مین موت کا جو پانی کی صورت مین مجھپر حملہ کنان آرہی تھی شکار ہونے کو تھی کہ اُسی مجنونیت اور بیخودی مین میرے مُنھ سے بے تحاشا ایک تیز چیخ نکلی۔ اور یہ ایسی دور تک پہونچنے والی تھی کہ مین بیان نہین کرسکتی۔ دوسرے لمحہ یہ نوبت ہوئی کہ مین پھر بول نہ سکی موت کے خوف نے میری زبان کو بند کر دیا تھا اور میرے اعضا پر گویا فالج گر پڑا تھا کہ جو حرکت نہ کرسکتے تھے اُسی حالت حیرانی مین مین پشتہ پر سے کھڑی کھڑی گرنا چاہتی تھی کہ میرے کان مین آدمیون کی آوازین آئین یہ آوازین اُسوقت ایسی سُریلی اور خوش آہنگ معلوم ہوتی تھین کہ مین نے اپنی زندگی مین انسان کی ایسی خوش آواز نہین سُنی۔ مین نے آنکھین کھول کر چارون طرف دیکھا۔ چند آدمی پہاڑیون کی چوٹیون پر کھڑے ہوے معلوم ہوے۔ انکی صورت دیکھکر کچھ کچھ آس بندھی اور امید ہوئی کہ شاید زندگی بچ جائے۔ مگر یا یوسی

نے ایسا غلبہ پا رکھا تھا کہ امید کو پاس بھی نہ بھٹکنے دیتی تھی۔ مین نے جو کچھ وہ کہہ رہے تھے انکی آوازین نہین سُنین۔ اپنا رومال ہلا کر مین نے انکو اپنی مدد کے لیے بُلایا میری آواز مین پہلے کہہ چکی ہون کہ بند ہو چکی تھی۔

جب کچھ کچھ امید ہوئی اور ہوش و حواس درست ہوے۔ کانون مین سُننے کی قوت آئی انہین سے جو میرے بچانے کے لیے کھڑے تھے یہ آواز آئی کہ رسا پھینک دو تاکہ یہ عورت بچ جائے۔

چند ہی منٹ مین مین نے رسا لٹکتا ہوا دیکھا۔ یہ سب پانچ آدمی تھے چار آدمیون نے پکڑا اور ایک نیچے لٹکا۔ اسنے اپنا اوپر والا کوٹ اور اپنا ویسٹ کوٹ اُتار ڈالا تھا صرف پتلون اور قمیص پہنے ہوے تھا مین نہین بیان کر سکتی کہ اسکے لٹکنے پر مجھے مجنونانہ خوشی کس حد تک ہوئی۔ میری ٹوپی گر پڑی تھی میرے سر کے بال پریشان ہو گئے اور میری صورت پر وہ بدحواسی چھا گئی تھی کہ توبہ ہے۔ یہ شخص اُترتے اُترتے پہاڑی سے پانی مین پہونچا اسکی کمر مین رسا لپٹا ہوا تھا اور جب یہ میری طرف بڑھا ہے تمام دھڑ تک اسکے پانی آگیا تھا۔ آتے آتے تسلی آمیز الفاظ بھی کہتا جاتا تھا جو مجھے نہایت ہی خوش معلوم ہوتے تھے۔ یہ گورا نے قد کا نہین تھا لیکن خوبصورت تھا اور جب یہ قریب آیا معلوم ہوا کہ یہ جنٹلمین ہے۔ یہ شخص تقریباً تیس برس کا تھا۔ سیاہ سیاہ پٹے سر پر تھے اور سیاہ گلچھے اُسے کیا ہی نبا کو دیتے تھے۔ آنکھین سیاہی مائل چمکتی تھین اور بتیسی بھی نہایت ہی خوبی سے فطرت نے اسکے جبڑے مین پیوست کی تھی۔

یہان تک کہ وہ میرے پاس آ کھڑا ہوا مین نے اُس سے بہت سرگرمی سے ہاتھ ملایا اور اسکی ہمدردی اور احسانات کا دلی شکریہ ادا کیا۔ اُسنے کہا ہے بیگم اسکی کوئی ضرورت نہین ہے شکریہ کی کوئی حاجت نہین ہے یہ میرا فرض تھا جو مین نے پورا کیا ہے انسان کا فرض ہے کہ جہان تک ہو سکے اپنے بھائی کی مدد کرے۔

	درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کروبیان	

پھر وہ یہ کہنے لگا کہ مین اپنی پشت پر تمھین بٹھا کر لے چلونگا تم اپنے دماغ کو درست کرلو کیونکہ تمھین ڈبکی لگانی ہوگی ایسا نہو کہ اُسوقت تم خوف زدہ ہوجاؤ تمھارا بال بھی بیکا نہین ہوگا - اگر میری کسی پوشیدہ قوت نے مدد کی تو مین اپنی بڑی عزت افزائی سمجھونگا کہ ایسے مخلوق کو مین نے بچایا کہ جو زیبائش دنیا ہی اور اسکے بغیر دنیا قطعی اُجڑ جاتی -

یہ باتین اُسنے اس سچے دل اور صداقت آمیز لہجہ مین کہین جس سے یہ نہین معلوم ہوا کہ یہ اپنی شیخی بگھارتا ہی یا اسکا مقصد احسان جتانا ہی - اسنے آخر میرے بازو پکڑے اور پھر مجھے کمر مین ہاتھ ڈال کر اُٹھایا اور اُس پشتہ سے جسپر مین کھڑی ہوئی تھی نیچے اُتر گھرے پانی مین چلا جو عزرائیل کی طرح میری طرف تیز قدمون مین آرہا تھا - میرا تمام جسم غرق تھا صرف پانی کی سطح پر میرا سر تیر رہا تھا جہان تک مین کہہ سکتی ہون وہ یہ ہی کہ مین نے اسکو ایسا ہاتھون سے بھیجا گویا میری زندگی کا دار ومدار اسی پر ہی تھوڑی ہی دیر مین ہم نے اُس قہرناک پانی کو طی کیا اور ہم دونون خشکی مین پہونچے ہنوز اُسکے دونون ہاتھ میری کمر مین لپٹے ہوے تھے -

جب ہم پہاڑیون کے دامن مین آئے اُسنے مجھ سے یہ کہا -

	رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت	

بیگم جو کچھ آفت تھی خدا نے ٹال دی مگر مجھے معلوم ہوتا ہی کہ تم خوف زدہ ہوگئی ہو
بلین - نہین نہین مین خوف زدہ نہین ہون آپ ارشاد کرین کہ اب کیا کرنا ہوگا -
پھر مین نے تہ دل سے اُسکا شکریہ ادا کیا -
شخص - تم دیکھوگی اب کیا ہوتا ہی - اُسنے پھر رسی کو اپنی کمر مین لپیٹا جب

وہ خوب مضبوط ہوگیا دوبارہ مجھے پورے طور سے سادکر بآرام اپنی گود مین بٹھایا
اُن چارون آدمیون نے رسا اوپر کو گھسیٹا بخیر و عافیت ہم پہاڑ کی چوٹی پر پہونچ گئے

چوبیسوان باب

جارج بریمانٹ

جب خدا نے مجھے چوٹی پر پہونچا دیا مین تھوڑی دیر تک عالم بیخودی مین غرق رہی لیکن جب میری آنکھ کُھلی یہ ساری باتین خواب معلوم ہوئین اور مین یہ سمجھی کہ مین کوئی خواب دیکھ رہی ہون - میرا پانی سے نکالنے والا میرے نزدیک ہی کھڑا تھا تین آدمی اور بھی تھے انمین سے ایک رسا پکڑے ہوئے بیٹھا تھا اور دو کھڑے تھے یہ تینون ماہی گیر صورت سے معلوم ہوتے تھے -

میرا خلاصی دینے والا - پبلک ہاوس کے دروازہ پر ایک گاڑی کھڑی ہے میرا خیال ہے کہ آپ بلا تامل تشریف فرما ہونگی ابھی ایک آدمی جاکر اسکی درستی کرتا ہے اور مجھے معلوم ہوتا ہے کہ آپ براڈ اسٹیئر مین رہتی ہین -

مین - جی ہان مین براڈ اسٹیئر مین ہی رہتی ہون - یہ کہکر مین نے اپنا نام اور پتا بتا دیا کہ مین فلان جگہ قیام پذیر ہون -

جنٹلمین - مس لیمبرٹ جو کچھ کہنا ہے وہ یہ ہے کہ تمھاری بڑی خوش قسمتی تھی کہ تم نے اس قہرناک اور ڈبو دینے والے پانی سے نجات پائی اگر مین یہان نہ آتا تمھارا بچنا محال تھا لیکن جو کچھ گذر اگذرا ہم نہین چاہتے کہ اسمین ایک دوسرے کو تصدیعہ دین -

مین نے بہر سرگرمی سے اُسکا شکریہ ادا کیا اور مین کچھ زر نقد نکال کر ملاحون کو انعام دینے کو تھی کہ اُس جنٹلمین نے مجھے روکا اور کہا نہین مس لیمبرٹ یہ کیا کرتی ہو

ان سے مین سمجھ لونگا - مین نے ہر چند اصرار کیا کہ آپ مجھے کچھ تو انھین دینے دیجیے مگر اسنے نہین مانا ناچار مین خاموش ہوئی - اتنے مین گاڑی قریب آگئی اس جنٹلمین نے مجھے گاڑی مین سوار کیا اور مجھ سے کہا اگر آپ اجازت دین آپ کی خیر وعافیت دریافت کرنے کل حاضر ہون - مین نے بخوشی اجازت دیدی - وہ رخصت ہوکر چلا گیا - مین بھیگے ہوے کپڑون سے اپنے مکان کی طرف چلی - یہان سے مکان بہت دور نہین تھا مین تقریباً بیس منٹ مین گھر پہونچ گئی -

جب مین گھر پہونچی تو مکان والے میان بیوی جو بہت شریف تھے اور جنکے مکان مین مین رہتی تھی مجھے اس حالت مین دیکھکر بہت پریشان ہوئے اور کہا خیر ہے یہ کیا ہوا مین نے پانچ چھ متوحش الفاظ مین اسکی کیفیت بیان کی وہ دونون میان بیوی سُنکر تعجب کرنے لگے کہ آپ کی زندگی بچنا ندرت سے تصور کیا جا سکتا ہے -

مین کپڑے بدل کر بستر پر جا لیٹی مجھے یہ خوف ہوا کہ کہین علی الصباح کوئی مرض نہ پیدا ہو جائے کیونکہ پانی مین مجھے بہت دیر تک رہنے کا اتفاق ہوا تھا - مگر نہین جب مین صبح کو بیدار ہوئی سواے یون ہی سے ضعف کے اور کوئی تکلیف نہین تھی اور مین سب طرح اچھی تھی -

مین اپنے بچانے والے کی تشریف آوری کی منتظر بیٹھی رہی کہ اُنھون نے آنے کا وعدہ کیا ہے - دو بجے سہ پہر کو خادم نے آکر اطلاع دی کہ لیفٹننٹ **ہیومانٹ** تشریف لائے ہین - مین نے اجازت دی وہ اندر تشریف لائے - اپنی فوجی وردی یا اُسوقت زیب تن کیے ہوے تھے -

لیفٹننٹ مجھے نہایت ہی خوبصورت معلوم ہوا اُسکی شکل بھی خوبصورت تھی اور ساتھ اسکے یہ امر تھا کہ اسنے مجھپر احسان اتنا بڑا کیا تھا کہ میری جان بچائی تھی - اسنے اپنا ہاتھ نصف شناسائی مگر قابل توقیر صورت مین مصافحہ کرنے کے لیے آگے

بڑھا یا ظاہرا اسکا برتاؤ آزادانہ تھا اور ہیئت سے یہ معلوم ہوتا تھا گویا وہ باہم گاڑھی دوستی تصور کرتا ہی - اسکی باتون سے یہ معلوم ہوا کہ ابھی کوارا ہی اسکی شادی نہین ہوئی اسکی مان کا انتقال ہو چکا اور اسکا باپ درباریون مین اعلی عہدہ پر ہی - چند منٹ یہ باتین ہوتی رہین پھر اسنے میری کیفیت بھی کنایتاً دریافت کی - مین نے اُس سے کہا کہ میری والدہ کا انتقال ہو گیا میرا باپ ناتھرن مین یادری ہی میری صحت خراب ہو گئی تھی ڈاکٹرون نے مجھے یہی راے دی کہ مین سمندر کی آب و ہوا کھاؤن اور دریا کے کنارہ جا کر رہون اس لیے مین نے یہ مقام بہتر جانا - یہ سب صحیح نہین تھا ڈاکٹر کی بات بالکل ہی غلط تھی لیکن مین نے اس لیے کہدیا کہ سوا اسکے اور کوئی معقول وجہ مین بیان نہین کر سکتی تھی کہ مین اس لیے گھر سے باہر نکلی ہون نصف گھنٹہ تک لیفٹننٹ میرے پاس بیٹھا رہا بعد ازان رخصت لے کر چلا گیا - جب مین چہل قدمی کرنے نکلتی اکثر راہ مین مجھے لیفٹننٹ ملجاتا ہم دونون بڑی دیر تک باتین کرتے رہتے - میری دوستی کی بنا لیفٹننٹ کے ساتھ مضبوط ہو تی گئی اصل یہ ہی کہ مین یہان گوشہ نشینی کے لیے آئی تھی مگر میرا دل گوشہ نشینی مین نہین لگا قدرتی ایسے موقع پر لیفٹننٹ سے ملاقات ہو گئی -

لیفٹننٹ سے تو اب ملاقات ہوئی تھی اس سے پہلے مین نے اپنے چند ملاقاتی تلاش کر لیے تھے جب مین سیر کرنے نکلتی تھی وہ مجھ سے باتین کرنے کے لیے مل جاتے تھے اور گفتگو ان اُنسے باتین ہوتی تھین - بعض ایسے ملاقاتی ہو گئے تھے کہ روزمرہ اُنسے بلا ناغہ ملاقات ہوتی تھی - جب مین پہلے کلیرمنس و بلا مین گوشہ نشین ہوئی تھی وہان آرتھر براجیز سے جسکو مین عزیز رکھتی تھی ملاقات ہو گئی تھی خالی وقت اُسکی صحبت سے خوش ہوتا تھا - اور جب وہان سے اپنے باپ کے پاس چلی آئی تھی کچھ ملاقاتی پیدا ہو گئے تھے جن سے دل بہلتا تھا لیفٹننٹ کا برتاؤ مجھ سے

صرف دوستانہ تھا وہ اپنے سچے دل سے ملتا تھا اور بہت صداقت کا برتاؤ کرتا تھا کبھی اسنے بغلگیر ہونے یا کسی قسم کی عشق خیز بات کرنے کی طرف کنایتاً اشارہ بھی نہین کیا۔ اسکی باتین سب سچی اور درست ہوتی تھین۔ اور وہ مجھے اپنا بہتر ساتھی تصور کرتا تھا۔

تین مہینے ہماری ملاقات کو گذر گئے۔ اگست کا مہینہ اختتام کو پہونچ گیا تھا۔ مین اپنی زندگی مین اس سے زیادہ کبھی متعجب نہ ہوئی تھی جیسے کہ ایک دن ہوئی مین اور وہ سیر کرکے گھر واپس آرہے تھے کہ لیفٹننٹ نے مجھ سے شادی کی درخواست کی یہ درخواست گو اچانک ہوئی تھی لیکن نہایت ہی تہذیب اور ادب سے ہوئی۔ جون ہی اسکے زبان سے یہ الفاظ نکلے مین متعجبانہ اسکی طرف دیکھنے لگی۔

لیفٹننٹ۔ اے مس لیمبرٹ خیال کرنے کی کوئی ضرورت نہین ہی۔ تم اسپر حیرت زدہ نہ ہو کہ مین نے تم سے اچانک یہ درخواست کی گو تم سے ملتے ہوے مجھے بہت زمانہ نہین گذرا اور نہ مین نے بہت کچھ تمھارا دیکھا ہی لیکن جتنا مجھے علم ہی مین تمھین اچھا ہی سمجھتا ہون اور مجھے تم سے محبت ہی۔ مین اپنی مختصر کیفیت بھی بیان کردیتا ہون مین ایک بندرواڑہ مین کپتان کمانیر ہو جاؤنگا علاوہ تنخواہ کے دوسو پونڈ سالانہ میرا باپ مجھے دیتا ہی۔ مین اُسکا اکلوتا بیٹا ہون اُسکے بعد مین کئی ہزار پونڈ کا مالک ہونگا وہ سب تمھارا ہی ہی روپیہ کیا تم میرے دل پر قبضہ پا چکی ہو اگر تم میرے ساتھ شادی کرلوگی تمام عمر مین تمھارا رہونگا۔ اے مس لیمبرٹ تم اُس دل پر قبضہ پاؤگی کہ جو ایماندار ہی۔

یہ سُنکر مین نے نا معتبرانہ اور متحیرانہ نظر سے اُسکی طرف بھر دیکھا لیکن چند منٹ کے بعد مجھے اسکی مکمل وفاداری مین شبہہ باقی نہ رہا۔ میری آنکھین قدرتی شرم کے مارے نیچی ہوگئین اور مین مضطرب ہوکر ادھر اُدھر نظر کرنے لگی کیونکہ یہ ایک فطرتی قاعدہ

ہی کہ ایسی صورت مین شرم آہی جاتی ہی۔ مجھے یہ بھی خیال آیا کہ میرا تاج عصمت گر چکا اور تو تباہ اور برباد ہو چلی کیونکر ممکن ہو گا کہ بعد ازان یہ نیک سیرت شخص تجھ سے بدگمان نہو
لیفٹننٹ - آپ کی نظرون اور صورت سے معلوم ہوتا ہی کہ آپ رضامند ہین اور آپ کو کسی قسم کا عذر نہین ہی شکر ہی ہزارون ہزار شکر ہی یہ کہکر اسنے اپنے دونون ہاتھون مین میرا ہاتھ لیا اور اُسکو سرگرمی اور دلی محبت سے دبایا - اور یہ گویا ہوا -
مجھ مین یہ قدرت نہین ہی کہ مین اپنی دلی کیفیت تم سے اظہار کرسکون لیکن ہان صرف اتنا کہتا ہون کہ تم اگر مجھ سے شادی کرلوگی ایک ایماندار اور چاہنے والا خاوند پاؤگی جو ہمیشہ وہ باتین کرے گا جو تمھاری ترقی خوشی کی باعث ہون -
یہ سُنکر جسقدر مجھے رنج و الم ہوا اسکے اُٹھتے ہوے دھوئین کو مین اپنی طبیعت مین نہ روک سکی اول ہی اول کمبخت ہورلس کا خیال میری طبیعت مین آیا اور بعد ازان اُس شریر نفس وٹر کا جان گزا تصور آیا کہ جسنے مجھے راہ مادری مین قدم زن ہونے کو مجبور کیا اب کہتی تو کیا کہتی عجیب حالت تذبذب طاری تھی -
لیفٹننٹ - مین وفادارانہ امید کرتا ہون کہ آپ میری ان باتون سے ناراض تو نہین ہوتین مین اپنا دیان بازو القطع کرنا آپ کے خفا ہونے سے بہتر جانتا ہون -
مین - نہین مسٹر بیومانٹ مین ناراض نہین ہون مجھے صرف یہ غم ہی کہ ابھی آپ نے میری پوری کیفیت سے واقفیت نہین حاصل کی مین آپ سے اول دن سے محض دوستانہ ملتی تھی اور یہی میری خواہش تھی کہ تمام عمر مین آپ کو یاد کرون کہ آپ نے مجھپر یہ یہ احسان کیے ہین مگر اسوقت دوسری بات آپ کی زبان مبارک سے سُنی اُس سے یہ خیال ہوا ہی -
جب مین نے اُس سے یہ باتین کہین اُسکی ایماندار خوبصورت آزاد شکل پر غم

کی گھٹا چھا گئی مگر اسکی دلچھپ سے غصہ کا نام بھی نہین معلوم ہوتا تھا - اسی ہیئت مین جب مین اپنی تقریر پوری کرچکی وہ یہ کہنے لگا -

اے مس لیمبرٹ تم خوف زدہ نہ ہو نہ تم ڈرو اگر تمہین یہ منظور ہو کہ میری پوری کیفیت دریافت کرو تم میری آزادانہ خلیق طبیعت سے کرسکتی ہو - تم جو یہ کہتی ہو کہ میرا تمھارا دوستانہ برتاو تھا ہان مین بھی یہی کہتا ہون کہ دوستانہ تھا لیکن کیا یہ ناممکن ہو کہ دوستی بصورت عشق جلوہ نہین دیجاتی -

مین - ایک لمحہ بھی آپ کو دھوکے مین رکھنا نہین چاہتی - مین چاہتی ہون جو ہمارا اسوقت ربط ضبط ہو وہ ہی ہمیشہ قائم رہے -

لیفٹننٹ - مس لیمبرٹ مجھے تمھاری بات کی بہت توقیر ہو - یہ کہکر پھر اسکی حسین شکل پر غم کا ابر چھا گیا - اور پھر اُسی حالت غم مین وہ یہ بولا -

میری یہ قدرت نہین ہو کہ مین تم سے اسکا کچھ سبب دریافت کرون مگر اتنا عرض کرتا ہون اور مجھے امید ہو کہ وہ ناگوار خاطر اقدس نہ ہوگا کہ اگر آپ کو کسی اور سے محبت ہو اور آپ کا ارادہ کسی دوسرے سے شادی کرنے کا ہوچکا ہو بہتر ہو خدا مبارک کرے بیشک وہ شخص بڑا خوش قسمت ہو کہ تم سی حسینہ اُسکی بیوی بنیگی یہ کہکر لیفٹننٹ نے سرگرمی سے مجھ سے مصافحہ کیا اور اچانک میرے پاس سے چلا گیا - مین وہان سے اپنی قیام گاہ مین آئی - آلام کے مارے دل چور ہورہا تھا دماغ مین صدہا غمون کے خیال لبالب بھرے ہوئے تھے چھاتی پھٹی جاتی تھی کبھی یہ سوچتی تھی کہ اگر اس ایماندار آزاد طبیعت کی محبت کو قبول کرتی ہون اسکی قابلیت اپنے مین نہین دیکھتی - اسوقت اسکی کیسی دلشکنی ہوئی ہوگی جب مین نے انکار کیا ہو - اس سے اور یہ ایک خرابی ہوئی کہ وہ دوستی بھی گئی -

ان ہی خیالات کی وجہ سے مین نے قطعی ارادہ کرلیا کہ مین براڈ اسٹیر سے چلی جاؤن

اور بغیر تامل کے اسے چھوڑ دون کہ یہ جھگڑا ہی کٹے - اب نہیں جی مینہ بھر مین خود بخود مجھے یہ جزیرہ چھوڑنا پڑتا اور اس چھوڑنے کا یہ سبب تھا کہ وہ موقع جو میرے گلو مین تمغۂ مادری پہنانے گا قریب آجاتا - میرا یہ قصد ہوا کہ مین ایسے مقام پر جاکر اس فطرتی وزن سے سبکدوش ہون کہ کوئی نہ جانے کہ یہان کون آیا اور کون چلا گیا اور اپنا نام دوسرا رکھون کہ اگر شہرت بھی ہو تو بھی کوئی مجھے نہ پہچان سکے مجھے بیگم لوسیا کا بھی خیال آتا تھا کہ اُسکی طرح سے لوگ مجھپر بھی شبہہ نہ کرین غرض وہ باتین اختیار کرنی چاہئیں کہ جن سے سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے کا مضمون ہووے یہ یہ خیالات تھے جو پڑدری میرے دل مین گذر رہے تھے عزم بالجزم ہوگیا تھا کہ لیفٹننٹ کے بغیر ملے یہان سے چل دون لیکن پہلے یہ خیال کرلینا لازم ہوگا کہ اگر جاؤن تو کہان جاؤن - چونکہ مجھے دریا کے کنارہ رہنے سے محبت ہو گئی تھی اس لیے مین نے یہی چاہا کہ آس پاس ہی چل کر بسون چونکہ میرے یہان بچہ پیدا ہونے کا زمانہ موسم سرما مین ہوتا تھا اس لیے یہ بھی ارادہ تھا کہ اُس جزیرہ مین رہنا چاہیے کہ جہان ہوا معتدل ہو - جنوبی حصص کی چند جغرافیائی کتابین دیکھکر مین نے ہسٹینگ قرار دیا - اور دوسری صبح ہوتے ہی مین براڈ اسٹئر سے ہسٹینگ چلدی -

مجھے یہ خیال تھا کہ اگر لیفٹننٹ کو ذرا بھی اسکی خبر پہونچی کہ مس لیمبرٹ وہان گئی ہے اسکی محبت کے اُٹھتے ہوے جوش اسکے تقاضی ہرگز نہین ہوسکتے کہ وہ میرے بعد نہ آوے اس لیے مین نے یہی تدبیر سوچی کہ اپنا نام بیگم لیمبرٹ رکھون غرض مین نے یہی کیا اور ہسٹینگ مین جاکر ایک معقول مکان کرایہ پر لیا اور آسایش و آرام زندگی بسر کی - وہان جاکر مین نے یہ کہدیا کہ میرا خاوند باہر ممالک مین گیا ہوا ہے مین یہان ڈاکٹرون کی ہدایت سے آکر رہی ہون -

جب مین براڈ اسٹئر مین رہتی تھی میرے پاس کافی روپیہ موجود تھا مگر اب مجھے یہ فکر ہوئی کہ یہ جب روپیہ خرچ ہو جائیگا پھر مین کہان سے لاؤنگی -

یہ جرات نہ تھی کہ پھر کپتان کے باپ سے منگاتی نہ میرا کوئی ایسا دوست تھا کہ جس سے مین روپیہ قرض لے سکتی۔خیر ابھی اس خیال کی مین نے چندان ضرورت نہین جانی ابھی ایک سخت مرحلہ جو راہ پل صراط سے سخت تھا طے کرنا تھا اسکے بعد جو کچھ ہوگا دیکھا جائیگا وقت گذر گیا اور اب ابتدائی ماہ دسمبر ہوگئی۔یہی مہینہ تھا جسمین مجھے امید تھی کہ مین تمغۂ مادری زیب گلو کرونگی۔

میری یہ حالت ظاہر ہوگئی تھی مین اُسے چھپا نہ سکی اور زیادہ مین نے اسکی یون ہی پروا نہین کی کہ مین بیاہی ہوئی بیگم مشہور تھی پھر کیا کوئی خیال کرے گا۔

مین اپنی سرگذشت کے ضمن مین یہ بھی کہنا چاہتی ہون کہ اس عرصہ مین مین نے براڈاسٹئر اور ہسیٹنگ سے کئی بار اپنے باپ کو خط بھیجے اُسنے مجھے یقین دلوادیا کہ مین اپنی زندگی بآزادی بسر کر رہا ہون۔قرض سے مطلق بری ہون۔مجھے تیقن زیادہ تر یون ہوتا تھا کہ اسکی تحریر کا ہر لفظ اپنے مین مادہ تیقن رکھتا تھا۔اس سے مجھے اطمینان تھا لیکن برخلاف اسکے سرل کا خیال مارے ڈالتا تھا کہ خبر نہین وہ کہان ہوگا کیا کر رہا ہوگا اور اُسکی حالت کیسی ہوگی۔

ایک دنمین ہسٹینگ مین چہل قدمی کر رہی تھی کہ مین نے ایک شخص کو دور سے دیکھا کہ وہ مرض کی کرسی پر بیٹھا ہوا ہے اور دوسرا آدمی اسکے اردگرد ٹہلتا پھرتا ہے اور ایک شخص وہ پہیون والی کرسی گھسیٹ رہا ہے۔

مین اسے دیکھتی ہوئی ایک دکان پر چند چیزین خریدنے گئی۔وہان مجھے دس منٹ لگے۔مین دکان پر کھڑی ہوئی تھی کہ وہ شخص جو کرسی پر بیٹھا ہوا تھا دکان کے دروازہ کے پاس کرسی پر سے اُترا اور دکان کی طرف بڑھا۔مین اس شخص کی صورت دیکھکر ٹھٹکی۔یہ شخص بڈر کپتان تھا۔جو اس کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اور اسکے پاس پاس جو شخص چل رہا تھا یہ کپتان تھا۔کپتان نے اپنے باپ کا بھی کچھ لحاظ نہین کیا دوڑ کر

مجھے لپٹ گیا اور محبت والفت کی باتیں کرنے لگا اور اُسی وقت یہ کہا ڈیس لیمبرٹ کیا تمھاری شادی ہو گئی نہیں مجھے یقین ہی نہیں ہوئی۔

میری صورت سے یہ نہیں معلوم ہوتا تھا کہ ایک ہی مہینہ میں میں ماں بنجاؤنگی۔ مجھے کپتان کی یہ حالت دیکھکر ایسی شرمندگی ہوئی بس یہ جی چاہا کہ میں زمین پھٹے اور اُسمیں دھس جاؤں۔

غرض میں وہاں سے کسی بات کا جواب دیے بغیر بھاگی نہ میں نے پیچھے پھر کر دیکھا کہ کون آتا ہی اور نہ میں نے کپتان اور اُسکے باپ کا کچھ خیال کیا۔ ایسی وہاں سے کافور ہوئی کہ پھر گھر ہی آکر دم لیا۔ گھر میں آکر میں پلنگ پر لیٹ رہی اور جان کنی کی صورت میں میری آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو بہنے لگے۔

غرض وہ وقت بھی آگیا کہ مجھے بچہ پیدا ہونے کی تکلیف برداشت کرنی پڑی دائی اور ڈاکٹر بُلالیے گئے تھے۔ تھوڑی دیر کے بعد لڑکا پیدا ہوا۔ پہلے میرا خیال بچہ کی طرف سے اچھا نہیں تھا لیکن صورت دیکھتے ہی میں اُسکی عاشق زار بن گئی میں نے اسکو چھاتی سے لگا لیا اور محبت کے مارے یہ حال ہوا کہ یہی دل نے چاہا کہ آنکھوں کے آگے سے میں علٰحدہ نہ کروں اسوقت مجھے بیگم لوسیا پر بڑا تعجب آیا کہ اسکا خون کیسا سفید ہو گیا تھا کہ کمبخت کو اپنے بچی کی ذرا محبت نہ تھی اور اُس سے اُلٹی نفرت ظاہر کرتی تھی میری محبت کا عالم بیان نہیں ہو سکتا۔ مگر افسوس صد افسوس کہ بارہ ہی گھنٹے میں اسکے ہاتھ پیروں میں تشنج کی بیماری ہوئی اور وہ قضا کر گیا۔ میں نہیں کہہ سکتی کہ مجھے کسقدر غم ہوا۔ ایک الم کا پہاڑ مجھپر ٹوٹ پڑا کلیجہ میں محن کا ایک بھالا لگا۔ میں اسقدر اسکی نعش پر پھوٹ پھوٹ کر روئی کہ جیسے کوئی نوجوان کا غم کرتا ہی۔ صرف بارہ ہی گھنٹے کی زندگی میں اسکی نسبت صدہا خیالات میری طبیعت میں ہو کر گذر گئے تھے کہ میں اسے کیونکر پرورش کرونگی اور کہاں لیجا کر رکھونگی کس قسم کی تدبیر ہو کہ بچہ بطرز نس

احسن پرورش پائے اور اسکی زندگی بڑھے مگر افسوس یہ ساری باتین خبر باد ہوگئین مین نے یہان تک ارادہ کرلیا تھا کہ مین مزدوری کرونگی محنت کرونگی مگر اپنے بچہ کی پرورش پوری پوری کرونگی مین خوش تھی کہ کب وہ وقت آئیگا کہ یہ پیارا بچہ مجھے اما جان کہکر پکاریگا اور گردن مین ہاتھ ڈالکر مجھسے لپٹیگا -

مین سوا اسکے اور کیا بیان کرسکتی ہون کہ اس پاک روح مردہ بچہ کو کفن مین لپیٹا گیا اور وہ مظلوم قبر مین پہونچا دیا گیا -

جب چھ ہفتے گذر گئے مین اس قابل ہوگئی تھی کہ دروازہ کے باہر نکلون مگر مجھے یہ خوف تھا کہ ایسا نہو کپتان یا انکے والد ملجائین - مگر پھر بھی مین بچ بچا کر اُس گرجہ کے احاطہ مین جہان میرا معصوم بچہ دفن تھا چلی جاتی اور اسکے چھوٹے سے مٹی کے ڈھیر پر جسکے نیچے وہ معصوم بچہ آرام کرتا تھا آنسو بہا آتی تھی - آخر کہان تک رفتہ رفتہ مجھے صبر آتا گیا اور اب دل مین یہ خیال آیا کہ خداوند تعالی نے اسمین ضرور کوئی بہتری مضمر رکھی ہوگی کیونکہ اُسکا کوئی کام حکمت سے خالی نہین ہوتا - خبر نہین اگر وہ زندہ رہتا مجھے کن کن مصیبتون کا سامنا کرنا پڑتا - شاید یہ لڑکا بڑا ہوتا اور اپنی مان کی کیفیت سُنتا اور اسے یہ بھی معلوم ہوتا کہ میرا باپ کون ہی اور وہ کیونکر میرا باپ بن گیا - اور پھر کون شخص خیال کرسکتا ہی کہ جوان ہوکر اسکی کیسی طبیعت ہوتی اور اپنی مان کی طرف سے اسکی کیا کیفیت ہوتی - کون یقین کرسکتا ہی کہ وہ دولتمند نیکبخت ہوتا شاید اپنے نانا کی سی قسمت رکھتا اور تمام عمر افلاس و تنگ دستی اُسے فرصت نہ دیتی - اس ہی قسم کے خیالات سے مین اپنے کو اطمینان دلاتی تھی اور خدا کا شکر یہ ادا کرتی تھی - صحت میری طرف قدم بڑھا بڑھا کر آنے لگی تازی تازی سمندری ہوا نے مجھے پھر ویسا ہی چاق و چست بنا دیا اور میرے آئینہ نے مجھے یقین دلایا کہ تیرے رخسارون پر صحت کی سُرخی پہلے کی طرح سے

جھلک مارنے لگی ہی۔

کپتان اور انکے والد کے خوف سے میرا یہ ارادہ ہوا کہ مین ہیسٹنگز چھوڑدون صبح کو چند ضروری اشیا کی خریداری اور بلون کا ردیہ چکانے کے لیے مین بازار مین نکلی۔ مین چارون طرف بغور دیکھتی جاتی تھی کہ مین کہین ان دونون جنٹلمینون سے نہ مل جاؤن مگر الحمدللہ مین نے راہ مین کسی کو نہین دیکھا بلون کا روپیہ چکاکر اور ضروری چیزین خرید کر گھر واپس آتی تھی اور یہ ارادہ تھا کہ کل سہ پہر کو ضرور چلی جاؤنگی کہ میری کپتان سے ملاقات ہوئی۔

مین دیکھتے ہی تھراگئی اور میری صورت فق ہوگئی اور مین اسوقت اضطراب وتکلیف مین غرق تھی۔ کہ کپتان نے مجھے علیحدہ لیجاکر کہا۔

اے پیاری روز تم نہین جانتین کہ تمھارے بغیر مجھپر غم کا پہاڑ ٹوٹا ہوا ہی۔

مین۔ اے کپتان تم مجھ سے ایک بات سنو اور توجہ کرکے سُننا کہ میری حالت غیر ہوگئی ہی ایک بددیانت ملعون شخص کی مین شکار بن چکی ہون بھلا جس عورت کی یہ حالت ہو اسپر بھروسہ کیونکر ہوسکتا ہی۔ مجھ مین وہ جرات نہین ہی کہ مین تم سے منھ بمنھ ہو کر باتین کرون کیا کرون مجھپر کوہ ستم ٹوٹ پڑا۔

کپتان غمزدہ صورت مین۔ تعجب ہی اے روز کہ تم اس مرتبہ کیونکر شکار ہوگئین تمھین ضرورت بھی روپیہ کی نہ تھی کیونکہ دس مہینے کا عرصہ ہوا جب تم میرے باپ سے لنڈن مین ملی تھین تمھارے پاس کافی روپیہ مدت تک خرچ کرنے کے لیے ہوگیا تھا۔ پھر ایسی کونسی بات ہی جو مجھے اس امر کا یقین دلائے مین تمھین دھمکانے کے طور پر نہین کہتا بلکہ صرف اس لحاظ سے کہتا ہون کہ مین تمھارا بہی خواہ ہون۔

	تیری خوشی مین خوشی ہی تیرے ا[illegible]	

تم خود جانتی ہو کہ میرے والد ایسے نیک سیرت فرشتہ صفت آدمی ہین ہم دونون با[illegible]

بیٹے تمہارے بہی خواہ ہین۔
مین۔ ہان ہان یہی بات ہے کیون نہو اگر مین تم سے اپنی رام کہانی کہون تم کاہے کو یقین کروگے اس لیے کہنا بھی غیر مفید ہے۔ شاید اے کپتان صاحب مرد کی شکل مین تم یہ خیال کرتے ہو کہ کبھی ایسا شخص نہین ہوسکتا کہ جو ایسی حرکت ناشائستہ اور فعل قبیحہ کا مرتکب ہو یہ نہین جانتے کہ اس ہی صورت مین شیطان سیرت لوگ نکل آتے ہین۔

بھاگ ان بردہ فروشون سے کہان کے بھائی
بیچ ہی ڈالین جو یوسف سا برادر ہووے

کپتان۔ اے روز تمہارے اس کہنے سے مین ہرگز کبیدہ خاطر نہین ہوا تمھین اختیار ہے کہ جاہے جو کچھ کہو مجھے خاص اپنی ذات سے غرض ہے ایسے بھی لعین ہوتے ہونگے جیسا تم بیان کرتی ہو۔
یہ فقرے کپتان نے جوش غم مین زبان سے نکالے۔
یہ باتین ہو ہی رہی تھین کہ ایک زور کی آواز میرے کان مین آئی اس آواز سے کپتان چونکا اور مین نے آنکھ اٹھا کر جو دیکھا تو اسی کرسی نما گاڑی پر بیٹھے ہوے کپتان کے والد چلے آتے ہین صورت دیکھتے ہی میرے چھکے چھوٹ گئے اور مین گھبرا گئی کپتان جو ہنوز میرے پاس ہی کھڑے ہوے تھے مین نے زور زور سے کہا کہ دیکھو تمہارے والد چلے آتے ہین ہٹ جاؤ پرے سرک جاؤ۔ کپتان نے افسردہ ہوکر کہا تم چلی جاؤ میرے لیے یہ ناممکن ہے کہ مین اپنے کو چھپا سکون۔
مین یہ سنتے ہی بھاگی مین نے پیچھے پھر کر بھی نہین دیکھا کہ کون آتا ہے بھاگون بھاگ کر اپنے مسکن پر پہونچی۔ پریشان خاطر تلخ ہوکر بیٹھ گئی اسوقت میری آنکھون سے آنسو نہین نکل رہے تھے بلکہ اندر ہی اندر کلیجہ بیٹھا چلا جاتا تھا۔ اور اسوقت مجھپر

ایسی مایوسی چھائی کہ میرے دل مین یہ خیال پیدا ہوا اور آہستہ سے زبان سے ادا ہوا۔

نیکی بیشباہ نیکی ہی لیکن مرے کس مطلب کی ہی
جو مین اسمین خواہ مخواہ گھسی چلی جاؤن

مین نے اپنی خادمہ سے کہا کہ ڈاک گاڑی ابھی دروازہ پر حاضر ہو۔
مین نے اپنے کو مخاطب بناکر کہا۔ کہ روپیہ کی طرف سے فکر ہی کرنا محض لغو ہی جب یہ خرچ ہو جاے گا مین اور آسانی سے پیدا کر لونگی۔ مین بڑی احمق ہون جو عزلت گزینی اختیار کرتی ہون اس سے نتیجہ کیا کہ خوشی سے بھتی ہوئی بھاگتی پھرون اور عیش و آرام مین نہ پڑون۔ مین کیون نہ پھر لندن مین جاکر رہون گاڑیون پر سوار ہون نوکر چاکر میرے لیے خدمتی ہون۔ یہ بڑی حماقت سفاہت جہالت اور کثافت عقل ہی کہ نیکی سے سدا تکلیف اور مصیبت ہی ہوئی پھر اسی کی سرگرمی سے پیروی کیے جانا لغو نہین تو اور کیا ہی۔
مین نے اپنی صورت آئینہ مین دیکھی بیساختہ میرے لبون سے فخر و تبختر کے کلمات سرزد ہو گئے اور میری آنکھون نے میرے حسن کی تعریف کی میرے مصفا روشن ریشمی بھورے بالون کی چمک میرے کاندھون پر پڑ رہی تھی۔ میری آنکھین جیسی اسوقت مصفا اور گہری نیلی ہو گئی تھین ایسی کبھی معلوم ہی نہین ہوئین نہ میری ابروا ایسے خمیدہ محراب نما معلوم ہوئین نہ میرے غیر مسی مالیدہ لبون پر کبھی ایسی شنجرفی سرخی نظر آتی تھی سمندر کی صحت بخش خوشگوار اور تر و تازہ ہوا نے میرے رخسارون پر وہ جوبن پیدا کیا تھا کہ جیسے باد نسیم صبح کے وقت پھولون مین تازگی پیدا کر دیتی ہی۔ میرے اعضا مین گولائی تھی اور ان مین تناسب حُسن پیدا کرتا تھا۔ غرض صرف اتنا ہی کہدینا کافی ہوگا کہ مین نری خوبصورت ہی نہ تھی

بلکہ سچی تشکیل تھی۔

یہ بھی خیال آیا کہ جب مین اس شکل وصورت کی ہوکر عیش مین زندگی بسر کرونگی دنیا مجھے خراب ناموں سے نامزد کرے گی اور کچھ کا کچھ کہے گی مگر مین اسکی کچھ پروا نہین کرتی جو کچھ جسکا جی چاہے کہے حرف اپنے آرام سے غرض ہی یہ خوب دیکھ لیا کہ نیکی مین سوائے مصیبت اور آفت کے کچھ نہین ہی پھر کیون اپنی دو دن کی زندگی کو کانٹون مین ڈالے۔

	یان تو آرام سے گذرتی ہی چاہے جو کچھ کہا کرے کوئی	

خادمہ نے آکر کہا بیگم صاحبہ گاڑی حاضر ہی اسباب بندھا ہوا تیار رکھا تھا گاڑی مین رکھا گیا اور پھر مین بھی جا کر سوار ہوئی ۔ یہان سے میرا ارادہ برٹن جانے کا تھا گاڑی تیزی مین چلنے لگی مین نے گاڑی کی کھڑکیون مین سے وہ مقام بھی دیکھا جہان میرا فرزند دلبند ایک چھوٹے سے مٹی کے پشتہ کے نیچے پڑا آرام کر رہا تھا دیکھتے ہی میرا دل بھر آیا اور میرے کلیجہ پر غم کا ایک مکا لگا۔ پھوٹ پھوٹ کر مین رونے لگی ۔ مگر اس رونے کے ساتھ مجھے پھر وہی تسلی دینے والا خیال آگیا کہ اللہ کی بہت بڑی حکمت پوشیدہ تھی خبر نہین وہ زندہ رہتا بڑا ہوتا اور کیا کیا مصیبت اوپر نازل ہوتی ۔

اسکے بعد مجھے کپتان کے باپ کا خیال آیا کہ وہ میری نسبت کیا سمجھتا ہوگا اور مجھے کسقدر برا بھلا کہتا ہوگا۔

لیکن پھر دل یہ کہتا تھا کہ جب تو نے راہ نیکی چھوڑ دی پھر اسکا خوف ہی کیا کرنا ۔ خوب عیش کرو اور مزہ مین اپنی زندگی کے باقی ماندہ دن باآرام گذارو۔

	فرصت اگرت دست دہد مغتنم انگار ساقی و مغنی و شرابے و سرودے	

زنہار ازان قوم نباشی کہ فریبند		حق را بسجودے و نبی را بدرودے

تمام تفکرات اور اوہام مختلفہ کا یہ نتیجہ جو اوپر بیان ہوا ہی میرے خیال مین آیا دو گھنٹے مین مین برٹن پہونچی ایک ہوٹل مین قیام پذیر ہوئی - دوسرے دن مین نے ایک خوبصورت بگھی کرایہ پر کی اور مین بازار مین بن سنور کر سیر کرنے نکلی میری خوبصورتی مجھے اطمینان دلاتی تھی کہ عنقریب تیر بہت جلد کوئی خواہان پیدا ہوجائے گا جسکی حفاظت مین با آرام زندگی بسر کرے گی بگھیون اور گاڑیون اور گھوڑون کے بیچ مین مین بھی اپنی گاڑی دوڑاتی ہوئی لیجارہی تھی کہ سامنے ایک شخص نظر آیا اور اُسنے ٹوپی اُتار کر سلام کیا جب قریب آیا معلوم ہوا کہ یہ لیفٹننٹ ہی -

لیفٹننٹ - ای مس لیمبرٹ تم تو براڈ اسٹئر مین تھین یہان کیونکر آگئین تم تنہا ہو یا تمھارے والد بھی ہمراہ ہین -

مین - نہین مین تنہا ہون -

لیفٹننٹ - جان من مین اُس دریافت کرنے کی کوئی ضرورت نہین سمجھتا کہ تم نے تندرستی کونسے شہر مین حاصل کی اس لیے کہ تم براڈ اسٹئر مین بھی صحیح المزاج تھین اور اب بھی تم بہتر ہو - تمھارے رخسارون پر اس سے زیادہ صحت کے آثار ہویدا ہین -

مین - ہان ای لیفٹننٹ صاحب مین آپ کا شکریہ ادا کرتی ہون مین بالکل تندرست ہون -

لیفٹننٹ - آپ نے کہان قیام فرمایا ہی کیا مجھے اجازت ہی کہ مین حاضر خدمت ہون -

یہ بات اسنے شبہہ اور انتظار جواب مین کہی۔
مین - ہوٹل کا پتا بتا کر اور کچھ دیر تامل کرکے۔ اگر آپ کو شام کو فرصت ہو مین آپ کی اُسوقت کی تشریف آوری سے بہت خوش ہونگی۔
یہ سُنتے ہی مارے خوشی کے وہ کھل گیا۔ پھر اُسنے ٹوپی اُٹھائی یعنی سلام کیا اور مین آگے روانہ ہوئی۔
چھہ بجے مین کھانا کھاکر فراغت ہو گئی ساڑھے سات بجے شام کے لیفٹننٹ صاحب بہادر تشریف فرما ہوے۔
مین نے انکے آنے سے پہلے بناؤ سنگار خوب کر رکھا تھا۔ وہ فوق البھڑک اور قیمتی پوشاک جو ایلون یا گپتان کے زمانہ مین مین نے پہنی تھی زیب تن کرکے بیٹھی۔
آئینہ سے مجھے معلوم ہوا کہ میرے حسن مین دلربائیان اور بھی زیادہ ہو گئی تھین لیفٹننٹ کی جونہی اُس جوبن پر نظر پڑی وہ بے اختیار یہ کہہ اُٹھا۔ مس ایلمبرٹ مین نے آج تک تمھین ایسا سرمستانہ خوبصورت نہین دیکھا۔
مگر لیفٹننٹ کے یہ الفاظ توقیر آمیز اور مغرز تھے اُسے ابتک ہرگز یہ شبہہ نہوا تھا کہ مین نے نیکی کی راہ سے پھرنے کا قصد مصمم کر لیا ہے وہ مجھے میری اُسی عصمت ونیکی کی حالت مین سمجھتا تھا۔
لیفٹننٹ - براڈاسٹئر سے تمھارا ایکایک چلا آنا مین نے کسی قدر نامہربان سمجھا۔ اُسمین کسی قدر بے اعتنائی تھی۔ تم نے مجھے اپنا دوست کیا نہین کہا تھا پھر تمھارا اس روکھے پن سے جلدی مین چلا جانا تمھاری شان کے خلاف معلوم ہوا تھا۔
مین - یہ آپ درست فرماتے ہین اسمین شک نہین۔ مگر اے لیفٹننٹ صاحب بہادر

آپ یہ خیال فرمائین اگر مین نے آپ کی خدمت مین اپنی روانگی کا باعث عرض نہین کیا اگر مین نے آپ کے ساتھ زندگی بسر کرنے سے انکار کیا یہ سب باتین مناسب اسباب پر مبنی تھین۔

لیفٹننٹ - اپنی اُسی فیاضانہ اور بے تکلفانہ گفتگو مین - اے مس لیمبرٹ مین ان سب باتون کا یقین کرتا ہون - اور مجھے قوی امید ہے کہ تمھاری حالت نہ بدلی ہوگی طبیعت کی وہ ہی کیفیت ہوگی اور اگر میرے دل کا حال دریافت کرین اب بھی ویسا ہی ہے جیسے پہلے تھا - کیا مین اپنے گذشتہ خیالات ظاہر کرنے کی اجازت لے سکتا ہون -

مین - نہین -

یہ کہکر مین ایک منٹ تک تفکر کے دریاے مواج مین غرق رہی - اور پھر مین یہ کہنے لگی کہ اصل یہ ہے اسوقت میرا خیال دوسری طرف رجوع تھا اور مین دوسرے جنٹلمین پر اپنا خیال دوڑا رہی تھی یہی باعث تھا کہ مین نے آپ کو خشک جواب دیا تھا -

لیفٹننٹ - تم نے دوسرے سے تو محبت نہین کی - دوسرے شخص کی تو دُلھن نہین بنین -

مین - نہین -

لیفٹننٹ - جو درخواست کہ مین نے پہلے کی تھی وہ ہی اب کرتا ہون اور ملتمس ہون کہ آپ میری درخواست کو قبولیت کا شرف بخشینگی - یہ تمھین معلوم ہی ہوگا کہ مین لیفٹننٹ سے کمان کپتان ہوگیا ہون اور دوسری بات مین تمھین اور بھی سُناتا ہون کہ میرے والد کا ایک مقدمہ ہو رہا تھا اور وہ ایک زرکثیر کا مقدمہ تھا شکر ہے کہ ہمارے جانب اسکا فیصلہ ہوا اور وہ ہم جیت گئے - اسمین پورے پچاس

ہزار پونڈ ہمارے ہاتھ لگے ہین ۲۵ - ہزار پونڈ میرے والد نے مجھے دیدیے ہین اب مین ایک دولتمند ہون کیا اے پیاری مس لیمبرٹ تم اس دولت کثیر کا شریک بننا چاہتی ہو -

مین - تم چاہتے ہو اے کمان کپتان کہ مین تمھاری بیوی بنجاؤن لیکن نہین مجھے منظور نہین ہے - یہ سنکر وہ کرسی پر سے اُٹھ کھڑا ہوا مجھے یہ معلوم ہوا شاید گھٹنون کے بل کھڑے ہوکر یہ التجا کرے گا نہین بلکہ وہ اُٹھکر میری کرسی کے پیچھے جا کھڑا ہوا - گویا میری کمر مین ڈگ رسید کرنے کو ہے -

مین - آپ سبب گوشگزار فرمائین کہ جس سبب سے مین آپ کی بیوی بننا نہین چاہتی - آپ ایک مغز عالی دماغ فیاض روح اور آزادانہ فراج رکھتے ہین - آپ کو ایسی بیوی ڈھونڈھنی چاہیے کہ جو ہمہ صفت موصوف ہو اور آپ جیسا خاوند اُسپر ناز کر سکے -

کمان کپتان - نیم وحشیانہ متعجب لہجہ مین جو اسکے لیے بالکل نیا تھا - تم بھی تو اے مس لیمبرٹ یہ سب باتین اپنے مین رکھتی ہو تم بھی تو ہمہ صفت موصوف ہو ---

مین - میری آپ اتنی جلدی جانچ نہ کرین ہان اگر آپ کو اندازہ کرنا ہو تو تامل سے اندازہ کیجیے میرا حال مشرح ہو جائے گا -

کمان کپتان - پیاری روزہ تم کیا کہہ رہی ہو کچھ سمجھ مین نہین آتا - یہ مجھے یقین ہے کہ تم خوش اخلاق اور مہذب ہو - نیک ہو - پڑھی لکھی ہو - شائستہ ہو - عاصمہ ہو حسین ہو - جمیل ہو --- تم مین وہ باتین ہین جو ایک چیدہ لڑکی مین ہونی چاہئین --- اور کیا چاہیے - ایک لائق خاوند تم جیسی بیوی پر فخر کرنے کا موقع حاصل کر سکتا ہے -

مین - نہین کپتان صاحب نہین مجھ مین عصمت کی وہ بھڑکیلی روشنی نہین ہر جسکا آپ مجھ مین خیال کرتے ہین اور جن صفات پر آپ کی فیاضانہ طبیعت کا بھروسہ ہی مین اُنسے معرا ہون -

گمان کپتان - نہین ای روز یہ سب صفات تم مین ہین -

مین - دیکھیے آپ مجھ مین دھوکا کھاتے ہین مین کہہ چکی ہون کہ مین باکیزگی کے رستہ سے پھری ہوئی ہون میرا تاج عصمت اُتر چکا ہر اور مین راہ بدی پر قدمزن ہون

جو بات نہ سمجھتے ہو وہ اصلا نہین مجھ مین

یہ سنکر وہ سخت پریشان ہوا اور مضطربانہ اُسنے آگے آکر میرا ہاتھ پکڑا اور یہ کہنے لگا ای مس لیمبرٹ جو کچھ تم کہتی ہو وہ ہرگز صحیح نہین ہر یہ تمھاری نری باتین ہین خبر نہین کن مطالب کے لیے تم یہ بہانے کرتی ہو ہرگز تمھارا تاج عصمت نہین گرا تم ابھی ایسی ہی پاک صاف ہو جیسی مان کے پیٹ سے پیدا ہوئی تھین -

ملین - نہین مین غلط نہین کہتی یہ صحیح ہر ای صاحب یہ صحیح ہر - یہ الفاظ مین نے رنج اور تلخی مین کہے اور پھر دوبارہ اس فقرہ پر زور ڈال کر کہا کہ تم مجھے اپنی بیوی بنانے کا خیال چھوڑ دو چھوڑ دو -

گمان کپتان - ہر چند مین اپنے دل مین تمھاری ان باتون کو خیال کرتا ہون لیکن میرا دل تسلیم نہین کرتا - کیا کسی شریر النفس پاجی شخص نے تمھین اپنا شکار بنا لیا -

ملین - ہان یہی تو رونا ہی کہ مین شکار بن چکی ہون - ای جارج بیومانٹ آپ یقین ہی کرین کہ مین نیکی اور پاکدامنی کی راہ مین قدمزن تھی - کیا کرون مجھکو پوشیدہ فریبون اور بدمعاشیون مین دام مین پھنسا کر میرا تاج عصمت اُتار لیا میرے پاکدامنی کی وہ صفائی جو میرے رخسارون پر عیان تھی افسوس جاتی رہی

دنیا میری آنکھون کے آگے اندھیر ہوگئی - میرے دل کی وہ روشنی اور تقدیس کا وہ نور جو فطرت نے اُسکو روشن کیا تھا یک لخت دور ہوگیا - مگر با اینہمہ میری طبیعت وہ ہی ملائم ہی خیالات مین وہ ہی شائستگی ہی انس آمیزی طبیعت مین کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہی - گو اصلی حیا و شرم جاتی رہی مگر پھر بھی اُسکی کچھ نہ کچھ رمق باقی ہی - چنانچہ کئی مہینے مین برادٗ اسٹمر مین رہی تھی آپ نے میرا چال چلن ملاحظہ فرمایا ہوگا - انسانیت ملنساری کسی طرح سے کم نہین ہوئی -

جارج ہیومانٹ - یہ تم سچ کہتی ہو اے روز سچ کہتی ہو اسمین ہرگز شبہہ نہین ہی اب دوبارہ یہ لفظ زبان پر لانا کہ مین کسی کا شکار بنی ہون مین تم پر دلی شیدائی ہون سچا تمھارا طالب ہون - تمھین اپنی پیاری بیوی بنانا یہ میری دلی آرزو ہی مین اپنے جوشیلے دل اور بھڑکتی ہوئی طبیعت سے کہتا ہون کہ مین تم سے محبت کرتا ہون محبت کرتا ہون - تمھارا اعالی چال چلن اور تمھاری تہذیب مجھے جبراً مجبور کرتی ہی کہ مین تمھارا خاوند بنون - مین کیا کہہ سکتا ہون مین کیا کر سکتا ہون - تمھاری مفارقت ——— نہین ——— لیکن تم سے چاہنا ——— نہین نہین ——— بس اب مین جاتا ہون مجھے جانا ہی زیبا ہی -

یہ کہکر جارج ہیومانٹ دروازہ کی طرف گیا لیکن پھر کوئی چیز یاد آگئی وہ یکایک کھڑا ہوگیا اور پھر آہستہ آہستہ میرے پاس آیا اور چپکے سے یہ کہا -

اے پیاری تم نے مجھے اپنا دوست کہا ہی کیا مین تمھاری کوئی خدمت کر سکتا ہون آپ ناراض نہون اگر مین کچھ عرض کرون لیکن ——— لیکن ——— روز میری تھیلی حاضر ہی جسقدر جی چاہے اسمین سے آپ لے لین -

مین - نہین اے ہیومانٹ نہین یہ آپ کیا فرماتے ہین مجھے کوئی ضرورت نہین ہی نہ ابھی اس قسم کی کچھ دوستی ہوئی ہی کہ مین آپ سے کوئی شی لے سکون -

بیومانٹ - اوہو یہ بھی آپ نے خوب فرمایا تمھارا حسن خداداد ہی اس قسم کا ہی کہ اسکے لیے زیادہ ربط کی کچھ حاجت نہین ہی - روز پیاری اور بہت پیاری روز مین تجھ سے محبت کرتا ہون تیرا سچا شیدائی ہون -
یہ کہکر وہ میرے پیرون پر گر پڑا اور پھر یہ کہنے لگا مرتا ہون تیرا عاشق زار ہون مین دوبارہ نہایت سنجیدگی اور متانت سے دریافت کرتا ہون کیا تو میری بیوی بنیگی
مین - نہین مین تمھاری بیوی نہین بننے کی - یہ مین اس سے نظرین ملائے ہوے کہہ رہی تھی اور پھر مین نے یہ کہا کہ مین بیوی تو نہین بننے کی لیکن اگر ہم دونون مین مفارقت ہوگی یہ تمھارا قصور ہوگا -
یہ سُنتے ہی اُسنے اپنی باہین میری گردن مین ڈال دین مجھے سینہ سے لگا لیا اور پیار کرنا شروع کیا -

پچیسوان باب
فرنیس

مین ناظرین کو اپنے مسکن کی بھی تصویر کھینچکر دکھانا چاہتی ہون جسمین مین قیام پذیر تھی یہ خوبصورت مسکن لندن کے شمالی حصص مین آباد تھا - دارالسلطنت کے قوی بازو نے کھپ کھاپ تنہائی کو اسمین جانے سے روک دیا تھا - باانیہمہ یہ مقام یار لوگون کی دستبرد سے بھی محفوظ تھا اور اسمین وہ خراباتی لوگ کم رہتے تھے کہ جو اور حصص مین بکثرت بھرے ہوے ہین - یہ مکان میرے مذاق کے موافق سجا ہوا تھا اور ہر شے اطمینان بخش وہان مہیا تھی - بگھی خانہ مین ایک گاڑی اور ایک فٹن تھی اور اصطبل مین چار گھوڑے تھے دونون بگھی مین جوتنے کے لیے اور دو سواری کے لیے مخصوص تھے - گھر کے خدام مین ایک کوچوان ایک سائیس اور تین ماماین

تھین ان تین ماماؤن مین ایک میری خاص وہ ماما تھی جو میرے ساتھ جرمن اسٹرٹ
مین جہان ایلون کی حفاظت مین مین رہتی تھی نوکر تھی چنانچہ یہان بھی وہ میری
خدمت مین آگئی تھی - یہان مین اور کمان کپتان یعنی جارج بیومانٹ رہتے تھے
اور مین بیگم بیومانٹ کے نام سے مشہور تھی - اُسی دن مین برٹن آکر پہونچی تھی اور
یہ مقام جہان مین اب رہتی تھی مجھے صرف اخبارات کے ذریعہ سے معلوم ہوا تھا -

یہ خوبصورت مکان مائی برے سے بہت فاصلہ پر نہ تھا اس مسکن کا حسن دلفریب
اور اُسکی بناوٹ عجب لطف دیتی تھی - یہ مکان باغون کے بیچ مین آکر واقع ہوا تھا
کپتان بیومانٹ نے مکان کا سجانے کا طریقہ میرے ہی مذاق پر منحصر رکھا تھا -
ایک دن ہم ہوٹل سے اُس مکان مین جسکی مین تعریف کر رہی ہون اُٹھکر آرہے تھے کہ
مجھے میری وہ ہی قدیمی خادمہ فرنسیس رستہ مین ملی - فرنسیس نے مجھے پہچان لیا اور
خوشی کا ایک نعرہ مارا - اُسوقت اسکی عمر ۲۶ - برس کی تھی اور یہ جمیل - شکیل
بھی غضب کی تھی -

اسنے آکر مجھے بہت ادب سے سلام کیا اور اُسی غرض سے پیش آئی بیومانٹ
نے دریافت کیا کہ یہ کون عورت ہی جب مین نے کہا کہ یہ میری پہلے پیاری خادمہ تھی یہ سُنکر
اسنے چپکے سے کہا کہ اس سے کہو اب بھی نوکری کرے گی جون ہی فرنسیس سے
مین نے دریافت کیا وہ راضی ہوگئی اور اُسنے یہ کہا کہ ابھی مین ایک نوکری چھوڑ کر
آئی ہون مجھے خود تلاش تھی کہ کوئی ملجائے تو کر لون -

ہم نے اُس سے کہا کہ تم ہمارے ساتھ ہوٹل مین آؤ - ہوٹل مین مین نے اُس سے
کچھ سوالات کیے - فرنسیس نے مجھ سے بیان کیا کہ جب آپ نے مجھے رخصت
کر دیا ہی اور چلتے چلتے آپ نے مجھے نصیحت کی تھی کہ تو سیدھی گھر چلی جائیو مین اپنی
مان کے پاس گھر ہی چلی گئی لیکن مان جو بیوہ تھی چند روز کے بعد مر گئی اسلیے مجبوراً مجھے

نوکری کرنی پڑی تین چار جگہ مین نے اتنے عرصہ مین نوکری کی آخری نوکری جو اب چھوڑکر آئی ہون اسکا سبب یہ ہے کہ وہ کنبہ جہان مین ملازم تھی باہر ملک کے چلا گیا ہے اول تو میری ہی مرضی تھی کہ مین اسے نوکر رکھلون دوسرے ہیومانٹ نے بھی کہا کہ بیگم تم اسے ضرور اپنی خدمت مین رکھلو۔ یہی سبب فرنسیس کے دوبارہ رکھنے کا ہوا۔

جارج ہیومانٹ کے مزاج پر جسقدر مجھے شبہات تھے سب جاتے رہے اور مین نے ہر طرح سے اسکو پورا پایا۔ سوا اسکے اسکی نسبت اور مین کیا کہہ سکتی ہون کہ وہ خوش مزاج۔ پسندیدہ خاطر۔ شوقین تھا اسکی محبت کے جوش نہ وحشیانہ تھے نہ کڑھی کے ابال کی طرح سے تھے کہ اٹھے اور رہ گئے نہ ان جوشون مین اظہار محبت جان جان کر کیا جاتا تھا بلکہ اسکی الفت کے اٹھتے ہوے جوشون مین عقل صداقت فہم اور وفاداری مضمر تھی۔ جو اسکا ظاہر تھا وہ ہی باطن تھا۔ جو زبان پر تھا وہ ہی دل پر تھا جو کہتا تھا وہی کرتا تھا۔ جو وعدہ کرتا اسکو نباہتا یہ اسکا روزمرہ تھا۔

فی الحقیقت مجھے جارج ہیومانٹ سے محبت نہ تھی حاضر وغائب مجھے نوجوان پادری آرتھر ہیراجیز کا خیال ہر وقت لگا رہتا تھا اسکے عشق کے شعلے دل مین اٹھتے اور ٹھنڈے ہو کر رہجاتے۔ مجھے اس سے دلی محبت ہو گئی تھی اسکے ساتھ چہل قدمی کرنے مین اپنا فخر جانتی تھی جسوقت تنہائی مین وہ میرے ساتھ بازو بباز و چلتا تھا مین نہین بیان کر سکتی کہ میرا کیا عالم ہوتا تھا۔

جب مین ہیومانٹ کے ساتھ اس مقام مین آ کر رہی ہون بہت دنون تک یہ امر تذبذب کی حالت مین رہا کہ آیا مین کپتان کی بیوی ہون۔ ہمارے مکان کے پڑوس مین بہت سے شریف کنبے بستے تھے انھین یہ شبہہ دامنگیر تھا۔ وہ اکثر ملنے آجایا کرتے لیکن تاہم انکا شبہہ رفع نہوتا۔ ہم انسے کبھی ملنے نہ جاتے تھے اور نہ انکی کسی

انجمن مین شریک ہوتے تھے اس سے بھی وہ ہماری طرف سے مشتبہ تھے۔
ہان بیومانٹ کے کئی دوست تھے یہ سب لندن مین اعلےٰ اعلےٰ عہدون پر ممتاز تھے یہ لوگ اکثر بلائے پر بیومانٹ سے ملنے آیا جایا کرتے تھے انھین معلوم ہوگیا تھا کہ بیومانٹ کی یہ بیوی نہین ہے۔مگر وہ مجھ سے پلش بیویون کی طرح سے آتے تھے اور میری توقیر ملحوظ خاطر بہت تھی۔
بہار کے دن مین ہم دونون کیا تو گھوڑون پر سوار ہوکر یا فٹن مین بیٹھکر سیر کرنے نکل جایا کرتے تھے اور آس پاس پڑوس ہی مین گشت لگایا کرتے تھے کبھی کبھی تھیٹرون بھی جانے کا اتفاق ہوتا تھا۔تماشون مین ہمارا وقت خوب صرف ہو جاتا تھا اور دوستون کی دل لگی مین معلوم مطلق نہین ہوتا تھا کہ گھنٹہ گذر گیا یا لمحہ صرف ہوگیا۔
مین بیومانٹ کے پاس ایلون اور کپتان سے بھی زیادہ خوش تھی اور ان دونون سے علاوہ حسن کے اسکی طبیعت بہت اچھی تھی۔
یہان سے مین نے اپنے باپ کو خط بھیجا وہان سے فوراً جواب آگیا۔ڈاکیا جب خط لے کر آیا مس لیمبرٹ مس لیمبرٹ کہکر دریافت کرنے لگا میری خادمہ فرنسیس نے یہ چالاکی کی کہ جلدی سے وہ خط لے لیا اور کہا مس لیمبرٹ میرا نام ہے۔یہ فرنسیس نے بڑی عقلمندی کی ورنہ اگر کوئی خبردار ہو جاتا تو ایک نئی آفت اور برپا ہوتی۔
مین نے وہ خط کھول کر پڑھا اسمین اطمینان بخش خبرین لکھی ہوئی تھین۔اُسنے تحریر کیا تھا کہ مین اپنی زندگی ایماندارانہ بسر کرتا ہون۔اور جو کچھ تم نصیحت کر گئی تھین اُسی پر برابر عملدرآمد کیے چلا جاتا ہون مین نے اسکو بہت جان لیا کہ یون ہی ہوگا اور اسی یقین پر مین نے یہ بھی ارادہ کیا کہ ایک موسم کے بعد اگر میرے باپ کی یہی حالت رہی مین ضرور جاکر ملونگی۔گو مین نے اپنے دل مین قطعی ارادہ کر لیا تھا کہ ہرگز نہین آنے کی اور میرے اس ارادہ کے اسباب وہ تھے جو مین اوپر بیان کر آئی ہون مگر پھر بھی

محبت پدری اور اُسکے ساتھ اسکے نیاب چال چلن ہونے نے مجھے اس بات پر آمادہ کیا کہ مین ایک دفعہ اور بھی ملون -

ہفتے گذرتے گذرتے مہینون پر نوبت پہونچ گئی بہار نے پھر اشجار اور گلہاے رنگارنگ کا نئے سر سے بناؤ سنگار شروع کیا - ان کو ہری ہری رنگ برنگ کی پوشاکین پہنائین اور وہ دلربا نظارہ اُنکے خمیر مین سرشت کیا کہ جسمین مقناطیسی قوت ناظر کا دل کھینچنے کی پیدا ہو گئی -

اس عرصہ مین مجھے فرنسیس کی خاص خاص باتون پر اطلاع نہین ہوئی مین دیکھا کرتی تھی کہ فرنسیس آپ ہی آپ کچھ کہ رہی ہی مگر یہ اُسوقت ہوتا تھا کہ جب وہ یہ جانتی تھی کہ بیگم صاحبہ میرے قریب نہین ہین حالانکہ مین قریب ہوتی تھی اور جب اُسی حالت مین مین یکایک اسکے قریب چلی جاتی وہ خاموش ہو رہتی اور پریشان نظری سے میری طرف دیکھنے لگتی گویا وہ یہ سمجھتی تھی کہ مین نے اسکی باتین گوشگزار کرلی ہین -

غرض اس قسم کی باتون نے مجھے مشتبہ بنا دیا لیکن مشکل یہ تھی کہ طبیعت مذبذب ہو چلی مگر دل یہ کہتا تھا وہ کونسی بات ہی جسپر مین شبہ کرون - مین خوب غور کرکے اسکی صورت پر نظر کرتی تھی اور مجھے یہی معلوم ہوتا تھا کہ وہ بیگناہ ہی اسمین کسی قسم کی آلائش نہین ہی -

یہ آغاز جولائی کا ذکر ہی کہ ایک دن شام کو ہیو مانٹ کے چند دوست ملاقات کرنے کے لیے آئے - پہلے چاے وغیرہ اُڑتی رہی بعدازان وہ چُرٹ پیتے ہوے سب کے سب پاس کے گاؤن مین ٹہلنے چلے گئے مین مکان مین تنہا رہ گئی - مجھے بھی انھون نے چلنے کے لیئے کہا تھا لیکن میرے سر مین خفیف سا درد تھا مین نے انکار کر دیا کہ مین نہین جاتی گھڑی بہ گھڑی وہ درد اسقدر بڑھا کہ مجھے نشست کا

کمرہ چھوڑکر بستر پر جانا پڑا۔
اندھیرا بخوبی ہو چکا تھا۔ بادل آسمان پر گڑگڑا رہے تھے گویا مینھ برسائینگے۔ ان بادلون نے جو نیلی چادر پر چھا رہے تھے اور بھی سطح زمین پر اندھیرا کر دیا تھا۔ ان بادلون کی خنک ہوا نے میرے دردسر کو کھو دیا مین بستر پر سے اٹھکر چاہتی تھی کہ باہر آکر کھانے کے لیے حکم دون کہ مجھے سامنے سے گھنٹی بجتی ہوئی معلوم ہوئی مین سمجھی کہ بیومانٹ چہل قدمی کر کے اپنے دوستون کے ہمراہ چلے آتے ہین۔ مین اٹھکر باہر آئی اور مین ایک خادمہ کے کمرہ کی طرف گئی مجھے میری خادمہ فرنسیس کی یہ آواز آئی۔
کہ تم میرے پاس کیونکر آسکتی ہو۔ اس آواز کا لہجہ متین اور صبر خیز تھا۔
مین یہ الفاظ سُنکر کھڑی ہو گئی۔ میری سیاہ پوشاک دوسرے گھٹا ٹوپ اندھیرے کی چادر اوپر سے پڑی ہوئی تیسرے دروازہ کمرہ سے میرا فاصلہ کئی گز کا تھا مجھے کوئی نہین دیکھ سکتا تھا۔ اور مین بخوبی باتین سُن سکتی تھی۔
اسکے جواب مین ایک عورت کی یہ آواز آئی۔ کہ تم اپنے وعدہ کے موافق میرے پاس کیون نہین آئین اسی لیے میرا آنا یہان ہوا ہی۔
فرنسیس نے نہایت خوف زدہ اور کپکپاتے ہوے لہجہ مین یہ کہا۔ کہ مین ان دنون چھٹی نہ مانگ سکی اور اصل یہ ہی کہ مین یہ نوکری چھوڑنی بھی نہین چاہتی
اس عورت نے جسکے لہجہ اور آواز سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ بوڑھی عورت ہی یہ کہا کہ اچھا اگر تمھین یہی جگہ اچھی معلوم ہوتی ہی میرا روپیہ دلوائیے۔
فرنسیس۔ روپیہ کیسا روپیہ میرے پاس کہان رکھا ہی یہ پوشاکین جو تم دیکھتی ہو میری بیگم صاحبہ کی عنایت کا صدقہ ہی کہ انھون نے دیدین ورنہ میرے پاس اتنا روپیہ بھی نہین رہا تھا کہ مین بازار سے پوشاک خرید کر پہنتی۔ تمھین اس بات کا خیال نہین آتا کہ تم نے دو جگہ سے میری نوکری چھڑائی اب روپیہ مانگتی ہو۔

عورت - آخری جگہ تو مین نے نہین کھوائی اور نہ مین یہ کھونا چاہتی ہون - اتنا جتا دیتی ہون کہ تمھین روپیہ ضرور دینا ہوگا اور مین تم سے لونگی کیونکہ تم میرے قبضہ مین ہو مین تمھارا بھید بخوبی جانتی ہون -

فرنسیس - اگر اصلی سچائی معلوم ہو گئی -

فرنسیس نے جسوقت یہ کہا ہی چاند نے اپنے منھ پر سے بادلون کا برقع اٹھا دیا تھا اور اپنی صاف اور روشن چادر زمین پر بچھا دی تھی - چاندنی کی چمک سے مین نے دور سے دیکھا کہ فرنسیس دست افسوس ملتی جاتی ہی اور فقرہٴ مذکورہٴ بالا کہتی جاتی ہی -

بوڑھی دروازہ کی طرف پیٹھ لگائے ہوے کھڑی تھی اسکی صورت اسکی بڑی ٹوپی کی وجہ سے مجھے نہ معلوم ہوتی تھی - یہ سنکر اسنے جواب دیا -

لاحول ولاقوة تم بھی عجیب ہو تمھارے لیے یہی بہتر ہی کہ تم اس معاملہ مین ثابت قدم رہو مین خوب جانتی ہون - نوجوان لڑکیون کا مجھے خوب تجربہ ہی - مجھے فریب نہ دو -

فرنسیس - خدا کے لیے آواز سے نہ کہو اگر میری بیگم صاحبہ نے ایک لفظ بھی سن لیا پھر میرا ٹھکانا یہان ایک منٹ بھی مشکل ہو جائیگا اسکے بعد پھر مین کیا کرونگی ہائے پھر مین کیا کرونگی - میری بیگم صاحبہ باغ مین چہل قدمی کرنے گئی ہین آ رہی ہونگی میرے آقا بھی اپنے دوستون کے ساتھ ٹہلنے گئے ہین بس وہ آئے کے آئے ہین -

عورت - یہ محض خرافات باتین ہین اگر خیر چاہتی ہو کچھ روپیہ دلواؤ -

فرنسیس سلرزتی ہوئی آواز مین - ابھی میرے پاس ایک شلنگ بھی نہین ہی کل میری تنخواہ ملے گی مین تمھین دیدونگی -

عورت - اچھا یہ بتاؤ کہ یہ تم نے مجھ سے کیون کہا تھا کہ مین کل آؤنگی اور تم

نہین آئین اسی طرح سے مجھے اس قول کا بھی اعتبار نہین تم نہ آؤ اور کہدو کہ تنخواہ نہین ملی ہی پھر مین کیا کرونگی۔

فرنسیس۔ روکر۔ گذشتہ ملاقات مین تم نے مجھے کیسا بُری طرح سے دھتکارا تھا کس بیرحمی سے پیش آئی تھین اور تم نے مجھے خون کے آنسو رلوایا تھا مین کیا خاک ملنے کو آتی۔ واقعی ایک پیسہ بھی تو میری پاکٹ مین اسوقت نہین ہی مین کیا دون اور کہان سے لاؤن۔

عورت۔ قدرے نرم ہوکر۔ اچھا اچھا تم اقرار کرتی ہو نا کہ کل روپیہ لیکر آؤگی یا ابھی اور بھی دو چار روز لگینگے ابھی سے کہدو۔

فرنسیس۔ ہان ہان مین کل ہی لیکر آجاؤنگی۔ تم اسپر بھروسہ کرو وعدہ خلافی نہوگی لیکن خدا کے لیے اسوقت چلی جاؤ۔

عورت۔ اچھا مین جاتی ہون لیکن یہ خیال رہے کہ وعدہ ایفا ضرور ہو۔ یہ کہکر وہ عورت کمرہ کے باہر نکل آئی۔

جون ہی مین نے دیکھا کہ وہ جاتی ہی مین دوڑکر فرنسیس کے آنے سے پہلے کمرہ مین آگئی کہ اُسے کچھ خفیف شبہہ بھی نہو۔ جب مین نشست کے کمرہ مین آبیٹھی فرنسیس اپنے کمرہ مین سے نکلی اور سیدھی باورچی خانہ چلی گئی۔ مجھے خیال آیا کہ خدا جانے وہ کون عورت تھی۔ فرنسیس کے کیا بھید ہین جن سے اسنے فرنسیس کو اپنے قبضہ مین کر رکھا ہی خبر نہین یہ کس جگہہ جاکر پھنس گئی۔ اور کیا نوبت برپا ہوئی۔ مین بڑی پریشان تھی اور یہ سمجھ مین نہ آتا تھا کہ کیونکر کام کرون اور یہ راز سربستہ کیونکر آشکارا ہو۔

یہ میری عادت کے خلاف تھا کہ مین فرنسیس سے کہون کہ مین نے تیری یہ تمام باتین سُنلین یہ ہرگز نہین ہوسکتا لیکن پھربھی کچھ نہ کچھ کرنا چاہیے یہ جی نہین چاہتا کہ یہ معاملہ جہان کا تہان رہے۔ کبھی مجھے خیال آتا تھا کہ کہین وہ اجنبی عورت

فرنسیس سے مجھے چھڑوا تو نہین دیگی یا اس سے مل کر نقب زنی کروا دے گی اور یہ شبہہ مجھے یون ہوا تھا کہ فرنسیس نے اسیلئے سبب سے دو جگہ سے نوکری کھو دی تھی ہو نہ ہو شاید یہی معاملہ ہو کہ اسنے چوری کرائی ہو اور گھر والون نے اُسے نکال دیا ہو مین نے یہ مستقل ارادہ کر لیا کہ جب تاب ہیومانٹ سے اس امر مین مشورہ نہ لے لون ہرگز زبان سے کچھ نہ نکالون۔

چند منٹ مین ہیومانٹ واپس ہو کر آیا۔ کھانا میزون پر چُنا ہوا تیار تھا سب نے مل کر کھایا شب بہت پسندیدگی مین گذری۔ مین نے فرنسیس سے اور بھی متوجہ ہو کر باتین کین اور اسکی باتون کا ہنس ہنس کر جواب دیا اور اثنای گفتگو مین یہ بھی کہدیا کہ شام کو درد نے بستر پر سے اُٹھنے نہین دیا۔

کھانا کھانے کے بعد جب سب مہمان اپنے اپنے گھر چلے گئے مین نے ہیومانٹ سے فرنسیس کی کل کیفیت بیان کی۔ اور یہ بھی بیان کر دیا کہ مین گاہے گاہے اسکی صورت پر خصوصیت کا رنگ دیکھتی رہی ہون۔

یہ سُنکر وہ متردد سا معلوم ہوا اور کہا کہ بیگم فرنسیس کے چال چلن کی بابت تم مجھ سے بہتر جانتی ہو۔

مین ۔ پہلے جب یہ میرے پاس تھی اسکا چال چلن پاک تھا اور یہ مین نہین کہہ سکتی کہ اسکے دل مین جب ہی سے کچھ بُرائی ہو لیکن ہان اب مجھے شبہہ ہو گیا کہ اگر جب اسکا چال چلن بُرا تھا تو اب ابتر ہو گیا۔ باانیہمہ جب تک کوئی بات تحقیق نہ ہو جائے مین درشتی اور سختی سے پیش آنا نہین چاہتی۔

ہیومانٹ ۔ کیا اس سے ابھی دریافت کیا جائے کہ یہ معاملہ کیا تھا۔

مین ۔ نہین یہ مناسب نہین ہی اگر ابھی دریافت کیا جائے گا وہ قطعی سمجھ جائے گی کہ بیگم نے کھڑی ہو کر یہ ساری باتین سُن لی ہین پھر اصلی مطلب بھی خبط

ہو جائے گا۔ بہتر ہوگا اگر ایسا موقع آ کر پڑے کہ وہ خود بخود سب بیان کر دے۔

بیومانٹ ۔۔ اچھا بیگم ایسا کرو کہ جب تم بستر پر جانے لگو فرنسیس کو بھی ساتھ لیتی جاؤ میں گھنٹہ پون گھنٹہ تک نہیں آؤنگا اتنی دیر تک ادھر ادھر کے باتوں میں لگا کر اُس سے مدعاے دلی دریافت کر سکتی ہو۔

میں ۔ ہاں میں آپ کی نصیحت پر عمل کرتی ہوں ۔ موقع ایسا ہی پڑ جائے کہ بغیر کہے نے ہی نہیں ۔ اُسوقت طبیعت کا تذبذب دور ہو سکتا ہے۔

شاید کہ ہمیں بیضہ بر آرد پر و بال عنقا گردد

میں نے گھنٹی بجائی مطلب یہ تھا کہ کمرہ خواب میں موم بتی روشن ہو۔ فرنسیس نے فوراً حاضر ہو کر موم بتی کو روشن کر دیا۔ جسوقت گھنٹی بجاتے ہی وہ میرے پاس آئی اُسنے ایک متردد انہ نظر سے مجھے دیکھا لیکن فوراً ہی اپنی نظر کا رنگ بدل لیا میں نے کوئی خیال خصوصیت سے اُسکی طرف نہیں کیا اور میں اُٹھکر کمرہ خواب میں چلی آئی۔ فرنسیس بھی معمول کے موافق میرے ساتھ ساتھ آئی۔ تاکہ مجھے شب کے کپڑے پہنائے آئینہ کے سامنے جب میں کرسی پر بیٹھی ، اور وہ میرے بال درست کرنے لگی میں نے آئینہ میں اُسکی غمزدہ صورت کو ملاحظہ کیا۔ لیکن اب بھی میری یہی مرضی تھی کہ خادمہ پر ظاہر نہ ہونے دوں کہ میں اُسپر کوئی مخصوص نظر ڈالتی ہوں اور اُسکی طرف سے میرے دل میں کچھ اور خیال ہے۔ نئے نئے رنگ وہ اپنی شکل کے بدل رہی تھی کبھی تو اُسکی صورت کا رنگ اپنی اصلی وضع پر آجاتا تھا اور کبھی بدل جاتا تھا۔ غرض کئی منٹ تک یوں ہی ہوتا رہا آخر اُسکی سکوت مُہر ٹوٹی اور وہ یہ کہنے لگی۔

بیگم صاحبہ کیا کہیے کچھ کہہ نہیں سکتی گو میں اتنا کہنا بھی خلاف ادب سمجھتی ہوں لیکن ضرورت کہواتی ہے کل سہ پہر کو میں چاہتی ہوں کہ آپ مجھے تین گھنٹے کے لیے چھٹی دیدیں آپ کا بڑا احسان ہوگا۔

مین - فرنسیس تم یہ خیال کرو کہ تم اور ماماؤن سے نکمی چھٹیان لے چکی ہو۔
فرنسیس یہ مین کیون نہین جانتی - یہ صحیح ہی لیکن مین اورون کی نسبت زیادہ
آپ کی تنخواہ کی خواہان رہتی ہون -
جون ہی اسکی زبان سے یہ لفظ نکلا مجھے معلوم ہوا کہ میرے برہنہ کاندھے پر اسکا
اگرم گرم آنسو ٹپکا ہی - مین نے آئینہ مین نظر اُٹھا کر دیکھا اسنے اتنے مین دونون ہاتھ
اپنی آنکھون پر رکھ لیے -
مین - تعجب خیز لہجہ مین - اللہ اکبر اے فرنسیس یہ کیا معاملہ ہی - تم رو رہی ہو
فرنسیس - ہان بیگم - یہ کہکر پھر اسے کچھ خیال آگیا یکایک زبان بدل کر کہنے لگی
کہ بیگم مین آپ کو یاد دلاتی ہون کہ کوئی نیا معاملہ نہین ہی -
مین - لیکن اے فرنسیس تم ابھی تو روتی تھین میرے کاندھے پر ایک آنسو بھی گرا تھا
اور پھر انکار کرتی ہو -
فرنسیس - بیشک بیگم -
یہ کہکر فرنسیس نے رومال نکال کر میرا کاندھا پوچھا -
مین نے اُسوقت مناسب نہین جانا کہ اسمین زیادہ تفتیش کرون مین نے یہ
سمجھ لیا کہ اگر اسپر کچھ شبہہ ہی اسپر نگہبانی کرنی چاہیے چنانچہ اسی خیال سے مین نے
فرنسیس کو رخصت کر دیا - وہ چلی گئی - چند منٹ کے بعد ہیو مانٹ آئے مین نے
انسے یہ ساری کیفیت بیان کر دی انکی بھی یہ رائے ہوئی کہ ابھی اس معاملہ کو یونہی
رہنے دینا چاہیے -
ہیو مانٹ نے میری طرف مدح خیز نظر اور عشق بیز نگہ سے دیکھکر کہا کہ بیگم مین چاہتا ہون
تم مجھپر ایک عنایت کرو -
مین - عنایت جو کچھ میری قدرت مین ہی اُس سے حاضر ہون -

بیومانٹ - مین چاہتا ہون کہ تمھاری شبیہہ اُتروائون -
اسکی اس خواہش کو سُنکر مجھے معلوم ہوا کہ وہ مجھپر فریفتہ ہی - اور بہت چاہتا ہی
مین نے اُسے جواب دیا کہ مجھے کچھ عذر نہین ہی لیکن ای پیارے جارج مجھے اپنے حسن کا
اتنا خیال نہین ہی کہ وہ قابل شبیہہ ہو -
بیومانٹ - نہین واقعی تم باشان وشوکت اور باجاہ وجلال حسین ہو - مین
ازراہ چاپلوسی اور خوشامد کے نہین کہتا ای پیاری روز یہ خوب سمجھ لو کہ جو بات
میری زبان سے نکلتی ہی وہ آزادی اور ایمانداری پر مبنی ہوتی ہی اس لیے مین
تمھاری خدمت مین یہ عرض کرتا ہون کہ تم نہایت جمیل عورت ہو اور ایسی جمیل جو
ابتک میری نگاہ سے نہین گذری -
مین - یہ مین خوب سمجھتی ہون کہ جو بات تم کہتے ہو وہ سب صحیح ہی اسمین شک
نہین لیکن پیارے یہ بھی تو ہو سکتا ہی کہ تمھین محبت نے اندھا کر دیا ہی -
بیومانٹ - نہین یہ بات نہین ہی - واقعی تم حسینہ ہو آؤ مین تمھین دکھاؤن
کہ تم حسینہ ہو -
مین - مجھے کیا عذر ہی حاضر ہون -
بیومانٹ نے مجھے اُٹھا کر آئینہ کے پاس کھڑا کر دیا اور کہا دیکھو تم
حسینہ ہو یا نہین -
مین - آئینہ مین دیکھکر - نہین واقعی نہین کہہ سکتی - یہ مین نے خندہ پیشانی
اور تبسم آمیز لہجہ مین کہا -
جب مین نے آئینہ سے اپنی نگاہین اُٹھائین یکایک ایک مخوف آواز میری
زبان سے سرزد ہوئی -
بیومانٹ - کیون خیر ہی بیگم کیا بات ہی -

ہین - کھڑکی کی طرف اشارہ کرکے - مجھے ایک شخص کی صورت نظر آئی ہے -
بیومانٹ - شخص کی صورت - نہین نہین یہ صرف تمھارا خیال ہے -
ہین - ڈرا اور وحشت زدہ آواز ہین - جو بید لرزان کی طرح کانپ رہی تھی -
نہین خیال کیا معنی ہین نے ایک شخص کی صورت بہت صاف دیکھی ہے -
بیومانٹ - اچھا اگر کوئی شیطان ہوگا اُسے ابھی سزا دیتا ہون - گھبرا نہین
اے پیاری طبیعت کو تسکین دے - ابھی معلوم ہوا جاتا ہے -
یہ کہکر بیومانٹ نے اپنا پستول نکال لیا اور اُسی وقت دروازہ
کھول کر باہر گیا -
اصل یہ تھی کہ آئینہ دار کھڑکیون کے پردے فرنسیس ڈالنے بھول گئی تھی
صرف موم بتی کے چمکارے سے مجھے معلوم ہوا کہ کوئی مرد ہے - بیومانٹ نے
باہر جاکر دیکھا تمام صحن مکان اور باغ ہین پھرا کوئی ہو تو معلوم ہو وہان صرف
خیال ہی خیال تھا - پانچ چھ منٹ ہین وہ پھر واپس ہوکر آیا اور کہا پیاری ہین
کہتا نہ تھا کہ تم نے دھوکا کھایا صرف تمھین یونہی خیال ہوگیا واقعی کچھ نہ تھا -
رات اندھیاری تھی - آسمان پر بادل چھائے ہوے تھے ہوا خوب سائین سائین
چل رہی تھی - گو ہین نے کوشش کرکے اپنے دماغ سے یہ خیال مٹا دیا تھا کہ نہین
وہم ہوگا مگر پھر میرا یہ تصور غالب آیا کہ صریحاً تو نے ایک شخص کا خاصہ چہرہ دیکھا ہے
وہم کیونکر ہوسکتا ہے - جب بیومانٹ نے آکر کہا کہ کچھ نہین ہے ہین نے اُسی خوف
اور لرزان آواز ہین جواب دیا نہین پیارے جارج خیال نہین ہے واقعی ایک
آدمی کی صورت ہین نے دیکھی ہے -
بیومانٹ - اچھا تم خوف زدہ کیون ہوتی ہو اُس سے کیا ڈر ہے دیکھا جائیگا -
یہ کہکر وہ دونون پستول ہاتھ ہین لے کر پھر زور سے دروازہ کی طرف چلا ہین نے

اُٹھکر پکڑ لیا کہ تم باہر نجاؤ خدا جانے کیا آفت نازل ہو مجھے ڈر یہ تھا کہ اگر چور ہوے اور اُسکی زندگی خوف مین پڑگئی بہتر نہوگا۔

بیومانٹ ۔ نہین نہین کوئی خوف نہین ہی میرا کوئی کیا کر سکتا ہی ۔ چھوڑو مین جاتا ہون اور مجھے جانا چاہیے ۔

جب وہ بضد ہوا مین نے چھوڑ دیا ۔ اُسنے جاتے ہی کوچوان اور چوکیدار کو آواز دی اور کامل بیس منٹ تک بیومانٹ تلاش کرتا رہا ۔ پھر میرے پاس آیا اور کہا پیاری روز تم سچ کہتی تھین بیشک ایک یا دو شخص آئے تھے ۔ مین نے لالٹین لے کر سارے مین دیکھا قدمون کے نشان بیشک معلوم ہوے تم سچ کہتی تھین کوئی نقب زن آیا تھا ۔ مگر جاگ دیکھکر بھاگ گیا ۔ مجھے فوراً معلوم ہو گیا کہ یہ فرنسیس کا کام ہی ۔ وہ ہی نقب زنی کراتی ہی ۔

مین ۔ مجھے پہلے ہی خیال آگیا تھا کہ ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہی ورنہ ایسا کب ہو سکتا ہی کہ خیال ہی خیال مین مین کوئی صورت دیکھ لیتی ۔ آپ بچ گئے یہ خوب ہوا ورنہ اور مصیبت برپا ہوتی ۔

بیومانٹ ۔ یہ کیا کہتی ہو پیاری روز کیسا بچنا ۔

مین ۔ آپ خود خیال فرمائین کہ آج ہی شب کو فرنسیس کے یہ بھید معلوم ہوے اور آج ہی یہ آفت برپا ہوتے ہوتے رہ گئی کچھ تعجب کی بات نہین ہی ۔ اگر کوئی قزاق چوٹ کر بیٹھتا ۔

بیومانٹ ۔ مین نہین خیال کر سکتا کہ تم بیچاری فرنسیس کی طرف سے کیون خیال رکھتی ہو اُس گفتگو سے جو تم نے شب کو اُسکی چھپ کر سُنی اُس سے یہ کیونکر معلوم ہوتا ہی کہ یہ اُسی کی سازش سے چور آتے ہین ۔

مین ۔ واقعی ہرگز نہین ہمین یہ حق حاصل نہین ہی کہ ہم خواہ مخواہ اُسپر یہ بہتان

قائم کرین کہ نہین یہ اُسی کی سازش سے ہوا ہی۔
بیومانٹ۔ اے پیاری روز یہ تم سچ کہتی ہو بیشک یہی امر ہی۔ ہان یہ بیشک چاہیے کہ ہم بہت ہوشیاری سے اُسکے کامون کی طرف نگہ رکھین اور اُسکی ہر بات کو بہت غور سے دیکھین۔ اور اگر فرضاً باللہ اُسکے چال چلن مین کوئی خرابی بھی دیکھو تمھارا فرض ہی کہ اُسکی درستی مین کوشش کرو اور اُسکی ذات سے یہ باتین بالکل نکال دو۔
مین۔ بہت اچھا مین ضرور اسکی نگہداشت کرونگی۔
گو اور تھوڑی دیر ایسی باتین ہوتی رہین لیکن مین ناظرین کی خدمت مین پیش کرنے کی ضرورت نہین خیال کرتی۔
دوسرے دن علی الصباح جب اورلا اُن کو معلوم ہوا کہ شب کو چور آئے تھے اور پھر بھاگ گئے سب ڈر گئین اور ہراس اُنپر طاری ہو گیا مین نے بہت غور کرکے فرنسیس کی طرف دیکھا کہ آیا اسکی صورت کیا کہتی ہی چہرہ سے صاف عیان تھا کہ اسی کی چالاکی ہی اور اسی کی وجہ سے چور آئے تھے۔
بیومانٹ اور مجھ مین ایسا اتفاق راے ہوا کہ دن کو فرنسیس کئی گھنٹے کی چھٹی لے کر گئی ہی بس جبھی اپنی کارروائی کر آئی ہی۔ سوا اسکے اور یہ کام کسکا ہی۔
دوسرے دن دوپہر کو بیومانٹ چلے گئے مجھے جسوقت سے یہ واقعہ ہوا تھا کل ہی نرڑنی تھی اور دل بن گاتا سا کھٹکتا تھا یہی جی چاہا کہ براے سیر جنگل کی طرف نکل جاؤن۔ قاعدہ ہی کہ جب انسان کی طبیعت گھبراتی ہی گھر کاٹنے کو دوڑتا ہی اور قدم بیابان کی طرف اُٹھتا ہی۔
مین ابھی بیان کر چکی ہون کہ جس مقام مین مین رہتی تھی اسکا فاصلہ پانچ میل سے زیادہ نہ تھا اس قصبہ اور میرے قیام گاہ مین صرف چند کھیت حائل تھے

شب کو خوب آندھیون کے جھکڑ چلے تھے اور مینھ کی بھی خوب جھڑی بندھی تھی۔ اس لیے دن کا نظارہ بہت ہی دلربا تھا۔ یہ مئی کا فرح افزا اور دلکشا مہینہ تھا اور اسکی خوبصورتی اور حسن صرف اُس مہینہ کے صدقہ تھی جو وہ شب کو برس کر اپنے بعد اپنا نشان یا اپنی نشانی چھوڑ گیا تھا۔ درختون اور جھاڑیون کی ٹہنی ٹہنی اور پتی پتی پر شادابی اور تراوٹ و سرسبزی نے اپنا گھر کر لیا تھا کھیتون کی صورت نوعیہ اقرار کر رہی تھی کہ اب کی اناج کی فصل بہت اچھی ہوگی غلہ افراط سے پیدا ہوگا ان ہی سرسبز درختون مین خوش الحان پرند بھی اپنا سُریلا گانا نہایت ہی شوق و ذوق مین الاپ رہے تھے۔

مین چند کھیت تک چہل قدمی کرتی ہوئی چلی گئی سرسبز کھیتون کی تازی ہوا نے مجھپر اپنا اثر کیا اور اب میرا دل پہلے سے بحال معلوم ہونے لگا۔ مین چہل قدمی کرتے کرتے ایسی ایک تنگ و تاریک گلی مین پہونچی جسمین سناٹا معلوم ہوتا تھا مجھے یہ خبر نہین تھی کہ اس روز روشن مین یہ آفت برپا ہوگی چونکہ سدا سے گاؤن مین رہنے کا اتفاق ہوا تھا اس لیے یہ میری عادت مین داخل تھا کہ مین کئی میل کا روز چکر لگاؤن اسکے بغیر مجھے چین ہی نہین آتا تھا تکان کے بجاے میری طبیعت کو فرحت ہوتی تھی۔

مین اس تنگ و تاریک گلی مین چل رہی تھی کہ مین نے اپنے پیچھے گھوڑون کے ٹاپون کی آوازین سُنی مین نے پیچھے پھر کر دیکھا کہ کون آتا ہے مُنھ پھیرتے ہی مجھے ایک جمعدار ایک نقرئی گھوڑے پر چڑھا ہوا معلوم ہوا۔ گلی اتنی تنگ تھی کہ شاید دو آدمی برابر برابر چل کر بھی نہ نکل سکتے تھے مجھے ڈر ہوا کہ کہین گھوڑے کی جھپیٹ مین مَین نہ آ جاؤن۔ مین اس ڈر کے مارے جلدی سے ایک کنارہ پر جو جھاڑیون کا بسم اللہ تھا چڑھ گئی گویا یہین سے جھاڑیان بھی شروع ہوئی تھین۔ کہ اس جمعدار

نے میری طرف گھوڑے کی لجام پھیری - ناظرین خود خیال کرسکتے ہین کہ مین صرف دو فیٹ
کی اونچائی پر گلی کی سطح سے تھی بھلا مین کیونکر قوی اور کوہ پیکر اژدہا منظر گھوڑے سے بچ کر
نکل سکتی - وہ گھوڑا بڑھتے بڑھتے میرے قریب آگیا مین یہ دیکھکر بہت چونکی -
اب مین کہان بھاگتی اسنے پاس ہوتے ہی اپنا قوی بازو میری کمر مین ڈالا اور
جلد ہی سے اپنے گھوڑے پر سوار کرکے جو مہمیزین مارتا ہی وہ جا وہ جا - اسی حالت اضطراب
مین میری زبان سے یہ نکلا افسوس تو ٹوبی گریسن ہی -
قزاق - ای بیگم غل نہ مچائیو نہین یاد رکھیو کہ کام تمام کردونگا - ایک ہاتھ اسکا میری
کمر کے اردگرد پڑا ہوا تھا اور دوسرے ہاتھ سے اسنے پستول نکال کر میری پیشانی کے پاس
لاکر بھڑا دیا کہ خاموش اور سیدھی ہوجا نہین مارتا ہون -
جب مجھپر یہ قہر الٰہی ٹوٹ پڑا اور پھر ایسی حالت مین میرے ابرو کے آگے پستول کا
منہ ہو اس ڈر سے کہ مبادا گولی لگے اور ٹکڑے ٹکڑے نہ کردے مین بیہوش ہوگئی جب مجھے
ہوش آیا مین نے دیکھا کہ مین دو کھیتون کے درمیان گنجان درختون کے نیچے بیٹھی ہوئی
ہون اور ٹوبی گریسن میرے پاس بیٹھا ہوا ہی گھوڑے کو چرنے چھوڑ دیا ہی - ہنوز مین
بیان کرچکی ہون کہ یہ چرویدار دن کیسے کپڑے پہنے ہوے تھا ٹوپی مین سونے کی زنجیر
بندھی ہوئی تھی اور کوٹ مین چاندی کے بٹن لگے ہوے تھے بالکل وحشیون کی سی
خونخوار صورت تھی - اسکی چمکیلی نظرین مجھپر پڑ رہی تھین اور وہ ٹکٹکی باندھکر میری طرف
دیکھ رہا تھا مجھپر اسکے اس دیکھنے سے اور بھی خوف طاری ہوا مگر پھر بھی مین اُسی حالت
دہشت مین اُٹھ کھڑی ہوئی اور مین نے غل مچانا شروع کیا کہ شاید کوئی خدا کا بندہ نکل
آوے اور مجھکو اس ظالم کے ہاتھ سے رہائی دے - اسنے جب مجھے غل مچاتا ہوا دیکھا ایک دم
مجھے پکڑ لیا اور اپنی بغل مین لے کر اس وحشیانہ طریقہ سے بھینچا کہ مین یہ سمجھی کہ ہڈی پسلی
ٹوٹ جائے گی اور کہا کہ چپ رہو نہین مار ڈالونگا - اور دوسرے لمحہ اسنے اپنی

پاکٹ مین سے پستول نکال لیا اور میری طرف اُسکا مُنھ کرکے کہا کہ مین مارتا ہون نہین خاموش بیٹھ جا۔

مین یہ دیکھکر اور بھی خوف زدہ ہوئی اور بیٹھ گئی۔ اور پھر مین نے اس ظالم سے یہ کہا کہ تو مجھپر اسقدر شدت نہ کر یہ گھڑی جواہرات اور زر نقد موجود ہی لے لے اور مجھے چھوڑ دے

ٹوبی گریسن۔ ہان ہان یہ درست ہی وہ سب چیزین مین ضرور لونگا لیکن ایک امر اور بھی کہنا ہی وہ یہی کہ تمھین یاد ہوگا سولہ مہینے کا عرصہ گذرا مین نے تمھارے لبون کے بوسے مانگے تھے لیکن تم نے نہین دیے اب ان جان بخش لبون کے بوسے لینا چاہتا ہون حضرت مسیح کی قسم وقت کتنا جلدی گذرتا ہی ایک برس اور چار مہینے ہوگئے۔ اور لطف یہ ہی کہ مین نے اُس زمانہ سے کئی درجہ زیادہ تمھین خوبصورت پایا۔

مین۔ خدا کے لیے ٹوبی گریسن تو مجھے چھوڑ دے مین تجھ سے منت سماجت کرتی ہون کہ جانے دے۔ اگر تجھے یہ زر نقد جواہرات اور گھڑی کافی نہین ہی جہان تو بتادے گھر پہونچکر مین وہان روپیہ روانہ کردونگی۔

ٹوبی گریسن۔ قہقہہ مارکر۔ نہین نہین بس رہنے دو یہ باتین۔ ایسی چالین ہمارے ناخنون مین پڑی ہوئی ہین۔ دیکھ وہ پرند جو ابھی تیرے پاس سے اُڑکر نکلا ہی تو سے آسانی سے پکڑ سکتی ہی لیکن مجھ گرگ باران دیدہ اور بوڑھے پرند کا جال مین پھنسانا بہت مشکل ہی۔

مین۔ اس نگہ سے جو وہ قزاق مجھپر ڈالے ہوئے تھا کو نکلہ ہوکر۔ اب میری تقدیر آخرکار کیا ہوگی۔

ٹوبی گریسن۔ دہشت ناک شان سے۔ تمھاری تقدیر آخرکار کیا ہوگی۔ تم یہ سمجھتی ہو کہ مین تمھین ضائع کردونگا نہین نہین یہ ہرگز نہ ہوگا حسین کو مین بھی عزیز رکھتا ہون میری کبھی خواہش نہین ہی کہ کسی حسینہ کو مجھ سے تکلیف پہونچے مگر ہان جب

مجبور ہوتا ہون اور بغیر قتل کیے کوئی چارہ نہین دیکھتا مار ڈالتا ہون۔
مین نے یہ سنکر وحشیانہ نگاہون سے چارون طرف دیکھا مگر کوئی مددگار نہین معلوم ہوا۔
ناظرین خود اندازہ کر سکتے ہین کہ اسوقت میرا کیا حال ہوگا اور مجھپر کیا نہی ہوگی۔
ٹوبی گریسن۔ اُسی نگہ سے جسنے مجھپر خوف و ہراس پیدا کر دیا تھا۔ اے میری روح تو ہمیشہ سے زیادہ حسینہ ہی اور مین تجھے چاہتا ہون تو اگر کہین چراغ لے کر بھی ڈھونڈھیگی مگر جب بھی ایسا شخص نہین ملسکتا کہ جو بہمہ صفت موصوف ہو — پادری مین نبجاتا ہون۔ مسیجر مین نبجاتا ہون۔ بیرسٹر مین نبجاتا ہون لنگڑا کانا ایک بچرا اُڑا ہوا املاح فقیر مین نبجاتا ہون۔

	ہر فن مین مین ہون طاق مجھے کیا نہین آتا	

یہ کہکر اسنے بہت زور سے ایک قہقہہ مارا کہ جنگل گونج اُٹھا اور وہ پرند جو سر پر جھاڑیون کی تنا خون پر بیٹھے ہوے چہچہا رہے تھے اُڑ گئے۔
ٹوبی گریسن جب سر خوش ہو کر یہ باتین کرنے لگا مین نے اپنی طبیعت کو مضبوط کر کے سوچا کہ یہ گھوڑا کسا کسایا چر رہا ہی جلدی سے اسپر سوار ہو کر چل دون کبھی ارادہ کیا کہ اسکا پستول اُٹھا کر داغ دون۔ مین اسی پس و پیش مین تھی کہ ٹوبی گریسن یہ کہنے لگا

	اے در لب تو لعل تو اعجاز مسیحائی	

تجھ جیسی حسینہ بھی کوئی اور ہوگی۔

	خوبی کو تیری خوبی سے خوبی حسن کو تیرے حسن سے سو ناز	

شب گذشتہ کو جب تم آئنہ مین کھڑی ہوئی دیکھ رہی تھین میرا دل اُسی وقت سے لٹو ہو گیا ہی اور مین تم پر جان دیتا ہون۔
اُسوقت مجھے معلوم ہوا کہ شب کو جو وہ چور آیا تھا ٹوبی گریسن تھا افسوس اسنے

نصف برہنگی کی حالت مین مجھے دیکھ لیا - اس خیال نے میرے چہرہ کو قرمزی رنگ کا بنا دیا -

ٹوبی گرلیسن - دوسرا قہقہہ مار کر - ہان یہ میرا ہی چہرہ تھا جسکی تمھین جھلکی معلوم ہوئی تھی - میرا یہ مطلب کہنے کا نہین ہی کہ مین کس لیے آیا تھا اور میرا ارادہ کیا تھا - مین نے تمھین تمھارے مکان کے خوبصورت باغ مین ٹہلتا ہوا دیکھا تھا یہ تمھین یاد ہوگا کہ ایک بوڑھا شخص دیا سلائیان بیٹھا ہوا بیچ رہا تھا تم کئی بار اُسکے آگے آئین اور چلی چلی گئین وہ بوڑھا دیا سلائی بیچنے والا مین ہی تھا - پہلے ارادہ یہ ہوا تھا کہ مین تمھاری کوٹھی مین دن ہی کو بھیک مانگنے کے بہانہ جاؤن لیکن پھر مجھے یہ خوف ہوا کہ تمھین ریورڈیل کی میری فقیری کی حالت یاد ہوگی ایسا نہ ہو کہ معاملہ افشا ہو جاوے ایسی وقت اگر واقع ہوگی اس لیے مین اُسوقت تو چلا آیا تھا لیکن شب کو مجھے غلطی یہ ہوئی کہ تم تنہا ہو مین پھلانگ پھلونگ کر وہان پہونچا مگر مین نے تمھارے پاس کمان کھینچے ہیومانٹ کو کھڑا ہوا دیکھا - اور پھر وہ پستول لے کر میری طرف لپکا لیکن مین پہلے ہی سے چل دیا تھا -

مین - او مردود نا معقول وہ تو ہی تھا -

گو مجھے اسکے پستولون کا ڈر غالب تھا لیکن ساتھ ہی اسکے اسکی یہ باتین سنکر مارے غصہ کے مین کانپ گئی - اور میرے غصہ کی بھڑکتی ہوئی آگ نے ڈر کے خس و خاشاک کو جو میرے سطح قلب پر اکھٹے ہوگئے تھے جلا بھنا کر خاک و سیاہ کر ڈالا -

ٹوبی گرلیسن - چلی آؤ اب کیا ہی - بعد مدت کے ہاتھ لگی ہو -

یہ کہکر اسنے میرا بازو پکڑ کر گھسیٹ لیا اور وہین چراگاہ پر بیٹھنے کو مجبور کیا -

جب اسنے مجھے اپنے پاس گھسیٹا مین بھی اس سے ہاتھا پائی کرنے پر آمادہ ہوئی مگر اسنے پھر وہ پستول اُٹھا کر مجھ سے کہا کہ اگر تم اپنی زندگی چاہتی ہو تو خاموش

ہو جاؤ ورنہ یاد رکھنا کہ پھر اپنی یہ حسین صورت دیکھنی نہ ملے گی۔
میرے جسم پر رعشہ خوف بیٹھ گیا اور مین تھرانے لگی۔ اسکے بعد وہ یہ کہنے لگا۔
مس روز تمھین یاد ہوگا اور جسکی نسبت مین ابھی کہہ چکا ہون کہ مین ڈاکٹر گلڈ مین
کی صورت مین ملا تھا مگر یہ خدا کی مرضی تھی۔
یہ کہکر اُسنے قہقہہ مارا اور کھلکھلا کر ہنسا۔ اور اُسی مضحکہ خیز لہجہ مین یہ کہا کہ مین صرف
تمھین چڑچڑانا اور کھجانا پسند کرتا ہون تمھاری تیوری چڑھانی مجھے بہت ہی اچھی
معلوم ہوتی ہی۔

	کسی کہ تشنہ لب ناز تست مے داند	
	کہ موج آب حیات ست چین پیشانی	

میری رفتہ رفتہ تجھ سے گاڑھی ملاقات ہوجائے گی اور پھر مجھے امید ہی کہ تو بھی
مجھ سے الفت کرنے لگیگی۔ شب گذشتہ کو یہی ارادہ تھا کہ تجھے گلے سے لگا تا لیکن اسکا
موقع ہی نہین ہوا۔
یہ باتین ٹوبی گرئیسن بہت شوق ذوق مین کر رہا تھا اور جب مین نے اسے
غافل پایا پاس رکھا ہوا پستول اُٹھا لیا اور جھٹ کھڑی ہوکر اور دو چار قدم پیچھے سرککر
ذرا مضبوط اور پُر قصد آواز مین مین نے اس سے کہا کہ کیا تجھ مین جرات ہی کہ تو کچھ بھی
یہان سے حرکت کر سکے۔
ٹوبی گرئیسن یہ نیا جلوہ دیکھکر پریشان ہو گیا اور لمحہ کی لمحہ اسنے کچھ تامل کیا مگر اس
تامل مین وحشت کی تہ بھی شامل تھی اور پھر اسنے اپنا دایان ہاتھ رفتہ رفتہ اپنی
پاکٹ کی طرف چلایا۔
مین۔ اُسی پُر قصد زور کی آواز مین۔ خبردار گرئیسن جو پاکٹ کی طرف ہاتھ گیا
دیکھ مین فیر کرتی ہون خدا کی قسم فیر کرتی ہون یاد رکھیو مار ہی ڈالونگی۔ جو نعش کہ اس

چراگاہ مین پڑی ہوئی دکھائی دے گی وہ تیری ہوگی ۔
اسنے چاہا کہ مایوسانہ مجھپر جھپٹے مگر ہمت نہ تھی ۔ مجھ مین پوری قوت تھی کہ مین پستول کا فیر کرکے اسکو گرا سکتی تھی مگر ایک انسان کی زندگی برباد کرتے ہوے مجھے سخت ترس آیا اور میرے دل نے ہرگز گواہی نہین دی کہ مین اسکی روح کو جسم ناپاک سے نجات دیتی ۔ اسی اثنا مین دو سوار دکھائی دیے جو بہت ہی قریب آگئے تھے ۔
مین ۔ ٹوبی گریسن بے بھاگ جا گھوڑے پر سوار ہو اور بھاگ ورنہ مین غل مچاتی ہون وہ آکر تجھے گرفتار کرینگے ۔
یہ کہکر مین پیچھے دو چار قدم ہٹ گئی تاکہ ٹوبی گریسن یکایک مجھپر جھپٹ کر بھی نہ اسکے اور پھر مین نے کہا ۔
دیکھ دونون ہاتھ اوپر کرکے اُٹھیو اگر مین نے ذرا بھی اشارہ دیکھا کہ تو اپنا ہاتھ پستول نکالنے کے لیے لیے جاتا ہی مین فوراً تمنچہ چھوڑ دونگی ۔ بہتر ہی کہ ہاتھ بلند کیے ہوے جلدی سے جاکر گھوڑے پر بیٹھ جا اور چلا جا مین تجھے مارنا نہین چاہتی ۔
یہ سُنکر ٹوبی گریسن نے آنکھ اُٹھاکر دیکھا اُسکی نگہ سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اپنے کو بالکل میرے قبضہ مین سمجھتا ہی ۔ پھر وہ مجھے دیکھتا ہوا اُٹھا ۔ مین نے پھر زور سے کہا کہ خبردار جو ہاتھ نیچا ہوا دونون اُٹھے ہوے رہین ورنہ یاد رکھیو کہ فیصلہ ہی کر دونگی چنانچہ اُسنے یہ ہی کیا ۔
مین زیادہ جری اس سبب سے بن گئی تھی کہ وہ دو سوار اور بھی قریب آگئے تھے مین نے غل اس لیے نہین مچایا تھا کہ کہین یہ قزاق یہ سمجھ جائے کہ یہ خوف زدہ ہو گئی ہی اور پھر وہ حملہ کرنے کے لیے دوسرا پستول نکال کر بھاگتے بھاگتے مجھے کوئی صدمہ پہونچائے ۔
وہ اپنے گھوڑے تک قدم بقدم گیا مین ایک درخت کے پناہ مین ہو گئی مجھے

دڑ تھا کہ ایسا نہو گھوڑے پر سوار ہو کر یہ وار کرے کیونکہ یہ قوی امید تھی کہ یہ موقع دیکھکر ضرور وار کرے گا جسوقت وہ گھوڑے پر سوار ہو کر جانے لگا اُسکی زبان سے یہ الفاظ نکلے۔

کیا ڈر ہی مس روزا بکی سہی - جاتی کہان ہو -

	ٹوپی کا بھی چمکیگا ستارہ قائم جو زمین و آسمان ہی	

یہ کہتا ہوا کھیتون کو پھلانگتا ہوا آناً فاناً مین نظر سے غائب ہو گیا - مین نے جھاڑی مین وہ پستول پھینک دیا اور مین سوارون کی طرف چلی - مین نے وہان جاکر صرف دو تین شخص کسان دیکھے جو بیٹھے ہوئے لڑائی کر رہے تھے - مین ایک درخت کے نیچے تنہائی مین چلی گئی اور مین نے اپنے کپڑون کو درست کرنا شروع کیا - کیونکہ جب اُس قزاق نے زبردستی بٹھایا ہی میری ٹوپی گر پڑی تھی میرے بال پریشان ہو گئے تھے اور تمام کپڑے مڑ مڑا گئے تھے -

مین نے اپنی چھتری ہین پھینک دی تھی کہ جہان ٹوپی گریسن نے مجھے گھوڑے پر سوار کیا ہی - آفتاب کی تیزی ایسی نہین تھی کہ جو ناگوار خاطر ہو سکتی - جنگل اور سر سبز کھیتون کی خنکی اور تازی ہوا نے آفتاب کی گرم قوت کو سلب کر دیا تھا -

مین کسانون سے اپنے گانون کا رستہ دریافت کرنے کو تھی کہ اتنے مین ایک ڈاک گاڑی آتی ہوئی معلوم ہوئی یہ سیدھی لندن جاتی تھی مین اُسپر سوار ہو گئی اور بحفاظت تمام اپنے گھر پہونچ گئی -

چھبیسوان باب

مصور

ناظرین بیان کرنے سے زیادہ اُس غضب اور طیش کا اندازہ کر سکتے ہین کہ جو جارج بیوماؤنٹ

کو یہ سر گذشت سنکر ہوا تھا - اسنے میری تعریف کی کہ تم نے اس عجیب قزاق کو بڑی زبردست شکست دی - شاباش -

آفرین باد برین ہمت مردانہ تو

بیو مانٹ نے التجا کرکے مجھ سے کہا یادی آیندہ اسطرح کبھی اکیلی گشت لگانے نہ جانا مین نے انھین یقین دیا کہ بغیر آپ کے ہمراہ لیے اب کبھی نہ جاؤنگی -

مین - تم نے فرنسیاس کی بابت کچھ غور کیا -

بیو مانٹ - ہان میری اُسپر پوری نگاہ ہی مگر وہ ایک غول مین جاکر غائب ہو گئی ہر چند ڈھونڈھا لیکن پتا نہین لگا کہ وہ کہان چل دی ہمارا اسپر کامل شبہہ ہو گیا کہ ضرور یہ یہان بھید لینے کے لیے آئی تھی - ٹوبی گرلیین پر خیال گیا کہ شاید وہ اسی کی شرارت سے آیا ہوگا مگر نہین یہ بات یون غلط ہوتی تھی کہ ٹوبی گرلیین نے کہا تھا کہ مین یہ سمجھکر آیا تھا کہ بیو مانٹ گھر مین نہین ہی ظاہر ہی اگر یہ بھیدی ہوتی اُسے اتنی سی بات کی فوراً اطلاع ملجانے مین کیا شک تھا -

اس واقعہ کے دو تین دن کے بعد مین نے بیو مانٹ کو یاد دلوایا کہ آپ نے یہ کہا تھا کہ مین تمھاری تصویر اُتروا ؤنگا - بیو مانٹ نے یاددہانی کا شکریہ ادا کیا اور مجھے لے کر اسٹریٹ پورٹ مین اسکوائر مین اپنے ہمراہ لے گیا - ہم دونون گاڑی مین سوار ہو گئے -

جو ٹوپی اور پوشاک کہ کپتان کو اچھی معلوم ہوئی وہ ہی مین نے زیب تن کی مین اپنی عورات ناظرین کو یہ بیان کرنا چاہتی ہون کہ یہ میری پوشاک بھورے رنگ کی قیمتی تھی اور زیادہ نیچی تھی مگر پوشاک کا اوپری حصہ اوپر کے دھڑ کو گردن تک اُبھارے رکھتا تھا میرے بال بہت ہی خوبی کے ساتھ آراستہ کیے گئے تھے

میری بائین برہنہ تھین اور میرے جواہرات کے بازوبند بنھے ہوئے تھے۔

بیومانٹ نے مصور سے جاتے ہی کہا کہ مین اس لیڈی کی تصویر کھچوانا چاہتا ہون اُسنے ہم دونون کو ایک کمرہ مین جو ہر طرح کے سامان سے آراستہ تھا لیجاکر بٹھادیا۔ اس کمرہ مین بہت سی تصویرین دیوارون پر نقش ہو رہی تھین اور بہت سی چادرون پر بنی ہوئی تھی اور اکثر چوکھٹون مین لٹکی ہوئی تھین۔ کمرہ مین جسقدر اشیا رکھی تھین سب قیمتی تھین طرح طرح کے ہتھیار پیش قبض۔ چھریان۔ تلوارین۔ ان سب ہتھیارون مین جواہرات جڑا ہوا تھا۔ ایک کونہ مین ایک آدمی کی شبیہ رکھی ہوئی تھی۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ مُنھ سے بول اُٹھے گی۔

یہ مصور فرانسیسی نژاد تھا اور اسکا نام منشور ڈیلینیسی تھا۔ اسکی تیس برس کی عمر ہوگی۔ صورت اچھی تھی بال سیاہ تھے گھنی داڑھی اور مونچھین تھین۔ غرض اچھا معلوم ہوتا تھا۔ چہرہ پر ہان یہ بات تھی کہ روڑاپن برستا تھا صبح کی پوشاک زیب تن کیے ہوے تھا کمر مین ایک ریشمی پٹی باندھے ہوے تھا۔ انگریزی اچھی بولتا تھا مگر جہان انگریزی روزمرہ کے ساتھ فرانسیسی روزمرہ مخلوط کر دیتا تھا اُس سے معلوم ہو جاتا تھا کہ یہ انگریز نہین ہے اور غیر ملک کا رہنے والا ہے اسکے طرق دلپسند اور خلیق تھے اسکے سازوسامان اور شوکت سے یہ پایا جاتا تھا کہ یہ یہان خوب چلتا ہے اور اسکے پیشہ کو بہت ترقی ہے۔

مین نے اپنا شال اور ٹوپی اُتار ڈالی اور منشور ڈیلینیسی کے سامنے تصویر کھچوانے بیٹھی منشور نے کہا کہ اگر آپ دو گھنٹے تکلیف گوارا کرینگی تصویر نہایت ہی عمدہ کھنچ جائے گی مین نے منظور کر لیا۔ چند منٹ نہ گذرے ہونگے کہ منشور کا آدمی آیا اور اُسنے کہا کہ بیگم لوسیا اور اُنکی خالہ آئی ہین وہ دوڑا ہوا باہر استقبال کرنے کو گیا۔ مین بہت پریشان ہوئی کہ اب کیا کرون مین دروازہ سے پشت لگا کر بیٹھ گئی۔ مجھے خیال تھا کہ بیگم لوسیا کے پہچانتے پہچانتے یکن اسکی نگاہ مین تاڑ جاؤنگی کہ اب کیا صورت ہی لوسیا کی خالہ نے

کہا کہ میری بھانجی کا ارادہ ہوا کہ تم سے چل کر اپنی تصویر کھچوائے۔
نلشور - آنکھون پر تشریف لائیے مین حاضر ہون۔
لوسیا کی خالہ - اگر تم بہت جلد انکی تصویر کھینچدو تمہارا بڑا احسان ہوگا۔
نلشور - یہ سب صحیح ہی لیکن مین یہ عرض کرتا ہون کہ گھنٹہ بھر سے ایک بیگم کی تصویر بنا رہا ہون بھلا انھین ادھورا کیونکر چھوڑ دون۔
لوسیا کی خالہ - کیا اس بیگم کی جسکی تم تصویر کھینچ رہے ہو مین بھی دیکھ سکتی ہون۔
نلشور - ہان چلیے ملاحظہ فرمایئے۔

جب دونون خالہ بھانجیان قریب آئین دونون نے تیز نگاہون سے میری طرف دیکھا - لوسیا کی خالہ دیکھکر مسکرائی - اسکا مسکرانا اس امر کا شاہد تھا کہ نلشور کے ہاتھ اچھی حسینہ تصویر اُتارنے کو ملی ہی - گویا میری خوبصورتی کا چمکارہ اسکی طبیعت مین بھی کھٹک گیا مگر جونہی لوسیا سے میری آنکھین ملین جونہی آنکھین چار ہوئین اسکی زرد صورت ہوگئی اور اسکے ٹھنڈے رنگ پر غصہ کی آگ بھڑکنے لگی - اور جن غصیلی اور تحقیر آمیز نگاہون سے وہ میری طرف نگران تھی لوسیا کی خالہ کو خبر نہ تھی کہ کیا معاملہ ہی۔

نلشور کی نگاہون مین مین معزز تھی اور وہ بیومانٹ کی بیوی سمجھکر بہت ہی توقیر کرتا تھا میرا ہرگز ارادہ نہ تھا کہ مین بیگم لوسیا کا پوشیدہ حال کسی سے ظاہر کرون کیونکہ مین خود جانتی تھی کہ میرا راز جو اسے معلوم ہی یہ کیا بخشیگی ناحق کی خواہ مخواہ طرفین کی بےعزتی ہوگی جسکا نتیجہ طرفین کے حق مین سخت مضر ہوگا۔

لوسیا کی خالہ دیکھتے دیکھتے چوکھٹے کے پاس آئی اور میری شبیہ دیکھکر کہا یہ وہ حسین بیگم ہی کہ اگر یہ مر بھی جائے جب بھی تمام رفقا اور اسکے رشتہ دار ہر وقت اسکی تصویر کو دیکھا کرینگے اور انکو ہر دم متوجہ کرنے والی اسمین صرف حسن ہی جو انسانی قلب کو

جبراً اپنی طرف کھینچتا ہی ۔
مین نے اسکی طرف نظر بھی نہین کی گو مین نے سُن سب کچھ لیا لیکن اپنی صورت ایسی بنائی گویا مین دوسری طرف متوجہ ہون اور مجھے اسکا دھیان ہی نہین ہی ۔
مگر پھر بھی اس بوڑھی عورت نے مجھ سے گفتگو کا یہ سلسلہ نکالا ۔
ای پیاری بیگم تم ملشور سے واقف ہو یہ بڑا لائق اور خلیق مصور ہی اسکا قاعدہ ہی کہ جو شخص تصویر کھچوانا چاہتا ہی جہان تک اُنسے ممکن ہوتا ہی یہ بہت ہی کم تکلیف اُسے دیتے ہین اور بہت جلد کھینچ دیتے ہین ۔
لوسیا ۔ اچانک ۔ آؤ پیاری خالہ آؤ بھی چلین یہان ٹھہرنا مسٹر ملشور کا وقت برباد کرنا ہی لوسیا نے یہ اتنی جلدی اور یکایک کہا کہ اُسکی خالہ اور ملشور نے اسے خلاف تہذیب تصور کیا اور وحشیانہ طریقہ جانا ۔
خالہ ۔ بھانجی سے ۔ اتنی جلدی کیون کرتی ہو ۔ (پھر میری طرف مخاطب ہوکر) بیگم تم میرے اس ریمارک سے ناراض تو نہین ہوگی ۔ مین تمھاری بڑی ممنون ہونگی کہ اگر تم اپنی شبیہ اُترنے کے بعد ذرا مجھے دیکھنے کو دیدینا ۔
مین ۔ یہ آپ کیا فرماتی ہین ۔ مین دست بستہ حاضر خدمت کرونگی اور آپ خوب اطمینان سے ملاحظہ فرمائینگی ۔
لوسیا ۔ نہایت ہی وحشت سے ۔ آؤ پیاری خالہ آؤ ۔ ہم زیادہ دیر تک یہان نہین ٹھہر سکینگے مجھے ایک اشد ضروری کام یاد آگیا ہی ۔
خالہ ۔ اچھا مسٹر ملشور سے اپنی شبیہ اُتروائی کی قیمت یک نشستی ٹھہرالو ۔
لوسیا ۔ خالہ جان کچھ جلدی نہین ہی جب مسٹر ملشور فراغت بالکلیہ پا لینگے مین پھر چلی آؤنگی ۔
مصور ۔ ای بیگم کیا آپ معاف فرمائینگی اگر مین کچھ ملتمس ہون ۔ آپ کل کا

کوئی خاص وقت مقرر فرمایئے گا کیونکہ بیومانٹ کی بیوی (میری طرف اشارہ کر کے) کی تصویر کھینچنے میں ابھی دیر لگے گی۔

لوسیا۔ یہ میں تمہیں کل لکھکر روانہ کر دونگی۔

یہ الفاظ اس گھبراہٹ اور شتابی سے لوسیا کی زبان سے نکلے کہ مصور اور اُسکی خالہ تعجب کی نظروں سے اُسے دیکھنے لگے۔

لوسیا کی خالہ نے یہ سُنتے ہی کہا نہیں نہیں یہ کبھی نہوگا وہی ہوگا جو میں نے ابھی کہا ہے۔ اُسے بہت خوف معلوم ہوا کہ مصور کی نگاہ میں میری بھانجی کی وحشت اور گنوار وپن نچ گیا۔ پھر وہ یہ کہنے لگی کہ اگر تم اجازت دو تمہارے کمرہ میں فلان تصویر دیکھ آؤن کل نواب (لارڈ) ایویلے سے اسپر بہت بحث ہوئی تھی۔

مصور۔ آپ بخوشی بیگم صاحبہ اُسے ملاحظہ اقدس میں گذارین یہ کہکر وہ دروازہ کی طرف دوڑا اور لوسیا کی خالہ کو دکھانے لے گیا۔ جب وہ دونوں گئے دروازے بند ہو گئے تھے۔ صرف لوسیا اور میں ہی تنہا رہ گئی تھی۔

لوسیا نے مجھے اکیلا دیکھکر میری طرف دوڑی اور میرے کان میں یہ کہا۔ کبھی تو تم بیگم ولٹن بنجاتی ہو اور کبھی بیگم بیومانٹ مگر تمہارا اصلی نام ——————

مین۔ تم اس مقام میں اس قسم کی باتیں مُنہ سے نکالنے کی جرات نہ کر دیا در کھنا اگر مجھے غصہ آیا اور تم نے مجھے چھیڑ دیا میں اپنی پوری قوت سے اسکا بدلا لیلونگی۔ میں نے انتقامانہ نظرین اُسپر ڈال کر یہ جواب دیا۔

لوسیا۔ ہان ہان میں جانتی ہون کہ تم کالی ناگن ہو جسکا کاٹا پانی بھی نہیں مانگتا۔ تم شتر کینہ رکھنے والی دشمن ہو۔

مین۔ بہت آہستگی میں۔ کاش اگر تم اُس بے رخائی سے مجھ سے ریور فرہل میں نہ برتتین اور اُس کج خلقی سے پیش نہ اتین میں، ہرگز کپتان فور لسکیو خلف الصدق

بیرونٹ سے شادی نچھڑوانی - یہ صفائی سے کہتی ہوں کہ یہ سب یہ سے کارگزاری کی ہی کمبخت تو اُن نیکیوں اور اعلیٰ خدمتوں کا ذرہ برابر بھی پاس کرتی تو میرے آگے گردن بلند کرنے کا تجھے ہرگز موقع نہ ملتا - مگر افسوس تو نے نہایت ہی صفائی سے میرا دل دُکھایا -

بیگم لوسیا - مجھے تم سے ڈر لگنے لگا تمھاری طبیعت میں بغض بہت بھرا ہوا ہی - تمھارا یہ حال ہی کہ جب میں یہاں سے چلی جاؤنگی تم ضرور کچھ نہ کچھ کہدوگی جس سے میری توہین ہوگی -

ہین - بیگم لوسیا اسکی تم خاطر جمع رکھو یہ میری فطرت کے خلاف ہی میری تو یہ مرضی ہی کہ ہم دونوں باہم دنیا میں اسطرح سے زندگی بسر کریں گویا ایک دوسرے کو جانتے ہی نہیں لیکن یہ بھی تمھیں یاد ہی کہ تم کس حقارت اور بُرے طور سے مجھ سے پیش آئی تھیں سنہ میں نے تمھاری دوستی سے کسی قسم کی مدد چاہی اور نہ میں نے تمھارے عناد کی کچھ پروا کی نہ اب ہی - ہاں یہ بات ہی دوسری ہی کہ تم اپنی شیخی سے چاہتی ہو کہ مجھے سزا دو اور مجھ سے بدلا لو -

این خیال ست و محال ست و جنون

اتنے میں دروازہ کھُل گیا اور بیگم لوسیا کی خالہ آئیں پیچھے پیچھے مصور ملشور نامے تھے -

خالہ - پیاری لوسیا - تم نے بیگم ہیومانٹ سے باتیں تو خوب کی ہونگی -

لوسیا - قطعاً نہیں - پیاری خالہ اب ہمیں یہاں سے چلنا چاہیے -

اتنے میں پھر دروازہ کھُلا اور آدمی نے آکر کہا کہ مسٹر ہوریس تشریف لائے ہیں یہ سُنتے ہی ہین اسقدر چونکی کہ جیسے مجھے سیاہ افعی نے ڈسا - بیگم لوسیا بھی گرگٹ کے سے رنگ بدلنے لگی ایک رنگ آتا تھا اور ایک جاتا تھا - لوسیا کی خالہ پر بھی اضطراب

اور پریشانی چھاگئی تھی - لوسیا کی خالہ کی پریشانی کا باعث یہ تھا کہ وہ خوب جانتی تھی کہ ہوریس نے اسے تباہ کیا ہی اور اسی باعث سے اسکی نسبت کپتان فورٹسکیو سے چھٹی اور پھر اُسی مردود کی صورت دیکھنے کا اتفاق ہوتا ہی -

جونہی ہوریس کمرہ مین آیا دیکھکر حیران ہوگیا اور لوسیا کے خالہ کی طرف مخاطب ہوکر یہ کہا - اہا یہ بھی تقدیر ہی کہ مجھے ایسے خوش مجمع کے دیکھنے کا اتفاق ہوا ہی - ای بیگم صاحبہ مین بخوبی واقف ہون کہ آپ نے اپنے کنبہ والون کو لوسیا سے میری شادی ہونے پر بہت بہت مبارکباد دی -

یہ کہکر اُسنے دوبارہ جھک کر بیگم لوسیا کو سلام کیا اور کہا کہ تمھین یاد ہی تمھارا یہ عاجز وہی فرمانبردار غلام ہی - اسکے بعد میری طرف متوجہ ہوا اسی طرح سے جھک کر سلام کیا اور یہ کہنے لگا -

آہ روز ایلمبرٹ تو نے بہت سے جانباز عشاق کو گھائل کیا ہی اور یہان اس شوق انگیز پوشاک مین جلوہ کیا ہی -

لوسیا کی خالہ - ہائین مس لیمبرٹ یہ کیا کہا - یہ **بیومانٹ** کی بیگم ہی -

ہوریس - کیا یہ بیگم بیومانٹ ہی - ہون مجھے اس سے کیا غرض گو اسکی چھنگلیا مین مین شادی کی انگوٹھی دیکھ رہا ہون لیکن مین تو اسی نام سے ——

یہ بات ہوریس کی زبان سے نکلنے نہ پائی تھی کہ بیومانٹ ہوریس پر بلاے بیدرمان کی طرح سے آپڑا اور اس زور سے اُٹھا کر زمین پر دے پٹکا کہ بیگم لوسیا اور اُسکی خالہ دونون باہر نکل کر بھاگین -

مصور کچھ دیر تک وحشت افزا سکتہ مین غرق رہا پھر وہ دوڑا اور اُسنے دونون کو چھڑایا -

بیومانٹ - یہ کون زنانی صورت شخص ہی کہ جو ایک شریف مغرز بیگم کی نسبت

یہ توہین الفاظ استعمال کرتا ہی۔
مصور۔ اس جنٹلمین سے مین واقف ہون کہ اس طبیعت کا ہرگز نہین تھا آج خبر نہین کہ اسے کیا ہوگیا جو ایسے قابل تف تف فعل کا مرتکب ہوا۔
ہورلیس۔ اچھا آپ کہان جاتے ہین اے فسادی شخص تیرے لیے کیا قانون نہین ہی جو تجھے پائمال کریگا۔
بیومانٹ۔ مین پروا نہین کرتا جو کچھ تیرا جی چاہے کرلیجیو۔
مصور۔ آؤ ہورلیس چلو باہر چلو بس کافی ہی زیادہ نہین چاہیے۔
ہورلیس تو مصور کے ساتھ باہر چلا گیا اور کپتان میرے پاس آیا اور نہایت ہی محبت و الفت سے دریافت کرنے لگا کہ بیگم تم کیون ڈرتی ہو یہ بات کیا ہی کہو تو سہی۔
مین۔ مجھے تمھارہی ہاتا پائی سے خوف آتا ہی یہ نوجوان شخص وہ ہی جو میرا جانی دشمن ہی اور یہ ہمیشہ میری تاک مین لگا رہتا ہی اور اسی نے اول اول میرا تاج عصمت دھوکا دے کر میرے سر سے اُتارا ہی۔
بیومانٹ۔ تم اپنی آپ ڈھارس بندھاؤ غم کیون کرتی ہو۔ اسنے اب آپ اسوقت کے بے محابا بکنے کی کافی سزا پائی ہی۔
مین۔ مگر مین تو عرق عرق ہوگئی میری تو ناک کٹ گئی اب یہ بتاؤ کہ تم تو مجھ سے نفرت نہ کروگے مجھ سے تمھین شرم تو نہ آئے گی۔
بیومانٹ۔ نہین اور دس ہزار نہین پیاری کیا تم نے پہلے ہی نہ کہدیا تھا کہ میری اصلی حالت یہ ہی۔
اسی اثنا مین مصور واپس ہوکر آیا اسکی نگہ مین کچھ بے اعتنائی اور ٹھنڈک سی پائی جاتی تھی اور وہ ان توقیری نگاہون سے نہین دیکھ رہا تھا جو نگہ کہ اُسکی پہلے تھی مین سمجھ گئی کہ ہورلیس نے چند ہی منٹ مین سب کچھ کہدیا ہی اور نیز میری تمام سرگذشت حرف

بحرف نمک مرچ چڑھاکر کہہ گذرا ہوگا۔
مصور۔ مجھے رنج ہی کہ آپ اس بیگم کو یہان لے آئے اور آپ نے اسے اپنی بیوی کہا پہلے مین نے آپ کو ایک معزز شخص تسلیم کیا اور مین نے اُسی توقیر سے تمھارے کہنے پر اسکی عزت کی۔
آپ جانتے ہین کہ یہان اعلے اعلے عہدون اور شریف اشخاص اور بیگمین آتی ہین
بیومانٹ ۔طیش وغضب مین۔ تم اپنے تمام آنے والون کو شرافت ونجابت کے سرٹیفکٹ دیتے ہو لیکن تم نے ہماری نسبت یہ کیا خیال کرلیا۔
نفشور (مصور) بصد حیف کیا خاموشی گفتگو سے بہتر نہین ہی۔
کپتان بیومانٹ کی نگہ جب میری صورت پر پڑی کہ روز عرق عرق ہوئی جاتی ہی اور سخت پریشان ہی فوراً اُٹھا اور میرا ہاتھ پکڑکر کمرہ کے باہر لے گیا۔ مجھے واقعی ایسی شرمندگی ہوئی کہ میرا دم اوپر کا اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا تھا اور مین یہ کہتی تھی کہ اگر زمین پھٹے تو مین سما جاؤن۔ بیومانٹ نے میرا ہاتھ پکڑکر مجھے بگھی مین بٹھایا اور گھر کی طرف بگھی کو ہانکا۔ ہرچند مین نے اپنے کو ضبط کیا لیکن آنسو روک نہ سکی اور پھوٹ پھوٹ کر تلخی سے رونے لگی باوجودیکہ کپتان خود حد کا آزردہ خاطر تھا کیونکہ مصور نے اسکی نسبت بہت بہت سخت الفاظ استعمال کیے تھے اگر میرا معاملہ نہوتا وہ ہرگز مصور کو نہ چھوڑتا مگر صرف میری خاطر سے اسنے ایسی ایسی ناشائستہ باتین اپنی نسبت سُنین اور کچھ نہ کہا۔ باانہمہ اسکا یہ حال تھا کہ میری ڈھارس دلوائے جاتا تھا اور کوئی دقیقہ اسنے تسلی دینے مین باقی نہین چھوڑا ان باتون سے اسکی محبت معلوم ہوتی تھی اور وہ مجھپر دلی فریفتہ تھا۔
آخر رفتہ رفتہ میری طبیعت سے اس شرمندگی کا صدمہ کم ہوا بیومانٹ نے جب فرنسیس کو غول مین غائب دیکھا ہی اسکو پندرہ دن کا عرصہ گذر گیا تھا۔ اس عرصہ مین مین نے اسکی نسبت بہت سی باتین خلاف سنی تھین جس سے مجھے پھر خوف معلوم

ہونے لگا تھا اور مین اُسکی حالت سے ترسان تھی۔
ماہ مئی کا وسطی زمانہ تھا ایک دن مین اور کپتان بیومانٹ دونون کھیتون کا گشت لگا کر چلے آتے تھے جب ہم اپنے باغ کے دروازہ پر پہونچے ہمارے کان مین یہ آواز آئی کہ دیکھو "اسپر دھیان کرو ورنہ تمھارے لیے بُرا ہوگا"۔
مین نے بیومانٹ سے اُسی وقت اشارتاً کہا کہ یہ وہی عورت ہی۔ وہ فوراً میرے اشارہ کو سمجھ گیا۔
فرنسیس کی دیوانہ وار اور وحشیانہ لہجہ مین آتی آواز آئی کہ "میری بیگم اور میان"۔ اُسی وقت ایک عورت مکان مین سے نکل کر چلی اور فرنسیس مکان کے اندر داخل ہوئی اسے خیال تھا کہ بھلا اندھیرے مین کاہے کو بیگم صاحبہ یا میان نے دیکھا ہوگا۔
بیومانٹ نے دوڑکر اُس عورت کو پکڑ لیا اور کہا کہ کیا تم میری کسی خادمہ یا خادم سے باتین کرنے آئی تھین۔
عورت۔ آپ مجھ سے ارشاد کرتے ہین نہین صاحب مین کسی کو نہین جانتی یہ کہکر وہ آگے چلنے لگی۔
مین۔ چپکے سے مسٹر بیومانٹ یہ وہی عورت ہی مین نے اسکی آواز پہچان لی پندرہ دن ہوئے یہی فرنسیس سے باتین کر رہی تھی۔
یہ آواز اُس عورت کے کان مین بھی پہونچ گئی۔ وہ کہنے لگی۔
نہین بیگم صاحبہ آپ غلطی پر ہین مین کسی کو کیا جانون۔
بیومانٹ سخت اور ناتراشیدہ طریقہ پر۔ کیا تم عنایت کروگی اگر دو چار قدم آگے چل کر ہمارے غریب خانہ پر چلوگی۔
عورت بے اعتنائی اور روکھے پن سے۔ مین ہرگز نہین جاسکتی آپ کے پاس میرے نام کا وارنٹ نہین ہی کہ آپ مجھپر ہاتھ ڈال سکین۔

بیو مانٹ - تم میرے مکان مین آکر میری خادمہ کو بہکاتی ہو اور تمنے اُس سے یہ کہا کہ اگر تو میرا کہنا نہین مانیگی تو مین تیرے اسرار کھول دونگی علاوہ اسکے مجھے اور بھی باتون سے معلوم ہوا ہی کہ تو بڑی مکارہ اور ذہین ہی - ابھی یاد رکھیو کانسٹبل کے حوالہ کر دونگا -

یہ سُنکر وہ عورت ڈر گئی اور ہماری لجاجت کرنے لگی کہ خدا کے لیے آپ مجھے جانے دین مگر کپتان نے ہنوز یہی کہا کہ تجھے مکان مین چلنا ہوگا - مین نے فوراً گھنٹی بجائی فرنسیس دوڑی ہوئی آئی -

مین - فرنسیس دیکھا تم نے یہ وہی عورت ہی جو تمھین دھمکاتی تھی اور کہتی تھی کہ روپیہ دلواؤ - جو کچھ اصل اصل بات ہی وہ سب کہدے اور نہین یاد رکھنا کہ پیچھے مشکل پڑے گی - اور پھر میرے قبضہ سے بات نکل جاے گی (آگے بڑھکر فرنسیس کے کان مین) یہ عورت قید خانہ مین جائیگی تو سچ سچ کہدیجیو ورنہ تجھے دقت پیش آئے گی -

فرنسیس - آنکھون مین آنسو بھر کر - بیگم جو کچھ ہوگا مین عرض کر دونگی لیکن مجھے ڈر ہی کہ آپ کو یقین نہ ہوگا -

مین - جب تمھاری رام کہانی سچ ہوگی تم ہی بتاؤ کہ مین کیون نہ یقین کرونگی -

فرنسیس - بیگم یہ وہ بات ہی کہ جو تمھین یقین نہ آئے گی اور اسکا زمانہ ہی ایسا آکر واقع ہوا ہی کہ احاطہ عقل سے باہر ہی یہ بہت ہی عجیب ہی اور یہ معلوم ہوتا ہی کہ مین نے اپنے کسی مطلب کے لیے یہ ایجاد کیا ہوگا مگر خدا بخوبی جانتا ہی -

مین - تو بے ضرورت کیون گھبراتی ہی - اگر تجھپر کوئی آفت نازل ہوئی ہی مین تیرے ساتھ ہمدردی کرنے کو موجود ہون اور اگر تجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہی اُسکی اصلاح بخوبی ہو جائے گی تو بشاش دل ہو جا گھبرا نہین - جا نشست کے کمرہ مین جا وہان جا کر بیٹھ پیچھے پیچھے مین بھی آتی ہون تاکہ اور ماما ئین بھی نہ سمجھین کہ کوئی عجیب بات واقع ہوئی ہی -

فرنسیس - خدا آپ کو زندہ رکھے آپ مجھپر بہت ہی مہربان ہین - اور پھر میرا ہاتھ بہت سرگرمی سے دبایا -

فرنسیس یہ کہکر فوراً چلی گئی نہ تو اُسے یہ خبر تھی کہ میری بیگم صاحبہ دیکھیے ایفاے وعدہ بھی کرتی ہین بازی باتین ہی ہین اور نہ مجھے یہ یقین کامل تھا کہ وہ اپنے قول کے موافق سچ سچ بتادے گی - غرض چند منٹ مین دروازہ کُھلا اور نشست کے کمرہ مین مین بیومانٹ و فرنسیس اور وہ عورت چل کر بیٹھے - موم بتیان جل رہی تھین اس غیر عورت کی عمر چالیس برس کی تھی - صورت سے شرافت اور غیرت برستی تھی مگر فریب اور دھوکا دہی کی جھلکی بھی ایسی چھا رہی تھی کہ مجھے ناگوار گذرتی تھی - یہ عورت کبھی بیومانٹ کی طرف نظر کرتی تھی اور کبھی اپنی حیرت زدہ نگاہین میری صورت کی طرف اُٹھاتی تھی اور کبھی فرنسیس کو دیکھتی تھی کہ جسکی صورت زرد ہو رہی تھی اور ایسی ہوائیان اُڑ رہی تھین -

مین اور بیومانٹ اُسکی نگاہون کو تاڑ گئے - اُسنے فرنسیس سے کہا یاد رکھیو تیرے لیے بُرا ہوگا -

مین - فرنسیس - تو ہرگز سچ نہ چھپائیو -

عورت - مین کہتی ہون کہ تمھین فائدہ کیا ہوگا کہ تم اسکی رام کہانی سنوگی -

بیومانٹ - بیگم یون نہ ہوگا تم فرنسیس کو علٰحدہ کمرہ مین لیجاؤ اور وہان اس سے ساری باتین دریافت کرلو یہان یہ شاید نہ بیان کرے - اور یہ ضرور اسکو کہنے مین روکے گی مین اور یہ دونون یہان بیٹھے رہتے ہین اور تم اسے وہان لیجاؤ مین اسے نجانے دونگا -

مین اسے اپنے کمرہ مین لے گئی خاطر سے بٹھایا تسکین دی - ڈھارس بندھائی اور کہا کہ تجھے کچھ ڈر نہین ہے جو کچھ گذری کہدے آخرکار وہ یہ کہنے لگی -

بیگم یہ تم جانتی ہو کہ جب مین نے ۱۸۴۵ء مین تمھاری نوکری چھوڑی ہی اور سبا دو برس اور آٹھ مہینے کا عرصہ ہو گیا مین اپنی مان کے پاس چلی گئی تھی یہ بھی آپ جانتی ہونگی کہ میری مان نہایت ہی مفلس بیوہ تھی اور اسکی گذر صرف کام کاج پر تھی - جب مین وہان گئی وہ مجھے دیکھکر بہت خوش ہوئی - مین اسکی اکلوتی بیٹی تھی اور میرے بغیر وہ بہت پژمردہ ہو گئی تھی - میرا یہ قاعدہ تھا کہ جہان مین نوکری کرتی تھی اور اُسمین بچتا تھا وہ اُسے ضرور بھیجدیا کرتی - چاہے اپنا ہاتھ تنگ کیون نہ ہوتا ہو لیکن اسکی مدد کرنی مجھے فرض تھی - اور میری ہمیشہ یہ کوشش تھی کہ مین اُسکی چاہتی اور محبتی بیٹی بنون - اسکی دلی آرزو تھی کہ میری بیٹی میرے پاس آوے جب مین وہان پہونچی میری مان بہت خوش ہوئی اور اُسنے مجھ سے عہد لیا کہ اب تو کسی کی نوکری نہ کیجیو - بیگم صاحبہ وہ تنخواہ اور انعام جو چلتے وقت آپ نے عنایت فرمایا تھا مین نے اُسکے آگے رکھدیا - مجھے یہ اطمینان تھا کہ مین سوئی کا کام کرونگی اور میری مان کپڑے دھویا کرے گی دونون کا گذر خاصہ ہو جائے گا -

گو یہ گاؤن بہت چھوٹا تھا لیکن جب بھی وہان علاوہ زمینداروں کے دس پانچ گھر شرفا کے بھی تھے جہان سے مجھکو سینے کا کام بخوبی مل جایا کرتا تھا -

کئی مہینے باطمینان تمام گذر گئے - مگر جب جاڑا آیا - سردی شدت سے پڑنے لگی میری مان کو سردی مار گئی اور وہ ایسی سخت مریض ہوئی کہ کئی ہفتے تک چارپائی پر پڑی رہی اور جب وہ اچھی ہوئی ڈاکٹر نے کہا کہ یہ کپڑے دھونے کا سخت کام ہرگز نہ کر سکے گی - مین نے اُس سے کہا خیر اماجان تم جیتی رہو جس طرح ہو سکے گا اپنی زندگی کے دن بسر کرینگے - میرا سوئی کا کام گو ایسا نہین ہی

کہ وہ ہم دونوں کی بخوبی پرورش کر سکے لیکن خیر جہان تک ہوگا نباہا جاے گا۔ کچھ فکر نہ کرو۔ یون ہی اسی حالت مین دن گذرتے چلے گئے جہان تک میرا خیال ہی اور مجھے اچھی طرح سے یاد ہی ۱۸۴۲ء کا آخری ہفتہ بھی گذر گیا تھا۔ کہ ایک عورت جو نہایت ہی اعلیٰ خاندان کی معلوم ہوتی تھی ہمارے گاؤن مین آئی اور پھر وہ سیدھی میرے گھر چلی آئی اور کہا کہ مجھے تم سے کچھ ضروری کام ہی تمام تمھارے گاؤن والون نے یہی کہا ہی کہ تم ہی اس کام کو انجام دوگی بڑی دیر تک ادھر اُدھر کی باتین کرتی رہی بعد ازان یہ کہنے لگی کہ ایک بچہ پرورش کرنے کے لیے ہی اور مین چاہتی ہون کہ تم دونون مان بیٹیان اسکی پرورش کرو۔

مین ۔ یکایک تاریخ کو سُنکر ۔ وہ لڑکا تھی یا لڑکی ۔

فرنسیس ۔ بیگم وہ لڑکی تھی ۔ مگر تم متعجب دکھائی دیتی ہو ——

مین ۔ جلدی مین ۔ چلو بیان کرو ۔

وہ عورت جو ہمارے جھونپڑے مین اس بچہ کو لے کر آئی تھی یہ کہنے لگی کہ کچھ ایسے ہی اسباب آکر جمع ہوگئے ہین اس لیے مین چاہتی ہون کہ یہ بچہ علیحدہ پرورش پائے ہم نے اس بات پر اُس سے سوالات بھی کیے کہ یہ آخر معاملہ کیا ہی وہ یون ہی آئین بائین شائین بتاتی رہی گو ہم نے فطرتی طور پر یہ بات سمجھ لی تھی کہ یہ بچہ بغیر شادی ہوا ہی ۔ اسنے ہم سے یہ کہا کہ اسکی پرورش کے لیے سالانہ چالیس پونڈ دیے جائینگے اور ہر چوتھے مہینہ کی آخری تاریخ دس پونڈ برابر پہونچتے رہینگے ہمین ایسے موقع پر زیادہ ضرورت تھی میرے دل مین طمع نے جوش مارا کہ اس بچہ کی پرورش ضرور منظور کر لیجاے سبب یہ تھا کہ مین جب اپنی جان ہلاک کرتی تھی جب کہین اپنی اور اپنی مان کی پرورش کرتی تھی اور گو میری مان سخت مرض مین مبتلا تھی لیکن ساتھ ہی اسکے یہ امر بھی تھا کہ وہ بچہ کو بخوبی کھلا بہلا سکتی تھی ۔ ہم نے منظور کر لیا کہ ہم پرورش کر سکتے ہین یہ سُنکر اُسنے یہ بھی کہا کہ

جون

جون جون بچہ بڑا ہوگا تنخواہ بھی بڑھتی جائے گی - یہ کہکر وہ چلی گئی چند روز کے بعد بچہ کو لے کر آئی بچہ کی عمر ۹ یا دس مہینے سے زیادہ نہین تھی -

مین - اسکا نام کیا تھا -

فرنسیس - جمیما علیر اسکا نام تھا - اس لڑکی کی پوشاک پر کچھ خاص خاص نشان بھی بنے ہوے تھے -

مین - اچھا جو عورت کہ بچہ کو لائی تھی اُسکی شکل و شباہت تو بیان کرو -

فرنسیس - اُس عورت کی عمر ۲۹ یا تیس برس کی ہوگی اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا کسی کے یہان اعلے عہدہ پر مقرر رہی خوبصورت بھی خاصی تھی اور صورت پر شرافت بھی برستی تھی - اور پوشاک نفاست سے پہنے ہوئی تھی -

مین - تمھین اسکا بھی خیال ہی کہ اُسکے بائین رخسارہ پر کان کی لو کے پاس ایک تل ہی -

یہ سُنکر فرنسیس نے بڑا تعجب کیا کہ روز کہان سے واقف ہوگئی اُسی حالت استعجاب مین یہ کہنے لگی کہ ہان بیگم مجھے اچھی طرح سے خیال ہی کہ اُسکے بائین رخ پر تل تھا - مگر اب مجھے یقین ہی کہ آپ میری سرگذشت کو یقین فرمائینگی کیا مین اور بھی بیان کرون -

مین - ہان مین یقین کرونگی - بیان کر -

فرنسیس - بیگم جسوقت اُسنے اعتمادانہ باتین کی ہین اُسکی آواز مین تیزی تھی اور اُسکا چہرہ چمک گیا تھا اُسنے چار مہینے کے دس پونڈ پیشگی دیے اور بچہ کو مجھے دیدیا - ہم نے اُسے نہایت ہی محبت والفت سے پرورش کرنا شروع کیا سبب یہ تھا اول تو بچی خوبصورت بہت تھی دوسرے اسکی قابل رحم حالت یہ تھی کہ وہ اس ننھی سی عمر مین مادر مہربان کی آغوش سے نکل کر غیرون کے پالے پڑی تھی - وہ

مہینے باطمینان تمام گذر گئے - دوبارہ میری ماں کے بھیپڑہ پر زلہ گرا جسنے دس ہی دن مین اُسکا کام تمام کردیا یہ کہکر فرنسیس رونے لگی اور چند منٹ تک سسکیاں بھر بھر کر کہنے لگی بیگم جب میری چاہتی مادر مہربان چل بسی میری حالت ابتر ہو گئی مجھپر گئی گئی آفتین پڑ بن ایک تو ماں کے مرنے کا غم مارے ہی ڈالتا تھا دوسرے یہ بڑی مصیبت تھی کہ تجہیز و تکفین کا سامان کون کرتا - یہ بچی صرف ذرا لڑکی ہو چلی تھی پس - اسکو ایک لمحہ بھی تنہا چھوڑنا کسی صورت سے ممکن ہی نہین ہو سکتا تھا غرض کچھ نہ کچھ ترکیب کر کرا کر بخوبی تجہیز و تکفین کی رسوم کو انجام دیا - جب یہ سارا معاملہ بھگت گیا میرے پاس اسقدر روپیہ نہ تھا کہ مین ڈاکٹر اور اور لوگون کو جن سے روپیہ قرض لیا تھا چکا نی - قرض خواہ تقاضا کرتے رہے - ادھر چار مہینے کی مدت تمام ہوئی میری آنکھین خوشی مین دروازہ کی طرف لگی ہوئی تھین کہ عنقریب منی آرڈر آکر پہونچیگا اور مین اپنا چھوٹا موٹا قرضہ سب ادا کردونگی ماں کے غم نے مجھے ایسا ہلاک کر ڈالا تھا کہ مین کسی کام کی نہ رہی تھی - سینے کا کام مجھ سے مطلق نہ ہو سکتا تھا یہان تک کہ بچی کو بھی مشکل کھلا سکتی تھی -

بیگم یہ آپ بخوبی جانتی ہونگی کہ مصیبتین کبھی تنہا نہین آتین - تمام گاؤن مین یہ اُڑ گیا کہ یہ فرنسیس ہی کا بچہ ہی لندن سے حمل لے کر آئی تھی اور یہان اسنے جنا ہی اب بتائیے کہ کہنے والون کی زبان کیونکر روک سکتی تھی ایک آفت مین مبتلا نہ ہوئی مصیبت یہ تھی کہ جسکا بچہ مین پرورش کرتی تھی اسنے منع کر دیا تھا کہ ہمارا بھید ظاہر نہو اور نہ ہمارا نام کسی کو بتایا جائے - اب وہ بیگمین کہ جو مجھے کام دیتی تھین اور میری کبھی کبھی مدد بھی کرتی تھین انھون نے کام دینا بند کر دیا اور میری صورت سے سخت بیزار ہو گئین - ہر چند مین انکے آگے روئی اور مین نے واویلا مچایا کہ مین اس الزام سے جو مجھپر عائد کیا جاتا ہی بالکل بری ہون مگر وہان کسی نے شنوائی نہ کی کہ بلتی کیا ہی ان باتون سے مجھے اور بدکارہ تصور کرتی تھین رفتہ رفتہ ہر متنفس کی یہ کیفیت ہو گئی مین نے دیکھا کہ نہ صرف میری نوکری پر بنی ہی بلکہ میرے

چال چلن کے تقدس پر بھی دھبہ آگیا - لیکن مین دل ہی دل مین اپنا اطمینان کر لیتی تھی کہ تو ناحق رنج کرتی ہی جو کچھ تجھپر بہتان اٹھایا گیا ہی یہ محض لغو ہی آخر کبھی نہ کبھی صدق و کذب کھلیگا ہی اُسوقت یہ لوگ جو ایک مظلوم غریب بے پناہ بیگناہ لڑکی پر الزام قائم کرتے ہین اپنا سا مُنھ لے کر رہجائینگے - کیونکہ مجھے یہ خیال تھا کہ چالیس پونڈ سالانہ مجھے اور میری بچی جمیما کو کافی ہونگے - لوگون کے کہنے کی مجھے کیا پروا ہی جب حضرت مریم کو یہودیون نے نہین چھوڑا اور اُنپر بھی الزام پیدا کر دیا پھر ناحق مین رنجیدہ ہون -

یہ درد کی کہانی مین نے یہین تک سنی تھی کہ میرا دل بھر آیا اور لوسیا کی سنگدلی پر غصہ آیا کہ اسنے قصائی کو بھی سنگدلی مین مات کیا - مین نے اپنے دل کو تھاما اور اس سے یہ کہا کہ اے پیاری غریب فرنسیس تو بیان کر مجھے تیری بات کا یقین ہی بیشک تو سچ کہتی ہی اے غریب فرنسیس مین تیرے ساتھ ہمدردی کر سکتی ہون -

یہ سُنکر فرنسیس زار زار رو گئی اسکی آنکھون سے آنسو بہ کر اسکے رخسارون پر پڑ رہے تھے اور وہ یہ کہتی جاتی تھی ہان بیگم صاحبہ -

دستِ مرا بگیر کہ دستم ز کار رفت
در بحرِ رنج بسکہ نمودم شنا وری

بیگم صاحبہ دن گذرتے چلے گئے یہان تک کہ ہفتون کی بھی نوبت پہونچ گئی مگر دس پونڈ چوتھے مہینہ کے نہین آئے - فاقہ کشی کی نوبت شروع ہو گئی آپ مین نہ کھاتی مگر اُس معصومہ کو کہین نہ کہین سے ضرور کھلاتی - مین سخت پریشان ہوئی کہ کیا کرون کہان جاؤن کس سے مدد طلب کرون مصیبت کا سامنا غضب کا آپڑا تھا - روپیہ کا پتہ نہین - قرض خواہ جدا بوٹیان نوچے لیتے ہین مفلس سمجھکر کوئی قرض نہین دیتا - مین نے خوب اپنا ذہن دوڑا کر خیال کیا مجھے دنیا مین کوئی بھی ایسا نہین معلوم ہوا کہ جو میری دستگیری کرتا - بیگم صاحبہ مجھے آپ کا بھی خیال آیا تھا اور مجھے یقین تھا کہ اگر آپ کو میری حالت

گی پوری پوری خبر ہو جائے گی آپ ضرور مدد کرینگی مگر یہ نہ معلوم تھا کہ آپ کہان ہین -
قرض خواہون نے بڑا زور باندھا - اور نالش پر آمادہ ہوے مین نے اُنسے جا کر کہا کہ تم ناحق نالش کرتے ہو جسقدر میرے گھر کا ناچیز تھوڑا سا سامان ہی اُسے فروخت کروا ڈالو اور اپنا قرضہ لے لو اگر اسمین سے کچھ بچے وہ مجھے دیدو چنانچہ اُن بیرحمون نے یہی کیا میرا سارا اسباب فروخت ہو گیا - اُنھون نے اپنا قرضہ لے لیا بیگم صرف ساڑھے سات روپیہ مجھے بچے -

مین - آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کر ہان ای غریب فرنسیس پھر کیا ہوا -

فرنسیس - گاؤن مین ایک بیوہ عورت بستی تھی جسکا نام اسٹرلنگ تھا یہ گو غریب تھی لیکن مین اُسے شریف و معزز سمجھتی تھی مین نے اسکے پاس جا کر اسکا تمام رونا رویا اور پھر یہ کہا کہ اگر تم اس بچہ کو اپنے پاس رکھو تو تمھارا بڑا احسان ہوگا - کیونکہ مین ایسی مفلس ہو گئی ہون کہ بغیر نوکری کے میری گذر نہین ہو سکے گی - میرے نام کے پتہ سے اگر کوئی خط فلان مقام سے آوے تم لے لینا اور اگر دس پونڈ کا منی آرڈر آوے وہ تم اپنے خرچ مین اُٹھانا اور اگر خدا نخواستہ منی آرڈر نہ آوے اسکی خاطر جمع رکھنا کہ جہان تک مجھ سے ہو سکے گا مین اپنی قلیل تنخواہ ہی مین سے اُسکی پرورش کے لیے بھیجتی رہونگی اسنے منظور کر لیا -
یہ ایک بدیہی امر تھا کہ جس قصبہ یا گاؤن مین مین اسقدر بدنام ہون وہان بھلا مجھے ملازمت کیونکر مل سکتی تھی مین نے اپنے ساڑھے سات روپیون مین سے پانچ رُوپیہ تو اسٹرلنگ کو دیے اور ڈھائی روپے مین لے کر سیدھی لندن روانہ ہو گئی -
یہان سے پچیس میل کے فاصلہ پر لندن تھا تیسرے دن پا پیادہ مین لندن مین جا پہونچی جسوقت مین نے لندن مین قدم رکھا ہی میرے پاس صرف آٹھ آنے باقی رہ گئے تھے افسوس بیگم صاحبہ ایسے ایسے مواقعون پر اکثر لوگ بچون کو غریب خانہ مین چھوڑ دیتے ہین مگر مجھے اُس بھولی بھولی صورت بچی سے ایسی محبت ہو گئی تھی کہ مین نے یہ مناسب نہین جانا

اور اسکی پرورش اپنے اوپر واجب جانی چنانچہ اب بھی اُسکی محبت کا یہی عالم اور مجھے وہ بہت عزیز ہی۔

اتنا کہکر فرنسیس پھر ٹھہر گئی اور سسکیاں بھرنے کے بعد یہ کہنے لگی۔

بیگم خداوند تعالے بالکلیہ مجھ سے دست بردار نہوا تھا ہنوز اُسکی نگہ مجھپر تھی جون ہی مین نے لندن مین قدم رکھا مجھے ایک بیگم کے یہان نوکری مل گئی۔ مین نے اسٹرلنگ کو لکھا کہ مین یہان ہون اور میرا یہ پتہ ہی جو کچھ مجھ سے ہوسکا مین اُسے برابر بھجواتی چلی جاتی تھی۔

اُس بیگم کی قدیمی ماما آگئی مجھے اُسنے یکلخت جواب دیا وہان سے برخاست ہوکر مین دوسری جگہہ نوکر ہوگئی۔ میری چٹھیون کے جواب مین اُسنے خط بھیجے انکا مضمون یہ تھا کہ اُس بیگم سے جہان تم تھا گئی نہین نہ کوئی خط آیا نہ پونڈ آئے معلوم ہوتا ہی کہ تم نے مجھے دھوکا دیا مین نے یہ خط دیکھتے ہی اُسے کافی روپیہ روانہ کردیا اور خط مین لکھدیا کہ دھوکہ کی کوئی بات نہین ہی صرف تمھین پرورش کے لیے روپیہ درکار ہی لو یہ موجود ہی۔ مین کیا دیکھتی ہون کہ پندرہ دن کے بعد وہ خود چلی آئی ہی مین حیران ہوگئی کہ یہ کیا معاملہ ہی اسکا آنا یعنی چہ۔

اسٹرلنگ۔ تم جانتی ہو فرنسیس مین اس لیے آئی ہون تاکہ تم سے دو دو باتین کرلون تم بڑی فریب دہ عورت ہو تم نے تو یہ کہا تھا کہ یہ میرا بچہ نہین ہی مگر یہ محض دھوکا نکلا صریحًا تمھارا بچہ ہی سارے گاؤن مین مشہور ہورہا ہی اور پھر تم انکار کرتی ہو چہ خوش جرا ئیا تشد مین بھلا دوسرے کے بچون کو کیون پالنے لگی میری مان بھی سخت ناراض ہی کہ تو نے جمیما کو کیون لے لیا۔ اب مین اُس سے کیا کہتی اور کیا نہ کہتی مین خوب سمجھتی تھی کہ میری نسبت تمام گاؤن مین یہی اُڑ رہی ہی کہ یہ بچہ فرنسیس کا ہی۔ اب مجھپر یہ مصیبت اور سخت آکر پڑی اگر بچہ کو اپنے پاس رکھتی ہون نوکری سے ہاتھ دھونے پڑتے ہین

اور جو اُسکو ہی دیتی ہون دیکھیے یہ منظور کرتی ہے یا نہین - غرض مین نے بہت کچھ منت سماجت کرکے یہ کہاکہ تم لندن ہی مین رہو جو کچھ تمھارا خرچ ہوگا وہ مین دونگی - چنانچہ مین نے اُسے ایک غریب مختصر مکان کرایہ پر لے دیا اور وہان وہ رہنے لگی - اب اس عورت کو موقع ملاکہ جب ذرا ضرورت ہوئی گردن پر سوار کھڑی ہے کہ لاؤ - بیگم تم خود خیال کرسکتی ہو کہ قلیل تنخواہ مین ہر وقت زرنقد کہان سے لاؤن مین نے اسے ہر چند منع کیاکہ تو یہان نہ آیا کر میری نوکری پر بنجائے گی لیکن اسنے نہ مانا کوئی لمحہ نہین جاتاکہ لاؤ لاؤ کا وظیفہ پڑھ رہی ہے آخر اسکا نتیجہ یہ ہواکہ انھون نے مجھے نکال دیا بعد ازان بڑی دقت سے مجھے دوسری جگہہ نوکری ملی وہان سے بھی اس کمبخت نے یون ہی اُکھڑوا دیا - مین نے ارادہ کیاکہ اس سے بچ لے لون مگر اسنے سخت انکار کیا اور کہاکہ اگر تو جبراً لے گی مین جہان تو جائے گی تیرے ساتھ ساتھ چلونگی اور یہ مشہور کرونگی کہ بغیر شادی کیے اسکے یہان یہ بچہ ہوا ہے - میری تقدیر اچھی تھی کہ مین ایک ایسے امیر خاندان مین نوکر ہوگئی جہان مجھے تنخواہ بھی زیادہ ملتی تھی اور مین بہت خوش تھی لیکن مین نے یہ التزام کیاکہ تنخواہ کے تین حصے اسکو دیدیا کرتی اور ایک حصہ آپ رکھتی اس بکثرت دینے نے آسنا کیاکہ یہ گاہے گاہے میرے پاس جانے لگی اور اب ہر دم سر پر مکڑے رہنے کی عادت چھوڑ دی - مگر کیا اسکا ڈر مجھے اسقدر غالب رہتا ہے کہ توبہ زندگی وبال ہو رہی ہے کوئی دم چین کا تھوڑے ہی گذرتا ہے ایک آفت بپا رہتی ہے جہان کسی نے کُنڈی کھٹ کھٹائی یا دروازہ پر آکر دستک دی اور میرا خون خشک ہو گیاکہ کہین اسٹرلنگ ہی نہو - وہ امیر کنبہ کہین باہر چلا گیا سب ماماؤن اور نوکردن کو انھون نے موقوف کر دیا مہینہ مہینہ بھر کی تنخواہ اور نیک چال چلنی کا سرٹیفکٹ سب کو عطا کیا - مین پھر بے روزگار ہو گئی لیکن خدا کا شکر ہے کہ بیگم صاحبہ آپنے عنایت فرمائی اور اپنی خدمت کا شرف بخشا -

مین - افسوس کیا اس مجازی اور غیر حقیقی ماں نے پھر کچھ نہین بھیجا -

فرنسیس - نہین بیگم صاحبہ مین آپ کو سنجیدگی سے یقین دلواتی ہون کہ روپیہ کیسا خط تک بھی نہین بھیجا ہر چند مین نے ڈاک خانون کے پتون سے خط لکھے لیکن پتہ نہین آخر کو مجبور و ناچار ہو کر بیٹھ رہی -

مین - ای غریب فرنسیس مین تہ دل سے کہتی ہون کہ تجھپر رحم کرونگی اس لیے کہ میرے پاس وہ وہ دلائل ہین کہ جن سے تیری کہانی صحیح اور بالکل صحیح ہی - بندرہ دن کا عرصہ گذرا مین نے تیری کچھ باتین بھی سُنی تھین -

فرنسیس - ہان آپ نے ضرور گوشگزار فرمایا ہوگا - آپ کو خیال ہوگا کہ جب میرا گرم آنسو آپ کے برہنہ شانہ پر گرا ہی آپ نے تیزی سے اسکا استفسار مجھ سے فرمایا تھا مین اس تیزی سے کھٹک گئی تھی - بیگم صاحبہ آپ نے سُنا ہی ہو گا اس عورت نے جو مجھے اُس شب کو جھڑکیان دی ہین اور للکارا ہی میرا ہی دل جانتا ہی -

مین - ای غریب اور مظلوم فرنسیس تو نے پہلے ہی مجھ سے کیون نہ کہدیا کہ خواہ مخواہ مصیبت مین پھنسی رہی اگر یہ بھی تسلیم کیا جائے کہ وہ بچہ تیرا ہی ہی پھر کیا ضرور مدد طلب کرنی لازم تھی میری زندگی بھی بے عیب نہین ہی جس مذلت و خواری مین تو دیکھ رہی ہی وہ ظاہر ہی - ضرور بتا دینا لازم تھا -

فرنسیس - مجھے بیومانٹ کا ڈر تھا کہ خبر نہین کیسا مزاج ہو - اس راز کے ظاہر ہونے کے بعد خبر نہین وہ مجھے رکھنا قبول کرین یا نہ کرین -

مین - نہین کپتان بڑا نیک شخص ہی اگر یہ تمہارا بچہ بھی ہوتا اور بیومانٹ کو معلوم ہو جاتا تو وہ ضرور اسکی پرورش کراتا اور تم پر اپنی عنایات مبذول کرتا - تم خود دیکھلوگی کہ اسکی کیفیت مزاج کس نوعیت کی ہی اور کیونکر اگر واقع ہوئی ہی اور ای پیاری مظلوم فرنسیس موقع ہی ایسا آگر واقع ہوا تھا کہ مین اس بچہ کی مان کو بھی

جانتی ہون وہ بڑی نواب زادی ہین -

فرنسیلس - اللہ اللہ یہ بھی بڑے تعجب کی بات ہی کہ آپ کو اسکی مان کا نام ونشان معلوم ہی -

یہ الفاظ اس فطرتی متحیر نے نہایت بھولے پن سے کہے -

مین - تم سے یہ ساری باتین بیان کردونگی -

مگر پہلے مجھے لازم ہی کہ اس تھکا ماندہ عورت کی زبان بند کردون اور اسکا پورا پورا انتظام ہوجائے اسکے بعد اس مجازی نامہربان مان کی کیفیت سے اطلاع دونگی مین نہین بیان کرسکتی کہ **فرنسیلس** یہ سُنکر کسقدر خوش ہوئی خوشی کے مارے آنسو اسکی آنکھون سے ٹپک پڑے - اُسے کاہے کو امید تھی کہ میری رام کہانی یقین کیجائے گی اسے یہ خیال کاہے کو تھا کہ میری مالکنی بھی اس بھید سے آگاہی رکھتی ہی اسنے اسے بالکل ایک معجزہ تصور کیا ہم دونون وہان سے اُٹھکر نشست کے کمرہ مین آئے **بیومانٹ** بیٹھا ہوا کتاب دیکھ رہا تھا اور **اسٹرلنگ** گردن نیچے کیے ہوے نشست بیٹھی ہوئی تھی مین نے آتے ہی ایک پرچہ پر جو کچھ **فرنسیلس** نے مجھ سے کہا تھا لکھدیا - **بیومانٹ** بہت خوش ہوا کہ یہ نوجوان لڑکی بڑی رحیم اور نیک ہی کہ دوسرے کا بچہ اپنے اوپر سختی برداشت کرکے خود مان کی طرح سے پرورش کرتی ہی - مین نے **بیومانٹ** سے کان مین کہا کہ تم سے بھید کیا چھپاؤن جانتے ہو یہ بچہ کسکا ہی یہ بچہ **بیگم لوسیا** کا ہی -

ناظرین اس تعجب وحیرت کو خود خیال فرماسکتے ہین کہ جو کپتان کو یہ سنکر ہوا ہوگا غرض ہم نے طول طویل کہانی کو دو لفظون مین ختم کر معاملہ کی صورت نکالی کہ آئندہ کام کیونکر کرنا چاہیے -

مین - **اسٹرلنگ** کی طرف آگے بڑھکر اور روکھی سخت آواز مین - جو کچھ

کیفیت تھی وہ سب ظاہر ہو گئی تم نے واقعی غریب معصوم لڑکی پر بہت ظلم توڑا ہی جتنی باتین اسکی نسبت تم مشہور کرتی ہو وہ سب غلط کلمین تمھاری بریت نہین ہو سکتی تمھارے ان افعال کی قانون ضرور سزا دیگا اگر تمھارے بچنے کی کوئی تدبیر نکل سکتی ہی وہ یہ ہی کہ تم نے مہربانی اور شفقت سے بچہ کو رکھا ہو ورنہ اور کوئی بات خلاصی کی نظر نہین آتی - فرنسیس اس لڑکی کی ماں نہین ہی اس لڑکی کی ماں نواب زادی ہی موقع ہی ایسے آکر پڑے کہ جس سے یہ لڑکی اس غریب پاک دامن لڑکی کے ہاتھ پڑ گئی - اچھا اب تم تیار رہو جاؤ کہ تمھارا پورا اتدارک کیا جاتا ہی -

یہ سنتے ہی وہ عورت ڈر گئی اور گھبرا کر کہنے لگی کہ مین معافی چاہتی ہون بیومانٹ سے آپ سے اور نیز فرنسیس سے بھی اور مجھے امید ہی کہ مین معاف کیجاؤنگی -

یکایک ایک خیال میرے دل مین آیا اور مین نے اُس سے یہ کہا -

کیا تم لکھ سکتی ہو -

اسنے اقرار کیا مین نے اُس سے کہا کہ جو کچھ مین بتاؤن تو لکھتی جا - مین نے اُس سے یہ لکھوایا کہ "جس بچہ جمیما نامے کی مین پرورش کر رہی تھی وہ فرنسیس کا مشہور تھا لیکن جب مین نے تحقیق کیا معلوم ہوا کہ وہ جمیما فرنسیس کی لڑکی نہین ہی" یہ لکھوا کر اس کاغذ پر مین نے اسٹرلنگ کے دستخط کرالیے اور فرنسیس کو دیکر کہا کہ تم اپنے گاؤن مین کسی ایسے شخص کو بھیجدو جو اسکا سارے مین اشتہار کردے تاکہ تمھارے دامن عصمت پر بدنامی اور تہمت کی بدنامی کا جو دھبہ لگا ہی وہ چھوٹ جاے -

اسکے بعد مین نے اُس عورت سے کہا چند روز کے بعد بچہ تم سے لے لیا جاے گا اور دس اشرفیاں تمھین دیجائینگی تاکہ آیندہ تم انکے ذریعہ سے صورت معاش نکال لو -

اسوقت تم اپنے مقام قیام پر جا سکتی ہو -

اسٹرلنگ گو فطرتی زود رنج اور اسپر ناشکر گزار تھی لیکن میرے اس شفقت آمیز بخشش نے اُسے تہ دل سے شکریے ادا کرنے کو مجبور کیا اور اُسنے دوبارہ فرنسیس سے معافی مانگی کپتان نے اُسے چلتے وقت کچھ دیدیا تھا تاکہ اپنی ضروریات کو پورا کرے۔ یہ لیکر وہ عورت چلی گئی ادھر فرنسیس بھی رخصت ہوئی مین نے بیومانٹ سے ساری کیفیت جو بیگم لوسیا اور مجھ مین ہوئی تھی بیان کی۔ بیومانٹ نے میری ہمدردی اور مصیبت کے وقت مدد کرنے مین بہت تعریف کی اور اس احسان پر اُسکی ناشکر گزاری دیکھکر بہت رنجیدہ ہوا اور اُسکو ملامت کی کہ کمبخت بڑی ہی منعم کش ہے کہ ایسے ایسے منعمون کے گران بہا احسانون کو بھلاکر انسے اس طرح سے پیش آنا کہ جیسے کوئی اپنے دشمن سے آتا ہے۔ مین نے کپتان سے یہ کیفیت بھی بیان کی کہ وہ اپنے بچہ کو ضائع کرنا چاہتی تھی اگر مین نہ روک لیتی وہ قطعی قتل کرڈالتی پہلے اس بچہ کا نام جلینٹ ملورڈ تھا مگر جب اُسنے چالاکی سے فرنسیس کی حفاظت مین دیا اُسکا نام جمیما رکھدیا۔ بیومانٹ کو لوسیا کے اس ظالمانہ چال پر بڑا طیش آیا اور اُسنے کہا کہ یہ عورت گردن زدنی ہے۔ غرض شب کے بڑے حصہ تک بچہ کی پرورش کی بحث ہوتی رہی۔

صبح کو جب وقت معمول پر فرنسیس مجھے کپڑے پہنانے آئی وہ بہت خوش تھی اُسی خوشی پر کہنے لگی کہ بیگم صاحب کل ایک بات کہنی اور رہ گئی تھی اور وہ مین نے جانکر چھپائی تھی مگر جب مین نے آپکو عاقل رحیم دیکھا اب مجھے اُسکے چھپانے کی کوئی حاجت نہین ہے اور وہ یہ ہے۔

کہ جب مین اپنی والدہ کے پاس جاکر رہی ہون مجھے ایک چھوٹے پونجی والے تاجر سے جو میری ہم عمر تھا (فرنسیس کی عمر اُسوقت بیس برس کی تھی) محبت ہوگئی تھی مگر اُس سے کچھ بات چیت نہین ہوئی اب معلوم ہوا ہے کہ وہ اکیلا ہے۔

یہ کہکر فرنسیس نے آنکھین نیچی کرلین مین سمجھی کہ یہ اس سے شادی کرنا چاہتی ہے

اور پھر فرنسیس یہ بھی کہنے لگی کہ میری اس سے قطعی شادی ہوجاتی لیکن میری نسبت جو یہ افواہ مشہور ہوگئی کہ یہ بچہ زانی ہی اس لیے سلسلہ نسبت بھی بند ہوگیا اور پھر کوئی خبر نہ میں نے اُس سے کچھ نکہا بلکہ باہم فیصلہ کرلیا کہ آیندہ ایمن کیا کارروائی کیجائے فرنسیس کو اس لیے اس معاملہ کی خبر نکی خدا جانے کام بنے یا نبنے اور اُسکی نگاہ سے خفت ہو بیومانٹ ڈاک گاڑی پر فوراً روانہ ہوگیا۔ تاکہ اپنے منصوبون کا فرنسیس کے لیے بندوبست کرے۔

ستائیسوان باب

جنگل

یہ نہایت ہی پرفضا دن تھا میرا ارادہ ہوا کہ مین کھیتون اور سرسبز جنگل کی گشت لگانے نکلون مگر ٹوبی گرین کے معاملہ مین بیومانٹ نے جو نصیحت کردی تھی وہ میرے خیال مین ابتک تھی مین اُسے بھولی نتھی۔

مین نے فٹن تیار کرنے کے لیے حکم دیا۔ فٹن تیار ہو کر اتنے مین آگئی مین نے یہ ارادہ کیا کہ سامنے کے کھیت مین ٹہلون پھر فٹن مین سوار ہو کر آگے بڑھ جاؤنگی سو پچاس قدم جاکر مین واپس لوٹ آئی تھی کہ اپنے گھر کے سامنے مین نے ایک ضعیف شخص یا دوا آدم کا چھوٹا بھائی بیٹھا ہوا دیکھا جسکی گردن ڈگڈگی کی طرح سے ہل رہی تھی اور اسکا سر نیچے زمین اُترا ہوا تھا مجھے دیکھکر بہت ترس آیا کہ یہ کیسا ضعیف شخص ہی اور اُسپر کیسا غریب ہی اسکی مدد ضرور کرنی چاہیے مین اُسکی طرف گئی اور مین نے کہا کہ ای میرے غریب شخص اگر مین تیری کچھ مدد کردون تو قبول کرے گا۔

اُسنے یہ سُنکر بہت آہستہ سے سر اُٹھایا جون ہی مین نے اُسکی صورت دیکھی مین نے پہچانا کہ ہوریس کا باپ ہی۔

ہوریس کا باپ - آہ مس لیمبرٹ تم ہو -

یہ کہکر وہ کھڑا ہو گیا اور جانے کو تھا کہ مین نے اُسکا شانہ پکڑ کر اُسے ٹھہرا لیا -

اور پھر مین نے یہ کہا کہ اے مسٹر ریگنلھم (یعنی پدر ہوریس) تم مجھسے کیون چلے مرد بنتے - جو اُس شخص کی حالت تھی وہ قابل گریہ تھی - مفلسی نے اُسکو اس درجہ پہونچا دیا کہ کوئی پیسہ بھی نہین دیتا تھا مفلسی نے اسے سر سے پاؤن تک خشک کر دیا تھا مفلسی ہی نے اسکی صورت کو ایسا مسخ کر دیا تھا کہ اگر مین پہچانتی تو کچھ تعجب نہ تھا - کپڑے بالکل پارہ پارہ ہو گئے پیر مین جوتی نہ رہی تھی - آنکھون مین حلقے پڑ گئے تھے گلے گڑھے مین دھس گئے بس صرف اتنا منتہا رہ گیا تھا کہ ایک سانس آتی تھی اور ایک سانس جاتی تھی - یہ شخص ایسا عالیشان امیر تھا کہ جسکے یہان صدہا آدمی نوکر تھے جس سے بات کرنا لوگ اپنا فخر جانتے تھے مگر افسوس یہ وہی شخص ہے کہ جسکو نہ سونے کو بستر نہ خدمت کو نوکر نصیب - صد حیف -

پدر ہوریس - میری طرف سختی سے دیکھکر - تم سے مدد مانگون وہ تم ہی تو ہو کہ جسنے مجھے برباد کر دیا -

مین - آپ ٹھہرین اور میری بات سُن لین -

یہ مین نے اس لہجہ مین کہا کہ وہ ٹھہر گیا اور اُسنے میری باتین سُننے کی طرف اپنی طبیعت رجوع کی -

جب مین نے دیکھا کہ وہ رجوع ہے مین یہ کہنے لگی کہ آپ نے کیا فرمایا کوئی بات میری سمجھ مین نہین آئی اتنا مین جانتی ہون کہ آپ کا اور مسٹر سیم کا معاملہ ہوا تھا آپ خود خیال کر سکتے ہین کہ مین کیا کر سکتی اگر وہ معاملہ آپ کا واجب ہوتا مجھے معلوم ہوتا ہے کہ وہ غیر واجب تھا جس سے نہ ہوا اور وہ غیر واجبی یہ تھی کہ آپ مسٹر سیم کو فریب دینا چاہتے تھے -

مسٹر ریگنلھم - تلخی سے اور سختی سے میری طرف نظر ڈال کر - اے روز تم ہی ہو جسنے

میری بربادی مین پیر دی کی تم ہی ہو کہ جسنے مجھے ایسا تباہ کیا کہ مین اس حالت تک پہونچ گیا۔ مین فاقہ کشی کرونگا جیسا کہ اب بھی کر رہا ہون مگر ای مس لیمبرٹ تمھاری مدد نہین چاہتا نہین چاہتا۔

حقا کہ با عقوبت دوزخ برابر ست	
رفتن بپای مردی نور روز در بہشت	

مین۔ مسٹر رکنگھم گذشت آنچہ گذشت۔ اس بات کو جانے دین ہمارا تمھارا کیا ذکر ہی اگر آپ یہ فرمائینگے مین بھی یہ کہہ سکتی ہون کہ جب قرض خواہ قرقی لیکر آگئے اور ہمارے گھر کا اسباب نیلام ہونے لگا آپ کے کان پر جون بھی نہین رینگی حالانکہ افسوس صرف چار یا پانسو پونڈ دے کر قرض چکا دینا آپ کے آگے ایک پیسہ کے برابر بھی تو نہ تھا۔ اسی لیے مین عرض کرتی ہون کہ جو کچھ ہمارے آپ کے درمیان مین گذری۔ گذری۔

مضےٰ ما مضےٰ

لیکن آپ کے بیٹے کا کیا ——

مسٹر رکنگھم۔ اُس مردود کا ذکر بھی نہ کرد لا حول ولا قوۃ وہ بڑا خود غرض شیطان ہی۔ گو مین اسے پہلے ہی سے جانتی تھی لیکن پھر بھی مین جو نکسیڈ ری کہ باپ جب اپنے بیٹے کی نسبت کہتا ہی اسکا کیا حال ہوگا۔

رکنگھم۔ ہان مین واقعی کہتا ہون نہ اُسین محبت ہی نہ ہمدردی ہی۔ ناخوشی ہی وہ اب بھی کسی نہ کسی وسیلہ سے روپیہ پیدا کرتا ہی آپ خوب شان وشوکت سے رہتا ہی اپنے کتون کو دودھ گوشت اُسی طرح سے کھلاتا ہی انجمن مین شریک ہوتا ہی لیکن افسوس وہ ایک کتے کی خوراک بھی ایک دن اپنے خالق مجازی پدر حقیقی کو نہین دیدیتا کہ کئی دن کا فاقہ تو ٹے۔ مس لیمبرٹ کیا پوچھتی ہو ہان آج کو میرے پاس دولت ہوتی

وہ ضرور میرے سامنے گردن تسلیم خم کرتا اور جب تک دولت رہی یہی کرتا رہا - ہائے افسوس صد افسوس برسوں کا زکر ہی وہ مجھے رستہ مین ملا وہ خاصی ترخ برخ کی پوشاک پہنے ہوے تھا میری اس سے آنکھین چار ہوئین اسنے کئی منٹ تک مجھے دیکھا پھر منھ پھیر کر چلا گیا - میری شکستہ حالی پر بھی اسکی نظر پڑی میری فاقہ کش صورت کو بھی اسنے دیکھا مگر ذرا بھی اسکی طبیعت مین رحم آتا اور ایک شلنگ یعنی آٹھ آنے چار آنے دو آنے کچھ تو دیتا کہ دو تین بسکٹ لے کر اپنا تین دن کا فاقہ توڑتا -

یہ کہکر وہ پھر ایک پتھر پر بیٹھ گیا اور اپنی اسی ناتوان افسردہ فاقہ کش چہرہ پر ٹپ ٹپ آنسو گرانے لگا - یہ کیسی سنگ طبیعتین ہین کہ جو ایسی حالت مین بھی دیکھکر رحم نہین لاتین وہ کونسی ایسی شدید اور طاقت ور قوت ہی کہ جسنے رحم کی قوت کو دبا رکھا ہی اور ان لوگون کے دل مین نہین ابھرنے دیتی - انکو یہ دہشت بھی نہین رہتی کہ اگر اسطرح سے ہم کسی کا گردن دکھا ئینگے ہمارا خداوند ہمین اسکا کیا صلہ دیگا -

حذر باید ترا از آہ مظلومان بے سامان
کہ ہر دم چار طوفان ست در آہ جہان ماش

نہین - ای مسٹر رکنگھم آپ میری طرف سے کچھ خیال دل مین نہ رکھیے وہ دن نہین بھولی ہون کہ صرف آپ ہی نے میرے والد کو جب روپیہ قرض دیا ہی وہ اسکے باعث سے اپنے عہدہ پر مامور ہوے تھے اچھا آپ احسان نہ سمجھیے اپنے قرض کا حصہ تو لے لیجیے کہ جو آپ کا واجب دین ہی - آئیے میرے ساتھ تشریف لائیے میرا مکان بہت قریب ہی -

یہ سُنکر مسٹر رکنگھم نے میری طرف آنکھ اُٹھاکر دیکھا اسکی نظر دن سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ مفلسی اور فاقہ کشی نے اسے میری بات قبول کرنے کو آمادہ کیا ہی مسٹر رکنگھم نے ایک بات بھی نہین کہی اور میرے ساتھ میرے مکان کی طرف ہولیے - مین نے

لیجاکر سجے ہوئے نشست کے کمرہ مین بٹھایا۔ رکنگھم نے چارون طرف دیکھکر ٹھنڈی سانس بھری اور یہ الفاظ کہے۔ ہائے ایک وہ دن تھا کہ عیش وعشرت کا سامان اور یہ اطمینان بخش چیزین میرے محیط بھی ہو رہی تھین۔

مین۔ گذشتہ باتون کو یاد کرکے اپنے دل کے زخمون کو تازہ نہ کیجیے۔ یہ باتین ہو رہی تھین کہ ملازم میرے حکم کے موافق خوان لے کر حاضر ہوا۔

مین نے میز پر ساتھ بیٹھکر کھانا کھلایا۔ مسٹر رکنگھم کئی دن کے فاقہ سے تھا ایسا ٹوٹ کر گرا کہ توبہ۔ چونکہ انتریان فاقون سے ام گئی تھین اور پھر کئی دن کے بعد یکایک اتنا کھا لینا مضر ہوا چنانچہ مسٹر رکنگھم کو بھی بجائے فائدہ کے نقصان کیا اور اب مسٹر کی صورت تبدیل ہوتی چلی مین نے تھوڑی سی برانڈی اسے پلادی پھر اسکے ہوش وحواس درست ہوے جب کھا پی چکا یکایک اٹھ کھڑا ہوا اور کہا اے مس لیمبرٹ تمھاری مہربانی کا دلی شکریہ ادا کرتا ہون مگر چونکہ تمھاری نوازشات بہت وقت گذار کر اور دیر کے بعد نازل ہوئی ہین اس لیے مجھے یہ ڈر ہے کہ یہ تکلیف نہ دین۔

یہ کہکر اسنے اپنی پھٹی ہوئی ٹوپی اٹھائی اور کہا لو بیگم تسلیم جاتے ہین دروازہ کے پاس جانے پایا تھا کہ مین نے آواز سے کہا خدا کے لیے مسٹر رکنگھم میری مدد کچھ تو قبول کرو دیکھنا یہ مجھپر احسان ہوگا اور کچھ نہین قرض ہی لو۔

رکنگھم۔ قرض۔ یہ تم کیون دیتی ہو مین ہرگز ادا نہ کرسکونگا۔

مین۔ پھر کچھ مضائقہ نہین (پانچ اشرفیان دے کر) لو یہ لیتے جاؤ۔

جونہی مسٹر رکنگھم نے اپنی کفدست پر پانچ اشرفیان دیکھین چونک پڑا اور بیساختہ اسکی زبان سے یہ الفاظ سرزد ہوے ہا ئین یہ کیا معجزہ ہوا کہ اس ہتھیلی مین سونے کا سکہ رکھا جاوے وہ ہتھیلی کہ جو تانبے کے پیسہ سے بھی محروم ہو چلی ہو

پھر اُسے سونے کا سکہ دیکھنا نصیب ہو۔ کاش اگر کوئی ایسا گنہ پہلے ہی مجھسے اُکر کہدیتا کہ فلان وقت تو اپنی مفلس ہتھیلیون مین اشرفیان دیکھیگا مین ضرور اپنی تلخ اور حد سے زیادہ تلخ مفلسی پر صبر بھیجتا۔ اے روز ا لیمبرٹ تو جسکو کہ میرے ناخلف لڑکے نے تباہ کر دیا وہ مجھے اشرفیان دے جو کچھ ہوا وہ مجھسے چھپا نہین ہے مین سوا اسکے تجھے اور کیا کہہ سکتا ہون کہ تو اُس بُری نوبت سے جسکے ہاتھ بہت سے ہین اور جو پوشیدہ ہر فرد بشر کو برد دیتے ہین جلد بچ جاوے۔

مین۔ اے مسٹر رگنیلگھم آپ تشریف لائکر پھر مجھے فخر بخشیے۔ آپ بومانٹ سے بھی ملنے جائین جو آپ کی مدد ضرور کرے گا۔

مسٹر رگنیلگھم۔ نہین نہین مس لیمبرٹ مین اب کبھی تمہارے پاس نہ اُونگا تمہاری اتنی مہربانی بہت ہے۔

پھر مسٹر رگنیلگھم کی وہ درشتی اور باتون مین سختی نہ رہی جو اسنے پہلے ظاہر کی تھی نہ اسکی وہ چتون ترش تھی اسنے دلی سرگرمی سے میرا شکریہ ادا کیا اور جلدی سے دروازہ بھیڑکر چلتا بنا۔ مین باہر نکل کر اسکے پیچھے گئی لیکن وہ پھر مجھے نہین معلوم ہوا۔

یہ عبرت خیز اور درد انگیز نظارہ جو میری نظر سے گذرا اسنے مجھے رونگھا بنا دیا۔ گو وہ دن بھی مجھے یاد ہے کہ جب یہ امیر تھا اور اسکو بڑی شان و شوکت حاصل تھی یہ ہمارے کنبہ کو بڑی حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا۔ کبھی اگر میرا باپ اسکے پاس جاتا تھا یہ سیدھے منھ بات نہ کرتا تھا لیکن باانہمہ اسکی یہ قہر آلود حالت دیکھکر مجھسے رہا نہ گیا اور میرے دل نے ادیدا کر چاہا کہ مین اسکی کچھ مدد کرون اسکی طرف سے جتنے مخالفانہ خیالات تھے وہ سب جاتے رہے تھے بلکہ مجھے اور اُلٹا اُسیا اُوپر افسوس کرنے کا موقع ملا تھا۔

مین ان ہی خیالات مین بیٹھی ہوئی ادھر اُدھر کی باتین سوچ رہی تھی کہ میرے

نوکر نے آکر کہا کہ بیگم صاحبہ فٹن دیر سے تیار کھڑی ہو- یہ سنکر مین اُٹھ بیٹھی اور اُسپر سوار ہوئی گاڑی والے سے مین نے کہا کہ شہر کی طرف لے چل- مگر پھر بھی جی چاہا کہ جنگل کی ہوا کھاؤن غرض کئی میل تک بستی کے کنارہ کنارہ میری گاڑی چلی چونکہ مجھے ٹوبی گرلیسن کا بہت خوف تھا کہ ایسا نہو وہ ادھر اُدھر سے نکل آوے پھر دقت کا سامنا کرنا پڑے گا اس ڈر سے مین نے حکم دیا کہ گھر کی طرف باگین پھیر لے-

یہ قہرناک نظارہ جو چند گھنٹے ہوے میری آنکھون نے کیا تھا ایسا نہ تھا کہ جسکا اثر جلد قلب سے نسیاً منسیاً ہوجاتا مجھے پھر خیال آیا کہ اس بدنصیب شخص کو ہرگز رہنے کے لیے بھی جگہ نہ ہوگی- یہ اپنی اُسی حالت مین کہین جنگل مین تپھر کا تکیہ بناکر پڑا رہتا ہوگا ضرور ہی کہ اُسکے لیے ایک مختصر سا مکان تجویز کیا جائے جسمین وہ بآرام اپنی زندگی بسر کرے دل مین خیال آیا کہ وہ ابھی یہین جنگلون مین ٹہلتا ہوگا اُسے تلاش کرنا چاہیے یہ سوچ کر مین گاڑی سے اُتر پڑی اور ادھر اُدھر جنگل مین تلاش کرنے لگی-

جنگل مین ایک طرف جھاڑیان سڑک کی حدبندی کرتی تھین اور اُس جھاڑی مین ایک چھوٹا دروازہ تھا کہ جہان سے راستہ جنگل مین ہوکر گذرتا تھا مین نے اُس دروازہ مین قدم رکھا کہ سامنے سے ایک سوار گھوڑے کی باگ اُٹھائے ہوے آتا ہوا معلوم ہوا اور یہ ہوریس تھا-

ہوریس- مضحکہ خیز لہجہ مین اور منہ چڑانے کے طور پر- آہ روز تم بڑی ہی دلکش اور دلپذیر ہو-

مین- او شیطان کیا بکتا ہی-

ہوریس- چاہے جو کچھ کہو تمھین اختیار ہی مگر وہ نظارہ جو مصور کے گھر مین نے دیکھا تھا کیا ہی دلکش نظارہ تھا-

مین- ارے شیطان تیری یہ ساری شیخی کرکری ہوجاتی اگر تو چند گھنٹے پہلے

اپنے مصیبت زدہ باپ کو دیکھتا۔

ہوریس - میرا باپ کیا تم نے اُس بوڑھے لونڈے کو دیکھا ہی۔

مین - او بے امتیاز اور ناخوش چھوکڑیوں کی سی صورت رکھنے والے تجھ سے یہی امید ہی کہ تو اپنے باپ کو بوڑھا لونڈا بنائے۔ لعنت نہ پڑی تجھپر۔ تف ہی تیری ان باتوں پر اور پھٹ ہی تیری ان حرکات ناشائستہ پر۔ یہ مین نے اس غصہ مین کہا کہ میرے ہاتھ پاؤن تھر تھر کانپنے لگے۔

یہ سُنکر ہوریس کی صورت پر اُس غیر فطرتی غصہ کی جھلکی جھلکنے لگی کہ جو ایک اوپری بات سمجھی جاتی تھی اور اُسکی آنکھون مین سے شعلے نکلنے لگے۔ اُسی حالت غیظ مین یہ کہنے لگا یہ مین پہلے ہی جانتا تھا کہ تم مجھ سے بد لا ضرور لوگی خیر کیا ڈر ہی۔

اچھا کیا تم نے میرے باپ کو دیکھا۔

مین - دھمکی کے لہجہ مین۔ ہان اُس کمبخت بے ساز و سامان کو مین نے دیکھا ہی۔

ہوریس - یہ سب اُسی کا قصور ہی وہ خود بھی تباہ ہوا اور اُسنے مجھے بھی تباہ کیا۔

مین - اے کمبخت آخر وہ تیرا باپ نہین ہی تجھے اُسنے پرورش نہین کیا۔ کیا تجھے یہی زیبا ہی کہ جب تو اُسے رستہ مین آہ و زاری کرتے ہوے دیکھے اور تو منھ پھیر کر چلا جاوے۔ ارے بیٹا ہو کر یہ قہر تجھپر بجلی نہ ٹوٹ پڑی آسمان نہ گر پڑا۔

ہوریس - ہان وہ میرا باپ ہی۔ اُسنے مجھ سے چھپ چھپ کر بڑی بڑی کیفیت اُڑائی ہی یہ عجیب تر ہوگا اگر مین اُسکی نسبت کچھ کہون کہ مین نے اسکے ساتھ یہ کیا ارادہ کیا۔

اس ذکر ہی کو جانے دو اب یہ بتاؤ کہ تم ہیومانٹ کی حفاظت مین خوب دھوم دھام سے رہتی ہو وہ بڑا دولتمند شخص ہی یہ مزے تمھارے ہی لیے ہین۔

مین - ہوریس اگر مین تجھ سے یہ بیان کرون کہ میری تھیلی نے تیرے باپ کی

کیا مدد کی اُسوقت تو جانے گا کہ ــــــ

ہوریس ـ متکبرانہ لہجہ مین ـ یہ کچھ گھمنڈ اور فخر کی بات نہین ہو کیا ہوا اگر تم نے اسکی مدد کی ای مس لیمبرٹ متواتر مصائب اور تکالیف نے اُسے باولا بنا دیا ہو یونہی ادھر اُدھر مارا پھرتا ہو پھر کیا کرون مین کیون اپنے عیش مین خلل اندازی کرون ـ

کہان مین اور کہان وہ مجکو اُس سے کچھ غرض مطلب
مین اپنی عیش مین ڈالون خلل کیون اُسکی صحبت سے

مین ـ ای مسٹر ہوریس تو جان اور تیرا کام جانے مین تو اسکے ساتھ بہت ہی ہمدردی کرتی ہون کبھی مین اُسے ڈھونڈھتی پھرتی ہون اگر وہ ملجائیگا اُسے آرام سے لیجاکر رکھونگی ـ بہت اچھا آپ تشریف لیجائیے مین بھی جاتی ہون ـ

ہوریس ـ تمھین اختیار ہو تم اسی مین خوش رہو ـ (یہ کہکر وہ چلتا بنا ـ

بڑی دیر تک مین کھڑی ہوئی دیکھتی رہی کہ وہ چلا گیا یا کسی درخت کی آڑ مین چھپا ہوا کھڑا ہو اسکی شیطنت سے یہ بعید نہ تھا کہ وہ کہین چھپ رہتا اور موقع دیکھکر چوٹ کر بیٹھتا ـ مین پہلے ہی سے ہوشیار تھی مین نے جب خوب چارون طرف دیکھ لیا کہ اسکا کہین پتا نہین ہو اور وہ غائب ہو گیا مین اُس دروازہ مین گھسی اور جنگل مین درختون کے نیچے ہوتی ہوئی چلی ـ

دروازہ سے گاڑی اتنے دور کے فاصلہ پر کھڑی تھی کہ میرے اور ہوریس کے جتنی باتین ہوئین وہ کوچوان نہ سن سکا گو کچھ کھٹکا نہین تھا لیکن خیال یہ تھا کہ اگر یہ سنلیگا دل مین طرح طرح کے وسواس لائیگا میری اور ہوریس کی باتون مین گو زیادہ محبت کی تہ نہ تھی بلکہ اُسکے خلاف غصہ کی بو آتی تھی مگر پھر بھی یہ معلوم ہوتا تھا کہ دو واقف کار باتین کر رہے ہین ـ

مین نے جنگل مین درختون کے نیچے نیچے قدم اُٹھایا یہان میرا دلی عاشق مسٹر رگنیالیم

پدر ہوریس کو تلاش کرنے کا تھا کوئی خاص بات میرے ذہن مین نہ تھی اگر تھی تو یہ تھی کہ اُس بدقسمت شخص کو تلاش کرون جہان تک مجھ سے ہو سکے اسکے رہنے کا بندوبست کرون مین چارون طرف اُسی دُھن مین پھری لیکن وہ بدقسمت شخص نہین ملا ڈیڑھ گھنٹہ کامل گشت لگاتے ہوگیا تھا مگر کہین بھی مین نے اُس مظلوم کا نشان نہ پایا آخر بعد مایوسی و ناکامی بازگشت کا ارادہ ہوا آتے وقت ایک خوفناک نظارہ مجھے دیکھنے کا اتفاق ہوا اور یہ وہ دہشت انگیز نظارہ تھا کہ جسنے تن بدن مین رعشہ ڈال دیا اور مین سر سے پانٔون تک کانپ گئی - یہان مین نے اپنی وہی تلاشی شے دیکھی کہ جسکے لیے مین سرگردان پھر رہی تھی اور جسکی مدد کرنے کا جوش میرے دل مین پیدا ہوگیا تھا - وہ ہیبتناک نظارہ یہ تھا کہ اُس ستم رسیدہ شخص نے خودکشی کرلی تھی اپنا کوٹ گھانس پر اُتار کر رکھدیا تھا اور درخت مین رسی لٹکا کر اپنے گلے مین پھانسی ڈال لی تھی - اُسکی رنگت پر مُردنی چھا گئی تھی آنکھین گڑھے مین گھُس گئی تھین اور جسم بیجان آویزان تھا - یہ سانحہ دیکھکر مین واویلا نہ کرنے پائی تھی اور مشکل سے کوئی لفظ میری زبان سے نکلا ہوگا کہ مین نے اپنے پاس ہی غل و شور کی آواز سُنی اور یہ آواز ہوریس اُسکے بیٹے کی تھی -

اسمین ہرگز شبہہ نہ تھا کہ یہ شیطان لعین میرے پیچھے صرف اسی لیے دوڑا ہوا آیا تھا کہ مجھے مضرت پہونچائے اور دق کرے لیکن یہان قدرت نے اُسے اور ہی تماشہ دکھا دیا جسکی اُسکو امید نہ تھی -

واقعی ہوریس نے جب اپنے باپ کو رسی سے درخت پر لٹکا ہوا دیکھا زور سے ایک نعرہ مارا اور ماتم کرنے لگا - گو وہ کیسا ہی سنگدل اور بے حمیت تھا لیکن یہ موقع ایسا نازک تھا کہ خودبخود دل اوا دیتا ہی -

مین - جلدی مین - اس رسی کو کاٹ ڈالو شاید ابھی جان کی کوئی رمق باقی ہو پھر بچنے کی امید ہو سکے -

ہوریس ۔ نہین مین نہین کاٹنے کا۔
یہ کہکر وہ چلتا بنا پھر اُسکا پتا نہ لگا کہ زمین کھا گئی یا آسمان کھا گیا۔
مین اور یہ رسی مین لٹکا ہوا آدمی تنہا رہ گئے میرا فرض تھا کہ مین مناسب اوقات کام کرتی لیکن مجھسے ہو نہ سکتا تھا میرا ارادہ تھا کہ رسی کو کاٹ دون لیکن مین کاٹ نہین سکتی تھی مجھے شبہہ سا تھا کہ ضرور ابھین جان کی کچھ نہ کچھ رمق باقی ہوگی ۔ میرا ارادہ ہوا کہ مین یہان سے بھاگ چلون لیکن پھر انسانیت نے تقاضا نہین کیا کہ اس نعش کو یون ہی چھوڑ کر چلتی ہون ۔ سُنتی کیا ہون کہ کئی آدمی بول رہے ہین مجھے خیال ہوا کہ انسے مجھے مدد ضرور ملے گی مین نے اُنھین آواز دی یہ دو آدمی مزدور تھے جسوقت انکی نگاہ رنگلیھم پر پڑی ڈر گئے اور بید لرزان کی طرح تھر تھر کانپنے لگے مین نے انسے کہا کہ تم کیون ڈرتے ہو جو مین کہون وہ کرو تمھین معقول معاوضہ دیدونگی ۔
مین نے پہلے انسے رسی کٹوائی رنگلیھم دھڑام سے نیچے آپڑا ۔ میرا شبہہ تھا کہ رمق برابر جان ہوگی وہ غلط نکلا ۔ یہ نعش تھی ۔ طائر روح قفس جسم سے کبھی کا پرواز کر گیا تھا ۔ مین نے انکے ہاتھ مین زر نقد رکھا اور کہا کہ اس نعش کو یہین قریب پبلک ہاؤس مین پہونچا دو ۔
مین وہان سے جلدی مین بھاگون بھاگ اپنی فٹن مین آکر بیٹھی ۔ میرے چہرہ پر ہوائیان اُڑتی ہوئی دیکھکر کوچوان یہ دریافت کرنے لگا کہ بیگم صاحبہ خیر ہی آپ مریض تو نہین ہو گئی ہین ۔
مین ۔ نہین ایک خوفناک اور ہیبت انگیز نظارہ اُس بدقسمت شخص کا دیکھنے مین آیا ہی کہ جو ابھی جھاڑیون مین گیا تھا ۔
کوچوان ۔ چونک کر وہ بوڑھا شخص جسکی آپ نے مدد کی تھی ۔
مین ۔ شکستہ فقرون مین ۔ ہان یہ وہی صبح والا شخص تھا کہ جسنے میرے یہان کھانا بھی

کھایا تھا مین اسے مدت سے جانتی تھی یہ بڑا امیر شخص تھا۔
یہ بات سُنکر کوچوان چونک پڑا اور وہ میری متوحش نگاہون اور میری مضطربانہ صورت کو دیکھکر کہنے لگا اے بیگم صاحبہ پھر کیا واقعہ ہوا۔
مین ۔ اسنے خودکشی کر لی ہی مین نے اُسے درخت مین لٹکا ہوا دیکھا کیا تم نے میری چیخ و پکار کی آواز نہین سُنی۔
کوچوان ۔ نہین بیگم صاحبہ بھلا مین نے کہان سُنی ممکن تھا کہ مین سنتا اور یہین بیٹھا رہتا ضرور دوڑ کر آتا کہ یہ کیا معاملہ ہی۔
جو دہشت مجھپر غالب تھی اور ڈر کے مارے کلیجہ ہاتھون اُچھل رہا تھا وہ ہی حالت اُسپر بھی طاری ہو گئی۔
مین ۔ دیکھو وہ جاتا ہی ستم رسیدہ بصورت نعش وہ جاتا ہی۔
اسنے اُسی اضطراب و پریشانی مین جب نگہ اُٹھا کر دیکھا تو دو مزدور نعش اُٹھائے لیجا رہے تھے۔
مین ۔ جہان تک جلدی ممکن ہی گھر چلو میری طبیعت بہت بدمزا ہی۔
یہان سے میرا مکان دو میل کے فاصلہ پر تھا جس عرصہ مین کہ فٹن نے رستہ طے کیا۔ ہزارون خوفناک خیالون نے اتنی دیر مین میرے دماغ مین اپنا دورا کر لیا تھا۔ کلیجہ کے اُچھلنے کی وہ ہی کیفیت تھی۔ دل اُسی طرح سے بیٹھا چلا جاتا تھا اور حلق مین جیسا کانٹے پڑے جاتے تھے۔ اسی حالت اضطراب مین مین گھر پہونچی طبیعت ایسی خراب اور بدمزا ہو گئی تھی جسنے مجھے بستر جانے پر مجبور کیا۔
دوسرے دن میری اور بھی بُری حالت تھی بیچینی اور بیکلی بہت بڑھ گئی کسی کل چین نہ پڑتا تھا۔ میو مانٹ جب اپنے کام سے واپس ہو کر آیا اُسنے میری یہ حالت دیکھکر کہ مین بستر ہی پر پڑی ہوئی ہون تشردد سے کہ خدانخواستہ کسی مرض کا دورہ ہوا ہی کہ جسنے

ایک دن مین ایسا مضمحل کر دیا - وہ بھاگا ہوا میرے پلنگ پر آ بیٹھا اور کہا بیگم کیون خیر ہی کیا حال ہی -

مین نے جو کچھ گذری تھی سب حرف بحرف کہدی وہ سُنکر اُس بدقسمت شخص پر افسوس کرنے لگا میری ہمت اور رحم کی بہت تعریف کی اور ہوریس کی اُس سنگدلی پر لعنت ملامت کرتا رہا اور پھر مین نے اُسے دیکھا کہ وہ میرے مرض سے بہت پریشان ہی - مین نے اس امر کا تیقن دلوایا کہ تم اسکا کچھ فکر نہ کرو مین دو ایک دن مین از خود اچھی ہو جاؤنگی - اب یہ بتاؤ کہ جس لیے تم گئے تھے وہ کام بھی ہوا یا نہین -

بیومانٹ - ہان مین مسٹر ایونس سے ملا - وہ بڑا معزز شخص ہی گو تھوڑی سی پونجی کا تاجر ہی لیکن اس چھوٹے سے گاؤن مین اُسنے ساکھ اپنی خاصی جما رکھی ہی - آج ہی صبح کو اسکے پاس اسٹرلنگ کا خط پہونچا وہ یہ سُنکر بہت خوش ہوا کہ فرنسیس کے دامن عصمت پر جو دھبہ تھا وہ دُھل گیا اور یہ اسٹرلنگ کا خط فرنسیس نے لفافہ مین بند کر کے روانہ کیا تھا -

مین - کیا فرنسیس نے بھی کوئی خط اپنے ہاتھ سے لکھکر ملفوف کیا تھا -

بیومانٹ نہین اسنے ایک حرف بھی نہین لکھا اور نہ اُسے زیبا تھا - شادی کی بابت اُس سے گفتگو آئی اُسنے کہا کہ میرے دل مین اسکی محبت اور عصمت پہلے ہی سے ہی باوجودیکہ لوگون نے اسے بدنام بھی کیا لیکن مین نے اُسے ایماندار ہی پایا مگر آپ خود خیال فرما سکتے ہین کہ جو مطعون خلائق ہو اور گاؤن بستی والے اُسے بدچال چلن خیال کرتے ہون پھر مجھے کب زیبا ہو سکتا تھا کہ مین شادی کر لیتا - گو میرا دل اُسکی طرف سے صاف ہو -

مین استفہامیہ لہجہ مین - مین جانتی ہون اُسے اب شادی کرنے مین کوئی عذر نہوگا -

ہیو مانٹ۔ مین اگر ابھی جاہتا اور اُسکو آنے کے لیے کہتا وہ فوراً دُکان بند کرکے میرے ساتھ ہو لیتا مگر نہین مین نے اُس سے کہا کہ تم **فرنسیس** کو ایک چٹھی لکھو جسکا قاصد مین بنجاؤنگا اور اُسکے جواب کے منتظر ہو بیگم مین نے اس معصومہ بچیہ کے لیے بھی تدبیر سوچی ہی اگر کل تم اچھی ہوگئین مین **لوسیا** کی خالہ کے پاس جاؤنگا۔

مین۔ مین ضرور اچھی ہو جاؤنگی مجھے یقین ہی کہ مین اچھی ہو جاؤنگی اور اگر اسوقت جاؤ مین ابھی اچھی ہون۔ ہان یہ تو بتاؤ **فرنسیس** کو وہ خط دوگے یا نہ دو

ہیو مانٹ۔ مین نے زینہ پر چڑھتے چڑھتے پہلے ہی دیدیا ہی مجھے یقین ہی کہ جتنی دیر ہمین باتون مین لگی ہی اُسنے چھ بار ضرور ہی پڑھ لیا ہوگا۔

اس بیان کی مین کچھ ضرورت نہین سمجھتی کہ **فرنسیس** اپنے آیندہ دولھا کی چٹھی دیکھکر بہت خوش ہوئی اور اسنے **ہیو مانٹ** کے احسانات کا بے تعداد شکریہ ادا کیا مطلب یہ ہی کہ دوسرے دن بھی میری طبیعت بحال نہین ہوئی مگر **ہیو مانٹ** نے لوسیا کی خالہ سے ملنے کا ارادہ کرلیا تھا دوسرے اس معصومہ کو اسٹرلنگ کی حفاظت مین زیادہ رکھنے کا ارادہ نہ تھا اور مجھے یہ بھی کھٹکا تھا کہ کہین **ہیو مانٹ** اپنے ارادہ کو فسخ نہ کردے۔ مین بھلی چنگی ہوکر بیٹھ گئی **ہیو مانٹ** نے جب میری طرف نظر کی اور میری طبیعت بحال دیکھی بہت خوش ہوا اور کہا اجازت ہو تو مین لوسیا کی خالہ سے مل آؤن مین نے اجازت دیدی وہ دوپہر کو اُسکی خالہ سے ملنے روانہ ہوا۔ ہیو مانٹ نے مجھسے جو کچھ کیفیت اپنے ملاقات کی بیان کی تھی اُسکو مین مفصلہ ذیل ناظرین کی خدمت مین اس عمدہ طرح سے بیان کرسکتی ہون کہ گویا مین خود وہی گئی تھی۔

جب ہیو مانٹ لوسیا کی خالہ کی کوٹھی پر پہونچا ہی وہان جاکر اپنا نام نہین بتایا

ڈر یہ تھا کہ نہین لوسیا کی خالہ ملاقات کرنے سے انکار کردے کیونکہ مصور کے مکان مین وہ اس سے پوری واقف ہو گئی تھی۔

بیومانٹ نے اُسکے خادم سے کہا کہ جاکر اطلاع کردو کہ ایک پرویٹ اور قابل لحاظ فطرت کا شخص آیا ہی۔ آدمی نے بیومانٹ کو ملاقات کے کمرے مین بٹھایا۔

چند منٹ کے بعد لوسیا کی خالہ آئی۔ جون ہی اُسکی نگہ بیومانٹ پر پڑی مارے غصہ کے کانپ گئی اُسکی صورت پر غضب کی سرخی جھلکنے لگی۔

بیومانٹ ۔ آپ مجھے دیکھکر متعجب تو بہت ہوئی ہونگی کہ یہ کیون آیا ہی مگر مین آپ کو یقین دلواتا ہون کہ مین اور کسی غرض سے نہین آیا ہون نہ مصور کے مکان کے واقعہ کا ذکر کرنا مقصود ہی۔

لوسیا کی خالہ ۔ پھر اے بیومانٹ تم کس کام کے لیے آئے ہو۔

اس عورت نے یہ الفاظ ایسے روکھے پن سے اور بے اعتنائی سے کہے کہ جیسے بیومانٹ کا آنا اسپر گران گذرا اور اُسی حالت بیرخی مین بیومانٹ کو کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور آپ پلنگ پر بیٹھ گئی۔

بیومانٹ ۔ مین ایک نہایت ہی تکلیف دہ معاملہ پر آیا ہون جو بیشک تکلیف دہ ہی۔

خالہ ۔ مین خوب جانتی ہون کہ یہ ایک خاص شخص کا کام ہی کہ جسنے اسقدر بدنام کیا ہی مجھے اسمین ذرا سا بھی شبہہ نہین ہی۔

بیومانٹ ۔ غضبناک لہجہ مین ۔ آپ کو اختیار ہی کہ چاہے آپ جو کچھ سمجھین مگر جس بیگم کی طرف آپ اشارہ کرتی ہین وہ بیگم ہرگز ایسی نہین ہی مجھے اسپر کامل بھروسہ ہی۔

خالہ - دنیا مین چند ہی عورتین ایسی ہونگی کہ جو ایسی فیلسوف اور عیار ہون جن سے عیار ہی بھی پناہ مانگے -

ہیومانٹ - بیگم ہان کوئی ایسی بھی ہونگی مگر انہین سے آپ کی بھانجی بھی تو ہین -

یہ سُنتے ہی لوسیا کی خالہ آپے سے باہر نکل گئی اور آگ بگولا ہو کر بولی صاحب اسوقت آپنے میری بھانجی کی اُسکے پیٹھ پیچھے توہین نہین کی بلکہ میری کی ہے - آپ عنایت کرینگے اگر بہت جلدی اس ملاقات کا خاتمہ کر دینگے -

ہیومانٹ - آپ نہین جانتین کہ مین کس لیے آیا ہون مجھے نہ آپ سے کام ہے نہ آپ کی بھانجی سے صرف ایک قابل رحم حالت کی خبر کرنے آیا ہون اور وہ یہ ہے کہ بیگم لوسیا نے اپنے بچہ کو نہایت ہی بیدردی سے چھوڑ دیا اور اُسکی پرورش سے بھی ہاتھ بالکل اُٹھا لیا تقاضاے انسانیت نہین تھا کہ مین اُسے ضائع ہونے دیتا اس لیے مین اُسے پرورش کرا رہا ہون -

یہ سُنتے ہی لوسیا کی خالہ زرد پڑ گئی - سر سے پانون تک عالم سکتہ مین غرق ہوگئی اور چاہتی تھی کہ اپنی بھانجی پر غضبناک ہو اور اُسکی نسبت سخت و سُست کہے لیکن پھر اسنے بڑی متانت سے اپنے کو ضبط کیا -

ہیومانٹ - بیگم یہ مین بخوبی جانتا تھا کہ میرے اس معاملہ مین سخت مخالفت کیجائے گی مگر میرے پاس مسلم الثبوت اور شافی وجوہات ایسے ہین کہ اب مجھے مخالفت کا کچھ خوف نہین ہے -

خالہ - تضرع کنان لہجہ مین - اے ہیومانٹ خدا کے لیے تم میری ناخوش بھانجی کو تباہ نہ کرنا -

ہیومانٹ - نہین بیگم خدا نخواستہ یہ مجھ سے کبھی نہین ہوگا کہ مین کسی کی عزت ریزی کرون یا مجھ سے کسی کو نقصان پہونچے مگر آپ اپنی بھانجی کی کیفیت سُنین گی آپ کی

معلوم ہوگا بیدردی اُسکی طبیعت مین کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے یہی نہین ہے کہ شفقت مادرانہ اسمین نہو بلکہ اُسے اپنے قول کا پاس ہے نہ عزت کا ہے نہ غربا پر ترس کھاتا ہے جن غربا کو کہ اسنے اُس معصومہ کو تفویض کیا اُنپر بڑا ظلم کیا۔

خالہ۔ یہ آپ کیا فرماتے ہین اسکا مین مطلب نہین سمجھی۔ ہزار روپیہ اسقدر کافی ہے کہ میری بھانجی اپنی لڑکی کو بخوبی پرورش کر سکتی ہے۔

بیومانٹ سُنئے بیگم صاحبہ بات یہ ہے آپ نے مجھے اسوقت جو یہ یقین دلوایا ہے کہ مین اُسکے لیے کافی روپیہ مہیا کر سکتی ہون اس سے اور بھی **لوسیا** کے چال چلنون پر سیاہی کا دھبہ لگا دہ بیشک قابل سزا ہے غضب خدا کا آپ جواہرات مین ہزارون روپیہ خرچ کر ڈالے ہزارون کی پوشاکین پہنے اور صدہا روپیہ صرف نمائشی چیزون مین برباد کر دے کہ جو اُمرا کی لڑکیون کا خاصہ ہے لیکن افسوس اپنے جگر کو اپنے بچہ کو مطلق چھوڑ دیا اور اُسکو اُن غریبون کے ٹکڑون پر چھوڑ دیا کہ جنپر فاقہ گذرتے ہین۔

خالہ۔ متحیرانہ لہجہ مین۔ تم مجھے سخت متعجب کرتے ہو یہ اور بھی بدتر کام ہے۔

یہ باتین ہو رہی تھین کہ اتنے مین بیگم **لوسیا** بھی ملاقات کے کمرہ مین تشریف لائین اور اسنے **بیومانٹ** کو مغرورانہ نظر سے دیکھا۔

خالہ۔ لوسیا تو ابھی چلی جا۔

یہ اسنے ناگاہ اور طیش مین کہا۔

بیومانٹ۔ نہین یہ بہتر نہ ہوگا کہ بیگم **لوسیا** یہان سے چلی جاوین بلکہ جو کچھ باتین ہو رہی ہین انکو بھی سُننا زیبا ہے۔

بیومانٹ کا صرف یہ مطلب تھا کہ جب **لوسیا** آمنے سامنے ہوگی انکار نہ کر سکیگی اور اسکی خالہ اسے سزا ابھی ضرور دے گی اور اگر یہ چلی گئی شائد پیچھے مکر جائے۔

خالہ اُسی ترش و تند لہجہ مین۔ اچھا چلی آ۔

جون ہی لوسیا قریب آئی - اُسکی خالہ نے غمناک دبی ہوئی آواز سے یہ کہا ای کمبخت تیرا چال چلن بہت ہی خراب ہو گیا جون جون مین تیری بدنامی کی آگ کو دباتی ہون تو اُسے اور کُرید کرید کر بھڑکاے جاتی ہر -

لوسیا - اُسی کرخت اور مقابلہ خیز لہجہ سے - کیا میری شہرت و نیکنامی بیومانٹ کے ہاتھ مین ہر -

خالہ - بیشک یہ ایک معزز اور فیاض طبیعت شخص ہر اور یہ تم پر ضرور رحم کرے گا جو روپیہ کہ وقتاً فوقتاً مین تجھے دیتی رہی ہون وہ تو کیا کرتی ہر - وہ روپیہ کاہے مین اُٹھا ڈالا -

لوسیا - گھٹنون کے بل کھڑے ہوکر - ای میری پیاری خالہ آپ مجھے معاف کرین مین التجا کرتی ہون کہ آپ مجھے معاف کرین خدا کیلیے معاف کرین - ای خداوند کریم تو جانتا ہر کہ مین کیسی کمبخت ہون -

خالہ - سخت اور تند نظر کرکے تم اپنے کو آپ کمبخت بناتی ہو -

بیومانٹ - استفہامیہ لہجہ مین - ای بیگم لوسیا کیا یہ ممکن ہر کہ تمھارا اپنی اولاد کی طرف سے یون خون سفید ہو گیا اُسکی ذرہ برابر محبت تمھارے دل مین نہین رہی -
مین نے اپنی زندگی مین صدہا کہانیان اس امر مین سُنی ہین لیکن اس فطرت کی کوئی بات ابتک سُننے مین نہین آئی - واقعی مین قسم کھاتا ہون کہ مین نے آج تک ایسی بیرحم سفید خون کی بے حمیت ناخدا ترس مان نہین دیکھی - جیسی تم ہو - بیرحمی - سنگ دلی - خود غرضی - سفاکی - تم پر ختم ہو گئی - یہ بھی کوئی انصاف ہر اور کیا شفقت مادری اسکی مقتضی ہر کہ اپنے نور عین کو اپنے کلیجہ کے ٹکڑے کو اُن لوگون کی روٹیون پر جبر اً اور دھوکے سے ڈال دینا کہ جنپر خود کئی کئی دن کے فاقے ہوتے ہین - ای بیگم لوسیا مین تیری خطا کو بخشتا ہون کیونکہ مجھے یقین ہر کہ تمھاری خالہ اُس معصومہ کی پرورش کا

پورا پورا بندوبست کردینگی مگر تم یاد رکھناکہ اگر تمھاری طبیعت کی یہی حالت رہی آیندہ تم خود پشیمان ہوگی - میری یہ فطرت کے خلاف ہی کہ مین عورتون سے اس سختی سے گفتگو کرون لیکن کیا کرون مجھے جوش ہی اس قسم کا آگیا کہ مین اپنی زبان کو روک نہ سکا -

خالہ - بیومانٹ آپ نے اسکا قصور بخش دیا - اچھا لوسیا تو اُٹھ کھڑی ہو اور دوسرے کمرہ مین چلی جا تاکہ مین اس اُلوالعزم اور فیاض دل شخص سے اس معاملہ کو طی کرلون جو ہم پر بڑا مہربان ہی اور صرف ہمارے فائدہ کے لیے اُسنے اتنی تکلیف گوارا کی ہی -

یہ سُنتے ہی لوسیا اُٹھ بیٹھی اور بیومانٹ پر ایک نظر بھی کیے بغیر کمرہ کے باہر چلی گئی کپتان نے تمام رام کہانی سُنائی کہ یون ہوا اور یون ہوا - چنانچہ فرنسیس کی سسٹر ایونس سے اب شادی ہونے کو ہی مین نے یہ تجویز کیا ہی کہ اُس معصومہ کو جو جیمیا کے نام سے مشہور ہی اُن ہی کی حفاظت مین پرورش کرایا جاے ہان اُنکا سالانہ ضرور مقرر ہوگا اور وہ ساٹھ پونڈ سالانہ سے کم نہین ہوسکتا -

لوسیا کی خالہ نے اسے منظور کرلیا اور بلجاجت عرض کیا کہ فرنسیس اور اُسکے خاوند کو یہ نہ معلوم ہو کہ یہ فلان کا بچہ ہی -

کپتان نے اُسکا مضبوطی سے اقرار کیا اور کہا کہ یہ کبھی نہین ہوگا آپ خاطر جمع رکھین -

خالہ - میری نادان بھانجی کی آیندہ عزت بھی تمھارے ہاتھ مین ہی -

بیومانٹ - آپ یہ خیال ہی اپنے دل سے بھلا دین کہ مین وہ آدمی نہین ہون جو ادھر اُدھر کی جھوٹی سچی گپین اُڑاتے پھرتے ہین اُنکی بلا سے اس سے کسی کا نقصان ہو یا فائدہ ہو -

بیومانٹ نے جب سب امور کو طے کر لیا مطمئن خاطر وہان سے اُٹھکر چلا آیا۔ یہی مذکورۂ بالا باتین تھین جنکا ذکر مفصل بیومانٹ نے مجھ سے آکر کیا۔ مین نے فرنسیلس کو پوری پوری کیفیت سے آگاہ کیا اور نیز اُس انتظام سے مطلع کیا کہ جو بیومانٹ نے کیا تھا۔

فرنسیلس نے اس خیال سے مخالفت نہ کی بلکہ جب اُسنے سُنا کہ بچہ کی مین ہی پرورش کرونگی وہ بہت خوش ہوئی کیونکہ بچہ سے اُسکو دلی محبت ہوگئی تھی۔ فرنسیلس نے یہ بھی بیان کیا کہ مسٹر الیونس نے مجھے بہت ہی محبت انگیز چٹھی لکھی ہے اسکی تیوری اور دہن کی مسکراہٹ سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ بہت خوش ہے۔ مین نے اسے حکم دیا کہ ابھی جا کر بچہ کو لے آؤ۔ بیومانٹ نے مسٹر الیونس کو خط لکھا کہ ہر طرح سے ہم نے انتظام کر لیا ہے اب جہان تک ہو سکے گا اور موقع ہوگا شادی جلد ہی ظہور پذیر ہوگی۔

فرنسیلس دس اشرفیان اسٹرلنگ کو دے کر بچہ کو لے آئی مین نے مع بچہ اُسے اُسکے گاؤن مین رخصت کیا وہ میری نوازش اور بیومانٹ کے گوناگون احسانات کا دلی شکریہ ادا کرتی ہوئی رخصت ہوئی۔ لوسیا کی خالہ برابر ساٹھ پونڈ کے حساب سے چوتھے مہینے اسے خرچ بھیجتی رہی۔ ایک مہینہ کے بعد فرنسیلس کا خط آیا کہ میری مسٹر الیونس سے شادی ہوگئی اور جو لوگ مجھے مطعون کرتے تھے وہ معافی اور عذر خواہ میرے پاس آئے۔

اس باب کے اختتام سے پہلے مین اتنا اور بھی کہنا چاہتی ہون کہ مسٹر رکینگھم کا جنازہ بیومانٹ نے اپنے پاس سے اُٹھایا۔ وہ پانچ اشرفیان جو مین نے اُسے دی تھین اُسکی پاکٹ مین پڑی ہوئی نکلین۔ وہ بھی اُسکی تجہیز و تکفین مین لگا دی گئین۔ اسکا سنگدل ناخلف ہورلیس تجہیز و تکفین تدفین مین شریک نہ تھا۔ افسوس ہے کہ یہ وہ شخص تھا کہ جسکی زندگی کے دولتمند زمانہ مین ہزارون یار دوست گھیرے رہتے تھے

اور جب وہ بیچارہ قلاش ہوکر بے خانمان ہوگیا اور آخر یہان تک نوبت پہونچی کہ اُسنے خودکشی کی اسوقت اُسکی نعش پر سوائے اجور یدار رونے والون کے اور کوئی دوست رشتہ دار نظر نہ آتا تھا۔

اٹھائیسوان باب

ریگیٹ

وہ دہشت جو میرے کلیجہ پر جنگل کے وحشت خیز نظارہ سے بیٹھی تھی اُس سے بہت سخت تھی جو مین نے ہیومانٹ سے تذکرتاً بیان کی تھی کئی دن تک مین اپنے بستر ہی پر پڑی رہی۔ پندرہ دن کے بعد کمرۂ خواب سے باہر نکلنے کا اتفاق ہوا جب مین باہر نکلی اور مین نے تازہ ہوا کھائی میرے جسم مین تازگی آنے لگی اور رفتہ رفتہ میری صحت بڑھنے لگی۔ یہان تک کہ دوسرے پندھرواڑے مین مین خاصی تندرست ہوگئی تھی لیکن خوف کے اصلی اثر سے ابھی تک میرا دماغ پاک نہین ہوا تھا مشکل سے مین عالم صحت مین قدم زن ہوکر اسکی صحبت سے زندگی کا لطف اُٹھانے پائی تھی کہ یکایک کمان کپتان ہیومانٹ اور میرے تعلق مین خلل انداز ہی آکر واقع ہوئی جس نے مجھے پھر تباہ کردیا اور مین دوبارہ جان کنی کے چاہ مین جا پھنسی۔

ایکدن علی الصباح ناشتہ کے کھانے کی میز پر مین نے ایک لنبا چوڑا پیکٹ رکھا ہوا دیکھا جسپر بڑی لنبی چوڑی مُہر لگی ہوئی تھی اور یہ لکھا ہوا تھا در حضور ملکۂ معظمہ کے کام کے لیے خاص ہے" ہیومانٹ کا چہرہ پیکٹ دیکھتے ہی اُتر گیا مین سمجھ گئی کہ ضرور دال مین کالا کالا ہے اُسنے نہایت ہی بے اطمینانی اور تکلیف سے میری طرف دیکھا اور اُس سرکاری پیکٹ کو کھول کر پڑھنے لگا۔

مین برابر اسکے تیور کو تکتی رہی اور اسکے پڑھنے سے جو کچھ اسکی صورت کی کیفیت

ہو تی تھی وہ سب میری آنکھوں کے آگے رہی جب وہ پڑھ چکا تو یہ کہنے لگا۔ یہ بیشک ناگہانی آئی ہی مجھے ڈر ہی کہ میرے والد ——————

مین ۔ تپ زدہ بیتابی مین ۔ ای جارج ہیومانٹ یہ کیا امر ہی خدا کے لیئے مجھے شبہہ مین نہ رکھو دم ٹرخا جاتا ہی ۔

ہیومانٹ ۔ مین جنگی جہاز کا کمانڈر مقرر کیا گیا ہون اور مجھے مین کے سمندرون مین جانا پڑے گا ۔

مین ۔ شوقیہ آواز مین ۔ کیا مین بھی تمھارے ساتھ چل سکتی ہون ۔

ہیومانٹ ۔ غمزدہ ہوکر ۔ نہین ای پیاری اور بہت پیاری روز تو نہین چل سکتی تو ہرگز اتنے دور و دراز کے قہرناک سمندری سفر برداشت نہین کر سکتی ۔ تیری اس محبت آمیز اور وفادارانہ استفسار کی مین ہزارون شکریہ ادا کرتا ہون ۔

مین ۔ شدائد سفر کیا چیز ہین ۔ تم جب مجھپر ایسے مہربان اور ایسے شفیق ہو ۔ دوسرے میری الفت بھی تمھارے دل مین ہی ۔ پھر مین ایسے پیارے کا ساتھ کیون چھوڑنے لگی تمھارے عشق کا تیر میرے کلیجہ مین بھلک چکا ۔ مجھسے مصائب و مفارقت برداشت نہو سکینگی ۔ سفر کی تکالیف سہارجانا بہت آسان ہی بہ نسبت اسکے کہ تم جیسے کی جدائی کے صدمے سہنے ۔ مین تم سے ای ہیومانٹ ملتمس ہون کہ مجھے اپنے پاس سے علیحدہ نہ کیجیو ۔

ہیومانٹ ۔ پیاری یہ تم سچ کہتی ہو تمھاری مفارقت مجھپر ایک بہت بڑا عذاب ہی لیکن مین کیا کرون مجبور ہون ۔ میری ہمراہی کا خیال ہرگز دل مین نہ لاؤ تمھاری وفاداری اور الفت کو مین کبھی نہین بھولونگا ۔ چار برس کے بعد مین اس سفر سے واپس پھر آؤنگا ۔ اسکے بعد مین تم سے وعدہ کرتا ہون کہ تم سے آکر نکاح کر لونگا ۔ جبتک تم اپنی زندگی تفریحات مین بآرام گذارو تمھاری ایمانداری اور وفاداری پر

مجھے بخوبی بھروسہ ہے۔
مجھے اس نوجوان بیومانٹ سے وہ الفت نہ تھی جیسی آرتھر براجیر نوجوان پادری سے ہو گئی تھی لیکن پھر بھی جب مفارقت کا مجھے یقین ہوا کہ ضرور ہوگی۔ مین سناٹے مین آگئی اور مجھپر رنج والم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ پھر میرے زبان سے ٹوٹے ہوے اور غیر ملحوظی فقرے بھی نہین نکل سکے۔
بیومانٹ۔ روز پیاری روز تو خواہ مخواہ رنج نہ کر اپنی طبیعت کو سنبھال یہ نہو کہ ہماری اتنی مدت کی ملاقات کی خوشی اسی غم مین نیست ونابود ہو جائے۔ مین کیا کرون ہرگز نہین جاتا لیکن جب میرے والد نے کوشش کر کے یہ عہدہ دلوایا ہے مین اس سے انکار ہی کیونکر کر سکتا ہون۔
مین۔ ہماری مفارقت کی وہ کونسی کمبخت ساعت آئے گی۔
بیومانٹ۔ تین دن مین وہ ساعت آجائے گی مین یہان سے پورٹسماؤتھ بندرگاہ مین پہلے جاؤنگا وہان تیاری کرتے کراتے پورا مہینہ بھر لگ جائے گا اسکے بعد چین کی طرف جہاز روانہ ہوگا۔
مین۔ خوش ہوکر۔ اوہو پھر کیا ہے ابھی ایک مہینہ بیچ مین پڑا ہے۔ اور کیا چاہیے اچھا آپ مجھے اجازت دینگے کہ آپ کے ساتھ مین پورٹسماؤتھ بندرگاہ چلون۔
بیومانٹ۔ ہان اسکی مین بخوشی اجازت دیتا ہون۔
ہم نے باہم عہد کر لیا کہ اس مہینہ بھر مین وہ باتین طرفین سے کیجائین کہ سراسر خوشی وخوشی نظر آوے اور ایک ایک لمحہ نہایت ہی شادمانی سے گذرے۔ مگر پھر کیا دو دن کی چاندنی اور پھر وہی اندھیری رات۔ افسوس۔

	یہ دو دل کو یک جا بٹھاتا نہین کسی کا اسے وصل بھاتا نہین	

تین دن کے بعد ہم پورٹسماوتھ پہونچے بیومانٹ نے وہان ایک نفیس قیامگاہ کرایہ پر لے لی ہے مین وہ باتین نہین بیان کرنے کی کہ جن سے ناظرین کو کچھ دلچسپی ہو بہین صرف اتنا ہی کہدینا کافی جانتی ہون کہ ہمارا یہ زمانہ بخوشی وخرمی بسر ہوا کوئی ایسی بات نہین ہوئی کہ جو ذرا سی رنجیدگی خاطر کی باعث ہوتی جسوقت مین نے بیومانٹ کو کپتانی وردی پہنے ہوے چھوٹے سے جہاز کے تختہ پر کمان کرتے ہوے دیکھا مین بہت خوش اور خوشی کے ساتھ مجھے فخر کرنے کا بھی موقع ملا کہ مین ایسے کے ساتھ رہتی ہون جسقدر سفر کے متعلق کام تھا سب ہوگیا تھا اور جہاز جولائی کے آخر مین روانہ ہونے کو تھا۔

جب ساعت مفارقت آگئی کپتان نے مجھ سے کہا تم کسی قسم کا رنج نہ کرنا۔ یہ زمانہ جدائی آنکھ بند کرکے نکل جائے گا۔ میرا جہازی ایجنٹ تمھین میری غیر موجودگی مین ایک ہزار پونڈ سال دیتا رہے گا تم خاطر خواہ خرچ کرنا اور جس شان وشوکت سے کہ میرے آگے رہتی ہو اسی دھوم دھام سے زندگی بسر کرنا۔ تمھاری محبت اور وفاداری پر مجھے کامل امید ہی۔ یہ تمھین اختیار ہی کہ جاہے جہان رہو جزائر کی آب وہوا کھاتی پھرو جو نہایت ہی صحت بخش ہی۔ غرض ہر طرح سے تم اپنی طبیعت خوش رکھنا چلتے وقت اُسنے پھر یہ وعدہ کیا کہ جب مین انگلینڈ واپس آؤنگا تم سے نکاح کرلونگا یہ وعدہ اسکا محبت و الفت پر مبنی تھا یہ کسے خبر تھی کہ گھڑی بھر کے بعد کیا ہوگا مگر عشق وفا کا جوش ہی ایسا ہوتا ہی کہ ایسی ایسی باتین ایسی نازک حالت مین زبان پر آہی جاتی ہین۔ اسنے چلتے وقت مجھ سے یہ بھی نصیحت کی کہ جب تم لندن کے اُن حصص مین سفر کرو کہ جہان آمد ورفت کم ہو اپنے آپ سے چوکس رہنا اور جب جنگل کی ہوا خوری کرنے نکلو دو تین اپنے خادم ضرور ساتھ رکھنا مین نے عہد کیا کہ مین آپ کی ان شفقت آمیز ہدایتون کا شکریہ ادا کرتی ہون اور نیز آپ کی مہربانیون اور بھروسہ کا جو آپ نے مجھپر کیا ہی تہ دل سے ممنونی ظاہر کرتی ہون۔

آخر وہ لمحہ آگیا کہ مجھے یہ کہنا پڑا۔

بسفر رفتنت مبارک باد
بسلامت روی و باز آئی

جب وہ چلا گیا اور اُسکے جانے کے بعد کمرہ کا دروازہ بند ہو گیا مجھے یہ سارا آسمان ایک خواب معلوم ہوا۔ ابھی وہ میرے پاس بیٹھا ہوا تھا میٹھی میٹھی باتین ہو رہی تھین اور ایک عجیب لطف تھا یا اب مین تنہا رہ گئی۔

اشعار

یا شب کو دیکھتے تھے کہ ہر گوشۂ بساط
دامانِ باغبان و کفِ گلفروش ہے
یا صبح دم جو دیکھیے آکر تو بزم مین
نے وہ صراحی جام نہ جوش و خروش ہے

درد فراق حسرت شب کی جلی ہوئی
اک شمع رہ گئی ہے سو وہ بھی خموش ہے

زمانہ کی فراز و نشیب دیکھکر دل اُڑا چلا جاتا تھا کہ ابھی چاندنی ہے اور ابھی اندھیرا ہے

چنین ست رسمے براے فریب
کہ گہ در فراز و گہے در نشیب

مجھے آج تک کسی کی جدائی کا ایسا صدمہ نہین ہوا تھا جو ہیو مانٹ کی مفارقت نے میرے کلیجہ پر غم کا چرکا ٹھایا۔ میرا صدمہ جدائی بیان سے باہر تھا۔ نہ بیان سے بلکہ خیالات بھی وہان تک نہین پہونچ سکتے تھے صرف اُسکی وجہ یہ تھی کہ ہیو مانٹ کی محبت کا دریا میرے دل مین اُمڈ رہا تھا۔ اسکا محبتانہ برتاو۔ اسکا بہی خواہانہ طریقہ۔ اسکا جذبی عشق اور اسکی وفا خیز محبت اد بدا کر میری طبیعت کو اس مصرع پڑھنے پر بار بار مجبور کرتی تھی۔

خوشی سے رہنا جہان میرے مہربان رہنا

مین اسکو جہاز پر پہونچانے اس لیے نہین گئی تھی کہ اسنے مجھ سے التجا کی تھی کہ مین وہ قہرناک نظارہ نہین دیکھنا چاہتا کہ تم کنارہ پر کھڑی ہوئی ہو اور مین جہاز کے تختہ پر کھڑے ہوکر تم سے لمحہ بلمحہ اپنے کو دور ہوتے ہوے دیکھون مین نے منظور کر لیا تھا - اُس دن سارے دن تک مین دروازہ سے باہر نہین نکلی دوسرے دن صبح کو مین وہان سے لندن کی روانہ ہوگئی مجھے رہ رہ کر ہیومانٹ کی فیاضانہ طبیعت، اور اُلوالعزم دل کی طرف خیال آتا تھا کہ چھ سات مہینے مین اسکے ساتھ متواتر رہی تھی لیکن اُسنے کبھی ایسا لفظ زبان سے نہین نکالا جو ناگوار خاطر ہوتا اسکا ہر لمحہ اس ہی کوشش مین گذرتا کہ جہان تک ہو وہ میری خوشی کے سامان مہیا کرے اور وہ باتین کرے کہ فکر و تردد پاس ہوکر نہ پھٹکے - ظاہر ہی کہ جب ایسا ساتھی جدا ہوتا ہی اُسپر جسقدر واویلہ کیا جائے جتنا گریبان چاک ہو سکے دل مین آہ و زاری کی جتنی قوت ہو سب کرنی زیبا ہی -

آخر کہان تک غم و الم مین مبتلا رہتی - اب مجھے اپنی آئندہ تدابیر پر خیال آیا کہ کیا کرنا چاہیے جس سے زندگی بعیش و نشاط صرف ہو - ارادہ یہ تھا کہ جبتک وہ واپس پھر کر نہ آوے گوشہ نشینی اختیار کرنی چاہیے کیونکہ عین وفا اسی کی مقتضی ہی کہ جیسی مین اُسکے آگے اُسکی بنی ہوئی تھی ایسی ہی اُسکے پیچھے اسکی بنی رہون - کہ جب وہ واپس پھر کر آوے مجھ سے شادی کر لے -

جب سے کہ مین ہاتھرن سے آئی تھی جسکو چار برس کا عرصہ ہوگیا تھا ویلا ہی مین رہتی تھی اس لیے کہ یہ ایک تنہا جگہ تھی مگر ٹوبی گرلیسن کا ڈر وہ غالب ہوا تھا کہ نہ مین سیر کرنے نکل سکتی تھی اور نہ چہل قدمی کرنے کو جی چاہتا اس لیے میرا وہ ساتھی جو ہر وقت میرا انیس میرے جلئہ دل کی شمع میرا مصیبت کے وقت درد سُننے والا ہی نہین رہا تھا جسکی مجھے بڑی ہی قوت تھی اور وہ میری ہر محل و موقع پر ہر امر مین مدد کرتا تھا نہ مجھے اسمین خوشی ہوتی تھی کہ مین تنہا گاڑی مین سوار ہوکر ہوا خوری کرنے چلی جاؤن نہ میرا یہ جی چاہتا تھا

کہ گھوڑے پر سوار ہوکر ہرے ہرے کھیتوں مین دوڑاتی پھرون نہ یہ طبیعت گوارا کرتی تھی کہ سائیس کو گھوڑے کے ہمراہ لیجاؤن - ہان اگر جی چاہتا تھا تو یہ چاہتا تھا کہ صرف پاپیادہ جنگل کی ہواخوری کرتی پھرون مگر حضرت ٹوبی گرنیسن کا ڈر ایسا غالب ہوگیا تھا کہ خیال سے روح کانپتی تھی - کمرہ مین سوتے سوتے یکایک مین چونک پڑتی تھی اور چورون کے ڈر سے میری نیند حرام ہوجاتی تھی -

اسی اثنا مین مجھے یہ خیال آیا کہ میرے دلی دوست بیومانٹ کی یہ آرزو تھی کہ کسی طرح سے میری شبیہ اُتاری جائے ایک مصور سے سکا مین نے انتظام کیا - یہ ایک بوڑھا شخص تھا تمغہ نیکنامی زیب گلو رکھتا تھا دو تین شاگرد بھی ہر وقت اسکے یہان کام کیا کرتے تھے -

غرض وہ ایسا کاریگر تھا کہ مین نے اپنی شبیہ اس سے بنوانی تسلیم کرلی تھی - سارے سارے دن مین بیٹھی رہتی وہ میری روز ہر عضو کی باری باری سے تصویر اُتارتا یہان تک کہ ایک مہینہ ہوگیا اور اب میری تصویر مکمل ہوگئی مجھے اسکی دُکان پر جانے کی ضرورت نہین رہی مگر شبیہ بالکل مکمل نہین ہوئی تھی اسنے مجھ سے اقرار کیا کہ چوکھٹے وغیرہ لگواکر چند ہفتے مین حاضر خدمت کرونگا مین نے اُسے بخوشی منظور کرلیا -

دوبارہ مین پھر اپنے وقت کی آپ مالک بن گئی مگر میرا وقت ناپسندیدہ تھا - ایک ایک لمحہ کا بھی گذرنا مجھپر بار معلوم ہوتا تھا تنہائی مجھے کاٹنے لگی - کوئی عورت برابر والی بھی نہین تھی کہ جس سے مل کر مین اپنا دل شاد کرتی - اور جو مرد میرے شناسا تھے اُنھون نے اپنے دوست بیومانٹ کے جانے سے آنا چھوڑ دیا تھا - میرے والد کی میرے پاس ایک چٹھی آئی جسمین یہی مسطور تھا کہ مین اپنی زندگی نہایت ہی شریفانہ طریقہ سے بسر کررہا ہون میرا دل چاہا کہ ایک دفعہ ہاتھرن چل کر اپنے باپ سے اور بھی مل آؤن دیکھون اُسکی کیا حالت ہے آیا واقعی وہ کفایت شعاری سے چل رہا ہے یا غلط طریقہ پر قدم زن ہے -

اسی اثنا مین ہیومانٹ نے راہ سفر ہی سے ایک خط مشحون بالفت و محبت ارسال کیا اور اُسمین التجائی یہ فقرے مرقوم تھے - بیگم جہان تک تمھاری قوت مین ہی تم اپنے دل بہلانے مین ہرگز کسی امر کی کمی نہ کرنا - جزائر کی سیر ضرور کرنا جو تمھاری صحت کے لیے بہت مفید ہی تم ریمسگیٹ مین جاکر نیلسن ٹیریس مین فروکش ہونا یہ مکان عالیشان اور معزز مکان ہی جہان مین بھی رہ آیا ہون -

مین نے اُسی دن مکان والی کے پاس خط لکھا کہ آپ کا مکان خالی ہی اور آپ کرایہ پر دینا چاہتی ہین - اسنے بواپسی ڈاک جواب بھیجا کہ مین آپ کے رہنے کا بندوبست کرسکتی ہون -

میرا یہ ارادہ نہ تھا کہ ریمسگیٹ مین جاکر کچھ نمود کرون لیکن چند ہفتے کے لیے اگر عزلت گزینی نہ ہو سکے تو چُپ چاپ زندگی ضرور بسر کرنی چاہیے -

مین نے اس خیال سے صرف اپنی ایک خادمہ کو اپنے ساتھ لیا اس مکان کو معتمد ملازمین پر چھوڑ ریمسگیٹ روانہ ہوگئی -

جب ہم وہان پہونچے ہم نے نیلسن ٹیریس مین نفیس پُرسامان کمرے اپنی قیام کے لیے پائے میری یہ خادمہ جو فرنسیس کی جگہ ہوئی تھی شریف اور معزز خاندان کی لڑکی تھی یہ میری کسی اور قسم کی حالت سے مطلق واقف نہین تھی صرف مجھے ہیومانٹ کی بیوی جانتی تھی -

گھر کی مالکنی ایک بیوہ عورت تھی اسنے مکان کے اول ہی صحنی کمرے ہمین رہنے کو دیدیے دوسرے اور حصص مین مختلف لوگ رہتے تھے جنکو بہت ہی کم دیکھنے کا اتفاق ہوتا تھا - ریمسگیٹ مین میرے پہونچنے کا زمانہ ماہ ستمبر کے وسط مین ہوا تھا اس لیے یہ دن نہایت ہی باشان و شوکت تھے - سیکڑون آدمی سیاحی کرنے یہان آئے ہوے تھے یہ ایک ایسی پیاری جگہ ہی کہ اور جزائر کے لوگ بھی یہین آتے ہین - ان لوگون مین

بعض تو وہ تھے کہ جو اپنی قوت اور روپے کی کیفیت اُڑانے آئے تھے اور بعض وہ تھے کہ جو اپنی صحت درست کرنے آئے تھے جسوقت مطلع صاف ہوتا تھا مرد و عورت دونون وہ سج سج کر نکلتی تھین کہ آدمی دیکھا ہی کرے۔ بچون کے بیشمار غول کے خوشی کے نعرون اور چیخ پُکار مین کان پڑی آواز نہین سُنائی دیتی تھی۔

ادیبداکر یہ بہاریہ اشعار زبان سے نکلے۔

اشعار

در و دیوار سے ظاہر تھے خوشی کے سامان — ذرہ ذرہ تھا وہ سرمست شراب عشرت
ڈیننگ روم بنا جس سے تھا گوشہ گوشہ — دل لبھاتی ہی یہ کس شوخ کے پاکی حرکت
حلقۂ ماہ جبینان کو یہ گردش کیون ہی — چاند و سورج کی پڑی جس سے ہی پھیکی رنگت
دل کھلا جاتا ہی کوئی تو سبب بھی ہوگا — جان سو جان سے خوش آج یہ کیا ہی صورت
دل مین اُمڈے چلے آتے ہین خوشی کے بادل — کچھ طبیعت پہ محیط آج ہی ابر فرحت
جسکو دیکھو وہ ہر اک رنگ مین مست و خوش — جسکو دیکھو وہی شیدا ہے شراب عشرت
بچے کلکاریان بھرتے ہین لگاتے ہر سو — جسکو دیکھو لیے آتا ہی نوید بہجت
سرسرائی ہی خوشی مین وہ نسیم شادی — مسکرانے لگے غنچے بھی عجب ہی فرحت

صدہا قسم کے آدمی دیکھنے مین آتے تھے کبھی آنکھون کے آگے سے نوجوان عورتون اور مردون کا غول کھلکھلاتا ہوا نکل گیا اور کبھی بیچارے مریض اپنی آرام پہونچانے والی کرسی پر بیٹھے ہوئے ہین اور خادم ہنکاتا ہوا لیے جاتا ہی۔ طرح طرح کے نظارے تھے جو رنگ برنگ کی صورت بناکر آنکھون کے آگے جلوہ دے رہے تھے۔

ایک لمحہ نگہ اُسی غول پر پڑی کہ جسمین عورت و مرد کثرت سے تھے بعض عورتون کے وہ مرد رشتہ دار تھے اور بعض کے عاشق جانباز جنکا خونبہا تبسم اور دیت عشوہ تھا۔ زرق برق کے کپڑے پہنے ہوئے جھوٹتے چلے جاتے تھے۔ اُسی غول مین ایک ناشاد

نوجوان لڑکی معلوم ہوئی کہ جو اپنے باپ یا بھائی کے کاندھے پر ہاتھ رکھے حیرانی و ناآسی کے عالم مین قدمزن تھی - اسپر سبکی رحیمانہ نظرین پڑ رہی تھین - اس ناشاد اور آزردہ دل لڑکی کے باپ کی صورت یہ گویا تھی کہ مدت مدید تک وہ اپنی غمگین بیٹی سے یہ دلی محبت اور الفت نہ کرسکے گا -

عجیب عبرت خیز نظارہ تھا - ایک غول نکل گیا کہ جسکی صورتون پر شادمانی کی بشاشی کا غازہ ملا ہوا تھا - ایک غول پر دوسری طرف نظر پڑ رہی تھی وہ گویا پژمردگی و افسردگی کے محاط بن رہے تھے - ان غولون مین وہ لوگ بھی تھے کہ جو لندن کے سجے ہوے اور شان و شوکت والے مکانون سے نکل کر دریا کی تازہ ہوا کھانے آئے تھے - وہ ماندہ بھی تھے کہ جو لندن سے صرف کام سے عاجز ہو کر بھاگے تھے - وہ مریض بھی تھے کہ جنکی صورتون پر نوجوان اُلوالعزم صحتور کی نگاہین حقارت سے پڑ رہی تھین اور وہ یہ کہتے تھے کہ ان افسردہ دلون اور غمگین صورتون کو ان جھیون مین آنے کی کیا ضرورت تھی - وہ نوجوان بھی ان گروہون مین تھے کہ جو خوبرویان لندن کی زیارت کے لیے اپنے اپنے کام چھوڑ چھوڑ کر آئے تھے -

	یکے با دلبر سادہ بصحن بوستان گردد یکے با ساغر و بادہ بطرف جوئبار آمد	

غرض یون ہی رمیگیٹ کا سیر و سیاحت کا اندازہ ہوسکتا ہی -

ایک دن لب دریا مین بیٹھی ہوئی ایک کتاب کا مطالعہ کر رہی تھی کہ اتنے مین مجھے معلوم ہوا کہ دو شخص شریف صورت ٹکٹکی باندھکر میری طرف نظر کر رہے ہین - انمین سے ایک جنٹلمین جہاز والون کے سے کپڑے پہنے ہوے تھے -

لیکن یہ پوشاک متوسط درجہ کے شخصون کی سی نہ تھی بلکہ امیرانہ اور فوق البھڑک پوشاک تھی ایسی پوشاک وہ لوگ پہنا کرتے ہین کہ جنکے پاس دریا مین سیر کرنے کا اپنا جہاز ہو

یا سمندری سفر کا شوق بہت رہا ہو۔ اسکی بائیس برس کی عمر معلوم ہوتی تھی۔ اسکے بال نہایت ہی روشن اور خوبصورت تھے فطرت نے اپنے ہاتھ سے انھین بل دیا تھا۔ اور یہ قطعاً خوبصورت شخص تھا۔ اسکی صورت ہو ریس سے بہت ملتی تھی جیسے اسکے لبون اور رخساروں پر بالون کے نشانات نہین تھے اسی طرح یہ شخص بھی ریش و بروت سے مبرا تھا۔ غرض جہان تک خیال کیا جاتا تھا خوبصورت نوجوان تھا اسکا متوسط درجہ کا قد تھا لیکن اعضا متناسب تھے۔ دوسرا شخص جو اسکے برابر کھڑا ہوا تھا اسکی ۲۳ برس سے عمر زیادہ نہین معلوم ہوتی تھی۔ اسکی صورت پر شرافت اور امیری برستی تھی یہ فیشن کے موافق امیرانہ پوشاک زیب تن کیے ہوے تھا۔ یہ میری طرف شیشہ لگاے ہوے نظران تھا لیکن جب مین نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا یہ اپنے ساتھی کے ساتھ آہستہ آہستہ آگے بڑھ گیا اور پھر میری طرف اس گنوار دین سے نظر نہین ڈالی۔

مین پھر اپنی کتاب دیکھنے لگی۔ اسی اثنا مین میرے کانون مین یہ آواز آئی۔ "کیا یہ ممکن ہی کہ میری محبت مس ایمبرٹ ہی ہو" مجھے یہ آواز شناسا سا معلوم ہوئی مین نے نگاہ اُٹھا کر دیکھا۔ تو مسٹر ایلون ہی معلوم ہوے۔ ایلون نے نہایت ہی حلیمی سے اپنی ٹوپی اونچی کی اور مجھ سے مصافحہ کرنے کو ہاتھ بڑھایا۔ مین نے مصافحہ کیا۔ ایلون میرے برابر ایک کرسی پر آن بیٹھے۔

ایلون ۔ رمیسگیٹ مین تم کتنے دنون سے ہو۔

مین ۔ تقریباً دس دن ہوے ہونگے۔

مین نے کچھ دیر تامل کر کے کہا کہ آپ مہربانی کرینگے اگر مجھے بیگم ہیوہانٹ کر کے خطاب کرینگے۔

ایلون ۔ مین ہزارون بار معافی چاہتا ہون کہ مین نے بے تمیزی سے تمھین اس نام سے مخاطب کیا کہ جو تمھارا پہلے تھا۔ کیا مین تمھین یقین دلا سکتا ہون کہ مجھے

تمھاری خوش اور اطمینان بخش حالت دیکھکر بہت خوشی حاصل ہوئی ہے۔

مین۔ مین ای مسٹر ایلون آپ کا شکریہ ادا کرتی ہون۔ آپ کو یہان آئے ہوے کتنا عرصہ گذرا۔

ایلون۔ مین صرف پرسون ہی یہان آیا ہون۔ مگر آج بعد مدت تمہین دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے تین برس سے کم زمانہ ہرگز نہ ہوا ہوگا۔ آپ مجھے معاف کرینگی اگر مین یہ بیان کرونگا کہ آپ جیسی اب حسین ہین ایسی کبھی نہین تھین۔ کیا اب مجھے پرانے دوست کی حیثیت سے دریافت کرنے کی آزادی مل سکتی ہے۔

مین۔ جو کچھ آپ کہینگے مجھے معلوم ہے مین پہلے ہی سمجھ گئی ہون۔ مین کمانڈر بیومانٹ کی محبت کا شکار ہو گئی ہون۔ وہ اپنی نوکری پر ایک جہاز کی کمان کر رہے ہین صرف اُنکی ہی اجازت سے مین رمیسگیٹ مین چند روز کے لیے بہر تفریح آئی ہون۔

یہ سُنکر ایلون خاموش ہو رہا اور ایک منٹ تک سوچتا رہا مین سمجھی اب یہ رخصت لے کر چلا جائے گا مگر نہین ایک منٹ کے تامل کے بعد وہ یہ کہنے لگا کہ کیا امر روز رتم در اصل خوش ہو نا۔

مین۔ درشت لہجہ مین۔ مسٹر ایلون یاد کرو کہ مین نے ابھی تم سے کیا کہا تھا۔

ایلون۔ درست درست مین بھول گیا تھا۔ کیا تم اپنے مسیحی نام کے پکارے جانے سے رنجیدہ ہوتی ہو کیا مجھے اُس امر کے یاد کرنے کی اجازت نہین ہے کہ ہم تم باہم کس الفت و محبت سے زندگی بسر کرتے تھے۔

	وہ جو ہم مین تم مین قرار تھا تمھین یاد ہو کہ نہ یاد ہو وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمھین یاد ہو کہ نہ یاد ہو	
وہ طرح طرح کی شکایتین وہ مزے مزے کی حکایتین		
	وہ ذری ذری سے مین روٹھنا تمھین یاد ہو کہ نہ یاد ہو	

مین - نہین اے ایلون نہین - یہ مجھے یقین ہی کہ تم نے مجھ سے کبھی محبت نہین کی -
لیکن مین عرض کرتی ہون کہ ان باتون کا یہان ذکر ہی کیا ہی -

ایلون - بیگم بیومانٹ تم مجھ سے آزردہ خاطر نہو صرف مین یہان اپنی اُس پُرانی دوستی کے بھروسہ پر آکر ملا ہون جو مجھ مین اور تم مین تھی مجھے امید ہی کہ لفظ دوستی سے تم ناراض نہ ہوگی - اسوقت ریگیٹ مین عجیب لطف پیدا ہو رہا ہی ہر قسم کے لوگ یہان موجود ہین دیکھو سامنے وہ بوڑھا شخص لکڑی ٹیکے ہوے چل رہا ہی اور اسکے ساتھ ایک نوجوان لڑکی کاندھے پر ہاتھ رکھکر قدم بقدم جا رہی ہی -

مین - کیا یہ اسکی پوتی ہی -

ایلون - مین اصلیت سے واقف نہین لیکن یہ ایک فطرتی گمان اور اٹکل ہی کہ ہو نہ ہو یہ نوجوان اٹھارہ برس کی لڑکی اس بوڑھے اسّی سالہ کی بیوی ہی - دیکھو وہ نوجوان جوڑا جو گھوڑون پر جا رہا ہی مرد نے اس ناشاد بوڑھے اور لڑکی کو دیکھکر ٹوپی اُتاری ہی یہ بوڑھا شخص کس فخر سے اپنی نوجوان بیوی کی طرف نظران ہی - خوشی کے مارے یہ پھولا نہین سماتا - اسے یہ بڑا شوق ہی کہ اپنی دلربا بیوی کو خوب شان و شوکت دار بناوے اور اسکو ہر وقت زرق برق رکھے - لیکن لطف یہ ہی کہ اس گھوڑے سوار کو جسکو مین نے تمھین ابھی دکھایا ہی اور جسنے سلام کیا تھا وہ اس بوڑھے کی نوجوان بیوی کا عاشق زار ہی تمام لندن مین انکی محبت کا بڑا غل مچا ہوا ہی - مگر یہ امر کیون نہ ہوتا غضب یہ ہوا کہ جب اس لڑکی کی ۱۶ برس کی عمر تھی جب ہی سے اس بوڑھے سے اسکا پالا پڑ گیا جو اسکے دادا کے برابر ہی - اچھا اب اس بوڑھی عورت پر خیال کرو کہ جو کس طرح بھڑکیلے کپڑے پہنے ہوے ہی اور اپنے کو اٹھارہ اور اُنیس سالہ دکھانا چاہتی ہی - تم دیکھ رہی ہو کہ وہ کسکی بائین پکڑے ہوے ناز و انداز سے چل رہی ہی اسکی ۲۵ برس کی عمر ہوگی - یہ دونو میان بیوی ہین یہ عورت بڑی دولتمند ہی اور یہ شخص پکا چھٹا جواری تھا سب جسے

مین برباد کرکے کھک ہو گیا تھا اس دولتمند عورت نے شادی کرلی مگر اب یہ روپیہ
کی نگہبانی بہت کرتی ہی اور اُسے صرف اتنا خرچ دیدیتی ہی کہ جیسے طالب علم کو دیدیتے ہین
سامنے سے جو وہ نوجوان عورت کتابین لیکر نکلی ہی اور اس بڑھیل کے نوجوان خاوندنے
اسکو ترچھی نگاہون سے دیکھا ہی سمجھتی ہو یہ نگاہین کیا گویا ہین - وہ یہ کہتی ہین کہ اے نوجوان
لڑکی اس بڑھیل دادی برابر عورت کے بجاے اگر تو ہوتی تو مناسبت بھی تھی - وہ سامنے
جو ایک نوجوان جواہرات پہنے ہوے اور ایک فوق البھڑک البزیلکر گھوڑے پر جا رہا ہی
اور اسکا جرویدار بھی اسکے پیچھے پیچھے ہی اور وہ بھی گھوڑے پر سوار ہی - یہ شخص ہفتہ گذشتہ
ہی مین قید سے رہا ہو کر آیا ہی اُسنے جان کر اپنا دیوالہ نکال دیا تھا - کچھ دن قید رہا مگر
جب رہائی ہو گئی دو دو گھوڑون کی نگہیان بھی ہین - سواری کے گھوڑے الگ ہین اور
شاہانہ طریقہ سے زندگی بسر کرتا ہی آج تک ایسی پُر شان وشوکت کی حالت مین کبھی اسکو
دیکھا ہی نہین - کل مین نے اسے دیکھا تھا کہ گھوڑون کی بگھی مین با شان وشوکت جا رہا تھا
اور آج گھوڑے پر سوار ہی -

آدھ گھنٹہ تک ایلون نے مختلف اشخاص کی نوعیت سے مجھے آگاہ کیا اسی اثنا مین
قسم قسم کی بیگمون اور شریف اشخاص سے ایلون کا سلام بھی ہوتا گیا - مین نے دیکھا
ایلون کی یہ باتین ابھی اور بھی طول کھینچینگی اس سے بہتر ہی کہ اب اسکو رخصت ہونے کا
اشارہ کرون مین وہ اشارہ کرنے ہی کو تھی کہ دو شخص جنکا مین اوپر ذکر کر آئی ہون ہماری
طرف ٹہلتے ہوے آئے معلوم ہوتا تھا کہ ایلون سے اُنکی شناسائی تھی جب وہ کچھ دور
کے فاصلہ پر تھے ایلون نے مجھ سے کہا - یہ دونون جوان جنکو تم ادھر آتا ہوا دیکھ رہی
ہو لڑکیون کے والدین انپر گرے پڑتے ہین اور ہر شخص چاہتا ہی کہ یہ ہماری بیٹی سے
شادی کرین یہ لانبے قد کا شخص وراثت ڈیوک کا وارث ہی یہ مارکوئس آف بیلمور ہی
اور ہاؤس آف کامنس کا ممبر ہی - ملکی معاملات مین اسے زیادہ لگاؤ نہین ہی مگر فیشن

کرسی پر بیٹھا رہنا اور بلٹ مین بات ملا دینا جانتا ہی - یہ دوسرا شخص جو ملاحون کے سے کپڑے زیب تن کیے ہوے ہی بیرونٹ کا درجہ رکھتا ہی - دو برس گذرے کہ اسکا باپ اِس عالم سے گذر گیا دس بارہ ہزار پونڈ سالانہ اسکی آمدنی ہی مجھے ڈر ہی کہ کہین آپ کی میری باتون سے سمع خراشی نہ ہو اس لیے مین جاتا ہون والسلام -

ایلون مجھ سے مصافحہ کرکے ایک طرف چلا گیا مین وہان سے اپنے قیام گاہ پر آئی جسوقت ایلون مصافحہ کرکے جانے لگا ہی اسکی صورت پر رنج ہویدا ہو گیا تھا اور وہ رنج صرف اس امر کا تھا کہ مین نے اپنے قیام کا پتا اُسے نہین دیا تھا - مجھے اس سے کچھ دلی نفرت تھی مین ہرگز اسکو اپنے پاس بُلانا اور بلا کر باتین کرنا نہین چاہتی تھی کرسی پر بھی اُسکا بیٹھنا مجھے ناگوار ہوا مگر تہذیب اور اخلاق مانع تھا کہ مین کچھ کہہ نہ سکتی تھی -

دوسرے دن صبح کو مین پُل پر چہل قدمی کر رہی تھی کہ مین نے تھوڑی دور کے فاصلہ پر نوجوان بیرونٹ کو جسکا ذکر ایلون نے کیا تھا دیکھا - یہ ملاحی یا جہاز رانون کے کپڑے نہین پہنے ہوے تھا بلکہ رواجی شریفانہ پوشاک زیب تن تھی کہ اسکے ہمراہ وہ ہی اسکا دوست مارکوئس تھا اور یہ اس فراغت اور کشادہ دلی فرحت سے چہل قدمی کر رہے تھے گویا انکو زمانہ کی مکروہات کی آب و ہوا بھی نہین لگی اور بیفکری سے اپنا وقت گذارتے ہین - ایک گھنٹہ پہلے مین زمین پر کرسی بچھائے ہوے بیٹھی تھی اور ایک کتاب کا مطالعہ کر رہی تھی کہ یہ نوجوان بیرونٹ میرے قریب آیا مسکرا کر جھک گیا اور بڑے ادب سے یہ کہا - آپ مجھے معاف کرینگی مین آپ کی طرف صرف اس شبہہ مین بڑھا تھا مجھے یہ معلوم تھا کہ میری خالہ زاد بہن تشریف رکھتی ہین -

مین - مجھے معلوم ہوتا ہی کہ شاید آپ کو غلطی ہو گئی ہی - یہ مین نے روکھے مگر ممتاز لہجہ مین اُس سے کہا -

بیروونٹ - نہین غلطی کے کیا معنی مین سر جان ہیورسٹاک ہون -
بیشک یہ میرا خالہ زاد بھائی تھا لیکن وہ خالہ زاد بھائی کہ جسکو مین نے کبھی نہین دیکھا تھا - ناظرین کو یاد ہوگا کہ مین نے اپنے قصہ کے شروع ہی مین یہ ذکر کر دیا ہے کہ میری مان نے ایک غریب پادری سے شادی کر کے سب کنبہ والون کو ناراض کر دیا تھا اور میری خالہ کی سر جان ہیورسٹاک سے شادی ہو گئی اور مین یہ بھی بیان کر چکی ہون کہ میری مان نے اپنی بہن کے پاس یہ لکھکر کہ میرا خاوند مر گیا روپیہ منگوایا تھا - مین نے اپنی عمر مین سر جان کو نہین دیکھا تھا - مین اپنی سگی خالہ اور انکے بچون سے واقف تھی - مگر یہ نوجوان شخص لاکھ کچھ ہو میرا خالہ زاد بھائی تھا لیکن یہ اُسکی آزادانہ مہذب بے تکلفی اور آدمیت تھی کہ اسنے اس طریقہ سے مجھ سے تعارف پیدا کیا -

اسنے مجھ سے مصافحہ کیا اور کرسی پر میرے پاس بیٹھ گیا لیکن جب وہ بیٹھ گیا میرے دماغ مین طرح طرح کے خیالات گذرنے لگے جنھون نے میرے رخسارون کو قرمزی بنا دیا - سبب یہ تھا کہ دوسرا شخص جو اسکے ساتھ تھا میرا آشنا سا تھا اور یہ ایلون کے یہان دو ایکبار دعوت مین آکر ملا ہے مجھے ڈر تھا کہ یہ ساری کیفیت میری اُس سے کہدے گا پھر مین اسکی طرف کیونکر نگاہ اُٹھا کر دیکھ سکونگی - لیکن اسنے مجھ سے ملنے مین شرم نہین کی -
چند منٹ کے بعد اس نوجوان کی مُہر سکوت ٹوٹی اور وہ یہ گویا ہوا مجھے تمہارے خاندان سے اول دن سے محبت ہے میرے باپ کو انتقال کیے ہوے ایک دو سال کا زمانہ گذر گیا مین نے ارادہ کیا کہ آپ لوگون کو کچھ مدد پہونچاؤن لیکن میری مان نے منع کیا اس سے مین مجبور رہا

مین - تمہاری والدہ یہین ہین -

بیروونٹ - نہین خدانخواستہ وہ یہان کیون ہونے لگین مدت ہوئی انھون نے اپنی زندگی بالکلیہ مشنری انجمنون مین وقف کر دی وہ کوسون کا سفر کر آئی ہین اور

برسون باہر رہی ہین اب وہ اپنے گھر ہین میری چھوٹی بہن ممانی پاس رہتی ہی۔
مین - تمھاری چھوٹی بہن بھی کوئی ہی۔
بیرونٹ - ہان کیون نہین ہی۔ تمھارے اس استفسار پر کچھ تعجب نہین ہی کیونکر ایک زمانہ مدید سے دو خاندانون کا تعلق قطع ہو رہا ہی۔ اب مجھے ای میری پیاری بہن کیا تم اجازت دوگی کہ مین تمھارے پاس حاضر ہون۔ مجھے امید ہی ضرور تم اجازت دیدوگی۔ دیکھو مین تمھارا مسیحی نام بھی جانتا ہون چونکہ مجھے سارا علم ہی اس لیے اگر مین مس لیمبرٹ پکارون وہ نامناسب نہ ہوگا۔ اگر میری بہن جونا یہان ہوتی تم اس سے ملاقات کرکے دیکھتین تمھین معلوم ہوتا کہ باوجودیکہ وہ مان کے قدم بقدم چل رہی ہی اور اسکے فرمان پر گردن خم کرتی ہی لیکن پھر بھی خودسری کی قدرے روح اسمین جلوہ دے رہی ہی اور وہ بڑی نافقہ ہی۔
مین - آپ مجھے مس لیمبرٹ کہکر اپنا مخاطب نہ بنائیے۔ مین جارج بیومانٹ کی بیگم ہون۔
جوان - ہان بیشک آپ درست فرماتی ہین اگر مین دوسرون سے آپ کا ذکر کرون اُسوقت یہ کہہ سکتا ہون مگر جب مین بھائی بنکر اپنی خالہ زاد بہن کو پکارتا ہون اُسوقت روز لامحالہ کہنا ہی پڑے گا۔
مین - تم نے مسٹر منٹگیو سے جس سے تم ابھی باتین کررہے تھے معلوم کرلیا ہوگا کہ مین کون ہون اور میری کیا حالت ہی اب مین دریافت کرتی ہون ای سر جان ہیورشا کہ تم بغیر کسی خفت اور شرم کے مجھے اپنی خالہ زاد بہن بنا سکتے ہو تم میری اصلی حالت سے باخبر نہین ہو خود تمھارے الفاظ گواہ ہین کہ تم محض ناواقف ہو۔
بیرونٹ - پیاری روز مین اُن رشتہ دارون مین نہین ہون کہ جو معمولی باتون پر اپنے چھوٹے یا برابر والون پر ناک بھون چڑھاتے ہین۔ مین بہت افسوس سے

کہتا ہون کہ مین نے آپ کے والد کی نسبت ایک تکلیف دہ امر سنا تھا اور مین یہ بھی یقین دلاتا ہون کہ میرے والدین سے جو فریب گانٹھا گیا تھا اُس سے وہ کہین قیمتی تھے ۔

مین ۔ خدا کے لیے آپ اس ذکر کو جانے دین آپ خود انصاف کر سکتے ہین کہ گذشتہ غمناک واقعات کا یاد کرنا کسقدر ناگوار خاطر ہوتا ہی اور خصوصاً وہ واقعات کہ جو اپنے والدین پر ہوے ہون ۔ میری ماں کا خیال کرو اس سے جب یہ غلطی ہوگئی وہ اسی غم مین عالم ارواح کو سدھاری ۔ اسی غم نے اُنکو گھلا دیا تھا ۔

ہیروٹ ۔ اے پیاری خالہ زاد بہن تم مجھے معاف کرنا کہ مین نے گذشتہ دل دُکھانے والے واقعات تمھارے آگے دُہرائے مین خود ایک آزاد طبیعت تفریح طلب شخص ہون خود بھی خوشی پسند کرتا ہون اور دوسرے کو بھی خوش رکھنا چاہتا ہون ۔

یہ باتین اسنے اس شریف آواز مین کین جن سے مہربانی ٹپکتی تھی اسکے لہجہ مین رحم اور شفقت پائی جاتی تھی اور یہ کیفیت میرے آنسو ڈبڈبا آنے نے کر دی تھی ۔

مین ۔ میرے افعال اور میرا راہ بے راہ ہونا خود میری گردن کو نیچے کرتا ہی مین کیا کرون مجھپر ایک آفت نازل ہوگئی یہ تمھاری جوانی اور جستجو خوشی ہی جسنے تمھاری آنکھون پر میرے افعال قبیحہ کی طرف سے پردہ ڈال دیا ہی ۔ تم نے ابھی جوانی کے میدان مین نیا نیا قدم رکھا ہی یہ باتین مین صرف اس لیے کرتی ہون کہ ہم جیسے پہلے اجنبی رہے ایسے ہی رہین کیونکہ یہ نہایت ہی شرم کی بات ہوگی کہ جب تم ایک ناکارہ عورت کو جسکا تاج عصمت جبراً چھین لیا ہوا سے اپنی خالہ زاد بہن کہو ۔ یہ فقط تمھارے فائدہ اور عزت کی باتین ہین ۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف ۔

ہیرونٹ - تمہاری راے واقعی قابل قدر ہی مگر کیا مین اس واقعی مشاہدہ سے
اپنی آنکھین بند کر لونگا جو بن تم مین کر رہا ہون - تم خوش خلق ہو - مہذب ہو - تمہاری
شرمیلی دیکھین ہی تم پاک طینت ہو اپنے قصورون پر تمھین اعتراف ہی تم صادق ہو
مین بد نصیب ہونگا اگر وقتاً فوقتاً تمہاری سوسائٹی سے حصہ نہ لون تم میری خالہ زاد
بہن ہو اور بیشک ہو - اسمین شک نہین یہ اتفاقی ملاقات میری خوش قسمتی سے
ہو گئی ای بیگم ہیومانٹ میری پیاری خالہ زاد بہن کیا تم اجازت دوگی اگر مین خاص
دوست مارکوئس آف بیلمور سے آپ کا تعارف کرادون -
پہلے اسکے کہ مین زبان سے اسکی نسبت کوئی لفظ نکالون وہ نوجوان میرے سامنے
آموجود ہوا - اسنے جھک کر نہایت ہی ادب سے سلام کیا اور بیٹھکر ادھر اُدھر کی
شریفانہ گفتگو کرنے لگا اور مین نہین کہہ سکتی کہ اُسوقت اُسکی گویائی کی قوت ایسی
بڑھ گئی تھی اور اس شستہ بیانی سے اُسنے تقریر کی تھی کہ مین نہین سمجھتی تھی کہ ایسے
ہاوس آف کامنس مین کیون سکوت ہو جاتا تھا - یہ دونون شخص یعنی مارکوئس اور
ہیرونٹ نصف گھنٹہ تک میرے پاس بیٹھے رہے بعد ازان اٹھکر چلے گئے -
ما قبل الذکر نے جھک کر سلام کیا اور ما بعد الذکر نے مجھ سے چلتے وقت مصافحہ کیا -
اب مین یہ سوچنے لگی کہ آیا مجھے ریمگیٹ چھوڑ دینا چاہیے یا یہان قیام کرنا زیبا ہی
سوچتے سوچتے یہی خیال آیا کہ چھوڑ دینا انسب ہی اس لیے کہ ان نئی نئی اور پرانی ملاقاتون
کا پیدا ہونا یہ ہیومانٹ کو ناگوار گذرے گا یہ ظاہر تھا کہ جب ایلون ملے گا اس سے
مین کبھی نہین کہہ سکتی کہ تم مجھ سے نہ ملو اچھا جب ہیرونٹ بہن بہن کہکر ملاقات
کرنا چاہے گا مین کیونکر انکار کر سکتی ہون یا اگر مارکوئس مجھ سے تعارف پیدا ہونے
کے بعد سلسلۂ ملاقات نکالے گا اسکو بھی مین صاف جواب نہین دے سکتی بس
یہ میری بڑی غلطی ہی کہ مین ایسے مقام مین رہون کہ جہان میرے ایسے ایسے ملاقاتی

ہون اور روز نئے اشخاص سے ملنے کی امید ہو۔ میرا ارادہ قطعی ہوگیا تھا کہ مین ہفتہ آئندہ مین یہان سے چلدونگی لیکن ساتھہ ہی اسکے مین نے یہ بھی مناسب نہین جانا کہ یکایک یہان سے غائب ہوجاؤن کیونکہ یہ بڑی بدتہذیبی تھی کہ میرا خالہ زاد بھائی مجھہ سے یون مہذب اور شریف آزادی اور بے تکلفی سے پیش آوے اور مین یون اُس سے بغیر ملے چلتی بنون۔ مشکل سے یہ خیال میری طبیعت مین آیا ہوگا کہ مین ایک کانا پھوسی سے جو میری اصلیت کی بابت ہو رہی تھی چونکی۔

دوسرے دن مین بوقت چاشت دریا کے کنارہ کی سیر کرنے نکلی کہ مجھ سے مسٹر ایلوون سے ملاقات ہوئی اُسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسنے ضرور میری نسبت کوئی نئی بات سُنی ہی۔

ایلوون۔ اے بیگم بیومانٹ کیا آپ چند منٹ مجھے اپنے معزز وقت مین سے عنایت فرمائینگی کیونکہ مجھے ایک خاص معاملہ مین کچھ کہنا ہی۔

مین۔ یہ صرف اس مضمون پر موقوف ہی وہ کیا مضمون ہی۔

ایلوون۔ وہ مضمون تمھاری بھلائی اور بہتری پر مبنی ہی۔ مگر مین چاہتا ہون کہ کہین علیحدہ چل کر باتین کرین یہ مناسب ہوگا اگر یہ اور لوگ ہم دونون کو باہم باتین کرتا ہوا دیکھینگے۔

یہ سُنکر مین ایلوون کے ساتھہ علیحدہ ایک مقام مین چلی گئی اور مین نے کہا ہی مسٹر ایلوون بیان کرو وہ کیا امر ہی۔

ایلوون۔ سرجان ہیورسٹاک تمھارا خالہ زاد بھائی ہی اور اسنے اپنے دوست مارکوئس کاتم سے تعارف کرویا ہی۔

مین۔ متعجب ہوکر۔ ہان یہی امر ہی۔

ایلوون۔ اس دریافت کرنے سے تمھین تعجب ہوا ہی لیکن تم یقین کرو کہ تم پر

انھون نے شرط لگائی ہے۔

مین۔ بہت متعجب ہو کر مجھپر شرط لگائی گئی۔

ایلون۔ ہان ہان تم پر۔ ان دونون کی شرط یہ ہوئی تھی کہ آیا یہ وہی روز ہے جو ایلون کے پاس رہی تھی یا کوئی اور ہے۔ لندن کے نوجوانون کا قاعدہ ہے کہ وہ اسی قسم کا مذاق دوسرون کی بہو بیٹیون سے کیا کرتے ہین۔

یہ سنتے ہی میرے اوسان باختہ ہو گئے کیونکہ یہ مجھے یقین تھا کہ ایلون کی اس قسم کی طبیعت ہرگز نہین ہے کہ وہ خواہ مخواہ جھوٹی بے سر و پا باتین مجھ سے بنائے گا ضرور یہی بات ہوئی ہوگی۔

ایلون۔ تم اے روز یہ بخوبی جانتی ہو کہ مین تمھارا بہی خواہ ہون اس سے غرض نہین کہ تم مجھ سے ملو یا نہین ملو لیکن مین ہمیشہ تمھاری خیر منا تا ہون۔

	یاد م نمی کنی و زیاد م نمی روی عمرت دراز باد فراموش کار من	

تمھین یاد ہوگا کہ جب میری تمھاری مفارقت ہوئی ہے مین نے کسی قسم کا ایسا ملال ظاہر نہین کیا تھا جس سے تمھین صدمہ ہوتا۔ تمھاری رضا پر مین نے چھوڑ دیا اور تم سے یہ التجا کی تھی مگر وہ بھی بذریعہ تحریر کہ اگر کہین ملو تو ضرور خندہ پیشانی سے میرا سلام لے لیا کرو۔

مین تمھارا دوست ہون اور سچا بہی خواہ ہون اس طول طویل تمہید کے بعد جسکو مین ناتمام ہی چھوڑتا ہون اور جو بہت ہی بڑی ام کہانی ہے جسکے بیان کرنے کے لیے زیادہ وقت درکار ہو اس لیے اُس سے کنارہ کشی کر کے وہ باتین کہ جو مجھے معلوم ہوئی ہین تمھین بتانا چاہتا ہون اُنکو تم دل لگا کر سُن لینا۔

ایلون جبتک یہ باتین کرتا رہا مین اُسے بھروسہ کی نگاہ سے دیکھتی رہی اور

اور مجھے اس امر کا یقین تھا کہ جو کچھ ایلون کہے گا وہ سب صدق پر مبنی ہوگا۔ مین نے کہنے کی فرمائش کی۔

ایلون۔ مین خیال کرتا ہون آپ کو ای بیگم بیومانٹ یاد ہوگا کہ کل کی ملاقات مین مین نے آپ سے یہ عرض کر دیا ہے کہ یہ نوجوان ہورسٹاک ایک نیا دولتمند ہے اور نئے دولتون کے جو کچھ اوصاف ہوتے ہین وہ اس شخص مین موجود ہین۔ مین نے کوئی خاص بات اسکی بابت بیان نہین کی تھی مجھے یہ خیال بھی نہین تھا کہ یہ تمھارا خالہ زاد بھائی نکل آئے گا اور تم سے ملاقات بھی پیدا کرلے گا۔ یہ نہایت ہی اوباش خراباتی شخص ہے اور یہ عورتون کے حق مین بے ایمان اور دھوکا دہ آدمی ہے جیسے عموماً یہان کے مرد ہوتے ہین کہ سواے عورتون سے عیش اُڑانے کے اور کچھ غرض نہین ہوتی دوسرا شخص مارکوئس جو اسکا دوست اسکے ساتھ ہے یہ بھی ایک چھٹا ہوا عیاش آدمی ہے ان دونون کا قاعدہ ہے کہ نئی نئی عورتین تلاش کرتے ہین اور اُنسے گلچھرے اُڑاتے ہین۔

یہ سُنتے ہی چودہ طبق روشن ہوگئے میری آنکھین کُھل گئین کہ ایلون نے خوب ان اخبثون کی اصلی حالت سے آگاہ کیا۔ جب ہی تو مین کہتی تھی کہ اسے ایسی کس محبت کا جوش اُٹھا کہ یہ کس اخلاق اور حلیمی سے آکر ملا ہے اور ایسا کیا امر ہے کہ یہ مجھپر فریفتہ ہوا جاتا ہے۔ وہ کونسی ایسی قوت ہے کہ جو اُسے بار بار پیار سے لفظ بہن بہن کہنے پر مجبور کرتی ہے۔ کچھ نہ تھا صرف مجھے شکار بنانا غرض تھا۔

ایلون۔ یہ بھی مین سنائے دیتا ہون کہ جس ہوٹل مین تمھارا خالہ زاد بھائی اور مارکوئس ٹھہرا ہوا ہے مین بھی اُسی ہوٹل مین رہتا ہون۔ کل چھ بجے ہم تینون نے مل کر کھانا کھایا تھا جب مین کپڑے کے پہننے کے کمرہ مین آیا اور وہ سمجھے کہ ایلون چلا گیا انھون نے تمھاری بابت باتین کرنی شروع کین سب باتین مین بخوبی نہین سن سکا ہان صرف یہ گفتگو مین نے

اُسنی تھی کہ جسطرح ہو سکے اُسکو یعنی تمھین دا ؤن مین لانا چاہیے مجھے بڑا کھٹکا ہوا کہ یہ تم بیخبر کو دھوکہ دینا چاہتے ہین چونکہ مین ہنوز کہہ چکا ہون کہ مین تمھارا بہی خواہ ہون اور ہمیشہ مجھے تمھاری بہتری سے غرض رہی اس لیے تمھاری اطلاع کرنے کے لیے مین بیچین ہوگیا یہ ظاہر ہی کہ میرا تمھارا کوئی تعلق نہین رہا لیکن ساتھ ہی اسکے مین تمھارا دوست ہون - پُرانا دوست ہی سہی - اب مجھے یہ ہی جستجو ہوئی کہ انکا اصلی بھید لون مین بھی انکے ساتھ مل گیا اور ادھر اُدھر کی باتین کرکے تمھارا ذکر چھیڑ دیا وہ شراب کے نشہ مین سب کھل گئے اور جھوم جھوم کر تمھاری تعریف کرنے لگے - پرسون جب مین نے تمھین اُنسے آگاہ کیا ہی اُنھون نے تمھین دیکھا تھا تمھارا حسن دلفریب انکی طبیعت پر غالب آیا اور وہ تمھارے والہ وشیدا ہو گئے -

کل صبح کو سر جان ہیو رسٹاک پل پر مسٹر ٹنٹگیو سے ملے اس جنٹلمین کو تم جانتی ہو گی جب فلک ناہنجار نے قرعۂ مفارقت مجھہ مین اور تم مین نہین پھینکا تھا اُسوقت جرمن اسٹریٹ مین اس نے ہمارے ساتھ بیٹھکر کھانا کھایا تھا ٹنٹگیو تمھین سلام کرنے کو تھا تم نے کیا تو اُسکی طرف دیکھا نہین یا جان کر نگہہ اُٹھا لی ہیورسٹاک نے دیکھ لیا کہ ٹنٹگیو تمھین جانتا ہی اُسنے اس سے طلب کیا کہ تم کون ہو اور تمھارا اپتا نشان کیا ہی - اسنے صرف یہی بیان کیا کہ یہ جب مسز ایلون کے پاس رہتی تھین مین انھین مس لیمبرٹ کے نام سے جانتا ہون - ہیورسٹاک اس نام سے کھٹکا اور اس سے دریافت کیا کہ کیا اسے روز بھی کہتے ہین - اسنے یہ بھی کہدیا کہ ہان روز بھی کہلاتی ہین بس اس نے اپنی خالہ زاد بہن تمھین قرار دے لیا اور یہ سلسلۂ ملاقات کا تم سے پیدا کیا -

شام کو جب ہم نے اور اُنھون نے مل کر کھانا کھایا ہی اسنے شراب کے نشہ مین جو کچھ اسکے تمھارے باتین ہوئی تھین سب بیان کر دی تھین اور وہ یہ کہہ رہا تھا کہ مین نے وہ چلما کھیلا ہی جس سے روز نے مجھپر نوازشات مبذول فرمائی اور میری جگہ اسکے دل مین

ہوئی اور اب وہ نظر مہربانی مجھپر رکھتی ہے - اور وہ یہ بھی بیان کرتا تھا کہ مین نے بیلمور اپنے دوست سے بھی بہت جلد مس لیمبرٹ کا تعارف پیدا کرا دیا ہے -

ہین - اپنے غضب انگیز جوشون کو نہ ضبط کرنے کی قوت اپنے مین دیکھکر وہ بڑے شیطان لعین ہین -

ایلون - اے بیگم ہیومانٹ اس غصہ اور غضب کی ضرورت نہین ہے - تم اپنے کو ضبط کرو یہی بہتر ہے تمھین ان شیطانون کی حقیقت حال میری زبانی معلوم ہوگئی ہے اب تم انھین بخوبی سبق دے سکتی ہو - البتہ اسکو تم بخوبی سمجھ گئی ہوگی کہ ہیورسٹاک یہ چاہتا تھا کہ کسی طرح سے اپنا بھروسہ تمپر رکھکر تمھین پھندہ مین پھنساؤن کل جب وہ اور مارکوئس تم سے رخصت ہو کر گئے ہین تمھارے حسن کے وہ بہت مدح خوان تھے ہیورسٹاک مارکوئس سے یہ کہتا جاتا تھا -

اے چہرۂ زیبائے تو رشک بتان آذری	ہر چند وصفت می کنم لیکن ازان بالاتری
آفاقہا گردیدہ ام مہر بتان ورزیدہ ام	بسیار خوبان دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری

اور پھر وہ یہ کہنے لگے کہ روز مین عجیب جادو بھرا ہوا ہے کہ دور سے بیٹھکر دل ناظر جبراً اسی طرف مائل کرتا یہ ایک معمولی بات ہے لیکن اسکی یہ کیفیت ہے کہ جون جون اسکے پاس جاؤ فریفتگی زیادہ پیدا ہوتی ہے ہیورسٹاک جو بڑا مغرور شیخی باز ہے حالت بیخودی مین یہ کہنے لگا بس دس دن مین فیصلہ ہے - یعنی دس دن مین وہ اپنے پھندہ مین تمھین پھنسائے گا بیلمور اس تاک مین ہے کہ اگر میرا موقع لگے تو شرط کا انعام مجھے حاصل ہو یہ گویا دونون باہم مل کر اپنی اپنی تدبیر مین سرگرم ہونگے - پھر باہم گفتگو ہونے لگی کہ شرط کتنے کی باندھنی چاہیے آخر پانسو اشرفیون کی شرط ہوئی - اگر ہیورسٹاک نے تمھین داؤن مین پھنسا لیا وہ مارکوئس سے پانسو اشرفیان لے گا اور جو مارکوئس کا تم پر داؤن چل گیا وہ بازی لیجائے گا -

یہ سُنکر میرا خون غصہ مین جوش مارنے لگا اور مین نے اُس سے ایک آہ مارکر کہا کہ کیا وہ میرے ساتھ یہ فریب کرنا چاہتے ہین -

ایلون - ہان جسقدر مین نے تم سے کہا ہی یہ سب درست ہی اسمین ذرہ برابر فرق نہین کل شام کی تقریر ہی جو مین نے حالت سرشاری مین انکی سُنی - مین نہایت خوش ہوا کہ مجھے اس امر کی اطلاع ہوگئی اور مین انکے منشے کی تہ تک پہونچ گیا - مجھ سے نہ رہا گیا اور مین نے اُسی وقت اُنھین سمجھا دیا کہ تم نے اپنی خودنمائی پر یہ حکم لگا لیا ہی کہ ہم دس ہی دن مین اُسے اپنے پھندہ مین پھنسا لینگے یہ کبھی نہ ہوگا وہ شکار ایسا نہین ہی کہ جو بہت آسانی سے پھندہ مین پھنس جائے -

مین - غصہ مین - تم کیون نہین کرسی پر سے کھڑے ہوگئے اور تم نے کیون نہین ان احمقون سے یہ کہا کہ کیا تم نہین جانتے جسکی نسبت تم یہ ہرزہ درائی کررہے ہو وہ میری دوست ہی مین ان باتون کے سُننے کا روادار نہین ہونگا -

ایلون - لاپرواہی اور نرمی سے - ای بیگم بیومانٹ اتنی تیز نہ ہو غصہ کو تھوک دو - تم بھول گئین کہ مین ایک دنیا ساز شخص ہون جہان تک مجھ سے ممکن ہوتا ہی کسی سے نہین بگاڑتا کیا یہ تم بھول گئین کہ جب یہ نوجوان جمع ہوتے ہین اسی قسم کی باتین ہوا کرتی ہین اور جس شخص مین انسانیت اور اخلاق کی ذرا بھی بو ہوتی ہی وہ اپر لعنت بھیجتا ہی اور انکا راز افشا کردیتا ہی جس سے وہ دوبارا ذلیل وخوار ہوتے ہین اور اُنھین ٹھوکرین کھانی پڑتی ہین -

مین - واقعی یہ سچ ہی اور بہت سچ ہی مین ای مسٹر ایلون تم سے معافی مانگتی ہون کہ بجائے شکریے کرنے کے مین نے تمھین تہدید آمیز الفاظ کہے جو مجھے مناسب نہین تھے -

ایلون - اس بابت کچھ ذکر نہ کرو ضرورت بیان نہین ہی تم جانتی ہو کہ مین جس وضع کا ہون بہت خراب شخص نہین ہون اور دیکھو یہ صرف میرے اخلاق کی

وجہ ہی کہ مین نے ان دونون جوان خرابا تیون کا راز لے لیا۔ ہان اگر یہ ہوتا کہ میری اس بیگم سے ملاقات نہوتی جسپر وہ داؤن کرنا چاہتے ہون یا اس تک مین پہونچ نہ سکتا ہوتا اسوقت انسے یہ کہدیتا کہ انسانیت اسکی متقاضی نہین ہی کہ کسی کو دہوکہ مین پھنساؤ بلکہ کھلم کھلا اس سے اس قسم کی باتین کرو اور جب تم سے میری دوستی ہی اور نیز مین یہ بھی فخر رکھتا ہون کہ تم میری باتون کا یقین بھی کروگی اس لیے مین نے وہان خاموشی مناسب سمجھی تم خود عاقلہ ہو جو کچھ تمھارا جی چاہے کرو یہ تمھین اختیار ہی اگر تمھارا ارادہ ریکلیٹ مین قیام کا ہی اور مین ہرگز یہ راے نہین دیتا کہ ان بیہودہ شخصون کے لیے تم یہ شہر چھوڑ دو بلکہ بخوبی تمام رہ سکتی ہو اگر کہین ملاقات ہوئی انشاء اللہ تعالی انھین یہ نہ معلوم ہو کہ روز کو کہین سے اس منصوبہ اور شرط کی بھنک پہونچ گئی ہی اور اگر نہین تمھارا ارادہ اسکے برخلاف کرنے کا ہی تو مین صاف کہدیتا ہون کہ تم انسے کہدینا کہ مجھے مسٹر ایلون سے معلوم ہوا تھا صرف اتنا ہی کہنا تھا جو مین تمھین غول سے علیحدہ لایا تھا۔ جان من مجھے اس امر کی ہرگز پروا نہین ہی کہ انھین یہ خبر ہو جائے کہ ایلون نے اس سے جاکر کہدیا۔ کیا تمھین یاد نہین کہ مین تمھارے لیے ہینگ ڈیول لڑا۔ مگر پھر کیا مجھے اسکا بھی چندان خیال نہین ہوا۔

مین۔ نہین ایسا کبھی نہین ہوگا کہ مین انسے انشاء اللہ تعالی اس امر کی کیفیت بیان کرون۔ اے مسٹر ایلون میرے پاس وہ الفاظ نہین ہین جن سے مین تمھاری قدردانی و مہربانیون کا شکریہ ادا کرون۔

ایلون۔ اسکے بیان کرنے کی حاجت نہین ہی نہ مین تمھارا شکریہ چاہتا ہون صرف مجھے اپنی دوستی کی بانگی دکھانی تھی وہ مین نے دکھا دی اور تمھین یقین دلوا دیا کہ مین ایسا دوست ہون صرف یہ عرض کرتا ہون کہ اگر رفتہ رفتہ اس معاملہ مین مجھے کچھ نہ کچھ معلوم ہوتا گیا مین اسکی اطلاع تمھین ضرور کرونگا آپ اتنا بتا دین کہ

آپ کا پتا کہاں ہے - مین نے اپنے رہنے کا پتا بتا دیا - مسٹر ایلون مصافحہ کر کے جلدی جلدی قدم اُٹھاتے ہوے چلدیے اور مین اپنے گھر کی طرف پھری -

اُنتیسوان باب

مارکوئس اور ہیو رسٹاک

جب مین نے آبادی کی طرف اس تنہائی اور سنسان جگہ سے قدم اُٹھایا مین یہ سوچنے لگی کہ کیونکر کام کرنا چاہیے مین یہ چاہتی نہین کہ ایلون کو دھوکا دون اور اُنپر روشن کر دون کہ ایلون نے مجھسے یہ ذکر کیا ہے - میرا یہ ارادہ بھی نہ تھا کہ اُن خراباتی شریر نوجوانون کی وجہ سے مین رسیگیٹ چھوڑ دون بلکہ کچھ ایسی تدبیر کرنی چاہیے کہ انکا حوصلہ آپ سے آپ پست ہو جائے اور وہ اپنے دل سے یہ ارادہ نکال دین سوا اسکے اور کوئی تدبیر نہ ہو سکتی تھی کہ مین انھین اپنی طبیعت کی صفائی اپنا غضب دکھاؤن اور انسے باتون باتون مین وہ نقشہ جماؤن کہ جس سے وہ سمجھ جائین کہ یہ نہایت عاقلہ اور ہوشیار عورت ہے داؤن مین نہ آسکے گی -

مین دس بارہ ہی قدم بڑھی ہونگی کہ مین نے ہیو رسٹاک اور مارکوئس کو آتا ہوا دیکھا یہ دونون گویا اسی لیے پھر آئے تھے کہ مجھے ڈھونڈین اور اپنا فریب کا جال میرے پھنسانے کے لیے بچھا دین - انکے باہم اکیلے ملکہ نہ آنے سے مین سمجھ گئی کہ جو کچھ ایلون نے کہا وہ درست ہے اگر وہ درست نہوتا تو یہ ساتھ کبھی نہ آتے یہ بھی سہی کہ مین ایلون کے کہنے کو قبول نہ کرون لیکن ساتھ ہی اسکے یہ غضب بھی تو ہے کہ مین نے دنیا مین کوئی شخص ایسا دیکھا ہی نہین کہ جو پاک صاف ہو فریب و دغا ان لوگون مین کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے -

اعتبار وعدہ ہاے مردم دنیا غلط		ہان غلط آرے غلط شب غلط فردا غلط	

نسخۂ بیتابی دیوان عمر ما میرسس		خود غلط معنی غلط املا غلط انشا غلط

مارکوئس آف بیلمور جب میرے پاس قریب آیا اسنے بہت ہی ادب اور تعظیم سے جھک کر مجھے سلام کیا جیسے کہ بڑے درجہ کی بیگم کو کرتے ہین - مین نے اسکا سلام ایسے اخلاق اور ظاہری محبت سے لیا اور اپنے غصہ کو جوان دونون کی طرف سے میری چھاتی مین شعلہ زن ہو رہا تھا ایسا روکا کہ کہین شکل سے اُسے نہ معلوم ہوجائے کہ ہمارا بھید کھل گیا وہ میرے پاس ایک کرسی پر بیٹھ گیا اور وہ باتین کرنی شروع کین کہ جیسی ان موقعون پر نوجوان کیا کرتے ہین پھر اُسنے محبت و الفت کی باتین کرنی شروع کین کہ محبت وہ ہوتی ہے کہ یا اسے اپنا کرلے یا اُسی کا آپ ہو رہے جان نکل جائے لیکن اسکی محبت کا طوق ضرور ہی گلے مین پڑا ہوا ہو محبت چیز ہی ایسی ہے اسکا مذاق ہر طبیعت مین نہین ہو سکتا - ہم وہ اپنے عہد کے پورے ہین کہ جب اقرار کرین اُسکے بعد گردن کٹ جائے لیکن اپنی جگہہ سے نہ سرکین - غرض اس قسم کی وہ باتین کرنے لگا کہ جو بیوقوف نوجوان عورتون کو دھوکہ مین لے آتی ہین یہان ان باتون کی ہرگز وقعت طبیعت مین نہ تھی اور مین اُنہین محض لغو سمجھتی تھی -

پھر وہ یہ کہنے لگا کیا آپ دریا کے کنارہ کی سیر کو پل پر تشریف لے چلتی ہین دمین نے منظور نہین کیا اور اُسنے ٹوپی اٹھائی وہ فوراً رخصت لے کر چلتا بنا -

دوسرے دن میری ملاقات اپنے خالہ زاد بھائی ہیور سٹاک سے ہوئی - اسنے مجھے اُن شفقت آمیز نظرون سے دیکھا کہ جیسے بہن بھائی باہم ایک دوسرے کو دیکھتے ہین گو یا اسکی یہ باتین ثابت کرتی تہین کہ یہ جالیون مین اول نمبر کا ہے -

ہیور سٹاک - مین یہ خیال کر رہا تھا پیاری روز کہ آج کل دن گھومنے اور گشت لگانے کے ہین مگر تم کچھ سست معلوم ہوتی ہو مین نے اس لیے چند گھوڑے منگائے ہین کہ اُنپر بیٹھکر تم سیر کرنے نکلو کہ آج کل تمام بیگمین گھوڑون پر سوار ہوتی ہین - ایک گھوڑا

مین نے اپنی بہن کے لیے لیا ہی اور اسکو مین لندن بھیجتا تھا مگر مین نے تمھارے استعمال کے لیے اُسے روک لیا ہی کیا تم اُسے قبول کر کے مجھے شرف بخشوگی۔

مین۔ نہین مین آپ کی درخواست کا شکریہ ادا کرتی ہون مین رمیگیٹ مین صرف دریا کے کنارون کی ہوا کھانے آئی ہون اور یہی مرغوب طبع بھی ہی میرا ارادہ رمیگیٹ کے حوالی مین گشت لگانے کا نہین ہی نہ اس سے مجھے تفریح ہوتی ہی۔

ہیورسٹاک۔ نہین پیاری خالہ زاد بہن اسمین بھی بڑی تفریح ہوتی ہی میرا دوست مارکوئس اور چند اسی قسم کے معزز شخص اپنی اپنی بیویون کو ساتھ لے کر چلینگے۔ عجیب سمان ہوگا۔

مین۔ اور مین تم جانتے ہو کسی کی بیوی نہین ہون۔

ہیورسٹاک۔ اب وہان کون جانے بیٹھا ہی کہ یہ کون ہین۔

مین۔ غیر لوگون کو دھوکہ دینے سے نتیجہ ہی کیا ہی۔

ہیورسٹاک۔ اچھا اچھا جو تمھاری مرضی ہو وہ ہی سہی مگر یہ بتاؤ کہ کسی امر مین مین بھی اس قسم کی مدد دے سکتا ہون کہ جس سے تمھین دلچسپی ہو۔ کیا مجھے اجازت ہی کہ مین روزانہ ایک گھنٹہ آپ کی خدمت مین صرف کیا کرون اور آپ کو طرح طرح کی باتین سنا کر دل بہلایا کرون۔ مین تمھارے لیے گاؤنگا۔ ناچونگا۔ نقشہ بنا بنا کر تمھین خوش کرونگا۔ تمھارے آگے مسخرے پن کی باتین کرونگا جس سے تم خوش ہوگی سمجھ لینا کہ مین محبتی اور جگری خالہ زاد بھائی ہون مین یہ چاہتا ہون اور یہی میری آرزو ہی کہ کسی طرح میری بہن خوش ہو اور اسپر وقت گران معلوم نہو۔

مین۔ کسقدر تم مین بہت خوبیان ہین تم با اسلوب شخص ہو۔ تم شادی کرنا چاہتے ہو؟

ہیورسٹاک۔ ہان کیون نہین چاہتا یہ میری عین آرزو ہی مگر میرا فرض ہی کہ جسپر میری نگاہ پڑے اسکو مین اپنی ایمانداری اور نیک چلنی ثابت کر دون۔ تم

جانتی ہو کہ مین ایک فیاض باشان وشوکت دولتمند ہون میری شال تیتری کی سی ہی کہ ہر پھول پر بیٹھتی ہی اُسکی خوشبو لیتی ہی اگر اچھی معلوم ہوئی بیٹھ گئی اور نہین وہان سے اُڑ گئی یہی میری کیفیت ہی کہ ہر گل کی کیفیت دیکھ لون بعد ازان جو گل پسند ہووے اُسپر ہی تکیہ کرکے ہو بیٹھون - مین یقیناً ایسی بیگم کی تلاش مین ہون کہ جو دفادار ایماندار اور پاک طینت ہو -

مین - ہنسکر - یہ باتین تم نہ کرو تمھین شایان نہین ہی اگر کوئی چالیس پالیس برس کا شخص کرتا اُسے شایان تھا تمھاری عمر ابھی بائیس برس کی ہی - تم نے زمانہ کا دیکھا ہی کیا ہی تم ان باتون کو کیا جانو - تمھاری عمر کے جتنے نوجوان ہوتے ہین سب مین بے ثباتی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہوتی ہی - یہ باتین مین نے تمھین اپنا خالہ زاد بھائی سمجھکر کی ہین -

ہیورسٹاک - تم مجھے غلط گو سمجھتی ہو اے میری بہن تم مجھے لغو خیال کرتی ہو مگر جب تم میری طبیعت سے واقف ہو گی - تمھین اپنی راے واپس لینی پڑے گی - مین نے اپنے خیالات عیان کر دیے - مین پورا باوفا شخص ہون - یہ مین تمھین صفائی اور صاف دلی سے کہتا ہون کہ اگر مین چاہون ہر لمحہ ایک بیگم کر سکتا ہون لیکن نہین مجھے اُس بیگم کی تلاش ہی کہ جو حسن صورت اور حسن سیرت دونون رکھتی ہو اور مجھ سے نوجوان حسین دولتمند کے قابل ہو - سیکڑون عورتین مجھپر مرتی ہین اور مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہین صرف اسکا سبب یہ ہی کہ وہ جانتی ہین کہ یہ نہ صرف دولتمند ہی بلکہ باوفا اور نجیب شخص ہی جسکی اس سے شادی ہو جائے گی اُسکو یہ اپنا دھن من تن سب دیدے گا -

مین - ہنسکر - آپ بھی عجیب شخص ہین - کیا آپ مناسب سمجھتے ہین کہ اس قسم کی باتین اُس بیگم کے آگے نہین کیجاتین کہ جو بہن ہو اور جسمین بیوی ہونے کی

بو بھی نہین پائی جاتی ہو۔
ہیورسٹاک ۔چونکہ مین خود صاف دل ہون اس لیے مین اپنے ہمکلام کو بھی صاف دل ہی سمجھتا ہون مین نے تم سے جو کچھ کہا وہ صداقت پر مبنی تھا۔ مین تم سے یہ بھی کہونگا پیاری بہن کہ مین تیتری اور شہد کی مکھی کے مساوی ہون کہ وہ ایک پھول پر اُڑی ایک پر بیٹھ گئی ایک پر اُڑی ایک پر بیٹھ گئی یون ہی اسنے تمام پھولون کو دیکھ لیا انکی بوئون کو سونگھ لیا پھر مقابلہ کیا کہ کونسا پھول اس قابل ہو کہ جسپر نشست درست ہوگی اور اُس سے عرق لیا جائے گا۔ جو اسکے خیال مین اچھا ہوتا ہو اُسپر وہ بیٹھ جاتی ہو اور اپنی آرزوے دلی اُس سے حاصل کرتی ہو۔ ایک گلاب کا ہی پھول لو کہ تیتری اُسپر کبھی بیٹھی رہتی ہو ادھر اُدھر اُڑتی ہو اور پھر وہین آجاتی ہو اگر وہ ایسے خوبصورت اور خوشبودار نفیس پھول کو چھوڑ دے مین یہی جانتا ہون کہ اُسکے برابر کوئی احمق جانور نہین ہو۔
انگریزی زبان مین روز کے معنی گل کے ہین یہ اسنے اپنی بڑی لیاقت جتائی کہ لفظ گل استعمال کیا مجھے اسکی ان بیہودہ باتون پر غصہ بھی آیا مگر پھر مین نے نامناسب سمجھکر اسکا ضبط ہی بہتر جانا اور مین نے ہنسکر کہا کہ ماشاء اللہ آپ کی لیاقت بھی قابل دید ہو کیا کہنا یہان تو کمال کر دیا کہ لفظ روز دو معنی مین استعمال کیا۔ کیون نہو لیاقت اسی کو کہتے ہین۔
ہیورسٹاک ۔ یہ بعینہٖ ہو کہ مین شاعرانہ خیالات رکھتا ہون اور اسکی وجہ یہ ہو کہ مین محبت والفت مین ڈوبا ہوا ہون۔
مین شاعر سب وہمی اور خیالی ہوتے ہین۔ جس محبت کا ذکر کہ اُنکی نظم مین ہوتا ہو اس محبت اور اصلی محبت سے زمین آسمان کا فرق ہو۔
ہیورسٹاک ۔ یہ ایک قابل بحث بات ہو اے پیاری خالہ زاد بہن مین تمھارے ساتھ ضرور کرونگا واقعی تم نے بہت درست فرمایا اگر تم اجازت دو تمھارے

مکان پر خود حاضر ہوکر اپنے شاعروں کے وہ اشعار آپ کو ملاحظہ کراؤں کہ جو واقعات سے پُر ہیں۔

ہیلین۔ اوہو یہ ایک بات تھی کہدی ہیں اسمین کچھ بحث کرنا نہیں چاہتی۔ گھر میں مجھے کتابیں دیکھنے اور چٹھیاں لکھنے سے فرصت ہی نہیں ہوتی۔ چونکہ تم میرے خالہ زاد بھائی ہو تم جیسے مہذب بے تکلف سے ملاقات کچھ برائی نہ ہوگا اور وہ صاف امر یہ ہے کہ جبتک پانچ چھ آدمی اور نہ بیٹھے ہوں میں نہیں چاہتی کہ تنہا نوجوان شخص مجھسے مکان پر آکر ملاقات کرے۔

میرا یہ جواب سُنکر وہ چپ ہو رہا اور اسنے مجھے ایک سنسناہٹ کچھ نہ کہا وہ سمجھ گیا کہ اب اسی مضمون پر بحث کیے جانا درست نہ ہوگا اسنے اُن باتوں کو اُڑا ہی دیا اور ادھر اُدھر کی باتیں کرنے لگا۔ بعد ازاں مارکوئس کی طرح سے اسنے بھی کہا چلیے پُل وغیرہ کی سیر کریں میں نے انکار کیا اور کہا مجھے یہیں بڑی دلچسپی زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ بعد ازاں وہ چلا گیا۔

دس دن گذر گئے جنمیں ہیور سٹاک اور مارکوئس نوبت بنوبت مجھ سے ملتے رہے۔ جہاں تک ان دونوں میں قابلیت تھی یہ اپنی اپنی گفتگو میں صرف کرتے تھے وہ وہ باتیں کرتے تھے کہ جنسے اُنکی صاف دلی اور محبت پائی جاے اور یہ معلوم ہو کہ یہ بڑے پاکباز اور باعصمت کے پورے ہیں مگر یہاں انکی اس للو پتو اور مصنوعی باتوں کی ذرا بھی قدر نہ ہوتی تھی اور میں انہیں نقش بر آب تصور کرتی تھی۔ اس درمیان میں میں نے دو تین بار ایلوان کو دیکھا بس اسکا یہ قاعدہ رہا کہ مجھے دور سے ٹوپی اُتار کر سلام کیا اور اپنے رستہ ہو لیا۔

مارکوئس نے اثناے گفتگو میں کئی بار کہا کہ میں چاہتا ہوں آپکے دولت خانہ پر حاضر ہوں مگر میں نے انکار کر دیا اور ایسا میٹھا مگر قاطع جواب دیا کہ وہ چپ چاپ

رہ گیا۔ صرف اتنا مین کہدیتی کہ مین بڑی خوشی سے ملتی لیکن کیا کرون کہ گھر پر کسی جنٹلمین کو بلانے اور ملنے کی عادی نہین ہون۔

سر ہیورسٹاک نے بڑی بڑی باتین بنائین اور کہا کہ یہ حد سے زیادہ نامہربانی ہی کہ تم اپنے پیارے بھائی کو گھر پر حاضر ہونے کی اجازت نہین دیتین افسوس مگر ان باتون پر بھی اپنے انکار پر مضبوط رہی اور صاف کہدیا کہ مین تنہا مکان مین نوجوان سے نہین ملا کرتی۔ لیکن یہ انکار بلکہ تنبیہ آمیز انکار مین کرتی تھی لیکن یہ اُسے ذرا بھی شبہہ نہین ہوتا تھا کہ اُسکی بھنک اسکے کان تک پہونچ گئی ہو۔

ایک دن مین کنارہ پر کُرسی بچھائے ہوے بیٹھی ہوئی تھی کہ مارکوئس آیا اسکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ مجھپر آج سخت حملہ کرے گا۔ وہ آیا اور میرے پاس کرسی لے کر بیٹھ گیا اور یہ کہنے لگا کہ تم نے جارج ہیومانٹ کا حال سُنا کہ اُسکی سفر مین کیا کیفیت ہوئی۔

مین ۔ ہان دو بار۔ اور انھون نے اپنی دوسری چٹھی مین لکھا تھا کہ جب کوئی جہاز یہان آتا ہوا ہوگا مین ضرور تمھین خط بھیجدیا کرونگا۔

مارکوئس ۔ اگر مین غلطی پر نہین ہون کپتان ہیومانٹ کو چین سے سمندرون مین جانے کا اتفاق ہوا ہی وہان سے انکا آنا بہت مدت مین ہوگا۔

یہ سُنکر مین نے کچھ بُرا نہ مانا بلکہ یہ کہا کہ تین چار برس مین وہ آجائینگے۔

مارکوئس ۔ تمھین ای بیگم اُنسے بہت محبت ہی۔

مین ۔ بہت بہت۔

مارکوئس ۔ مگر اتنے عرصہ تک بڑے افسوس کی بات ہی کہ تم تنہا رہو گی تم جیسی حسن والی عمر والی بیگم کے لیے یہ قہر ہی کہ تم بغیر ساتھی کے زندگی بسر کرو۔

مین ۔ مجھے کسی کی کچھ پروا نہین ہی مجھے صرف اپنے پیارے ہیومانٹ کی امید کافی ہی وہ ہی

میری جلیس ہی اور وہ میری ہمنشین ہی -

	سمایا ہی جب سے وہ آنکھوں مین میرے جدھر دیکھتی ہون اُدھر وہ ہی وہ ہی	

پھر مین نے مسکرا کر کہا کہ اگر مجھے درست یاد ہی ای میرے لارڈ آپ نے فرمایا تھا کہ مجھے میری خوشی ایرن ہوگئی ہی - اور مین نے تسلی بخش سادہ خوشی اختیار کرلی ہی -
مارکوئس - تم سمجھوگی تو تمھین معلوم ہوگا کہ میرا اس سے مطلب کیا ہی - غرض یہ ہی کہ اسوقت مین دولتمند ہون - ایک عظیم الشان میرا مکان موجود ہی اسکی امیرانہ اور تکلفانہ سجاوٹ کو مین بیان نہین کرسکتا کہ مین نے اسے اول نمبر کا کردیا ہی - تین باغ اُسکے اردگرد آکر واقع ہوے ہین - ان باغون کے بیچ مین کس خوبصورتی سے نہر بہتی ہین اور درختون پر جو قسم قسم کے میوؤن سے لدے پھندے کھڑے ہین اُنپر خوش الحان جانور طرح طرح کی بولی بولتے ہین کیا ہی کیفیت آتی ہی ایک طرف سے گلاب کے تختے کی لپٹ نے معطر کردیا اور دوسری طرف سے چنبیلی اور موتیا نے اپنی سرور آمیز کیفیت دکھادی - اب ایسے مقام مین جو جنت حور ان کو بھی پرسے ٹھاتا ہی وہان تنہا رہنا کا ہے کو اچھا معلوم ہوتا ہی جبتک کہ مہ جاروہ اپنے پہلو بہ پہلو میٹھا ہو اور اُس سے مزے مزے کی باتین نہ اُڑ رہی ہون بغیر اسکے واقعی محض بے لطفی ہی - اب یہان ای بیگم بیومانٹ تم میرا خیال اصلی خوشی کی بابت خیال کرلو - تمھین یاد ہوگا کہ لفظ شادی کا مین زبان پر نہین لایا صرف مین وہ شخص ہون کہ سبکو عاشق زار کہتے ہین اور جو شہید تبسم و بت عشوہ خونبہا مقتول رنگین مطلب شیرین مدعا یگر باہم میرا یہ حال ہی - گل تمنا نچیدۂ گلشن مدعا رسی - ہان یہ امر اُس حالت مین ہوسکتا ہی کہ تم اپنی عنایت سے ایک نظر ادھر بھی کردو -
ای بیگم بیومانٹ مین التماس کرتا ہون کہ میری نسبت آپکا کیا خیال ہی -

مین - ای میرے لارڈ مین اس مضمون پر اپنی راے دینے کے ناقابل ہون -
مارکوئس - اوہو یہ راے مین نے طلب نہین کی ہی بلکہ یہ مین نے تجویز کی ہے - مین کہان تک مہر سکوت اپنے لبون پر رکھون اب مین ضرور کہونگا اصل یہ ہی کہ مین تم پر مرتا ہون - تمھارے عشق کا تیر میرے کلیجہ کے پار ہوچکا ہی اور تمھاری الفت کی سنان سینہ کو بھونک کر دل وجان سے نکل گئی - مین آپ کی خدمت مین پیارے اور محبتی دل کا نذرانہ پیش کرتا ہون اور نیز ان خوشیون کے قبول کرنے کی بھی درخواست کرتا ہون کہ جو مجھے حاصل ہین -
مین - اپنی آنکھین نیچی کرکے - میرے لارڈ آپ مجھ سے یہ مخاطب ہوکر فرما رہے ہین -
مارکوئس - خدا کے لیے جلدی سے ای روز بول اٹھو کہ مجھے انکار نہین ہے - اور مین تم سے بے لوث نہین ہون کیا تم میری ہوگی - مین تم پر فدا ہون اور اس فدائی کا حال کوئی میرے دل سے پوچھے -
مین - اب بھی اسی طرح نگاہین نیچی رکھکر اور ایک تکلیف دہ آواز مین - افسوس ہی ای میرے لارڈ آپ مجھ سے وہ بات کرانا چاہتے ہین کہ مین اس شخص سے بے ایمانی کرون کہ جو بالکلیہ مجھپر بھروسہ رکھ چکا ہو اور مین اسکی غیر موجودگی مین اسکو چھوڑ دون -

این خیال است ومحال است وجنون

اور یہ کیونکر ہوسکتا ہی کہ مین اپنی محبت ایسے شخص کی طرف منتقل کردون کہ جسکو ایک پندرواڑہ سے جانتے ہوے زیادہ عرصہ نہین ہوا - تمھاری یہ درخواست کسی صورت سے ترغیب دہ بھی ہی لیکن مین تمھاری وفاداری کا اندازہ کیونکر کردن اور تم اپنی وفاداری اور صداقت کا کیا ثبوت دے سکتے ہو - اسوقت مین

بہت مزہ مین ہون - ایک خوبصورت مکان لنڈن مین میرے رہنے کے لیے ہی نوکر چاکر ماماٹین ہین سواری کے لیے گھوڑے گاڑیان ہین - انکے علاوہ اور چیزون کی مجھے ضرورت ہی کیا ہی -

مارکوئس - یہ سب صحیح ہی لیکن بغیر ساتھی کے یہ سب چیزین خاک ہین - جبتک کہ اپنا کوئی ہمدم نہ ہو کسی شی کا بھی لطف نہین آتا - میری صداقت اور وفاداری کی بابت جو دریافت کرتی ہو وہ یہ بات ہی کہ جیسا ثبوت کہو مین دیدون -

مین - ایک ایسے لہجہ مین جس سے لالچ اور آمادگی معلوم ہو - ای میرے لارڈ میرا ثبوت وفاداری مانگنا گو تجھے خود غرض اور دنیا ساز ٹھہراتا ہی لیکن پھر بھی مجھے تمھاری وفاداری کا ثبوت چاہیے - تم مجھ سے شادی کی درخواست نہ کرنا اور مین ایسی احمق بھی نہین ہون کہ اپنی زندگی تمھین ہی بالکل وقف کردونگی -

مارکوئس - اچھا اگر تم کچھ چاہتی ہو مین لکھکر دے سکتا ہون -

مین - نہین میرے لارڈ اسکی کچھ ضرورت نہین ہی صرف ذی منزلت اور ذی رتبہ شخص کا نام کافی ہی ہان جب دو شریفون کے درمیان بات چیت ہو جاتی ہی وہ اور بھی مضبوط ہو جاتی ہی اور وہ ہی کافی ہی -

جون ہی مین نے یہ کہا اور پھر ایک نظر اُٹھاکر دیکھا مارے خوشی کے اسکے چہرہ پر سُرخی چھا رہی تھی اور وہ یہ سُنکر پھولا نہ سمایا اُسی حالت خوشی مین بول اُٹھا کہ جو کچھ تم کہتی ہو وہ ہی سہی - اتنے مین سامنے سے کپین ایلون اور ہیورسٹاک کو ٹہلتے ہوے دیکھا انکو دیکھتے ہی مارکوئس کہنے لگا کہ اگر آپ کی اجازت ہو مین ان دو شریف وامیرزادون کو بُلالون کہ یہ دونون گواہ ہو جائینگے لیکن خبر نہین کہ آپ پسند فرمائین یا نہین ایک وہ ہی کہ جسکے پاس تم ایکبار رہ چکی ہو اور ایک وہ ہی کہ جو تمھارا خالہ زاد بھائی ہی - تم سوچ لو -

مین - نہین کوئی بات نہین ہے بس یہی دونون کاتی ہونگے - ایلون سے مجھے کسی قسم کا علاقہ نہین رہا بھائی کی کہو انسے اس قسم کا رشتہ نہین ہے کہ انسے مجھے کچھ خوف ہو -

یہ سنکر مارکوئس انکے پاس دوڑا ہوا گیا اور لیک کران دونون کو لے آیا - ایلون نے یون ہی سا اوپری سلام مجھے کیا صرف اس خیال سے کہ ان دونون اشخاص کا کچھ گمان نہ ہو کہ انکا میل جول ہے -

مارکوئس کو کہان تاب تھی انکے بیٹھتے ہی یہ کہنے لگا -

دوستو ایک تنہا اور منفرد تقریب مین تمھین بلایا ہے صرف تم سے یہ کام ہے کہ میری طرف سے بیگم بیومانٹ کا اطمینان کردو کہ وہ میری صداقت اور وفاداری کا بھروسہ کرلین

ہیورسٹاک - یہ ایک فراری شادی ہے - شادی کیا ہے ہتھیلی پر سرسون جمائی جاتی ہے - گو یہ کہکر ہیورسٹاک مسکراتا جاتا تھا لیکن اسکا یہ مسکرانا محض حریفانہ اور اسکی آواز مین مایوسی اور غصہ کی آمیزش ہو گئی تھی -

مارکوئس - مجھپر ایک دل الفتی نظر ڈال کر - تمھارا کہنا ہے ہیورسٹاک کچھ درست نہین ہے صرف بیگم بیومانٹ کا راضی ہونا ہے ابھی مجھ سے وہ جتنے سوالات کرین مین انکا جواب دے لون بس پھر انکا بھروسہ مجھپر ہو جائے گا اور وہ میری طرف سے ہر امر سے مطمئن ہو جائینگی -

ہیورسٹاک - ایک دھمکی کی نظر سے مجھے دیکھکر - ہان اگر یہی امر ہے یقیناً یہ حیلہ ہے

ایلون - سرد آواز مین - مجھے ذرا بھی عذر نہین ہے - ایک صرف گواہی دینی ہے دیدونگا ورنہ مین محض ایک اجنبی شخص ہون نہ مجھے کچھ علاقہ ہے -

مین - اپنی مہر سکوت توڑ کر - مجھے حضور ممدوح سے سوالات کرنے مین عذر نہین ہے نہین وہ سوالات نہین ہونگے - (ہیورسٹاک اور ایلون کی طرف مخاطب

ہوکر) آپ سنیں میں کیا کہتی ہوں۔
صرف نصف گھنٹہ سے حضور ممدوح نے اس گفتگو سنانے کا شرف مجھے بخشا ہی۔ اس امر کی اہی میرے خالہ زاد بھائی اور اہی ایلون تمھیں اطلاع ہونی چاہیے کہ مجھ عاجز اور ناتوان مخلوق پر میرے لارڈ نے عنایت فرماکر اپنی وفاداری ہمیشہ مبذول کرنے کا اقرار فرمایا ہی۔ حضور عالی نے بڑے مضبوط اور پُر بھروسہ الفاظ میں مجھے اس امر کا یقین دلوایا ہی کہ میں تیرے ساتھ ہمیشہ وفاداری سے پیش آؤنگا۔
مارکوئس۔ مجھپر محبت کی نظر ڈال کر۔ واقعی پیاری روز درست کہتی ہیں۔

وقت مست ہمہ بہر ہوا خواہی روز را
علم وہنر وسیم وزر و جان ودل من

میں اسکا انصاف تمام عالم سے لونگا کہ آیا خوبصورت اور دلربا روز میری ان باتوں کی قدر کرتی ہی جو میں نے اسکی خدمت میں تجویز کی ہیں۔
ہیورسٹاک۔ مارکوئس اس ثنا خوانی کو کم کرو۔
گو مارکوئس ہیورسٹاک کا دلی دوست تھا لیکن اسنے یہ الفاظ گرمی اور ناراضی کے لہجہ میں کہے۔
میں۔ مجھ ناچیز کی نسبت اپنی شائستہ اور فصیح وبلیغ زبان میں جو حضور نے گوہرباری کی ہی وہ نہایت قابل غیر فراحمت ہی۔
مارکوئس۔ ہاں پیاری روز سچ کہتی ہی سچ کہتی ہی۔
میں۔ جنٹلمین آپ یہ خیال فرمائیں گو آپ میرے چال چلن کو اجنبی کا سا چال چلن خیال کر سکتے ہیں اور ساتھ اسکے میں خود غرض دنیا ساز فطرتی ہوں مگر با انہمہ میں نے مکتفی وجوہات اس امر کے بیان کر دیے ہیں اور اس مضمون پر بہت کچھ کہا ہی۔
ہیرونٹ یعنی ہیورسٹاک۔ یقیناً ایسا ہی ہی میں نے اپنا اطمینان کرلیا۔

مین - میرے لارڈ نے اقرار فرمایا ہی کہ مین ایک ہزار پونڈ سال زندگی بھر تک دیا کرونگا اور اس دینے کی صداقت صرف اپنے دولت و مال سے کرتے ہین - اے ہیورسٹاک میرے خالہ زاد بھائی اور ای مسٹر ایلون کیا آپ اس امر کی صداقت مارکوئس سے لینگے -

مارکوئس - مین نے ذی مرتبت اور ذی منزلت شخص کی طرح سے اقرار کرلیا ہی اور مجھے یقین ہی کہ آپ اپنی سنجیدہ طبیعت سے میری وفاداری کی صداقت کرینگے -

ایلون - گو مجھے اس نازک معاملہ مین آنا درک نہین ہی اور نہ مین اپنی کوئی راے دینا چاہتا ہون مگر جب صرف زبانی اقرار کرایا جاتا ہی اور زبانی گواہی ہی مین دیدیتا ہون

ہیورسٹاک - اچھا زبانی گواہی میری بھی سہی -

مارکوئس - خوش ہوکر - ای جنٹلمینو تم مجھے مبارکباد دو کہ مجھے ایسی بیگم ملی ہی کہ جو اپنا ثانی نہین رکھتی -

وہ میرا ہاتھ پکڑنے ہی کو تھا کہ مین دو قدم پیچھے سرک گئی اور مین نے اس لہجہ مین اس سے مفصلۂ ذیل کہا کہ وہ پریشان و مضطر ہوگیا -

آپ صاحب ای مسٹر ایلون اور ہیورسٹاک منٹ دو منٹ کے لیے اور بھی عنایت کیجیے مارکوئس نے ان بھڑکیلے اور چمکدار الفاظ مین مجھ سے معاہدہ کیا ہی کہ جیسا انھون نے مجھ ناچیز ضعیف کے دلپر اثر کیا ہی کیا انکا کچھ اثر ملک کے قانون مین بھی ہوسکتا ہی -

مارکوئس - متعجب ہوکر اور اس سے بیخبر کہ آیندہ کیا ہوگا روز کیا کہتی ہو -

مین - آپ میری بات نہ کاٹیے - اور جو کچھ مین عرض کرتی ہون اُسکو بغور گوشگزار فرمایئے جو کچھ آپ نے مجھے امیدین دلوائی ہین اور مجھ سے وعدے کیے ہین انکا اظہار مین چاہتی ہون کہ آپ کے احباب کے سامنے کردون -

یہ سُنکر مارکوئس پریشان ہوگیا تھا اور اُسکی پریشانی بے آرامی تک پہنچ گئی -

ہیو رسٹاک کی صورت سے معلوم ہو رہا تھا کہ اُسے خوب دلچسپی ہو رہی ہی - ایلون بالکل سر دپڑ گیا تھا پھر مین نے کھلم کھلا کہنا شروع کیا -

کیا وہ بد قسمت بد نصیب عورت نہین ہی کہ جسکی طرف کتیا کے پلے اور احمق کے جنے گدھے کے بچے رجوع ہون اور اسپر قبضہ کرنا چاہین اور جو باہم یہ گفتگو کرتے ہین اور اپنے دل ان لایعنی باتون سے خوش کرتے ہین کہ جہان ایک بات کہی اور ہم نے داؤن پر چڑھایا اور نیز یہ امر بھی ایک عورت کے لیے بدنصیبی کا شاہد ہی کہ وہ ایک سے سیر نہو اور یا اسکی یہ خاصیت ہو کہ جسنے جو کچھ دیدیا اُسی کی ہوئی اس سے یہی بہتر ہی کہ وہ اپنا نیلام کرادے اسمین اسکی کچھ زیادہ ہی قیمت اُٹھ آئے گی -

جب یہ تلخ اور ترش باتین مارکوئس کے کان مین پہونچی وہ بھوچکا ہوگیا اور ابتک وہ بیخبر تھا کہ یہ یکا یک ہوا کیون پلٹ گئی - اُسنے تعجب اور پریشانی مین کہنے لگا "یہ کیا کہتی ہین اور اسکے معنی کیا ہین" -

مین - اچھا آپ سمجھیے مین سمجھاتی ہون - اُسوقت مین نے اپنی آواز بدل لی تھی اور سختی سے نرم ہو گئی تھی مگر وہ نرمی حقارت انگیز تھی -

بات یہ ہی کہ میری حالت مشتبہ اور مذبذب ہی لیکن پھر بھی مین وہ نہین ہون کہ کل کے چھوکرے مجھے جل دے لینگے - اس کُتیا کے پلہ نے مجھ سے یہ درخواست کی ہی اسے کہتے ہوے لحاظ بھی نہین آیا کہ مین عشق بازی کا نام کس سے لیتا ہون - تم نے مجھے بخوبی پہچان لیا مین وہ ہون کہ جس نے دیکھتے ہی پہچان لیا تھا کہ تم فریبی اور جل دینے والے شخص ہو - کیا کسی کا بھی مقدور ہی کہ ایک غریب شریف زادی عورت پر یون زبان کھولے اگر مین مرد ہوتی مارے کوڑون کے کھال اُدھیڑ ڈالتی مجھے وہ الفاظ نہین ملتے جو ای لعین خبیث خر دجال خرنا شخص تیری شان مین ادا کرنے کے قابل ہون - امرا کی حکومت اور زنگی یہان گو بُرے افعال اور قبیح امور سے گر گئی لیکن ابھی تحت الثری

کے جگر مین گھسنا اُسکا ابھی باقی رہ گیا ہی - ای میرے لارڈ خیر اسی مین ہی کہ آپ تشریف لیجا وین - اپنے مکان اپنے باغ اُنکی نہرون کے جاری ہونے کا دوسرے بیوقوفون کو لالچ دیجیے اور ایک ہزار پونڈ سالانہ کا چھینٹا کسی اور پر ماریے - مین اُنکو جوتی کی نوک پر بھی نہین ٹھکراتی -

مین جون جون یہ کہتی جاتی تھی مجھے غصہ اور زیادہ آتا جاتا تھا - اور مارے غضب کے میرا رونگٹا رونگٹا کانپ رہا تھا -

مارکوئس کے چہرہ پر سفیدی چھاگئی تھی - ہونٹ پھڑپھڑا رہے تھے طیش اسکے رگ و ریشہ مین ساری ہوگیا تھا اور وہ مجھپر شیر کی طرح سے جھپٹنا چاہتا تھا - لیکن مصلحت وقت نہ دیکھا -

اسی حالت غیظ مین یہ کہنے لگا -

بخدا مین ان تمام باتون کا انتقام لونگا -

یہ کہکر وہ جلدی سے ایک طرف بھاگ کر چل دیا -

مین - مسٹر ایلون مجھے سخت افسوس ہی کہ تم خواہ مخواہ اس جھگڑے مین پھنسے خیر جو کچھ ہوا سو ہوا مین تم سے یہ کہنا چاہتی ہون کہ اگر کہین ضرورت ہوگی جو کچھ گذرا ہی اسکی شہادت دیدوگے نا -

ایلون - نہین یہ میرا فرض ہی اور جب کبھی موقع ہوگا اسکو نبھاؤنگا - ای بیگم بیومانٹ مین جاتا ہون کیونکہ مجھے معلوم ہوتا ہی کہ تم اپنے خالہ زاد بھائی سے بھی اسکی بابت کہوگی یہ کہکر ایلون نے اپنی ٹوپی اُٹھائی اور جدھر سے مارکوئس گیا تھا وہ اسکی مخالف طرف چلا گیا اب صرف میرے پاس ہیورسٹاک رہ گیا -

ہیورسٹاک - تم نے ای روز یہ امر قابل آفرین کیا ہی - یہ کہکر خوشی مین اسنے ایک قہقہہ اُڑایا -

یہ بڑیہی امر تھا کہ کتیا کا پلا اور گدھے کے بچہ کا اطلاق ہیورسٹاک نے اپنی طرف نہین عائد کیا اور وہ آخر تک یہی سمجھتا رہا کہ میرے دوست مارکوئس کی گت بن رہی ہو۔

یلن۔ مجھے اے پیارے خالہ زاد بھائی بہت خوشی ہوئی کہ تمھین میرے چال چلن کی پوری پوری کیفیت معلوم ہوگئی۔

ہیورسٹاک۔ البتہ بخوبی مجھے خبر ہوگئی اور مین نے تمھارے چال چلن کو خوب سمجھ لیا لیکن تم نے اُس شخص کو سمجھا دیا کہ ہم جسکی حفاظت مین ہین جب تک ہماری مرضی نہو گی اُس سے دوسری طرف آنکھ اُٹھاکر بھی نہین دیکھنے کے۔ اے میری پیاری روز کافی امر ہے کامل امر ہے مین یہ دیکھکر بہت خوش ہوا کہ تم مین ہمت و دلیری بھی ہے۔ مین بہت خوش ہون اور مین تمھاری ہمیشہ سے زیادہ تعریف کرتا ہون اور صرف اس کے لیے مین تم سے محبت کرتا ہون کہ تم بہت جری ہو۔

ہیورسٹاک اب تک یہی سمجھ رہا تھا کہ روز مجھ سے ناراض نہین ہو صرف میرے ساتھی پر خفا ہوگئی مین ابھی اسکے پھندہ مین پھنسانیکی تدبیر کرسکتا ہون۔ مگر طبیعت سے وہ بیچارہ آگاہ نہین تھا۔

یلن۔ ہنسکر۔ آپ کی سرگرمی اور اُلو العزمی پر مجھے ہنسی آتی ہو۔

ہیورسٹاک۔ کوئی بات ایسی نہین ہوئی جسپر اے روز تم ہنستی ہو مارکوئس سے تمھاری جتنی باتین ہوئین وہ ایسی ہوئین کہ گویا شیر بنکر تم اُسے کھا جاؤ گی۔

یلن۔ ہنسکر اور بیرو ایانہ مسکراکر۔ اے میرے پیارے بھائی مجھے یہ امید ہو کہ جب کبھی موقع آکر پڑے گا تم صاف صاف بیان کرنے مین کوتاہی نہ کرو گے۔

ہیورسٹاک۔ نہین مین کوتاہی نہ کرونگا لیکن صرف اتنا کہنا چاہتا ہون کہ تم نے اُس شیطان سے ناحق دشمنی کی وہ بہت بڑا بدمزاج اور ضدی شخص ہو۔ مین خوب جانتا ہون وہ جاکر یہ سوچے گا کہ تم سے انتقام کیونکر لے۔ تمھارے لیے محض بدقسمتی یہ ہی

کہ تم جلدی سے اپنا کوئی محافظ تجویز نہ کرو۔ تمہین ایک منٹ بھی بے محافظ کے رہنا مضر ہی۔

ملین۔ سیانی مُسکراہٹ مین۔ تم یہ نہین جانتے کہ مین اپنی حفاظت آپ کر سکتی ہون کیا آپ نہین خیال کرتے ای سر جان۔

ہیورسٹاک۔ تم مہربانی سے مجھے صرف جان کہو سر کا لفظ مین نہین چاہتا۔

ملین۔ ای صرف جان تم نے میری ہمت اور دلیری کا یہ نمونہ نہین دیکھا بس اسی ہمت اور جرأت پر مین اپنی حفاظت آپ کر سکتی ہون۔

ہیورسٹاک۔ یہ سب درست ہی اسکو مین بھی سمجھتا ہون کہ تم مین جرأت بہت ہی لیکن ساتھ ہی اسکے وہ شخص جسکو تم نے دھتکارا ہی بڑا کینہ ور شخص ہی اس سے خوف کرنا زیبا ہی۔ تم خود خیال کرو ہیومانٹ ابھی برسون نہین آتا اسکے آنے تک یہ بات محض لغو ہی کہ تم بیوہ عورتون کی طرح سے رہو۔

ملین۔ ہان موافق شہد کی مکھیون اور تیتریون کے۔

ہیورسٹاک۔ تم خود دیکھتی ہو کہ تمھاری وجہ سے مین کسقدر متردد ہون۔ پھر مین یہی کہتا ہون کہ تمھاری جرأت دیکھکر مین بہت تعریف کرتا ہون۔

ملین۔ ای صرف جان تمھاری پسندیدگیان بہت بڑھ گئین مگر تم مجھے ایک ہفتہ سے زیادہ زمانہ سے نہین جانتے۔

ہیورسٹاک۔ یہ سچ ہی لیکن وہ لوگ بھی تو ہوتے ہین کہ جو اُڑتی چڑیا کو پہچان لیا۔ یہ کہکر اسنے اپنی محبت آمیز نظر مجھپر ڈالی اور یہ کہنے لگا کیا مین کچھ کہنے کی جرأت پاؤنگا۔ مین۔ مین —— آپ خیال کرین مجھے کچھ کہنا ہی۔

ملین۔ یقیناً تمہین وہ بات کہنی نہین ہی کہ جس سے مجھے ناراضی ہو۔ پھر تمہین ناحق ڈر ہی۔

ہیورسٹاک۔ تمہاری طبیعت ہی سمجھ مین نہین آتی۔ غیریت تمہارے فراج مین کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہی ہمارا تمہارا کوئی غیر معاملہ نہین ہی۔ روز تم اس امر کو سمجھو۔

مین۔ تم مجھے عجائب المخلوقات کی طرح سے کیون بنا رہے ہو جو کچھ کہنا ہو صاف کہو۔

ہیورسٹاک۔ ایک بات تم سے کہنی ہی اور صرف اُسی کا جواب لینا ہی مجھے صرف ڈر یہ ہی کہ تم نے مارکوئس کو اُسی پر اتنی باتین سُنائین اور دوسرے بڑا بھاری امر یہ ہی کہ تمہارا دوسرے کی طرف میلان دل ہی۔

مین۔ ہان یہ درست ہی۔

ہیورسٹاک۔ خیر اس سوال کا جواب ہو چکا دوسرا سوال یہ ہی کہ تم نے مارکوئس کو میرے سامنے جو اسقدر سخت و سُست کہا اور گالیان دین کیا اسمین یہ بھی غرض تھی کہ مین بھی دیکھون۔

مین۔ بیشک آپ کا خیال صحیح ہی۔

ہیورسٹاک۔ خیر جو کچھ گذری سو گذری مین نہایت آزادانہ اور بے تکلفانہ عرض کرتا ہون کہ کیا اے پیاری روز میری نصف دولت تمہاری ہوگی۔ ہان بیشک تمہاری ہوگی۔ مین تم سے محبت کرتا ہون۔ تمہارے عشق کی شمع نورانی میرے حجلۂ دل مین روشن ہو چلی تم بھی مجھے چاہتی ہو اور تمہاری محبت کا یہ ثبوت ہی جو تم نے اسوقت دیا ہی یعنی مارکوئس کو میرے سامنے سے دُھتکار دیا۔

مین۔ اللہ اللہ آپ مجھے ابتک کیا نہ سمجھے۔

ہیورسٹاک۔ ہاے اسطرح سے مجھے دُکھ کیون دیتی ہو۔ کہو اور جلدی کہو کہ ہم دونون یہان سے چل دین۔ اور جہان تم پسند کرو وہان چلے جائین۔ جہان تمہارا جی چاہے مین حاضر ہون۔ عمدہ مکان عمدہ سامان گھوڑے گاڑیان آدمی خدمت کو غرض

وہ باتین کہ جن سے عیش وعشرت کے منھ پر بھی اوغازہ ملاجاوے۔ آہ روز تم مجھے فعل عبث مین نہ جھوکو بیشک اسوقت تم نے اپنی محبت کی بانگی دکھادی۔ معلوم ہوگیا کہ تم مجھے چاہتی ہو۔ دلبر ہو تو تم جیسی ہو۔ واقعی دلبری بہت مشکل ہی۔

	نہ دلبری بتوان لاف زد باسانی ہزار عقدہ درین کارہست تا دانی	

ہین۔ کیا مین خواب مین ہون یا واقعی مین جاگ رہی ہون۔ اور کیا جو کچھ مین نے سنا ہی وہ صحیح ہی۔ آپ یہ تجویز پیش کرتے ہین کہ مین تمھاری بیگم بنجاؤن۔

ہیورسٹاک۔ ہان مین یہ چاہتا ہون۔ ہم دونون باہم مل کر اتنے خوش ہونگے کہ ہم خود اس خوشی کا اندازہ نہ کرسکینگے۔

ہین۔ تم بد بانہ وضع ہین۔ اور آپ کو یہ امید ہی۔

ہیورسٹاک۔ تم جانتی ہو تم جانتی ہو۔ آؤ روز آؤ روز۔

یہ کہکر اسنے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔

ہین۔ اپنا ہاتھ گھسیٹ کر۔ تم دیوانہ ہوگئے ہو کس ذلیل اور بائم خیز غلطی مین پھنسے ہوے ہو

ہیورسٹاک۔ غلطی (زندی ہین) تم نے خود کہا کہ مین نے مارکوئس کو دھتکار دیا ظاہر ہی کہ جب تم نے دھتکارا دوسرے شخص پر طبیعت ڈوساتی ہوگی۔

ہین۔ یقیناً۔

ہیورسٹاک۔ اور وہ دوسرا تم کیا مجھے نہین سمجھتین۔

ہین۔ تمھین مین کچھ بھی نہین سمجھتی۔ تم ہو ہی کیا چیز۔

ہیورسٹاک۔ یہ مضحکہ انگیز اور حقارت خیز ہی۔ یہ تکلیف دہ بیہودگی ہی۔

یہ فقرے اسنے نہایت غصہ اور غضب کی حالت مین زبان سے نکالے۔

ہین۔ بیہودگی کی کوئی بات نہین ہی۔ البتہ مجھے میومانٹ سے محبت ہی اور

اشارہ بھی اُسی طرف تھا۔

ہیورسٹاک۔ توتم نے یہان مجھے خاصہ بیوقوف بنایا۔ مین ——— مین ——— مین۔ مین نے تمھین کاہے کو بیوقوف اور پاگل بنایا تم نے خود حماقت کا تمغہ زیب گلو کیا ہی۔ تم یہ باتین کر رہے تھے میرا خیال ہیومانٹ کی طرف رجوع ہو رہا تھا۔ تمھین اختیار ہی چاہے جو کچھ سمجھ جاؤ۔

یہ سُنتے ہی نوجوان پریشان ہوگیا اور مارکوئس کی طرح اُسکے چہرہ پر بھی ہوائیان اُڑنے لگین۔ اور ایسا بولایا کہ جیسے یکایک اُسپر کوئی سانحہ عظیم آپڑا ہی۔

ہیورسٹاک۔ اپنی جگہ سے کھڑے ہوکر۔ روز اچھا تو جاتی کہان ہی تونے جسطرح میرے ساتھ برتا ہی مین تجھے پشیمان کرونگا۔

مین۔ حقارت اور مُنھ چِڑاتے ہوے تبسم مین اسکی طرف نظر اُٹھاکر۔ اگر تم کتیبا کے بلّون اور احمقون بچہ خران مین اپنا شمار کرانا چاہتے ہو وہ بات دوسری ہی اس سے کسی کو چارہ ہی نہین ورنہ بہتر یہ ہی کہ زیادہ بکواس نہ کرو کہ سیدھے اپنے گھر واپے کی طرف سدھارو۔

یہ گوشگزار کرکے ہیورسٹاک نے کچھ نہ کہا اور سیدھا کرسی پر سے اُٹھا ہوا چلا گیا۔ مین بہت خوش ہوئی کہ یہ موذی یہان سے ٹلنے مجھے اُنکی ملاقات سے یہ فائدہ ہوا کہ مین نے ان کتیبا کے بلون سے بہت کچھ سبق حاصل کرلیا۔ مسٹر ایلون نے واقعی مجھپر بڑی عنایت کی تھی۔ لیکن ساتھ ہی اسکے مین اس سے زیادہ ملنا نہین چاہتی تھی۔ مجھے خیال تھا کہ ہیومانٹ کو یہ امر ناگوار طبع گذرے گا ارادہ یہی ہوا کہ مین فوراً ریمسگیٹ چھوڑدون کیونکہ یہ ظاہر ہی کہ یہ دونون شخص عوام الناس مین میری توہین کرینگے اور وہ توہین ہوگی کہ جسکے رنج سے میری صحت اور عیش مین فرق آجائیگا۔ مین نے گھر مین آتے ہی مکان والی سے کہا کہ مین یہان سے روانہ ہونے کو ہون اپنی خادمہ سے کہا کہ سامان باندھ

بوندھکر درست رکھو دو دن مین یہان سے روانہ ہوجائینگے۔
دوسرے دن بوقت چاشت ان ہی دو بچگان سگ کے خیال سے مین کنارہ دریا اور پُل کی طرف نہین گئی بلکہ مین اورطرف جنگل مین چہل قدمی کرنے نکل گئی۔ سامنے سے مین نے مسٹر ایلون کو آتا ہوا دیکھا۔ مسٹر ایلون نے دور سے ایک ایسا نشان کیا جس سے معلوم ہوا کہ وہ کچھ کہنا چاہتے ہین مین نے پہاڑیون کی طرف سنسان مقام مین قدم اُٹھایا ایلون بھی میرے ساتھ ساتھ گامزن ہوا۔
ایلون۔ مجھسے سرگرمی اور اصلی محبت سے معانقہ کرکے۔ خوب ہی تم نے اُنکی گت بنائی شاباش ہی یہی چاہیے۔ تمھارے بھائی خالہ زاد کو مین نے اسی لیے تنہا چھوڑ دیا تھا کہ اسکو بھی مارکوئس کی طرح سے للکارو۔ چنانچہ تم نے ویسا ہی کیا۔ مگر یہ خیال رہے کہ شرط انہین ابتک قائم ہی اور اب وہ شرط دُگنی ہوگئی ہی یعنی ایک ایک ہزار اشرفیون پر معاملہ ہی۔
مین۔ ابتک ان ذلیل اور بدنصیب اشخاص کا یہی خیال ہی۔ ہان یہ بتاؤ کہ تم نے یہ کیونکر جانا کہ مین نے ہیورسٹاک کو بھی یون ہی دھتکارا۔
ایلون۔ بات یہ ہی کہ ان دونون کی دانت کاٹی روٹی ہی۔ ایک کی بیغرتی ہو دوسرا اپنی تصور کرتا ہی اور یہ باہم کوئی بات نہین چھپاتے وہ تمھارے پاس سے سیدھا اُٹھا ہوا مارکوئس کے پاس گیا اور اُس سے یہ کیفیت بیان کی۔ یہ سُنکر اُسے اور بھی غصہ آیا اور یہ ارادہ ہوا کہ ہم دونون مل کر اس عورت سے اُس نا ملائم گفتگو کا انتقام لین او اپنی عقلون سے کوئی ایسی تدبیر نکلے کہ جس سے اُسے شکست فاش ملے۔
مارکوئس۔ اسپر بہت ہی آمادہ ہی کہ تمھین اپنے قبضہ مین ضرور لائے تمھارے خالہ زاد بھائی کا بھی یہی منشا ہی مگر یہ دونون تمھین ذلیل کرنا چاہتے ہین۔ کل شام کو مین نے انکے ساتھ کھانا کھایا تھا کہ شاید یہ اس معاملہ مین کچھ گفتگو کرین۔ انھون نے اس ہی

معاملہ مین گفتگو کی کیونکہ اُنھین میری طرف یون ہی سا شبہہ بھی نہین تھا کہ یہ ہمارے اسرار کا افشا کرنے والا ہی۔ جب اُنھون نے شراب پی اور نشہ مین سرشار ہوے کھل گئے اور جو کچھ انکی طبیعت مین تھا سب زبان پر آگیا۔ پانسو اشرفیون سے ایک ہزار تک نوبت پہونچ گئی جیسا مین ابھی بیان کر چکا ہون۔

ملین۔ تم نے مجھپر جسقدر احسانات کیے ہین انکا مین دوبارا دلی سرگرمی سے شکریہ ادا کرتی ہون۔ کل مین ریمسگیٹ سے چلی جاؤنگی۔

ایلون۔ تمھین اپنی حفاظت لازم ہی کیونکہ ان دو نوجوانون مین تمھارا عشق۔ غصہ۔ اور مایوسی کوٹ کوٹ کر بھری گئی ہی۔ تم نے دیکھ لیا کہ مین نے دوستی کیسی نبھائی ہی۔ جب اول ہی دن مین نے تمھین دیکھا تھا تمھارے حسن کو دیکھکر مین بیتاب ہوگیا اور مین نے چاہا کہ ہماری دیرینہ تعلق کا ٹوٹا ہوا رشتہ پھر جُڑ جائے لیکن تمھارے طرز نے مجھے سرد کر دیا اور مین نے ہر طرح سے دیکھلیا کہ تمھارا دل بیومانٹ کی طرف رجوع ہی اس لیے مین پھر دوبارہ کچھ کہنا نہین چاہتا۔ ہان چند الفاظ کہنا چاہتا ہون مجھے امید ہی کہ تم بغور سنو گی۔ وہ یہ ہین کہ اُس دن تم نے مجھسے کہا کہ ایلون تم نے مجھسے کبھی محبت نہین کی۔ ہان بیشک محبت کے اصلی معنون مین جب ہم باہم مل کر رہتے تھے مین نے کبھی نہین کی۔ ہان بیشک مین تم سے ایسی محبت رکھتا ہون کہ مین نے آج تک کسی عورت سے نہین کی ای روز۔ لیکن تم معاف کرنا کہ مین نے تمھین اُس ننھا سا نام سے پکارا ہی۔ جب ایسا موقع آکر واقع ہو کہ تمھین کسی دوست کی ضرورت ہو تم مجھے لکھنے مین ہرگز پس و پیش نہ کرنا۔ بیشک مین خطاؤن سے جو لانتہا ہین لبالب بھرا ہوا ہون لیکن تاہم مین ایسا بُرا نہین ہون کہ جیسے اور لوگ خود غرض ہوتے ہین۔ یہ خدمت جو مین نے تمھاری کی ہی تم میری طبیعت کا اس سے بخوبی اندازہ کر سکتی ہو۔

لو مین جاتا ہون۔ یہ کہکر اسنے میرا ہاتھ دلی جوش سے دبایا اور وسلام کہکر رخصت ہوا۔

حصۂ اول روز ایلمبرٹ تمام ہوا

حصۂ دوم

تیسوان باب

جونا

دوسرے دن مین نے ریمسگیٹ کو چھوڑ دیا اور برٹن روانہ ہوئی یہان مین تقریباً ایک مہینہ رہی مگر کوئی واقعہ تازہ نہوا موسم سرما کی آمد آمد تھی مین لندن چلی آئی - مجھے اپنے مکان مین ہارے برے کے پاس آئے ہوے چند روز کا عرصہ ہوا تھا کہ مین مغربی جانب کچھ ضروری اشیا خریدنے گئی - دو گھنٹے کامل مجھے سودا خریدے ہوگیا تھا شام ہوتی چلی تھی مین گھر آنے کو تھی کہ ایک چیز مجھے اور یاد آئی مین دوسری دُکان مین داخل ہوتی تھی کہ اتنے مین میری نگاہ ہوریس پر پڑی - ہاے ہوریس کا یہ وہ زمانہ تھا کہ جسنے زبردستی اپنے قوی ہچکولون سے اسکی سخت مغرور طبیعت کو عاجز بنا دیا تھا اور عاجز بھی وہ عاجز کہ دوسرا دیکھکر رحم کھائے - اسکی صورت سے فلاکت تہیدستی - اور مصیبت عیان تھی اسکی پوشاک اور اسکی چال ڈھال صاف گویا تھی کہ یہ تباہ ہو گیا برباد ہو گیا اسکی ثروت و دولت کا خاتمہ ہو گیا - مین نے ایک منٹ

قیام کرکے اسکی شکل کا یہ عبرت خیز تغیر دیکھا مگر وہ جلدی سے ایک کونہ مین چھپ کر میری نظرون سے غائب ہو گیا اور پھر مجھے اُسکا پتا نہین لگا۔ مین وہان سے دُکان مین آئی۔ آہ اس شیطان کو اپنے افعال قبیحہ اور اپنے نامعقول کردہ کی پھر اٹلی پھر دوسرے دن مین مصور کے مکان پر اپنی شبیہ لینے گئی۔ یہ یاد ہوگا کہ مصور نے مجھ سے کہا تھا کہ جو کٹھے اور بیل بوٹے بنے ہین یہ آپ چند ہفتہ مین لیجائیے گا۔ مین اسکی مزدوری کا روپیہ لائی کہ اپنی شبیہ کو وہان سے اُٹھا لاؤن مگر مین نے ایک ایسی حیرتناک خبر سنی کہ جس سے مین ٹھری کی کھڑی رہ گئی اور وہ خبر یہ تھی کہ یکایک وہ مصور مر گیا اسکے قرضخواہون نے فوراً اسکا سارا اسباب نیلام کرا لیا آیئن میری شبیہ بھی رخصت ہوئی مین نے اُسکی تمام کتابون کو چھان ڈالا پتا ہی نہین لگا نہ میرا نام تھا نہ پتا تھا یہ غلطی ہو گئی تھی کہ مین نے نہ اپنا نام بتایا نہ اسنے دریافت کیا۔ جس شخص نے مجھ سے بیان کیا وہ میری شبیہ کی ہئیت اور ڈھانچہ سے بالکل آگاہ تھا اُسنے سارا پتا دیا اور یہ بھی کہتا تھا کہ بیشک وہ فروخت ہو گئی لیکن کسکے ہاتھ فروخت ہو گئی اسکی خبر نہ تھی۔ مین وہان سے مایوسانہ اور غمگین ناامید ہو کر گھر چلی آئی۔ اسکا مجھے اسقدر رنج رہا کہ آٹھ دن تک مین اس قابل نہ ہوئی کہ دوسرے مصور کے یہان جاکر اپنی شبیہ اُتر واؤن اور اب میرا کچھ دل بھی بیزار ہو گیا تھا مگر جب یہ خیال آیا کہ میومانٹ نے میری تصویر کی خواہش کی تھی اس لیے مجھے ضرور اسکے آنے سے پہلے اپنی شبیہ اُتروانی چاہیے اس خیال نے تصویر کھنچوانے کے ارادہ کو مستقل کر دیا۔ مین کپڑے بدل کر تیار تھی کہ دوسرے مصور کے یہان چلون جسکا پتا مجھے معلوم تھا کہ میرے باغ کے دروازہ پہ ایک شاندار گاڑی ٹھہری اور اُسپر سے ایک بیگم اُتری۔ مین نے اپنے نشست کے کمرہ کی کھڑکیون مین سے دیکھا اسکے ساتھ ایک پیادہ بھی تھا جو اسکی باتون کا برابر جواب دیتا جاتا تھا۔ مجھے معلوم ہوا کہ شاید غلطی ہو گئی ہے یہ بیگم بھولے سے یہان

چلی آئی ہی کہ اتنے مین دروازہ کھُلا اور پیادہ نے آکر اطلاع کی کہ مس ہیورسٹاک آتی ہین۔

یہ سُنکر مین اسقدر حیرت زدہ ہوئی کہ مین اپنی کرسی پر سے اُٹھ بیٹھی اور اُس پیادہ پر اس تعجب اور حیرت سے دیکھا کہ وہ بھی پریشان ہو گیا اور میرا تعجب اس درجہ کا بڑھ گیا تھا کہ ذہن مین گنوار وہین آگیا تھا۔ مس ہیورسٹاک کا نام سُنتے ہی اسکا بھائی یاد آگیا۔ یہ لانبے قد کی تھی۔ اُسکے بال ریشم صفت نرم اور بل کھائے ہوے تھے اسکی آنکھین اپنے بھائی کی طرح نیلی تھین۔ ان دونون بہن بھائیون یعنی ہیورسٹاک اور مس جونا کی باہم ایسی شکل ملتی تھی کہ اُسے چھپاؤ اور اُسے نکالو۔ چونکہ چہرہ مہرہ نقشہ رنگت سب یکسان تھے اور دوسرے ہیورسٹاک کے ابھی ڈاڑھی بھی نہین آئی تھی اس لیے ہر شخص پہچان سکتا تھا کہ یہ دونون بہن بھائی ہین۔ اسکی عمر اپنے بھائی کی عمر سے ۲ برس بڑی تھی یعنے ۲۴ سال کی تھی جون ہی اسنے دروازہ مین قدم رکھا یہ الفاظ نہایت ہی شیرینی کے ساتھ اسنے ادا کیے کیا آپ اجازت نہ دینگی کہ مین آپ کو اپنی خالہ زاد بہن کہون۔

یہ کہکر اسنے مصافحہ کرنے کے لیے دلی محبت سے اپنا ہاتھ بڑھایا۔

مین۔ اے مس ہیورسٹاک معاف کرنا کہ مین تمھارے استقبال کو باہر تک نہ گئی پھر مین نے مصافحہ کرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا اور اُس سے مصافحہ کیا۔

مس ہیورسٹاک۔ چندروز گذشتہ کا ذکر ہی کہ مین نے اپنے بھائی سے سُنا تھا کہ اُنھون نے ریمیکیٹ مین آپ کی ملاقات کا شرف حاصل کیا تھا اُسنے مجھ سے یہ بھی بیان کیا کہ مین نے تمھارا نام اُنسے بیان کر دیا ہی اور یہ بھی اقرار کر آیا ہون کہ تمھاری ملاقات بھی اُنسے کراؤنگا۔

مین اسکا جواب کیا دیتی یہ ایک بدیہی امر تھا کہ جونا میرے پاس صدق دل سے

ملنے نہین آئی تھی پھر مین اس سے کس انداز سے برتاؤ کرون - یہ مسئلہ بیشک دقیق تھا - بڑی بات یہ تھی کہ مین اسے پہچانتی نہ تھی کہ آیا اسکے دل مین بھی اسکے بھائی کی سی خباثت بھری ہوئی ہی یا یہ پاک ہی مگر نہین جب اسکے بھائی کا خیال آتا تھا یہی معلوم ہوتا تھا کہ اسکا آنا از راہ دوستی نہین ہی ضرور کچھ دال مین کالا کالا رکھتا ہی سبب یہ کہ نہ اس سے کچھ ملاقات ہی نہ صاحب سلامت ہی نہ محبت ہی پھر یون بے محابا چلا آنا یعنی چہ -

جونا - میرے پاس پلنگ پر بیٹھکر - مجھے ڈر ہی کہ میری بہن کو میرا یہان آنا ناگوار گذرا اگر مین یقین دلاتی ہون کہ مین صاف اور پاک دل سے صرف ملنے کے لیے آئی ہون یہ کہکر اسنے میری صورت کی طرف دیکھا وہ صورت کہ جس سے بے اعتنائی اور روکھاپن عیان تھا مگر اسکی صورت پر محبت - مروت ادب جیسی کہ باہم ماجائی بہنون مین ہوتا ہی جسنے جبراً مجھے اسکی طرف مائل کیا - برستا تھا -

مین - نہین جونا تمہاری ملاقات مجھے ناگوار نہین گذری مین اسکو بہت مبارک وقت سمجھتی ہون کہ تم نے اپنی ملاقات سے مجھے خوشی بخشی -

| ای وقت تو خوش کہ وقت ما خوش کردی |

لیکن ————

جونا - سنجیدہ مگر لبالب نوازش بھرے ہوے لہجہ مین - تم کچھ گذشتہ باتون کا ذکر نہ کرو جو کچھ تم کہوگی اسکو مین بخوبی جانتی ہون -

ایک دفعہ تم بدراہ ہوکر راہ نیکی سے تجاوز کر گئی تھین لیکن اب بڑی خوشی کی بات ہی کہ تم نے ایک شریف دولت مند معزز اعلے عہدہ دار کے ساتھ شادی کرلی -

مین - بڑھتے ہوے تعجب سے - کیا یہ ساری باتین تمہارے بھائی نے کہی ہین -

جونا - ہان یہ سب باتین اسی نے مجھ سے بیان کی ہین - اُسنے یہ بھی کہا تھا کہ روز کی جناب مین کچھ خطا مجھ سے سرزد ہو گئی تھی لیکن اُس خطا کا اظہار اسنے نہین کیا غرض وہ اپنی اس خطا پر بہت پشیمان ہی اُسے یقین ہی کہ آپ اُسکی خطا کو کبھی معاف نہ کرینگی - اس لیے وہ طالب معافی بھی نہین ہوا - اُسنے مجھے بھیجا ہی کہ مین تمھاری خدمت مین حاضر ہو کر اُسکا قصور معاف کراؤن اور مجھے یہ بھی یقین ہی کہ خاص اس معاملہ مین تمھارے پاس دوبارہ آنے کی ضرورت نہ ہوگی -

مین - اے جونا تمھارا بھائی مجھ سے بہت ہی بیہودگی سے پیش آیا -

جونا - مجھے خوف معلوم ہوتا ہی کہ اُسکا چال چلن بگڑ گیا اور اُسکی اس حالت نے ہماری والدہ ماجدہ کو کم رنج نہین دیا ہی - مگر باینہمہ وہ خوش خلق ہی بہن کو بہن سمجھتا ہی مجھ سے وہ محبت پیش آتا ہی اور مجھے سوغاتین بھی دیتا رہتا ہی - آہ مین دیکھتی ہون کہ آپ باہر جانے کو ہین - آپ نے کپڑے پہن لیے ہین اور مین نے دیکھا تھا جب مین باغ مین ہو کر آئی تھی گاڑی کسی ہوئی کھڑی تھی - آپ مجھے معاف کیجیے گا یہ کہکر وہ اُٹھ کھڑی ہوئی میرے روٹھے پن اور بے اعتنائی سے اُسکے چہرہ پر مایوسی اور غم کے آثار ہویدا تھے -

مین - اے جونا تمھاری غلطی ہی جو تم ایسا سمجھتی ہو تمھاری ملاقات ناپسندیدہ نہین ہی لیکن ——————

جونا - نرم اور استدعائی نظر ڈال کر - شاید تمھین خیال ہوگا کہ مین گذشتہ باتون کا ذکر کرنے یہان آئی ہون - ہرگز نہین اچھا تم ہی بتاؤ کہ میرا یہان آنا آیا اس امر کا شاہد ہی کہ مین قبر کے مُردون کی ہڈیان اُکھیڑون نہین کبھی نہین - صرف اے بیگم بیومانٹ تم نے خود غلطی کی جو یہ سمجھ لیا - ہان یہ مین یقین کرتی ہون کہ میری مان کا تمھاری طرف وہ خیال نہین ہی جو میرا ہی میری محبت کا

بڑا ثبوت یہی ہی کہ مین اُس سے چھپ کر تمھارے پاس ملنے آئی ہون - میری مان کے مزاج مین سختی آگئی ہی اور اسمین مذہبی جلوہ نے اپنا گھر کرلیا ہی خیر وہ جانے اور اُسکا کام چونکہ تم میری خالہ زاد بہن ہو میرا فرض ہی کہ مین تم سے بالفت پیش آؤن اور جو کچھ میری قدرت مین ہی آپ کی خدمت سے پہلو تہی نہ کرون -

جونا کی باتون مین جونا کی صورت پر محبت - اتحاد - فیاضی - مہربانی ٹپکتی تھی جس سے خود بخود اسکی طرف طبیعت مائل ہوتی تھی - باانہمہ مین حیران تھی کہ کیا کہون اور کیا کارروائی کرون - اسی حالت مذبذب مین مین نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ مین دبایا - یہ ایک مدت مدید گذر گئی تھی کہ مجھے پاکباز اور عصمت پناہ بیگمون کی صحبت نصیب نہین ہوتی تھی لیکن مجھے ایسے ساتھی ملنے کا شوق تھا -

جونا - مسکرا کر - جب اسنے میری نگاہ سیدھی پائی اور میلان خاطر بھی دیکھا بہت خوش ہوئی اور یہ کہنے لگی - مجھے معلوم ہو گیا کہ میری حاضری آپ کو گران نہین معلوم ہوئی مین اس ناانصافی اور کجروی سے پوری آگاہ ہون کہ جو میرے والدین نے گذشتہ برسون مین تمھارے والدین سے کی تھی - اور یہ صرف زیادہ تر میری مان کی سنگدلی تھی کہ اسنے اپنی بہن سے صرف اتنی سی بات پر کشیدگی اختیار کرلی کہ اسنے اپنی مرضی سے شادی کرلی جب مین تمھارے پاس آرہی تھی یہ سوچ کر آتی تھی کہ گو مین ایک غیر منصف مان کی بیٹی ہون لیکن کوئی خدمت ایسی بن پڑے جس سے ہمشیرگی کا فرض پورا ہو مجھے خیال ہی اور مین امید کرتی ہون کہ ہم دونون باہم نہ صرف خالہ زاد بہنین ہو کر رہین بلکہ باہم وہ تعلق پیدا ہو جو ماجائی بہنون مین ہوتا ہی اور اسی تعلق کا خیال کر کے باہم بغلگیر ہون -

اسکی یہ باتین سُنکر میری چھاتی بھر آئی اور مین رونے لگی اور جلدی سے اسکے گلے لپٹ گئی -

جونا - اب مین خوش ہوئی کہ تم مجھ سے یون پیش آئین - ای پیاری روز کیون تم اتنا روتی ہو نہین - تمھین چاہیے کہ اپنی اس اطمینان بخش حالت مین خوش ہو - آہ مجھے یہ خیال ہوا تھا کہ مین اپنے کئی گھنٹے باہم خوشی اور خرمی مین صرف کرونگی - مجھے بہت فرصت ہی جہان مین رہتی ہون وہ مقام یہان سے بہت ہی پاس ہی تم نے ہائی گیٹ کا نام سنا ہی ہوگا بس وہین میرا مسکن ہی - آپ تو آ نہین سکتین اس لیے کہ آپکی میری مان سے مناسبت نہین ہی مگر مین امید کرتی ہون کہ مجھے اجازت ملجائے گی کہ مین ہر روز گھنٹہ دو گھنٹہ آپ کی صحبت مین صرف کرون -

مین - آپ بڑا احسان کرینگی -

جونا - بڑی خوشی کی بات ہی ای پیاری روز کہ تم نے خوشی سے اجازت دیدی - تمھارے میان بیو مانٹ باہر گئے ہوے ہین - تمھارا وقت تنہائی مین گذرتا ہوگا اور مجھے خیال ہوتا ہی کہ بعض وقت آپ کو اوقات کاٹنے مشکل پڑجاتے ہونگے مین اپنی مان سے ہرگز اطلاع نہین کرنے کی کہ میری تم سے ملاقات ہوئی ہی صرف میری خاص خادمہ کو خبر ہوگی کہ جو کبھی واپسی کے کان بھی بھر دے گی بس یون یہ بات ڈھک جائے گی - زیادہ مین وقت لینا نہین چاہتی مجھے معلوم ہوتا ہی کہ تم کہین جاتی ہو -

مین - مجھے کوئی خاص ضروری کام نہین ہی صرف مصور کے یہان (اسکا نام بتا کر) مجھے اپنی تصویر کھنچوانے جانا ہی -

جونا - خوش ہو کر - اوہو یہ بڑی خوشی کی بات ہی وہ بڑا مشہور ہی مین نے بھی اس سے اپنی شبیہ اتروائی ہی اور ابتک مین چار پانچ بیٹھکین جا جا کر بیٹھ چکی ہون مین بھی وہین جانے کو ہون - کیا آپ مجھے ساتھ چلنے کی اجازت دیتی ہین آپ اپنے کوچوان کو فرمائیے کہ وہ گاڑی کھول دے اور آپ میرے ہمراہ

بگھی مین بیٹھ کر چلین۔

مین ۔ بے اطمینانی کی صورت مین ۔ اگر تمھاری والدہ وہان ملجائین اور ہم دونون کو ساتھ دیکھ لین پھر۔

یہ سُنکر جونا کی صورت پر مایوسی چھاگئی مغموم ہو کر کہنے لگی کہ کیا تم میری مان کو نہین جانتین وہ کبھی مصور کی دُکان پر نہین جاتین ۔ بلکہ جب اُنھون نے یہ دیکھا کہ مین اپنی شبیہ کھچوا رہی ہون اُنھون نے سخت بُرا مانا اور کہا کہ یہ محض خود نمائی ہے ۔ لیکن جب ای میری بہن تمھاری میری صحبت کا اتفاق ہو گا تم خود دیکھو گی کہ مجھ مین خود نمائی کا پتا بھی نہین ہے۔

مین ۔ نہین یہ کوئی بات نہین ہے اگر صرف شبیہ اُتروانا ہی خود نمائی ہے تو پھر اسمین تمام عالم ہی گرفتار ہے خود نمائی چیز دوسری ہے یہ نہین کہلاتی ۔ صرف ایک سبب ہے کہ جس سے مجھے تمھارے ہمراہ چلنے مین تامل ہے اور جسکو مین تمھاری عنایت اور خوش خلقی کی وجہ سے بیان نہین کر سکتی ۔

جونا ۔ مین سمجھ گئی ۔ آپ کا یہی خیال ہے نہ کہ مین اپنے بھائی سے آپ کی ملاقات نہ کرا دون نہین اسکا تصور بھی نہ فرمایئے گا میرا بھائی یہان نہین وہ کہین باہر تغیر آب و ہوا کے لیے گئے ہین وہان سے کئی ہفتہ مین واپس پھر کر آئینگے ۔ کل ہی وہ روانہ ہوے ہین چلتے وقت میرے کان مین یہ کہ گئے تھے کہ تم ضرور جانا اور روز سے تعارف پیدا کرنا ۔

مین ۔ تمھارے بھائی کو کیونکر معلوم ہوا کہ مین یہان رہتی ہون ۔

جونا ۔ مین بھول گئی کہ انسے اس معاملہ مین مجھ سے کچھ ذکر ضرور کیا تھا (دو چار منٹ تامل کر کے) اہا اب مجھے یاد آگیا رمسگیٹ مین جہان تم اُتری ہوئی تھین اُس مکان والی سے آپ کا پتا اُنھین معلوم ہوا تھا ۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ ای روز

تم اُس سے بہت برافروختہ ہو۔

مین۔ شتاب آمیز لہجہ مین نہین مین اُس سے برافروختہ نہین ہون لیکن میری عزت و حرمت اسکی گوارا نہین دیتی کہ مین اُسکی صورت دیکھون۔

یہ سنکر جونا نے پریشان خاطری سے میری طرف دیکھا اور دو چار منٹ کے تامل کے بعد نرم زبان مین یہ کہنے لگی۔ اے روزا اگر میرے بھائی نے تمھارے ساتھ ایسی گستاخی کی ہے جس سے اُسکا برا چال چلن تمھاری نگاہون مین جم گیا مین اپنے بھائی کی عادات ذمیمہ پر ماتم کرتی ہون اور دل سے روتی ہون مگر کیا آپ مجھے یقین دلوائینگی کہ واقعی اُسکا چال چلن ایسا ہی خراب ہے۔ تاکہ مین بھی اُسکی صورت دیکھنی چھوڑ دون اور پھر ابد الآباد تک اُس سے نہ ملون۔

مین۔ مین ہرگز ایسا غیر منصفانہ فعل نہین کرنا چاہتی۔ آؤ مصور کے یہان چلین۔

ہم دونون اُٹھکر بگھی مین بیٹھے اور ادھر اودھر کی رستہ بھر باتین ہوتی رہین۔ جب ہم مصور کے مکان پر پہونچے۔ مین نے دیکھا کہ جونا کی تصویر تیار رکھی ہے نہایت ہی محنت سے مصور نے اپنی جان ہلاک کی تھی۔

مین نے اپنی تصویر کھنچوائی کی کمیشن دی وہ اُسنے بہت خوشی سے لے لی مگر التجاءً مجھ سے کہا کہ مجھے ضروری کام ہے آپ چند ہفتے تامل فرمائینگی۔ مین نے اُسکی درخواست کو منظور کر لیا گھنٹہ بھر تک جونا بیٹھی رہی۔ بعد ازان وہ اپنی بگھی مین بٹھا کر مجھے میرے گھر پہونچا آئی۔ جب مین اپنے گھر پہونچی اُسنے رخصت طلب کی اور کہا کہ دو دن مین پھر آؤنگی۔ یہ کہکر وہ چلی گئی۔

جب وہ چلی گئی مجھے نشست کے کمرہ مین جو کچھ گذری تھی اُسکے سوچنے کے لیے کافی وقت ملا تھا۔ ایک بڑی بات یہ تھی جسنے مجھے پریشان کر دیا تھا اور پریشانی کی ہیبت تھی کہ ہیورسٹاک نے وہ سلسلہ نکالا ہے کہ وہ مجھ سے دوبارہ ملاقات کرے اور

سلسلۂ اتحاد پھر سے قائم ہو۔
جونا بڑی لائقہ اور ہنرمند تھی لیکن ساتھ ہی اسکے اپنی تقاضاے عمر سے وہ دنیا کے طریقون مین بجربہ کار نہ تھی۔صورت دیکھتے ہی مین نے اسکا چال چلن پہچان لیا تھا۔ ہیو رسٹاک کی یہ چالاکی تھی کہ اُسنے اپنی بہن کے ذریعہ سے مجھ سے دوبارہ موافقت چاہی تھی اور اُسکو قطعی اس طریقہ سے کامیابی کی امید تھی لیکن اسے یہ اصلا خبر نہ تھی کہ ایلون کے ذریعہ سے میری ساری قلعی کھل گئی ہی اور اب روز مجھ سے نابلد نہین رہی۔جونا گویا اسکے ہاتھ مین ایک آلہ تھی جس سے وہ مجھے قبضہ پانے کی امید رکھتا تھا جونا کی محبت اور خلوص دلی سے پیش آنا یہ گواہی نہین دیتا تھا کہ وہ مجکو دھوکا دے گی نہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ اُس سے ہیو رسٹاک نے یہ کہدیا ہی کہ یہ اُسنے شخصون کی بیگم رہ چکی ہی اور بیومانٹ سے اسکا نکاح نہین ہوا ہی غرض جسقدر خیالات جونا کی طرف سے میرے دل مین آتے تھے وہ ایسے نہ تھے کہ جن سے مجھے کچھ خوف ہو۔اور مین اُسکی ملاقات پسند نہ کرون ۔مگر باانہمہ اُسکے ملنے سے مجھے کھٹکا ضرور ہو گیا تھا۔اور یقین تھا کہ یہ اپنے بھائی کے اشارہ پر چل رہی ہی۔
تیسرے دن وہ پھر آگئی مین اُس سے بے اعتنائی اور بے رُخی سے پیش آئی مگر اُسنے میری اس بے اعتنائی کی شکایت نہین کی۔
گو ماہ نومبر شروع ہو گیا تھا لیکن جب بھی موسم کی شان وشوکت مین فرق نہین تھا۔پھول رخصت ہو چکے تھے لیکن سدا بہار ابھی اپنی اُسی شادابی کی پوشاک زیب تن کیے ہوے تھی۔اس لیے وہ زمینین کہ جنگلے وسط مین میرا مکان واقع تھا بہت ہی خوشنما تھین لیکن جب جنگلون کی طرف نظر ڈالی جاتی تھی درختون کی سرسبزی کو چڑیان چاٹ گئی تھین۔پتے گر پڑے تھے اور صرف ٹھنٹھ ہی ٹھنٹ باقی رہ گئے تھے۔یہ معلوم ہوتا تھا کہ انکا سبز ہرا بھرا جامہ اُتر گیا اور

سب یہ برہنہ کھڑے ہین - لیکن ہوا اب بھی صحت بخش تھی - دل کو تازگی و فرحت ہوتی تھی موسم کی صورت سے یہ نہین معلوم ہوتا تھا کہ یہ خزان کا دور دورہ ہی بلکہ موسم بہار معلوم ہوتی تھی -

ہم دونون کمرہ مین بیٹھے ہوے ادھر اُدھر کی باتین کرنے لگے - جونا نے کہا روز ہوا تازہی اور صحت بخش ہی جی چاہتا ہی کہ سامنے کے کھیتون کا گشت لگائین مین نے منظور کر لیا اور ہم دونون چہل قدمی کرنے کے لیے چلے - مین اپنے اوپر کے دوسرے کمرہ مین کپڑے پہننے گئی اور جونا بھی باہر چلی گئی مین نے وعدہ کر لیا کہ چند منٹ مین آکر باغ مین ملتی ہون -

وعدہ سے زیادہ مجھے کچھ وقت اور بھی زیادہ ہو گیا - کپڑے پہننے کے بعد مین نماؤن کو ہدایتین کرتی رہ گئی تھی - پورے پاؤ گھنٹے کے بعد مین باغ کی طرف چلی مین نے ادھر اُدھر دیکھا لیکن جونا کا کہین پتا نہین پایا - مین ویلا چلی آئی کہ شاید جونا مجھے تلاش کرتی ہوئی کسی اور طرف نکل گئی مگر نہین کہین پتا نہ ملا - مجھے یہ معلوم ہوا کہ یہ لمبے لمبے جھاڑی دار درخت ہین جو ایک دوسرے کو نہین دیکھنے دیتے - اُنھین بھی جاکر دیکھا لیکن وہان بھی اُسکا پتا نہ تھا - مین نے اسکا نام لے کر پکارا - لیکن جب بھی جواب نہین آیا - تذبذب مین آکر ایسی گرفتار ہوئی کہ اس امر کی بابت کچھ خیال ہی نہ ہو سکا - آیا وہ کچھ مکر و فریب میرے لیے گانٹھ رہی ہی یا اُسپر ہی کوئی آفت آکر پڑی کہ جسنے اُسے گم کر دیا - اور اگر یہ آخری بات ہوئی ہی کہ جسنے اسے محروم رکھا واقعی وہ سخت مایوس ہو گئی کہ ایسے موقع پر وہ مجھ سے جدا ہو گئی -

مین اسکی تلاش کی دُھن مین ان ہی گھنے درختون مین ہو کر آگے کی طرف بڑھی - وہان مین نے قدمون کے نشان بنے ہوے دیکھے مین یہ دیکھکر بہت ڈری کہ کہین کوئی اور بات تو نہین ہوئی کہ جس سے جان کا خطرہ پایا جائے - مین ان ہی وحشت خیز خیالات

مین غلطان و پیچان تھی کہ سامنے سے مجھے جونا کا نظارہ معلوم ہوا۔ مین نے اُس طرف قدم اٹھایا وہان بھی صرف شبہ ہی شبہ تھا حرف داستانہ ایک پڑا ہوا تھا وہ مین نے اُٹھا لیا اور وہان مجھے مرد کے قدمون کے نشانات بھی معلوم ہوتے تھے اور بھی اندیشہ ہوا کہ یہ امر کیا ہی۔

مین چاہتی تھی کہ اُسی پریشانی اور گھبراہٹ مین مین واپس گھر پھرون کہ سامنے سے مجھے جونا آتی ہوئی معلوم ہوئی مجھے اُسکی صورت دیکھکر ایسی خوشی ہوئی کہ مین بیان نہین کر سکتی وہ آتے ہی میرے گلے سے لپٹ گئی اور کئی منٹ تک یون ہی کھڑی رہی اور مین اُسے پکڑے رہی۔

مین۔ اے میری پیاری بہن کیا ہوا۔ خیر ہی۔

جونا۔ پیاری روزبیان زیادہ دیر تک نہ کھڑی ہو۔ ایک شریر شخص کو تمھاری تلاش ہی۔

مین۔ خدا کے لیے جلدی سے کہو کہ معاملہ کیا ہی مین ابھی اپنے نوکرون کو بلاتی ہون اور ابھی پولیس کی کارروائی شروع کرا دیتی ہون لیکن چند الفاظ مین اسکی کیفیت بیان کر دو۔

جونا۔ نہین اس قسم کا کوئی واقعہ نہین ہی جو تم سمجھی ہو۔ اسوقت مین تم سے یہ بیان نہ کرونگی اور اسکے نہ بیان کرنے کا سبب بھی کہونگی۔ میرے اوسان ہی ابھی درست نہین ہین۔ تم نہین دیکھتین کہ میری نگاہون مین وحشت اور ڈر معلوم ہوتا ہی۔

مین۔ سہارا دے کر۔ آؤ گھر مین آکر بیٹھو اپنی طبیعت کو اطمینان دو۔

جونا۔ نہین نوکرون سے کہنے کی کوئی حاجت نہین ہی مین ابھی ایسی اوسان باختہ نہین ہوئی مجھ مین ابھی جرأت باقی ہی تم ہی ایسی ہو کہ دو آدمیون کو

تو پکڑ کر ہلا ڈالو۔

غرض مین جونا کو گھر مین لائی ڈرائنگ روم مین لیجا کر بٹھایا۔ پانی ملا کر شراب پلائی اسکو کچھ اوسان آئے طبیعت ٹھکانے سے آئی پھر وہ یہ کیفیت بیان کرنے لگی۔

مین باغ مین تمھاری انتظاری مین ٹہل رہی تھی اسوقت مجھے سدا بہار سبزہ کا دلربا نظارہ لطف دکھا رہا تھا۔ سامنے کے احاطہ مین جو بڑی بڑی دیوارین ہین اور جسکے پاس کی جھاڑیون مین مین چکر لگا رہی تھی کہ اتنے مین اُس احاطہ کا دروازہ کھُلا اور ایک شخص میرے آگے آکھڑا ہوا۔ یہ شخص ملاحی کپڑے پہنے ہوا تھا اگر یہ کہین دریا کے کنارے پر ملتا تو مجکو قطعی یہ خیال ہوتا کہ یہ کوئی اُٹھائی گیرا ہے جو محصول کی تاک مین جہاز دن مین لگا رہتا ہے آنکھ بچی اور محصول روپیہ ہضم کر جائے مجھے یہ سنتے ہی خیال آگیا کہ ہو نہو یہ ٹولی گریسن ہوگا۔

مین۔ یہ کس چال ڈھال کا شخص تھا۔

جونا۔ چالیس برس کی تقریباً اسکی عمر ہوگی اسکے سیاہ بال اور گلمچھے تھے اور اسکی دیکھین سے خوف معلوم ہوتا تھا۔

اعضا اسکے بہت مضبوط تھے اور آنکھین سیاہ سیاہ تھین۔

مین۔ آہ مین اسے نہین جانتی پہلے مین یہ سمجھی تھی کہ شاید یہ وہ شخص ہوگا کہ جس سے مجھے دو تین بار اتفاق پڑا ہے مگر اس سے مین محض نابلد ہون۔

جونا۔ وہ شخص اہر روز تھین نہین پہچانتا۔ بُوا میرے آگے ایسا اچانک کھڑا ہوگیا کہ میرے ہوش اُڑ گئے مین اسکی تند صورت دیکھکر بھاگنے کو تھی کہ اسنے دوڑ کر میری کلائی پکڑ لی اور کہا کہ ای نوجوان بیگم تجھسے کچھ کہنا ہے۔ اور اگر تم نے غل مچایا تو یاد رکھنا تمھاری پوری خبر لونگا۔ ہرچند اسکے کہنے کا بھی خیال نہین کیا اور مین نے چاہا کہ غل مچاؤن اور سبکو اپنی مدد کے لیے بلاؤن کہ خود بخود میری

گھنگھی بیٹھ گئی اور میرے لبون پر مہر سکوت لگ گئی۔ مین بہ نہین بیان کرسکتی کہ مجھپر کیسا قاتل خوف غالب ہو گیا تھا۔ اُسنے کہا کہ میرے ساتھ آؤ۔ ایک ہاتھ سے میرا پہونچا پکڑا اور دوسرا ہاتھ میرے مُنھ پر رکھا اور کہا کہ غل مچایا اور گلا گھونٹا۔ مین نے اُسکے ساتھ بہتیرا جھگڑا کیا لیکن سب تحقیق غیر سود تھا۔ اُسنے مجھے ایک ہاتھ سے اُٹھا لیا جیسا دیو آسانی بچہ کو اُٹھا سکتا ہی اُسکی طاقت تھی با آفت تھی۔ وہ مجھے وہان ایک تنہا جگہہ مین لے گیا۔ ایک ڈاک گاڑی وہان کھڑی ہوئی تھی اور اُسمین ایک ضعیفہ بیٹھی ہوئی تھی کوچوان گاڑی ہنکانے کو مستعد تھا کہ ایک نظر سے اُس بوڑھی نے میری طرف دیکھا اور اُس لعین دیو سے کہا یہ تم نے کیا کیا یہ عورت بیومانٹ کی بیگم نہین ہی اس دیو صورت نے ایک آہ بھر کر کہا کہ مین تباہ ہو گیا۔ اور پھر مجھے چھوڑ دیا۔ مین وہان سے بے تحاشہ بھاگی۔ پیاری روز اتنا معلوم ہوتا ہی کہ وہ گاڑی اُسی وقت چلی گئی تھی صرف میرے سرگذشت کی یہ تاریخ ہی جو مین نے بیان کی۔

یلین۔ اے میری پیاری بہن کس لیے تم نے کہا تھا کہ نوکرون سے کچھ نہ بیان کیا جائے بہتر تھا کہ ہم اس خوف کا انتشار کر دیتے۔

جونا۔ اصل امر یہ تھا کہ جب یہ خبر منتشر ہوتی میری مان کے کان تک ضرور پہونچتی پھر مین تمھاری ملاقات سے محروم کر دیجاتی۔ مین نہین بیان کرسکتی کہ تم سے مل کر مجھے کسقدر خوشی ہوتی ہی اور اسکے علاوہ اُسوقت نوکرون سے کہنا ہی بیفائدہ تھا کیونکہ نوکر پہونچتے ہی پہونچتے رہتے اور کبھی کئی میل نکل جاتی۔ ہان اگر زد پر ڈاک گاڑی ہوتی اُسوقت مضائقہ بھی نہ تھا۔ یہ ظاہر ہی کہ چند اشخاص تیر تلے ہوے ہین اور تمھاری گرفتاری کا سامان ہو رہا ہی۔

یلین۔ واقعی کچھ وہ مجھ سے ایسے ہی غضبناک ہین اور میری طرف وہ ایسے ہی

خار کھائے ہوئے بیٹھے ہین کہ وہ دانت مین بھی نہین چوکتے - خبر نہین کتنی دیر سے وہ تاک مین لگے ہوئے ہونگے -

جونا - مین یہ خیال نہین کرتی - صرف مجھے چند ہی منٹ کا یہ کام معلوم ہوتا تھا مین - اچھا جہان تک تم سے ممکن ہو سکے عورت کا چہرہ مہرہ تو بیان کرو - مجھے تعجب ہو کہ میرے کون ایسے دشمن پیدا ہو گئے -

جونا - مین نے صرف ایک ہی نظر سے دیکھا تھا چونکہ گھبراہٹ مین اوسان بولائے ہوئے تھے اس لیے مین غور سے کیا خاک دیکھ سکتی ہان صرف ایک درشت چہرہ کی سرخ رنگ عورت دیکھی زیادہ اُسکی بابت کچھ بیان نہین کر سکتی -

غرض جو کچھ اور جسکی نسبت جونا نے بیان کیا مین نے مطلق اُنھین نہین پہچانا کہ یہ کون ہین اور میرے کونسے دشمن ہین - تھوڑی دیر کے بعد جونا چلی گئی چلتے چلتے مجھے سمجھا گئی کہ دیکھنا خبردار کسی کے پھندہ مین نہ پھنس جانا ہر وقت اپنی خبر گیری رکھنا مین نے اُس سے وعدہ کر لیا کہ تمھارے کہنے پر عمل کرونگی - کل کا وعدہ کر کے وہ چلی گئی -

جون ہی وہ چلی گئی مین اُٹھکر سیدھی باغ مین آئی اور جس احاطہ کا وہ ذکر کرتی تھی کہ اسمین سے ایک شخص نکلا تھا اُسمین قفل لگا ہوا تھا اور کسی طرف کا رستہ بھی نہین تھا کہ وہان سے وہ آتا اور اگر احاطہ مین سے نکلا تھا تو یہ ضرور ہونا چاہیے کہ وہ قفل کھلا ہوا ہو نہین قفل ویسا ہی بند تھا -

غرض مین وہان سے گھر آئی اپنے نوکرون کو حکم دیا کہ ابھی اسکے اندر کا دروازہ بھی مقفل کر دیا جائے مین پھر اُسی سانحہ مین غلطان و پیچان ہوئی کہ یہ کون شخص تھا ٹوبی گریسن کا خیال بھی نہ تھا سبب یہ تھا کہ ٹوبی گریسن ہمیشہ تنہا ہوتا ہو وہ کسی کے ساتھ مل کر حملہ آور نہین ہوتا - اکیلا ہی ڈکیتیان کرتا پھرتا ہو - ہیو رسٹال

کا خیال آیا لیکن اُسکی بہن جونا سے معلوم ہو گیا تھا کہ وہ باہر گیا ہوا ہے - نہ یہ ہوریس سمجھ مین آتا تھا کیونکہ چند ہی روز ہوئے تھے مین نے اُسے دیکھا تھا کہ وہ بالکل مفلوک ہو گیا تھا اور نحوست نے اُسکو گھیر رکھا تھا اُسکے پاس اسقدر روپیہ کہان سے آیا کہ وہ بگھی بھی کرایہ پر لیتا ایک پہلوان کو بھی اس صلہ مین بہت کچھ دیتا - پھر مجھے مارکوئس کا خیال آیا - یہان آکر طبیعت جمی کہ واقعی یہ اُسیکا فعل ہے - یہ بات میرے دماغ مین کچھ ایسی جم گئی کہ جس سے مین دہل گئی کیونکہ ایک تو بستی نہین دوسرے مین تنہا طبیعت ایسی اُکھڑی تھی جی چاہا کہ مین لندن کو چلی جاؤن -

یکا یک دل نے نہ چاہا کہ اس دلربا جگہ کو چھوڑ دون اسی کشمکش مین کئی دن گذر گئے - ایک دن مین سوچنے لگی کہ اب کیا کرون - اسی خیال مین مین اپنی آرام گاہ مین جا لیٹی - کمرہ مین ایک چھوٹی سی موم بتی روشن کر دی اور بہ آرام پڑ کر سو رہی جونا پر جب سے یہ واقعہ گذرا تھا مجھے مطلق نیند نہین آتی تھی اور اگر آتی بھی تھی جب بھی تھوڑی دیر کے بعد مین چونک پڑتی تھی - غرض یون ہی رفتہ رفتہ یہ خیال میرے دل سے مٹ گیا کیونکہ اس امر کو عرصہ بھی کئی مہینے کا ہو گیا تھا - کہان تک خوف رہتا -

ایک دن سہ پہر کو مین نے پھر ہوریس کو اُسی ستم رسیدہ اور زردہ حالت مین دیکھا مین گاڑی پر سے اُتر کر ایک دُکان مین جاتی تھی اور وہ سامنے کی شاہراہ پر گردن نیچے جھکائے ہوئے گویا بربادی کا اثر اسپر بہت پڑا اور اب اُسکا بُرا حال ہی جا رہا تھا - مین جلدی سے دُکان مین اُس سے نظر بچا کر چلی گئی مجھے خوف یہ تھا کہ یہ بآواز بلند بکنے لگے اور کچھ کا کچھ صاف صاف کہنے لگے ناحق میرے ملازمون کے آگے میری عزت مین فرق آئے گا -

مگر اسنے فوراً اپنی آنکھین اُٹھائین - نگہ اُٹھاتے ہی اُسکی حالت ہی عجیب ہو گئی اور

اسپر مایوسی اسی آکر چھا گئی کہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ بھڑک کر اپنی جان دیدے گا مگر دوسرے لمحہ اسنے جرات کی اور سیدھا میری طرف دُکان مین آیا۔
ہوریس ۔ دبے ہوے مگر مشخص اور تند لہجہ مین ۔صرف ایک بات کہنی ہی اگر مہربانی سے تم سُنو۔
مین ۔کیا تو میری توہین کرنا چاہتا ہی یاد رکھیو ابھی حوالات مین بھجوا دونگی۔
اسکے خلاف ہوریس نے اپنی گردن جھکا دی اور یہ الفاظ کہے مگر نہایت ہی خوف کے ساتھ ۔کیا مین اُنمین نہین ہون کہ جو بھیک مانگا کرتے ہین کیا تم بھول گیئین کہ ہم تم پُرانے آشنا سا ہین ۔یہ تمھارا قصور ہوگا اگر تم اپنے ملازمین کو اس سے آگاہ کرو گی۔
مین نے ایک نظر گاڑی پر ڈالی ۔کوچوان اپنے گھوڑون کی طرف دیکھ رہا تھا ۔اردلی کھڑکی کی طرف مُنھ کیے کھڑا تھا غرض کسی کی توجہ اس طرف نہین مائل تھی مین اسکے ضمن مین یہ بھی کہنا چاہتی ہون کہ ہوریس گھبی کی طرف پشت کیے کھڑا تھا اس لیے کوئی اُسکی صورت بھی نہین دیکھ سکتا تھا ۔اسکے علاوہ جہان ہم دونون کھڑے ہوے تھے وہ مقام گاڑی سے اتنی دور تھا کہ ہماری باتین کوچوان وغیرہ نہین سُن سکتے تھے۔
مین ۔تمھارا مطلب کیا ہی اور تم مجھ سے کیا چاہتے ہو ۔اور مجھپر کیون نظر ڈالی۔
ہوریس ۔تلخ لہجہ مین ۔صورت ہین حالم مپرس ۔مین فقیر ہون بھیک مانگتا ہون میری کیا مجال ہی کہ مین تم جیسی دولتمند بیگم پر جسکی پُرشان گاڑی کھڑی ہی نگہ ڈال سکون صرف کچھ خیرات کا طلبگار ہون اگر دو گی بھلا ہوگا۔
مین ۔آپ وہ ہی ہین جو مجھ سے شادی کرنا چاہتے تھے اور اپنی دولت پر کیسے مغرور تھے یا اب وہ وقت آگیا کہ میری خیرات کے طلبگار ہوے۔
ہوریس ۔اپنی اُسی پست آواز مین ۔اے نوجوان بیگم جو کچھ آپ کا مطلب ہی مین سمجھ گیا مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ کے دل مین یہ بات ہی ۔اے نوجوان بیگم مین عام دریوزہ گردون

کی طرح سے نہین ہون (ہوریس نے یہ فقرہ بہت ہی تلخی مین کہا) اور اسمین بھی مجھے شک نہین کہ آج کل تمھاری تیلی اشرفیون سے بلبالب ہی۔ تمھین کسی کی پرواہ نہین ہی۔ ایک مدت مدید سے مجھ مین تم مین ملاقات نہ ہوئی تھی مگر شکر ہی اور زمانہ سعید ہی کہ آج مین تمھاری زیارت سے مشرف ہوا۔

مین نے کچھ دیر تامل کیا کہ مین اسکے ساتھ کیونکر پیش آؤن میری ہرگز مرضی نہین ہوئی کہ مین اس بدمعاش شریر بیرحم کی کچھ مدد کرون۔ اسکے گذشتہ اعمال کا نقشہ میری آنکھون کے آگے کھنچا ہوا تھا۔

ہوریس۔ تاکیدی تند لہجہ مین۔ آؤ کہان تک سوچو گی لوگ دیکھکر اس طرف متوجہ ہونگے کہ یہ کس عجیب الخلقت خوبصورت شخص سے باتین کر رہی ہین۔

مین۔ رحم کو بالاے طاق رکھکر کیا مین تمھاری مدد کرون لیکن نہین ایک ہی لمحہ مین کیا مین تمھاری دھمکی سے چل دون۔

ہوریس۔ یہ خلاف ہی تمھاری صورت سے کچھ اور معلوم ہوتا ہی۔

یہ سُنکر مجھے وہ خیالات پھر آگئے کہ جن سے میرے مجبور دل مین سدا آگ بھڑک جایا کرتی تھی۔ نکاح کے وقت گرجہ مین اُسکا آنا اور وہان ہرزہ درآئی کرنا۔ مصور کی دُکان پر جاکر میرا سارا حال نمک مرچ لگاکر کہہ آنا یون ہی صدہا تصورات جن سے مین غضب مین بھر گئی اور مین نے چاہا کہ اسپر اپنا غصہ پورا نازل کرون مگر نہین پھر مین نے اپنے کو ضبط کیا اور اس سے آگے بڑھکر یہ کہا۔

اگر تم یہ اقرار کرو کہ پھر تمام عمر مین صورت نہین دکھانے کا تو مین حتی الامکان تمھاری مشکل کشائی کرسکتی ہون۔

ہوریس۔ روز تم یہ خیال کرو کہ جب مجھپر دوسرا فاقہ گذرا ہی ناچار مین نے تم سے مانگنے کا ارادہ کیا ہی۔

بین نے دو نوٹ سو روپیے کے اُسکو دیدیے اسنے لیکر نہایت ہی عاجزانہ سلام کیا اور جلدی سے چلدیا۔ مین وہان سے دُکان مین آئی۔ دُکاندار نے دیکھ لیا تھا کہ مین ہورس سے باتین کر رہی تھی اسنے میری صورت دیکھتے ہی کہا بیگم فقیرون کا یہ قاعدہ ہے کہ جہان کسی بیگم کو تنہا دیکھا اور بھیک مانگنے کے لیے آ لپٹے۔

مین۔ ہان ان فقیرون کا یہی حال ہے۔

جو کچھ مجھے خریدنا تھا اسکے یہان سے خریدا اور گاڑی مین بیٹھکر سیدھی گھر کی طرف چلی رستہ بھر مجھے ہورس کا خیال آیا کہ کیسا شریر اپنی کردار سے پہنچا گیا ہے آخر بھیک کی نوبت پہونچ گئی اور مجھے یہ تصور بھی آتا تھا کہ اب وہ مجھے کبھی اپنی صورت نہین دکھانے کا۔

جوتا کے واقعہ کو پورا ایک مہینہ گذر گیا اس عرصہ مین جونا مجھ سے اکثر ملنے آتی رہی جون جون ملاقات کو زمانہ گذرتا گیا اسکا گھر میرے دل مین ہوتا گیا۔ اسکی گفتگو سے پھول جھڑتے تھے اور باتون مین نہایت ہی لطف آتا تھا۔ اب مجھے کسی قسم کا شبہہ نہ رہا اسکی صداقت اور اسکی نیک طینتی معلوم ہو گئی لیکن پھر بھی اسکی یہ کیفیت تھی کہ ہمیشہ اسکا خیال وہ بہت رکھتی تھی کہ ایسا نہو ذرا بھی شبہہ ہو جائے اور روز مجھ سے ناراض ہو جائے۔ اسنے اپنا اول دن سے فرض یہ سمجھ لیا تھا کہ اپنے گھر سے سیدھی میرے مکان پر آنا اور دو ایک گھنٹہ میرا دل بہلانا۔ دن بدن میرے دل مین اسکی محبت زیادہ ہوتی گئی۔ جونا مجھ سے ایسی محبت کرتی تھی جیسی اپنی ماجائی بہنون سے کرتے ہین۔ ہر وقت میرا دل ہاتھ مین رکھتی تھی۔ کوئی بات ہم باہم نہ کرتے تھے کہ جو ناگوار گذرے ہر چند اسے اپنی مان کا خوف دامنگیر تھا لیکن صرف میری وجہ سے چھپ چھپ کر آتی تھی۔

ناظرین کو جونا کے مزاج اور چال چلن سے پوری آگاہی ہو گئی ہو گی کہ یہ ایسی

محبتی اور پاکباز لڑکی تھی بلاناغہ میرے پاس آتی بیٹھی رہتی آپ بھی خوش ہوتی مجھے بھی اپنی صحبت سے خوش کرتی - ہم دونون باہم چہل قدمی کرنے کو جاتے ہم ساتھ بیٹھکر مطالعہ کرتے ہم سودا خریدنے کے لیے ساتھ جاتے مصور کے یہان ہمراہ ایک گاڑی مین بیٹھکر جاتے غرض مان جائی بہنون مین بھی کیا ہوگی جو ہم مین دانت کاٹی روٹی ہوگئی تھی - جب وہ میرے پاس سے چلی جاتی میرا دل دُکھتا اور جب وہ ساتھ ساتھ رہتی مارے خوشی کے مین سب بھول جاتی - دوسرے دن جب اسکے آنے کا وقت ہوتا آنکھین اور کان اُسی طرف لگائے رکھتی اور جب تک وہ نہ آلیتی چین نہ ہوتا -

ایک دن اپنی خادمہ کے ذریعہ سے مجھے معلوم ہوا کہ اسلنگٹن مین ایک ایسا غریب خاندان بستا ہی کہ جسپر فلک ناہنجار نے آفت فلاکت توڑ رکھی ہی - سُنکے مجھے بڑا ترس آیا اور مین نے ارادہ کیا کہ جہان تک ممکن ہوگا مین اس کنبہ کو مدد دونگی -

پہلے میرا ارادہ ہوا کہ مین اپنی خادمہ کے ہاتھ کچھ زر کی مدد بھیجون لیکن پھر مجھے یہ خیال آیا کہ وہ شریف خاندان تباہ ہوگیا ہی ایسا نہ ہو کہ اس طریقہ سے لینے کو بُرا جانتے ہون اور اُنھین سخت ناگوار گذرے اس خیال سے مین نے خود ارادہ کرلیا کہ مین خود جاؤن اور اُنکی مدد کرون - مین نے صاف کپڑے پہنے اور اپنا قدم اُس طرف اُٹھایا اور جاکر اُن مظلومین کو جو فاقون مین موت کی طرح سے زرد ہو رہے تھے اور کئی دن سے انھین کھانے کو نہین ملا تھا آفت فاقہ سے سبکدوش کیا - وہان سے واپس ہوکر مین اپنے گھر آتی تھی کہ مجھے اپنا بھائی سرل ملا لیکن عجیب حالت مین کہ خدا دشمن کو بھی نہ دکھائے اسکے ہتکڑیان پڑی ہوئی تھین اور دو پولیس مینون کی حراست مین جارہا تھا - معلوم ہوتا تھا کہ کہین لڑائی ہوئی ہی کیونکہ

کوٹ پھٹا ہوا تھا اور ایک طرف سے کیچڑ مین لت پت ہو رہا تھا یہ معلوم ہوتا تھا کہ کہین لڑتے لڑتے یہ گر پڑا ہی یا اسکو کسی نے اُٹھا کر پھینک دیا ہی - ہان اسکے سر پر ٹوپی بھی نہین تھی صورت پر درشتی اور کرختگی برس رہا تھا -

مین اپنے مان جائے بھائی کو اس حالت مین دیکھکر بھوچکی ہو گئی مایوسانہ رونے کی چیخ میرے لبون سے سرزد ہو گئی پھر مین نے اپنے دل کو مضبوط کیا اور یہ ارادہ کیا کہ اس معاملہ مین ضرور کارروائی کرنی چاہیے - یہ ضرور لین دین کا معاملہ ہی جسکا انتظام ہو سکتا ہی -

سرل - اہا روز یہ تم ہو - معاف کرنا اسوقت مین تم سے مصافحہ نہین کر سکتا جن لوگون کی حراست مین مین ہون مجھے اجازت کاہے کو دینگے -

مین - گھبرا کر - اے سرل یہ کیا معاملہ ہی تم نے کیا کیا ہی -

سرل - صرف مجھ سے ایک فعل عبث سرزد ہو گیا ہی - غلطی سے میرے نام کی جگہ دوسرے شخص کا نام لکھا گیا -

پولیس افسر - سخت اور انتقامی لہجہ مین - یہ صرف تصنع اور جعلسازی ہی جب ہم اسکے گرفتار کرنے کے لیے گئے ہین اسنے ہم سے وہ مایوسانہ مزاحمت برتی ہی کہ ہم بیان نہین کر سکتے - اسی سبب سے ہم اس سے شریف آدمیون کی طرح سے پیش نہین آئے یہ صرف یہی شکر کرے کہ جھگڑا یون ہی پر خیر گذری -

مین - کسقدر روپیہ اسپر چاہیے -

یہ مین نے تپ زدہ شبہہ مین کہا خوف یہ تھا کہ ایسا خوفناک کام نہ ہو کہ جسکا انصرام مجھ سے نہ ہو سکے -

سرل - یہان اسکی کچھ کارروائی نہین ہو سکتی سامنے بنا ہی وہان بند و بست ممکن ہی -

افسر پولیس ۔ دیکھو بیگم صاحبہ تماشائی کھڑے ہوتے جاتے ہین اب بہتر ہی کہ آپ تشریف لیجاوین یہ شخص کیا نیوگیٹ مین جائے گا اور یا پولیس دفتر مین جائیگا اور اسے سزا ضرور ملے گی ۔

مین ۔ نیوگیٹ مین ۔

اس خوفناک لفظ نے میرے دل پر ایسی دہشت بیٹھائی کہ مین کانپ اٹھی ادھر اُدھر نگہ اُٹھا کر دیکھا تو بیشک لوگ بہت سے جمع ہوتے جاتے تھے مین نے دوبارہ سرل سے کہا کہ ای خدا کے بندہ یہ تونے کیا کیا ۔ کہہ تجھے کسقدر روپیہ کی ضرورت ہی مین ابھی دیتی ہون یہ کہکر مین نے تھیلی نکالی ۔

پولیس افسر ۔ بیگم آپ ناحق اسکو روپیہ دیتی ہین جو کچھ آپ دینگی وہ نیوگیٹ جاتے جاتے چھن جائے گا ۔ بہتر ہی کہ آپ وکیل کیجیے اور اُنکے ذریعہ سے یہ ساری کارروائی کیجیے ۔ مین نے سرل سے کہا گھبرائیو نہین ابھی جاکر تیری رہائی کا بندوبست کرتی ہون ۔ یہ کہکر مین وہان سے چلی اور سیدھا گھر کی طرف رُخ کیا ۔

چند منٹ تک مین نے راستہ خواب مین طی کیا ۔ جو لوگ میرے پاس سے ہوکر گذرتے تھے انکا یہ خیال تھا کہ کیا تو مین نشہ مین سرشار ہون اور کیا مین مجنون و دیوانی ہون ۔ مجھے اُسی حالت مین یہ معلوم ہوا کہ میری آنکھین سے وحشت برستی تھی ۔ یا اللہ یہ سرل کی کیا حالت ہو گی کس ذلت و خواری اور رسوائی سے وہ ہتھکڑیان پڑے ہوے جا رہا تھا ۔ کانسٹبل کی نصیحت مجھے یاد آگئی مین نے قصد کر لیا کہ بغیر تامل کیے مجھے وکیل کرنا ضرور لازم ہی تاکہ وہ باعث رہائی ہووے ۔ مگر غضب یہ تھا کہ مین محض ناواقف تھی کسی وکیل کو جانتی نہ تھی یکایک مجھے یہ خیال آیا کہ جونا گھر مین بیٹھی ہوئی رستہ دیکھ رہی ہو گی وہین چلو اُس سے مشورہ کر لیا جائے گا ۔ اسکے علاوہ میری طبیعت کی وہ حالت ہو گئی تھی کہ مجھے ایک ڈھارس بندھوانے والے کی بھی ضرورت تھی جسکے گلے مل کر

مین خوب اپنے دل کی بھڑاس نکالون۔

مین نے سیدھے گھر کی طرف جلدی جلدی قدم اُٹھائے۔ معلوم ہوا کہ ملاقات کے کمرہ مین جونا منتظر بیٹھی ہوئی ہی۔ وہ میری صورت دیکھکر دنگ رہ گئی اور اُسی گھبراہٹ مین اسنے مجھ سے سوالات کیے لیکن اپنے بھائی کے افعال قبیحہ کی شرم ایسی آئی کہ جسنے بیان نہ کرنے دیا مین پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی پلنگ پر اپنے کو پٹک دیا اور مچھلی کی طرح سے تڑپنا شروع کیا۔

جونا نے اپنی باہین میری گردن مین ڈال دین اور جہان تک اس سے ہو سکا میری تسکین دینے اور ڈھارس بندھوانے مین کوئی دقیقہ باقی نہین چھوڑا۔ کہان تک مین روروکر ہچکیان لیتی آخر مین نے ساری کیفیت مشرح بیان کر دی اسنے دلی ہمدردی ظاہر کی۔ اور کہا کہ روز اب وہ وقت نہین ہی کہ تم رو رو بیٹھو یہ مانا کہ اسنے فوجداری کے جرائم کیے ہین تم پر اسکی کوئی بات عائد نہین ہوتی تم ناحق شرماتی ہو یہ اُسکا فعل ہی۔ تمھین لازم ہی کہ جلدی سے مقدمہ کی کارروائی شروع کر دو۔

مجھے جو کچھ معلوم ہی وہ یہ ہی کہ یہان کثرت سے وکلا بستے ہین کہ جو فوجداری کے مقدمات اکثر لیا کرتے ہین۔ لو اخبار رکھا ہوا ہی دیکھ لو۔ شاید اسمین ہمارا مطلب نکل آوے۔

یہ کہکر اسنے میز پر سے اُٹھالیا اور دیکھنے لگی ایک مقدمہ مین ایک وکیل کا ذکر لکھا ہوا تھا اسکا نشان نام پتا سب تحریر تھا۔

جونا۔ لو روز جسکی تلاش تھی وہ شی مل گئی وقت نہ کھو اور جلدی سے اس وکیل کے مکان پر چلو مین تمھارے ہمراہ چلتی ہون۔

مین۔ نہین یہ مجھے منظور نہین ہی یہ فوجداری کے مقدمات ہین اسکی کارروائی

مین تمھارا دخل دینا سزاوار نہین ہی۔
ہر چند جونا نے چاہا لیکن مین نے اُسکو اپنے ساتھ نہین لیا وہ اپنی بگھی مین بیٹھکر چلی گئی اور مین اپنی گاڑی مین بیٹھکر سیدھی وکیل کے مکان کی طرف جو نیوگیٹ اسٹریٹ مین تھا روانہ ہوئی۔ وہان پہونچنے پر مین نے چھ بجے تک انتظاری کی جب وہ وکیل آیا۔ مین نے اپنی کمبخت حالت کا ذکر کیا۔ پچاس پونڈ کا نوٹ میز پر رکھکر کہا کہ آپ میرے بدنصیب بھائی کی رہائی مین کوشش کرین۔ اُسنے یہ سنتے ہی مجھے اطمینان دیا کہ آپ گھبراوین نہین سب بندوبست ہو جائے گا لیکن وہ معاملہ کیا ہی جسپر وہ گرفتار ہوا ہی۔ مین نے جواب دیا مین یہ نہین جانتی کہ کس بات پر گرفتار ہوا ہی مجھے بیتاب اور پریشان دیکھکر اُسنے مجھ سے کہا کہ ابھی کوتوالی جاکر آپ کے بھائی کی کیفیت مین دریافت کرتا ہون۔ یہ کہکر وہ چلا گیا ایک گھنٹہ کے بعد وہان سے پھر کر آیا اور اُسنے بیان کیا کہ اسپر ایک ہزار پونڈ کی جعلسازانہ کارروائی کا مقدمہ ہی یعنی اسنے ایک ہزار پونڈ کا چک بنایا تھا کہ لندن کے ویسٹ اینڈ بنک کو دھوکا دے۔ یہ معلوم ہوتا ہی کہ جسکے نام سے وہ چک بنایا تھا وہ گورنر اسکوائر مین رہتا ہی اور جس سے اسکی پہلی ہی ملاقات تھی۔ تمھارا بھائی یہ مصنوعی چک لے کر بنک مین روپیہ لینے گیا۔ کلرک کو اس چک پر شبہہ ہوا لیکن جب تمھارے بھائی نے دیکھا کہ یہ مشتبہ نظرون سے دیکھ رہا ہی وہ وہان سے بھاگ کھڑا ہوا فوراً اسکی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہو گیا لیکن یہ نہین پکڑا گیا بڑی جستجو اور تلاش کے بعد آج پکڑا گیا ہی۔
یکایک میرے ذہن مین یہ بات آئی کہ بنک والے اور اُس شخص کو جسکا جعلسازی کا نام بنایا تھا ملا لیا جاوے ضرور مدعا دلی بر آئے گا۔ مین نے اپنی یہ راے وکیل کے آگے پیش کی اسنے گردن ہلائی اور یہ کہا یہ کوئی منھ کا نوالہ نہین ہی اسکا

ہونا مشکل ہے پھر بھی میرا دہی قصد رہا اور مین نے اسی پہلو پر کارروائی کرنی چاہی اس شخص اور بنک والے کا پتا مین نے پلین سے جو میرا وکیل سے آیا تھا لے لیا۔ اور گاڑی مین سوار ہوکر ویسٹ اینڈ کی طرف روانہ ہوئی۔

بنک مین جاتے ہی علیحدہ کمرہ مین میری ملاقات شخص مذکور سے ہوگئی۔ اسنے میرا یہ حال زار سنکر بہت گہری ہمدردی ظاہر کی لیکن بصد افسوس ملتمس ہوا کہ کامیابی نہ ہوگی۔ گھنٹہ بھر بنک مین اسکے پاس بیٹھی رہی اور اس سے وہ وہ باتین کین کہ پتھر بھی ہو وہ بھی پگھل جائے لیکن اسنے اپنی نا سے جنبش نہ کھائی اور میرا اتنا کہنا محض بے سود نکلا۔ وہان سے مایوس مین گورنز اسکوائر مین گئی جسکی مجھے جستجو تھی وہ مکان یہی پر تھا۔ یہ متوسط عمر کا شخص تھا۔ میرے بھائی سے اس سے گھوڑ دوڑ مین ملاقات ہوگئی تھی چونکہ سرل کے کرتوتون سے یہ محض نابلد تھا اسنے شریف سمجھکر اس سے ملاقات بڑھائی اور اسکی اپنے گھر بلاکر دعوت بھی کی۔ یہ روپیہ پیسہ مین سرل کی ہمیشہ مدد کرتا تھا اور جب کبھی اسے ضرورت ہوتی تھی بنک کے نام چک لکھ دیا کرتا تھا جسکو سرل خود جاکر بھنا لاتا تھا۔ تین چار چک سرل نے بھنائی تھی میرے کمبخت بھائی کو اپنے دوست کے چکون کی کتاب سے خالی بغیر لکھا ہوا چک ہاتھ لگ گیا اسنے بے ایمانی سے اسکی خانہ پری کی اور از خود بنک مین لے گیا اسی پر گرفتار کیا گیا۔

جو کچھ مین نے بنک والے سے کہا تھا وہی اس شخص سے کہا کہ آپ رحم کرین اور اگر آپ کی طبیعت مین رحم نہین ہے خدا کے لیے بنک والون سے اتنا کہدیجیے کہ وہ مقدمہ مین زیادہ پیروی نہ کرین اور ایسی کارروائی کرین جس سے اس بدنصیب کو رہائی ہو جائے۔ لیکن کہان کامیابی کوسون تھی میری التجا کرنی اور غیر مردون کے سامنے یون گھگھیانا سب بیکار گیا جس ناامیدی اور مایوسی کی حالت مین

کہ مین بنک سے پھر کر آئی تھی اُسی مایوسی و حرمانی سے مین یہان سے بھی واپس ہو کر آئی ُ
میرے دل کی یہ ایک ایسی ٹوٹی ہوئی حالت تھی کہ جسنے مجھے بٹھا دیا تھا۔ اپنے کو
جبراً قہراً گاڑی مین ڈالا اور تلخی سے روتی ہوئی گھر کی طرف روانہ ہوئی۔ دماغ مین جنون
اپنا دورہ کر رہا تھا اور خیالات مین خوفناک خیالی صورتین چھا گئی تھین۔ مین نے اپنے
بھائی کو قیدیون کسے کپڑے پہنے ہوے دیکھا۔ اُسے مجرمون کے تختہ پر کھڑے ہوے
نظر کیا۔ ظاہر ہو کہ جب مین یہ دردناک نظارے کر چکی ہون میرے سینہ مین غم کا دھوان
اُٹھے اور اُٹھے۔ مین نے یہ بھی سُن لیا کہ اسیر یہ جرم عائد ہوا اور مقدمہ کا یہ فیصلہ ہوا اور
اب وہ جیل مین ہو میری دماغی صحت پر ان خوفناک خیالات کا بہت بڑا اثر پڑا تھا۔
اور ان صدمون سے میرا دل بیٹھا جاتا تھا جس سے جسمانی صحت مین بھی فرق آگیا تھا۔
جب مین گھر پہونچی بگھی پر سے اُترنا مجھے مشکل پڑ گیا۔ زبردستی اپنے کو سنبھال کر گاڑی پر
سے اُتار۔ نوکر چاکر دیکھکر ڈر گئے کہ بیگم کو یکایک یہ کیا ہو گیا مین نے سُنا کہ باہم صلاح
کرتے ہین کہ ڈاکٹر کو بلا لیا جائے مگر مین نے منع کر دیا کہ ڈاکٹر کی کوئی حاجت نہین ہو
جب مین بگھی پر سے اُتری ہون ہر چند مین نے اپنے کو سنبھالا لیکن میرے قدم
لڑکھڑا گئے تھے۔ میری خادمہ نے مجھے پکڑ لیا اُسی کے سہارے سے مین اپنے کمرہ تک
آئی کسی خادمہ نے یہ بھی کہدیا کہ جونا بیٹھی ہوئی بہت دیر سے رستہ دیکھ رہی ہین
میری طبیعت کو یہ سُنکر تسکین ہوئی کہ ایک ڈھارس بندھوانے والا تو نکلا۔
جونہی مین نے کمرہ مین قدم رکھا وہ میرے استقبال کو اُٹھی۔ مین گرنا چاہتی تھی کہ
اسنے اپنے کھلے ہوے بازوُن مین مجھے لیا۔
جونا۔ اے میری پیاری بہن اپنی ڈھارس بندھا۔ مین عاجزانہ ملتمس ہون اپنی
ڈھارس بندھا اس وحشیانہ غم کو اپنے دل مین راہ نہ دے۔ اس غم سے اس مصیبت
کو بو اتم نہین بدل سکتین۔

مین - روکر اور سسکیان بھر کر - افسوس ای جونا مین سمجھ رہی ہون کہ مین زندہ نہین ہون - مین حد سے زیادہ مشکور ہون کہ تُو اتم ابھی واپس پھر کر آگئین - کیا زیادہ دیر ٹھہر وگی -

جونا اپنی ٹوپی اور شال اوڑھے ہوے تھی اس سے معلوم ہوتا تھا کہ میرے آنے سے بس چند ہی منٹ پہلے آئی تھی -

جونا - مین نصف گھنٹہ سے تمھارا انتظار کر رہی ہون مین نے یہ مناسب نہ سمجھا کہ اس تکلیف دہ موقع پر تمھین تنہا چھوڑ دون - یہان آنے کا ایک نہایت ہی اچھا موقع میرے ہاتھ لگا ہی اور وہ یہ ہی کہ میری مان دو دن کے لیے کہین چلی گئی ہی -

مین - اوہو ای پیاری پھر تو تم میرے ساتھ رہوگی -

جونا - ہان کیون نہین مین حاضر خدمت ہون - یہ محض ناممکن ہی کہ اس حالت مین مین تمھین چھوڑ کر چلی جاؤن - مین اسوقت اتنی جلدی صرف اس ارادہ ہی سے نہین آئی ہون کہ وکیل کی کیفیت تمھاری زبان سے سُنون بلکہ میرے اتنی جلدی آنے کا مطلب صرف تمھاری ڈھارس بندھوانا تمھاری ہمدردی کرنا ہی کل تک مین تمھاری خدمت مین حاضر ہون - تم بہت بیمار معلوم ہوتی ہو -

مین - دیوانہ وار - ہان مین بہت بیمار ہون - میرا دماغ چکرا رہا ہی - میرا دل بیٹھا جاتا ہی - میرا کلیجہ ہاتھون اُچھل رہا ہی - میری آنکھون کے نیچے اندھیرا آگیا ہی - جہان مین نے کسی شی کی طرف دیکھا یہ معلوم ہوا کہ گویا وہ شی گردش کر رہی ہی -

جونا - بہتر ہی کہ آپ کمرۂ خواب مین چل کر بستر پر آرام فرمائین مین آپ کے ساتھ خدمت کرنے کو چلتی ہون یہ حالت ایسی ہی کہ مین تمھین ایک منٹ بھی نہین چھوڑ سکتی - اگر میری مان بھی یہان ہوتی جب بھی مین اُس سے

چھوڑ کر چلی آتی -

مین نے مشکورانہ سرگرمی سے اُسے گلے لگاکر - پیاری اور بہت پیاری بہن مین تمہاری خدمات لائقہ کو قبول کرتی ہون مجھے پکڑ کر بستر تک لے چلو خود چلنے کی قوت نہین ہے -

جونا - اوہو مین کیسی خوش ہون کہ مین جلدی سے واپس پھر کر چلی آئی مین اپنے کو آپ کبھی نہ بخشتی اگر اس نازک حالت مین مین تمھین چھوڑ کر چلدیتی - آؤ اے پیاری خالہ زاد بہن آؤ میرا شانہ پکڑ لو آؤ مین تمھین زینہ پر سے چلون - بیشک مین تمھاری نا دمہ ہون - میری طرح تمھاری کوئی خدمت نہ کرے گا آؤ پیاری آؤ میرے شانہ پر سہارا دے لو اور چلو -

مین نے اُسی مجنونانہ حالت مین اسکا شکریہ ادا کیا - اسکے کاندھون پر سہارا دے کر مین اوپر چڑھی اس نیکبخت محبتی پیاری بہن نے میرے کپڑے اُتارے اور مجھے سونے کے کپڑے پہنائے - میری ایسی شکستہ حالت تھی غمون کی بھرمار سے دل چور ہورہا تھا اور ایک عجیب کیفیت تھی بستر پر لیٹنے کی دیر ہوئی اور نیند آتے عرصہ نہ ہوا - جب مین جاگی کمرہ مین اندھیرا ہو گیا تھا اور میرے مُنھ پر ایک ہاتھ رکھا ہوا تھا کہ مین کوئی آواز زبان سے نہ نکالون - اور ایک شناسا آواز اپنی اُسی تیزی اور اُسی زور سے میرے کانون مین آرہی تھی اور وہ آواز یہ تھی کہ اگر تم نے غل و شور مچاکر تمام گھر والون کو ہوشیار کردیا تم اپنی عزت ریزی کی آپ باعث ہوگی -

مین - اسکی ہم آغوشی سے اپنے کو نکال کر اور کوچ سے اُٹھکر - او شریر اور بدمعاش یہ کیا ہے -

---

اکتیسوان باب

شرط جیت گئی

ناظرین اسے سمجھ گئے ہونگے کہ یہ کون شخص تھا جسکی مین شکار بنی تھی یہ وہی میرا کمبخت بھائی ہیورسٹاک تھا۔ مین نے اپنے کو بستر پر ایک طرف پٹک دیا۔ اپنے منھ کو دونون ہاتھون سے ڈھانک لیا اور مین ہچکیان بھر بھر کر نہایت تلخی سے جسکو کوئی زبان نہین بیان کر سکتی رونے لگی۔ یکایک اسی حالت مین میرے دل مین خودکشی کا خیال آیا اور وہ ایسا جم گیا کہ مین اٹھکر کھڑکی کی طرف چلی نیچے گرنے کو تھی کہ کپڑون مین میرے پیر الجھ گئے اور مین دھڑام سے چت جا رہی۔ جب میری آنکھ کھلی دیکھا کہ ہیورسٹاک میرے پاس بستر پر لیٹا ہوا ہے۔ اسوقت دوبارہ ایک اور خیال میرے دل مین آیا یہ خیال خودکشی کا نہ تھا بلکہ وہ خیال تھا کہ ہیورسٹاک ملعون کو قتل کر ڈالون لیکن پھر مین نے خیال کیا کہ یہ انتقام کچھ بھی نہ ہوگا ناحق مین بھی پکڑی جاؤنگی بہتر ہے دوسری تدبیرین کیجائین۔

مین کوچ پر سے اُتری اور مین نے اپنے لبون کی غیر فطرتی آواز مین یہ کہا۔ کیا تم نے اپنی شرط جیت لی۔

ہیورسٹاک۔ محبت اور انتقام نے یہ کامیابی کی خوشی دی (فرحت خیز تبسم مین) تم نے کیونکر جانا کہ اسپر ہماری شرط بھی ہوئی تھی۔

مین نے یہ بڑی غلطی کی کہ اس سے یہ لفظ شرط کہدیا۔ کیونکہ مجھے ایلون کا خیال آیا وہ بیگناہ ہمین پھنستا ہے اور اسکی ان شیاطین سے سخت عداوت ہو جائے گی۔ مین نے اسی دم اپنی تقریر کو اور طرف پھیرا اور کچھ دیر کے تامل کے بعد یہ کہنے لگی کہ مجھے یون معلوم ہوا کہ ایک دن مین تمھارے اور مارکوئس کے قریب ہی کھڑی تھی تم دونون مین یہ

گفتگو ہو رہی تھی جسکا مین نے ابھی ذکر کیا ہی۔
ہیورسٹاک۔ تم قبول کرو گی کہ یہ معاملہ نہایت ہی صفائی سے انجام پذیر ہوا۔
مین۔ ہان بیشک یہ صفائی سے ہو گیا مجھے ہرگز شک نہین ہی تمھین تمھارا انتہا طلبیہ روپیہ ضرور ملے گا۔
ہیورسٹاک۔ تم یہ خیال نہ کرنا کہ اس فریب مین میری بہن بھی شریک تھی۔
مین۔ مجھے یقین ہی کہ یہ اسکا کام نہین ہی۔ تم مین اور تمھاری بہن مین اتنا فرق ہی کہ جیسے شفاف چشمہ اور کسی گڑہے کے ناپاک پانی مین ہوتا ہی۔
ہیورسٹاک۔ شکر ہی تمھاری مستزاد طبیعت پر۔ مجھے معلوم ہوتا ہی ای میری پیاری بہن تم میری بہن سے یہ ساری کیفیت بیان کر دو گی۔
اس سوال کے جواب دینے سے پہلے مین نے ہیورسٹاک سے یہ دریافت کیا تم مہربانی کرکے یہ بتاؤ کہ مارکوئیس کو کیونکر یقین دلواؤ گے جس سے تم بازی جیت سکو۔
ہیورسٹاک۔ پیاری صرف اس معاملہ مین مین نے مختصر سی کارروائی سوچی ہی مجھے یقین ہی کہ تم ایک دو لفظون مین بیان کر دو گی۔ کام نبجائے گا۔
مین نے اسکا جواب نہین دیا اور خاموش ہو رہی۔ اُٹھکر اُسی وقت کپڑے بدلے اپنی آئینہ مین صورت دیکھی معلوم ہوا کہ غازۂ حیرانی ملا ہوا ہی۔
ہیورسٹاک۔ البتہ ای پیاری بہن تم یہ بخوبی سمجھتی ہو گی جونا نے یہ ساری کارروائی کی۔ اسمین شک نہین جونا بڑی چلتی ہوئی اور ہنرمند لڑکی ہی اور ایسے کام کے لیے وہ بہت موزون ہی مین چاہتا ہون کہ جس ترکیب سے کہ مین کامیاب ہوا ہون وہ تمھاری خدمت مین بیان کر دون۔
مین نے یہ خیال کر لیا تھا کہ جونا کے سبب اتنی بات ہو گی کہ میری تم سے ملاقات

ہوجائے گی مجھے یہ ہرگز نہین معلوم تھا کہ تمھین شہر کی بھی خبر ہی کل ہی مین لندن سے
گھر آیا ہون اپنی بہن سے مجھے یہ کیفیت معلوم ہوئی کہ اُسنے تمھارے ساتھ بڑا ربط
ضبط بڑھالیا ہی اور نیز اس سے آگاہی ہوئی کہ تم اپنے بھائی کے مقدمہ مین بہت
رنجیدہ ہو۔ یہ بھی مین نے اپنی بہن سے سُنا کہ تم وکیل کے یہان گئی ہوئی ہو۔ مین تاک مین
لگا کہ دیکھون تم کسوقت اُسکے یہان سے آتی ہو جب تم آئی ہو اور گاڑی پر سے اُتری ہو
مین نے تمھین اور بھی شکستہ حال دیکھا۔ بس یہ موقع ہماری مطلب برآری کا اچھا تھا مین نے
مارکوئس سے کہا اُستاد یہ موقع ہی اسکو ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ مین اور وہ مل کر تمھارے
مکان کے پاس جھاڑیون مین چھپ گئے۔ شام کے وقت موقع دیکھکر مین اوپر چڑھا
مارکوئس سے یہ کہ آیا کہ ادھر اُدھر کی خبر رکھنا۔ بس یون میری آرزو برآئی۔ اب مین
تم سے یہ دریافت کرتا ہون کہ تم میری بہن سے اسکی اطلاع کروگی۔

مین۔ سخت کریہ اور روکھے لہجہ مین۔ مین صرف ایک سوال اور کرتی ہون پہلے اسکا
تم جواب دے لو بعد ازان مین تمھارے سوال کا جواب دونگی۔

ہیورسٹاک۔ مضطربانہ حالت مین۔ وہ سوال کیا ہی۔

مین۔ وہ سوال یہ ہی کہ آیا اس حرمزدگی کو تم اپنے دوستون مین بھی کہوگے۔

ہیورسٹاک۔ لاحول ولاقوۃ استغفر اللہ مین ایسا پاگل نہین ہون کہ ایسی باتین
جن سے عزت مین خلل آوے مین اپنے دوستون مین کہتا پھرون۔ ہم معزز مین کہین
یون اپنی عزت کرکری کرتے پھرین تو پھر مُنھ دکھانے کو بھی جگہ نہ رہے۔

مین۔ مجھے بڑی خوشی ہوئی ہی کہ آپ ایک معزز ہین۔ یہ ایک نئی خبر
مجھے ملی ہی۔

ہیورسٹاک۔ یہ تمھاری زہر آلود باتین ہین۔ مگر مجھے اسوقت ایسا پورا اطمینان
ہی کہ چاہے جو کچھ تم کہو اسکے سُننے سے مجھے انکار ہی نہین ہی۔

بدم گفتی و خرسندم عفاک اللہ نکو گفتی جواب تلخ می زیبد لب لعل شکرخارا

یہ سوال جو تم محبت سے دریافت کرتی ہو کہ آیا تو اپنے دوستون مین اسکا ذکر کرے گا مین بغیر تامل کے یہ کہتا ہون کہ مین اس خوبصورت حسینہ پیاری مخلوق کے شکار ہونے کو نہ کہونگا تو اپنے دوستون مین یہ میری سربلندی کا باعث ہے۔

مین۔ لیکن تمہارا دوست مارکوئس ضرور اس خبر کو مشتہر کرے گا کیونکہ وہ مجھ سے خار کھائے ہوئے بیٹھا ہے۔

ہیورسٹاک۔ نہین یہ نہین ہو سکتا اسکا تم خیال بھی نہ کرو وہ میرا جگری دوست ہے اسکا فعل گویا میرا فعل ہے۔ ہماری دوستی اور وفاداری کا بہت بڑا ثبوت یہ ہے کہ جو کچھ مین اس سے کہونگا وہ بے کم وکاست مان لے گا۔ اور جب تمہاری یہ خواہش ہے کہ یہ معاملہ ڈھکا رہے یہ بتاؤ کہ تم میری حفاظت مین رہنا کیون نہین قبول کرتین۔

مین۔ نہین ہرگز نہین۔ یہ بہتر ہے کہ تم اپنے دوستون مین روشن کردو سارے مین کہتے پھرو لیکن تمہارے پاس رہنا مجھے قبول نہین ہے تم جانتے ہو تمہاری نسبت میری کیا رائے ہے۔

ہیورسٹاک۔ بے استقلالانہ بیدلی سے۔ ہان اگر تمہاری خوشی ہو بیشک بیان کردون۔

مین۔ جو مین سوال کرتی ہون انکا جواب دینا تمہارا ایسے شخص کی نسبت کیا خیال ہے کہ جو اپنی سگی بہن کو ایک غیرت پیشہ معاملہ مین اپنا گماشتہ بناتا ہے۔ تم اس مرد کی نسبت کیا خیال کرتے ہو کہ جو اپنی سگی بہن کو حرام کاری کا آلہ بناتا ہے۔ تم ایسے شخص کی نسبت کیا خیال کرتے ہو کہ جو اس غمزدہ عورت کے قلعہ عصمت پر ایسے موقع پر تاخت و تاراج کرے کہ وہ اپنے بدنصیب بھائی کے ماتم مین ماتمی ہو۔

ایسے شخص کو تم کیا سمجھو گے کہ جو کسی کو دماغی اور جسمانی مضرت پہونچاوے۔ اور پھر کیسی حالت مین کہ جب خود اُسکی جان پر بن رہی ہو۔

کسی بیکس کو اے بیدرد اگر مارا تو کیا مارا
جو آپی مر رہا ہو اُسکو گر مارا تو کیا مارا

قصہ مختصر یہ کہ اے ہیورسٹاک تم اُس شخص کی نسبت کیا گمان رکھتے ہو کہ جسکے جرائم اعلے درجہ تک پہونچ گئے ہون اور پھر وہ مارے خوشی کے پھولا نہین سماتا اور بغلین بجاتا ہو۔

ہیورسٹاک۔ مین چند سوال کرتا ہون امید ہو کہ آپ اُنکی اجازت دینگی اور وہ یہ ہین کہ تم ایسی عورت کی نسبت کیا حکم لگاتی ہو کہ جسنے سیکڑون کو گھائل کیا ہو۔ بہت سے معلوم ہین اور بہت سے اُنمین نامعلوم ہین۔ باوجودیکہ بے تعداد آدمیون کی حفاظت مین رہ چکی ہو اور پھر بھی اپنی عصمت اور پاکیزگی لیے بیٹھی ہوئی ہو۔

مین۔ صاحب تمھاری گفتگو سے معلوم ہوتا ہو کہ تم کمینہ ہو اور تمھارے افعال تمھاری سیاہ دلی کے شاہد ہین۔ اگر تم مین اب کوئی رمق شرافت کی باقی ہو۔ تم اپنے کپڑے پہن لو۔ اپنے چہرہ پر نقاب ڈال لو اور میرے ساتھ ہال مین اُترکر چلو مین تم سے کھانے اور ناشتہ کرنے کے لیے کہونگی تم انکار کر دینا اور پھر اپنے گھر کی راہ لینا۔ کیا تم یہ سب کارروائی کرو گے اگر نہین کرو گے پھر مین اپنے تمام نوکرون سے پٹوا کر نکلوا دونگی۔

ہیورسٹاک ابتک متمردانہ ہوا مین بھرا ہوا تھا یہ سُنکر کہنے لگا کہ جونا کی بابت کیا کہتی ہو۔

مین۔ جو کچھ ہوا ہو اُسکو آگاہی نہ ہوگی لیکن مین یہ چاہتی ہون کہ کسی طریقہ سے تم اُسے روک دینا کہ آئندہ وہ مجھے اپنی صورت نہ دکھائے یہ محض ناممکن ہو کہ

جب تمھاری بہن میرے پاس آئے گی مین اُسکی صورت دیکھکر اپنے جذبات کو جذب کر سکون اصل یہ ہی اور بہتر یہی ہی کہ وہ اپنی زیارت سے مجھے آئندہ کے لیے مطلق محروم کر دے ۔ تمھاری اس بے تکلفی اور رازداری کی ملاقات ہی تم اُس سے صاف صاف بیان کر دوگے ۔

ہیورسٹاک ۔ اچھا اگر تم یہی چاہتی ہو یہی ہو جائے گا لیکن مجھے یہ خیال ہی کہ بات کیونکر بنے گی اسلیے کہ جونا کو تم سے محبت تامہ ہی ۔

مین ۔ نہین تمھین ضرور روکنا چاہیے کیا تم اُسے اچھا سمجھتے ہو کہ تم جیسے مقدس پاکباز بھائی کی باعصمت بہن اُس عورت کے ساتھ بیٹھے اُٹھے جسکا تاج عصمت تم اُتار چکے ہو اور اُسکی جڑ سے ناک کاٹ ڈالی ۔

ہیورسٹاک ۔ اچھا اچھا جو کچھ تم کہتی ہو وہ ہی ہو گا لیکن یہ بتاؤ کہ تم مجھے روکھے پن سے کیون دیکھتی ہو جو کچھ ہونا تھا ہو گیا ۔

مین ۔ کیا تم صرف اتنی ہی بحث پر قناعت کر دوگے ۔ کیا تم نے مجھے پورا نقصان نہین پہونچایا جو کچھ تم نے اپنا کالا مُنھ کیا ہی کیا اسپر تمھین اطمینان نہین ہی کیا تم مجھ سے بیان کر دوگے کہ مین نے کبھی تمھارا ایسا کیا گناہ عظیم کیا تھا جسکے بدلے مین تم نے میرے ساتھ یہ شرمناک سلوک کیا ۔ قصہ مختصر جو کچھ مین کہہ رہی ہون ای ہیورسٹاک تو اسپر بکایک عمل کرنے کو تیار رہ ۔

ہیورسٹاک ۔ بہت خوب مین حاضر ہون بے ضرورت مین چاہتا ہی نہین کہ تمھین تکلیف دون ۔

مین ۔ مین تم سے ایک رحم کی التجا کرتی ہون اور وہ مجھے یقین ہی کہ تم دریغ نہ کروگے

ہیورسٹاک ۔ جو کچھ تم کہو مین موجود ہون ۔

مین نے اُسے زنانے کپڑے پہنائے اور اُس افعی کو ساتھ لے کر زینہ پر سے اُتری

خوش قسمتی سے اُسوقت کوئی نوکر نہیں تھا۔ ہال مین جاکر مین نے ظاہر اُسکے ناشتہ کی صلاح کی اُسنے عورتون کی بوئی مین اس خوش اسلوبی سے انکار کیا کہ مین حیران ہوگئی غرض وہ غارت ہوا اور مین ہال مین تنہا رہ گئی۔

مین ناشتہ کی میز پر بیٹھ گئی معمول کے موافق کھانا کھایا گو مجھے بھوک نہین تھی لیکن خیال یہ تھا کہ کہین کھانا نہ کھانے سے شبہہ نہ ہو۔ میرے دل کی جو کچھ حالت تھی بیان کرنے سے بہتر خیال کیجا سکتی ہے۔ ایک بات مجھے ڈھارس بندھاتی ہے اور وہ صرف انتقام تھا یہ قطعی ارادہ تھا کہ جسطرح ہوسکے اس سے انتقام ضرور لینا چاہیے اگر ایسا موقع آپ ہی نہ پڑے کہ مین انتقام سے سکون پیدا کرونگی اور وہ وہ تدابیر عمل مین لاؤنگی کہ جس سے مجھے انتقام لینے کا موقع مل سکے۔ ناظرین یہ ضرور ہی دریافت کرینگے کہ روز کا خیال بیومانٹ کی نسبت کیا تھا میرا خیال یہ تھا کہ جب بیومانٹ اپنے دریائی سفر سے واپس آئے گا اُس سے یہ شرمناک ذکر نہین کرنے کی۔ ہان اُسکی بیگم بنجاؤنگی مگر مجھ سے یہ نہ ہوگا کہ مین بیوی بننے کے لیے جال بچھاؤن اور اُسکو دھوکہ مین ڈال کر اُسکی بیوی بنون۔ نہین اب مین ایسے پاکباز مقدس شخص کی بیوی بننے کے قابل نہین رہی اُس ملعون شریر نے اس راستہ ہی سے مجھے ہٹا دیا تھا لیکن اصل یہ ہے کہ مین نے اپنا تاج عصمت کبھی اپنی خوشی سے نہین کھویا۔

افسوس مجھ بدنصیب سیاہ بخت عورت پر

مین نے خیال کیا کہ اپنے بھائی کا حال اپنی خادمہ سے ضرور کہنا چاہیے کیونکہ اُسنے بگھی پر سے بیحال اُترتے ہوئے مجھے دیکھا تھا اور یہ کہنا نہ صرف اُسکے ہی اطمینان کے لیے تھا بلکہ اس لیے بھی تھا کہ وہ اور نوکرون مین کہدے گی۔ بڑا سبب یہ بھی تھا کہ میرا اردلی اور کوچوان دونون واقف تھے کہ مین وکیل کے یہان گئی تھی۔ وہ کچھ کہ تو نہ سکے لیکن انھین تعجب بہت ہوا تھا۔ اپنی خادمہ سے کہنے کا مجھے بہت جلد موقع مل گیا۔

اور مین نے اُس سے کہدیا کہ میرے ایک رشتہ دار پر ناگہانی آفت بپا ہوگئی ہے لیکن مین نے اور خاص خاص باتین نہ کین صرف یہ خیال تھا کہ میرا سگا بھائی ہے اُسکی نسبت زیادہ حالات کا افشا نہین چاہیے۔ گھر مین کوئی نہین جانتا تھا کہ میرا نام مس لیمبرٹ تھا سبب یہ تھا کہ فرنسیس کے چلے جانے کے بعد جب میرے باپ کے خط آتے تھے (اور جنپر مس لیمبرٹ لکھا ہوا ہوتا تھا) وہ ڈاکخانہ تہری مین آجاتے تھے وہان سے مین آدمی بھیجکر منگا لیا کرتی تھی۔ اس لیے یہ بات بخوبی چھپی ہوئی تھی کہ سرل لیمبرٹ جو جعلسازی کے جرم مین دست لبستہ مجسٹریٹ کے آگے کھڑا ہوگا۔ وہ میرا سگا بھائی ہے۔

مین کوتوالی مقدمہ کی روئداد دیکھنے کے لیے نہین گئی یہ ظاہر تھا کہ میرے جانے سے سرل کو خوشی ہوتی لیکن ساتھ ہی اُسکے مجھے چپکے کھڑے رہنے کی تاب کہان رہتی اور مین کیونکر اپنی طبیعت کو بچا رکھ سکتی۔ ہان نتیجہ سننے کے لیے مین کم متردد نہین تھی مین یہ مشکل سے جان سکتی تھی کہ کیا ہوگا۔ صرف امید کی یون ہی سی رمق میرے خیال مین یہ آتی تھی کہ شاید بنک والا اور وہ شخص جسکے نام کا جعل بنایا تھا میری عاجزانہ باتون پر رحم کرے اور سرل کے چھڑانے مین کوشش کرے۔ تین اور چار بجے کے درمیان مین وکیل کے مکان پر گئی وہ خود کوتوالی سے اُسی وقت آیا تھا۔ مین وہ دونون بیٹھک کے کمرہ مین گئے اُسنے مجھسے بیان کیا کہ تمھارے بھائی کے مقدمہ کی تحقیقات ہوگی۔ گو یہ خبر ایسی تھی کہ جس سے امید کا دور فاصلہ تھا مگر تاہم وہ وحشیانہ خیال جو میرے دماغ مین جم رہا تھا مٹ گیا۔ اور امید کی بھی شعاؤن کا کچھ کچھ جھلکارہ میرے حجلۂ دل مین معلوم ہونے لگا خیال یہ تھا کہ شائد تحقیقات کرنے والون کو رحم آجائے اور وہ ڈھیلی ڈوری چھوڑ کر مقدمہ کا کچھ قابل توجہ ثبوت نہ دین اور یہ میرے بھائی کی رہائی کا سبب ہوجائے۔

دوسرے دن مین نے اپنے باپ کو اس خیال سے لکھا کہ اخبارون مین یہ مقدمہ چھپ ہی جاوے گا اس سے چھپانے سے کیا فائدہ ہی چٹھی مین سارا حال لکھکر یہ لکھ دیا کہ آپ لندن ہرگز تشریف نہ لائیے گا کیونکہ مجھ سے جسقدر ہو سکے گا مین اپنے بھائی کے حق مین سعی کرونگی آپ کے آنے کی کوئی ضرورت نہین ہی - دوسرے دن اسکا جواب آگیا - میرے والد نے یہ لکھا کہ مجھے سرل کی یہ کیفیت سُنکر دلی صدمہ ہوا کیا کرون مین خود بھاگا ہوا آتا لیکن عارضۂ نقرس نے ایسا ستا رکھا ہی کہ مین کمرہ کے باہر بھی نہین نکل سکتا -

دو چار دن کے بعد مین بنک والے اور گورنر اسکواٹر والے کے پاس گئی - مو خرالذکر پر میری باتون سے کچھ اثر پڑا مگر اسنے کوئی شافی جواب نہین دیا کہ مین تمھارے بھائی پر رحم کھاؤنگا - پانچ چھ روز کا سلسلہ نہ ادے کر مین پھر دونون کے پاس گئی بنک والے کی وہ ہی حالت رہی مگر وہ شخص کہ جسکے نام کا جعل کیا تھا نرم ہوا اور اقرار کیا کہ مین ضرور اسکی رہائی مین کوشش کرونگا لیکن ساتھ ہی اسکے اُسنے یہ بھی بیان کیا کہ آپ اسے خوب سمجھ لین قانوناً جعلساز کی طرف ہونا بھی جرم ہی - یہ معاملہ تجارت ہی ہمارا کام روز اس قسم کے مقدمون سے پڑتا رہتا ہی اگر ہم رحم ہی کرتے پھرین ہمارا کام ہی کاہے کو چلے - تو بھی مین نے ایسی ایسی نرم باتین کین اور اسکی طبیعت کو رحم کی طرف ایسا رجوع کیا کہ وہ صاف بول اُٹھا کہ مین نے اپنا رحم کیا بنک والا اس رحم مین شریک نہ تھا -

سرل کے مقدمہ کی تحقیقات مین پورے تین ہفتے کا عرصہ ہو گیا - ان تین ہفتے مین تین بار نیوگیٹ حوالات مین مین اُس سے ملنے گئی تھی - کپڑے مین وہ ہی صاف پہنکر جیل خانہ جایا کرتی تھی اپنے بھائی کو حوالات کی کوٹھری مین دیکھتی وہ نہایت ہی ملول اور سُست معلوم ہوتا - یہ محض لغو تھا کہ مین اُس سے اسکی گذشتہ بدکرداریون کا

رونا روتی وہ میری طرف ان نظرون سے دیکھتا تھا گویا میری سفارش اسکی رہائی کا سبب ہوگی مین نے اُس سے ساری کیفیت بیان کردی کہ مین تمھارے لیے یہ کارروائی کررہی ہون - یہ بات اُسنے سُنی یا نہین سُنی یہ کہنے لگا کہ بہت بڑا احسان ہوگا اگر تم کلالخانہ مین جو جیل کے سامنے ہی ہے ایسی رقم دیدو کہ ایک بوتل شراب جب تک مین قید خانہ مین ہون روز آجایا کرے -

ناظرین یہ امر بخوبی ملاحظہ فرمائین کہ وہ مین ہفتے جو گذرے یہ اُس خوفناک دن سے لگائے جاتے ہین جسمین میرے قلعہ عصمت پر ایک شریر نے تاخت وتاراج کی تھی اپنے خالہ زاد بھائی کی اُس بدمعاشی کا خیال جو اُسنے میرے ساتھ کی اپنے سگے بھائی سرل کی اس حالت زار کا تصور اپنی تنہائی کا تفکر دیکھیے یو مانٹ کب آتا ہے اور کب میری مشکل آسان ہوتی ہے ایسے پے درپے آرہے تھے جنکی یورش سے جو دماغ مین پُر ہو رہے تھے یہ سمجھتی تھی کہ مین دیوانی ہوجاؤنگی -

نہ میرا کوئی ڈھارس بندھوانے والا تھا - نہ میرے غم کی کہانی سننے والا تھا - نہ کوئی بات کرنے کو تھا -

جدھر دیکھتی تھی اُدھر مین ہی مین تھی

اکیلا مکان اور اکیلی مین اور اُسپر دحشت اور جنون خیز خیالات کا ہجوم کون شخص نہین سمجھ سکتا کہ اسوقت وہ اپنی زندگی پر مرگ کو ترجیح دیتا ہے اور اسکی آرزو یہی ہوتی ہے کہ کسی طرح سے موت سے مصافحہ ہووے -

منحصر مرنے پہ ہو جسکی امید
نا امیدی اُسکی دیکھا چاہیے

جو نانے بھی آنا جانا بند کردیا تھا - نہ کوئی یار نہ غمخوار نہ انیس نہ دلدار صرف ایک مین اور میری بدقسمتی -

نہ مونسے نہ رفیقے نہ ہمدمے دارم
حدیث دل بکہ گویم عجب غمے دارم

فیصل مقدمہ کا دن آگیا۔ مجکو تپ زدہ شبہات نے گھیرا آنکھین پھاڑ پھاڑ کر اُسکی منتظر ہوئی کہ دیکھیے نتیجہ کیا ہوتا ہی اور اونٹ کس کل بیٹھتا ہی۔ گھر کاٹنے کو دوڑتا تھا آخر مین ہوا خوری کرنے کے لیے باہر نکلی۔ مگر بھلا باغ اور سرسبز جنگل مین کاہے کو دل لگتا۔ باغ بھی اُسی وقت اچھا معلوم ہوتا ہی کہ جب دل باغ باغ ہو اور جب شہنشاہ ہی آزردہ خاطر ہوا سوقت تمام اشیا پر خاک اُڑتی ہوئی معلوم ہوتی ہی۔

ما غریبان را تماشاے چمن درکار نیست
داغہاے سینۂ ما کمتر از گلزار نیست

اسی گھبراہٹ مین گاڑی مین سوار ہوکر وکیل کے مکان پر پہونچی انتظاری کرنی شروع کی راہ دیکھتے دیکھتے الحمد للہ کہ دو بجے دوپہر کے وکیل صاحب عدالت سے آئے اور مجھے نتیجہ مقدمہ سے آگاہ کیا وکیل نے بیان کیا کہ جس شخص کے نام کا جعل گانٹھا تھا اُسنے معاف کرکے عدالت کے رحم پر چھوڑ دیا مگر بنک والا سزا ہی دلوانے کے لیے تُلا رہا۔ بہت دیر تک بحث ہوتی رہی۔ آخر مجسٹریٹ نے رعایت کی طرف دو برس کی قید کی۔

گو یہ خبر سُنکر میرے پیرون کے نیچے سے زمین نکل گئی اور میرا کلیجہ دھک سارہ گیا مگر اس کشمکش سے مین نے نجات پائی کہ دیکھیے کیا ہوتا ہی کیا حکم سنائی دیتا ہی۔ جو کچھ فیس وکیل کی تھی وہ اُسکو دی اور مین وہان سے رخصت ہوئی۔ اسی قصہ کے ضمن مین یہ اور بھی کہنا مناسب ہی کہ جس بنک والے نے اپنی ضد پوری کی تھی اور بر سر رحم نہ آیا تھا اور تختہ پر کھڑا ہو میرے بھائی کے خلاف گواہی دے رہا تھا کہ اتنے مین

اسکے بنک پر قفل چڑھا دیے گئے اور بہلی گرفتاری کے لیے پولیس آئی اسے دو تین منٹ پہلے اشارہ معلوم ہوگیا تھا یہ ایسا بے تحاشہ بھاگا کہ خبر بھی نہ ہوئی کہ کہان چلا گیا اصل یہ تھی کہ اُسنے روپیہ مین کچھ جعلسازی کی تھی ہر چند کوشش کی گئی کہ وہ پکڑا جاوے لیکن اُسکا پتا نہین ملا تین چار برس کے بعد مین نے ایک اخبار مین اسکا ذکر دیکھا تھا کہ یہ شخص سلطنت ہاے متحدہ مین بہت بڑا دولتمند ہوگیا ہے شہزادون کی طرح زندگی بسر کرتا ہے - اسکی دولت کو صرف یون ترقی ہوئی کہ یہ غلامون کی تجارت کرتا ہے لیکن اپنی نیک چلنی اور اخلاق دوستی دکھانے کے لیے اسنے ایک گرجا اور ایک مدرسہ اپنی ریاست مین بنوا دیا ہے - چونکہ غیر عملداری مین ہے اس لیے اسکا کوئی کچھ نہین کرسکتا تھا -

وولوچ جانے سے پہلے مین اپنے بھائی سے حوالات مین اور بھی ملنے گئی اُسنے میری صورت دیکھتے ہی کہا کہ بہن اگر کچھ روپیہ ہو تو دلواؤ -

مین - بھائی اس حالت مین روپیہ کا کیا ہوگا -

سرل - روپیہ ایسی چیز ہے کہ ہر جگہ کام آتا ہے -

مین نے ادھر اُدھر دیکھکر پانسو روپیہ کے نوٹ اسکے ہاتھ مین رکھے اور اسکے پاس سے رخصت ہوکر روتی ہوئی اور غم کرتی ہوئی مین اپنے گھر کی طرف پھری جسوقت مین وہان سے واپس پھری میرا بھائی نیوگیٹ کی ان ہی منحوس دیوارون مین قید تھا دوسرے دن وہ اور قیدیون کی ہمراہی مین وولوچ بھیجا گیا -

مین نے اپنے باپ کو بذریعہ خط اطلاع دی کہ سرل کے مقدمہ کا یہ نتیجہ ہوا اور مین نے لکھدیا کہ جہان تک ممکن ہو ماتھرن مین یہ خبر نہ ہووے میرا یہ بھی ارادہ تھا اگر یہ خبر ماتھرن مین دبی رہی ایکبار مین وہان اور بھی ہو آؤنگی - اس تنہائی مین میرا دل گھبرا گیا تھا مگر افسوس صد افسوس کہ لندن کے کل اخبارون نے سرل کے مقدمہ

کو بہت دھوم دھام سے تحریر کیا۔ تمام ہاتھرن مین اسکی خبر ہوگئی تھی۔ مین کیا خاک ہاتھرن جاتی اور اپنے دوستون کو مُنھ دکھاتی۔

سہ پہر کو ایک دن مین اپنے مکان کے صحن مین ان ہی معمولی وحشت انگیز خیالات مین غلطان وپیچان بیٹھی ہوئی تھی اور اس برف کو جو درختون پر پڑی تھی خوب غور سے ملاحظہ کر رہی تھی کہ سامنے سے مجھے ایک جنٹلمین کی صورت دکھائی دی جب وہ آگے آیا معلوم ہوا کہ یہ مارکوئس ہی۔ میرا ارادہ ہوا کہ مین کرسی پر سے اُٹھ بیٹھون اور نوکرون سے کہدون کہ اس شخص کو نہ آنے دنیا لیکن پھر یہ خیال ہوا کہ یہ ایک نئی بات ہوگی جو لوگون کے دلون مین صدہا وساوس پیدا کردے گی اس لیے مین کرسی پر بیٹھی رہی جب وہ قریب آکر پہونچا مین نے بہت ہی ٹھنڈے طریقہ سے اسکی پیشوائی کی۔

نوکر چاکر سب اُٹھکر چلے گئے وہ کرسی پر میرے پاس بیٹھا اور میری طرف تذبذب کی نگاہون سے دیکھکر یہ کہنے لگا کہ۔ کیا تمھین میرے یہان آنے سے تعجب ہی۔

مین۔ حقارت اور غضب کی نگاہ اسپر ڈال کر۔ مین غیر شریفانہ جرات کے ملنے سے متعجب کیون ہونے لگی۔

مارکوئس۔ (جسکا نام بلیورتھا) یہ باتین واقعی تم مین قابل مدح ہین۔ جو کچھ تم کہتی ہو وہ درست سہی لیکن اگر اپنی طبیعت کی اس حالت کو دو منٹ کے لیے بدل دو مین باطمینان تمام اپنے آنے کا سبب تمھین بیان کردون۔

مین۔ آپ کو ایسا کام ہی کیا ہی جسکی آپ مجھ سے صلاح کرنے آئے ہین۔ کیا کیسے اگر مین یہان تنہا نہوتی اور میرا کوئی محافظ ہوتا تمھاری کیا مجال تھی جو تم یہان قدم بھی رکھ سکتے۔

مارکوئس۔ فاجرانہ نظر سے مجھے دیکھکر۔ اے خوبصورت روز کیا تم یہ خیال نہین

کرتین کہ تمہاری خیالی صورت ہر وقت میرے ذہن مین رہتی ہی بس یہی سبب ہی جو مین حاضر خدمت ہوا ہون۔ تمہارا تعجب اور غضب عبث ہی۔

	ہوتی خفا ہی کیون مرے آنے سے بار بار ہوتی بُری ہی ای بُت کافر لگی ہوئی	

مین - طنزیہ - یقیناً آپ کو یہ تو یاد ہی ہوگا کہ مین نے رہمیگیٹ مین آپ کی محبت کی کیا داد دی تھی -

مارکوئس - روزیہ یاد رکھنا کہ اگر تم نے پھر وہ ہی کمینہ پن کی گفتگو کی مین بھی اپنی زبان پھر کھولونگا -

مین - اپنی آنکھین شعلہ ہاے طیش مین سرخ کر کے - تم مین کیا جرات ہی اور تم ہوتے کون ہو کہ جو مجھ بے یار مددگار عورت کی توہین کرنے آتے ہو - کچھ بھی تمھین لحاظ و پاس ہی -

مارکوئس - تو جانتی ہی کہ یہان مجھے کون لایا ہی صرف میرے وہ جذبے لائے ہین جو میری طبیعت مین موجزن ہو رہے ہین محبت اور نفرت کے دو جذبے ہین - یعنی مین تجھ سے محبت بھی کرتا ہون اور نفرت بھی کرتا ہون محبت اس لیے کرتا ہون کہ تو خوبصورت ہی - نفرت اس لیے کرتا ہون کہ تو مجھ سے ناشائستہ طریقہ سے پیش آچکی ہی اور آتی ہی - صرف مجھے اپنی محبت کا تمغہ عطا کردہ تمام نفرت کے خیالات دم بھر مین جاتے رہینگے - اے روز مین دوبارہ ان درخواستون کو جو مین نے تجھ سے رہمیگیٹ مین کی تھین عرض کرنے حاضر ہوا ہون گذشتہ باتون کو جانے دو اور اُنکو معاف کرو - تم خود دیکھ چکی ہو کہ مین بے یار و مددگار رہون - موجود ہون مجھے اپنا دوست بنالو - تم کہتی ہو کہ مین بے محافظ ہون - مین تمھارا محافظ بننے کو موجود ہون - پیاری فیصلہ کرو -

بیٹی

ہین - کیا کوئی اور شرط ہوئی ہی جس سے آپ پیچھے پڑ رہے ہین -
مارکوئس - مین جانتا ہون کہ تم ہمارے شرطیہ معاملات سے پوری پوری واقف ہوگئی ہو تمھارا خالہ زاد بھائی ہیورسٹاک ———

ہین - اُس ملعون خبیث اخبث کا کیا ذکر ہی اور آپ مجھ سے اسکی بابت کیا استفسار کرتے ہین - کیا یہ ممکن ہی کہ اُسنے جو کچھ مجھ مین اور اُسمین گذرا ہی آپ سے حرف بحرف نہ کہدیا ہو اس سے زیادہ اپنی خالہ زاد بہن پر کیا ظلم ہوگا کہ مجھین درختون کے پیچھے چھپا دیا اور آپ مکان مین چڑھکر چلا آیا - واقعی قوم انگلشیہ اپنی امرائی کی قابلیتون اور قیمت پر اُسوقت خوب فخر کرسکتی ہی کہ جب مارکوئس اور بیرونٹ سے یہ یہ افعال بے نظیر سرزد ہون -

مارکوئس - تلخی سے - اسی لیے مین اصل مین امید کرتا ہون اور خیال کرتا ہون -

ہین - افسوس اے نواب صاحب اے حضور عالی مین آپ کی بڑی تعظیم اور تکریم کرتی اور آپ سے عزت سے پیش آتی اگر رفتہ رفتہ کوئی معاملہ ظہور پذیر ہوتا مگر افسوس اچانک مجھپر یہ ظلم توڑا گیا - مین آپ دونون کو خوب پہچان گئی -

یہ سُنکر وہ پریشان ہوگیا اور کچھ دیر سکوت کے بعد اُسکے لبون پر نیم دانہ تبسم کے آثار پائے گئے اور اُسکی زبان سے یہ الفاظ سرزد ہوے - افسوس مادیرآؤ اور اُسکے بیٹے مارک نے غلطی کی کہ وہ دوسرے کو اُٹھا کر لے گیا -

ہین - غضب مین لال پیلی ہوکر - وہ تم ہی تھے کہ جسنے یہ کارروائی کی تھی - تمھین تعجب ہی کیونکر جرات ہوئی کہ پھر تم یہان آئے - لوگون کو پکڑوا کر اپنی غلامی مین رکھنا چاہتے ہو ابھی گھنٹی بجاتی ہون میرے خادم آتے ہین اور ابھی تمھاری خبر لے لیتے ہین - اور تمھین یہان سے دھکے دے کر نکال دیتے ہین -

مارکوئس - نوکرون کو بلا کر کیا کروگی مجھ مین وہ قدرت ہی کہ دونون آدمیون کے ٹکڑے اڑا دونگا - مین سمجھتا ہی کیا ہون -

مین - متکبرانہ - آپ کو نوابی کے ضمن مین ہر فن مین کمال حاصل ہی - فن ڈک بازی مین آپ پورے ہین - بدمعاشی مین اور پولیس کے مارنے کا ملکہ آپ کو خوب ہی - کیون نہو قوم انگلشیہ کے نواب زادہ ہو جتنے ہو تھوڑا ہی -

این کار از تو آید و مردان چنین کنند

مارکوئس - روز جسقدر تجھ سے کہا جائے کہ تجھے اختیار ہی - جو نظر کہ تیری شکل پر پڑتی ہی اس سے مین ہزار جان سے تجھ پر شیدا ہوتا ہون اور تیرا حسن میرے دل کو جبرا اپنے اوپر مائل کیے لیتا ہی - مگر تیری زبان سے جسقدر باتین سرزد ہوتی ہین انسے نفرت ترقی پر ہی - صورت سے محبت آتی ہی باتون سے نفرت ہوتی ہی - مین ابھی کہہ چکا ہون کہ تو ہرگز اپنے خادمون کو یہان نہین بلا سکتی کیونکہ اگر انھون نے کوئی جراءت کی تو یاد رکھیو کہ انھین ایسا پشیمان کرونگا کہ عمر بھر اسکا افسوس کرینگے - نہین تم ہرگز اپنے نوکرون سے میری عزت ریزی کرانے مین جراءت نہ کروگی سبب یہ ہی کہ یہ جان جائینگے کہ تمہارا نام مس لیمبرٹ ہی اور تم اُسکی بہن ہو جو دوسرے دن ——

مین - مُردہ اور بجھی ہوئی آواز مین - یہ سخت بزدلی ہی اگر آپ اس قسم کی کارروائی عمل مین لائینگے - شدید بیرحمی اور غیر انسانیت ہی - تم مجھ سے کیا چاہتے ہو یہ فقرہ مین نے اس تیزی سے کہا کہ وہ چونک اٹھا - اور پھر مین یہ کہنے لگی - تم ایسی حماقت شعاری کی باتین ناحق کرتے ہو اسکا نتیجہ کیا - تم ہرگز میری توہین نہین کر سکتے - اور اگر تم چاہو کہ میرے ملازمین کے سامنے میری توہین کرو یہ محض ناممکن ہی مین بھی مسلح موجود ہون لے آرمان نکال لے اور نہین مین ابھی مجسٹریٹ کے پاس چلی جاتی ہون اور ساری کیفیت مشرح بیان کرتی ہون کہ اس موذی بدمعاش

شریر خراباتی ظالم بے پناہ اور غیر محافظ عورت کو ستانے والا یہ کرتوت کر رہا ہی۔

مارکوئس۔ یہ میرا ہرگز منشا نہین ہی اور نہ اس لیے مین یہان آیا تھا کہ تمہارے خدام کے آگے تمہاری عزت ریزی ہو۔ مین صرف اس لیے آیا ہون کہ تمہاری خدمت مین اپنی حفاظت کی درخواست پیش کرون۔ مگر اس سے تم انکار کرتی ہو۔ تم مجھ سے اس طرح سے پیش آرہی ہو کہ جو مجھے تمہارا دشمن کیے دیتا ہی گویا اپنی باتون سے تم مجھے اپنا دشمن بناتی ہو۔ مجسٹریٹ کی دھمکی دکھاتی ہو مین تمہاری بیعزتی تمہارے نوکرون کے آگے کرنے سے مجسٹریٹ کے آگے میری شکایت جانا کچھ حقیقت نہین سمجھتا مین عہد کر چکا ہون کہ تمھین اپنا بنا کر رہونگا تم میری ہو گی اور قطعی ہو گی۔ مین تمہارا ہونگا اور حقیقتاً ہونگا۔ اسکے ہزارون اسباب ہین جسکے سبب مین نے یہ عہد کر لیا ہی مدت سے میرا ارادہ تم پر قبضہ پانے کا ہی اور مین قبضہ پاؤنگا۔ مین تم سے انتقام لینا چاہتا ہون اور وہ مین ضرور لونگا۔ میرے رقیب نے مجھ سے پانسو اشرفیون کی شرط جیت لی اب ایک ہزار اشرفیون کی بندھی ہی مین عہد کر چکا ہون کہ اسکو مین جیتونگا۔ جو کچھ اصل اصل بات تھی وہ مین نے تم سے کہدی تمھین ہرگز نہین چھوڑنے کا۔ نہین چھوڑنے کا۔

مین یہ سنتے ہی اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔ ہر رگ مین خون جوش مارنے لگا اور میری آنکھون سے شعلے نکلنے لگے۔ اور مین نے اُسی حالت غضب مین یہ کہا۔ چلا جا چلا جا۔ خبردار جو پھر زبان پر یہ الفاظ لایا تجھے میرے ہی مُنھ پر ان باتون کے کہنے کی کیونکر جرات ہو گئی۔ یاد رکھیو کہ اب تک مین اپنے غصہ کو ضبط کیے ہوے ہون آیندہ مجھ سے نہ ضبط ہو سکے گا۔

مارکوئس۔ اپنی اُسی شوخی اور ڈھٹائی سے۔ ہان مین جاتا ہون۔ لیکن یہ

تمھین خیال رہے کہ اگر تمھارے نوکرون مین تمھاری اصلی حالت کا چرچا پھیل گیا اسکی باعث صرف تم ہی ہوگی یہ میرا قصور نہ ہوگا - جب مین یہان آیا ہون مین نے یہ خیال ہرگز نہین کیا تھا کہ باتین یہان تک کھنچ جائینگی - مجھے یہ امید تھی کہ ہم باسانی ہر امر کو طے کر لینگے اور کسی کو کانو کان خبر بھی نہ ہوگی - لیکن صورت معاملہ ہی اور صورت پر اگر واقع ہوگئی ہی اور یہ صرف تمھارا قصور ہی - اسوقت " تو ہرادانی و من خیر ترا امید انم " کا مضمون ہی - چونکہ مین تجھے اپنا بنا چکا تھا اور پھر ہیور سٹاک یعنی تیرے خالہ زاد بھائی نے تیری بیخبری مین تجھے سنایا ہی اس لئیے مین اُسے جنگ کا نوٹس دے چکا اگر اسکا نتیجہ میرے حق مین بہتر ہوا مین زندہ ہو جاؤنگا اے روز تو خدا کا شکر کر کہ آج تو وہ حسین ہوئی کہ ہر متنفس کی توجہ تجھپر مائل ہوتی ہی اور کسی نوجوان بیگم کو یہ کہان نصیب ہی کہ لوگ اُسپر فریفتہ ہون -

هر کجا چشمہ بود شیرین
مردم و مرغ و مور گرد آیند

یہ کہکر وہ چلا گیا - چلتے وقت اُسنے جھک کر سلام کیا - مین جس کرسی پر سے اُٹھی تھی پھر اُسی پر جا بیٹھی اور اپنی حالت زار پر خون کے آنسو بہانے لگی - دل مین یہ خیال کرتی تھی کہ مین کیسی بدنصیب ہون کہ ان شریر النفس اشخاص کی مین مد نظر ہوگئی - اور اُس لعین نے بھائی ہوکر مجھپر کیا آفت ڈھائی ہی اب مین کرون تو کیا کرون اور آٹھ آٹھ آنسو روتی تھی - پھر مجھے یہی خیال آیا کہ ناحق روتی ہی اس رونے سے کوئی نتیجہ نہین - میرے لائق یہ امر نہین ہی کہ مین ایسی کمزور بنجاؤن - معلوم ہو جائے گا کہ دونون شریر النفاس مین کون غالب رہتا ہی - اور نہ مجھے خود اپنے بازو پر بھروسہ کرنا چاہیے اور اپنی ہمت پر آپ منحصر ہونا لازم ہی - اگر مین ہوشیار اور خبردار ہوئی ممکن ہی کہ کوئی مجھے دھوکے مین پھنسا سکے - اگر میری

آنکھیں کھلی ہوئی ہونگی بھلا مین کیونکر جال کی طرف قدم اُٹھا سکتی ہون - اب مین دوبارہ ہرگز کہیں شراب نہ پیونگی اور اب مین عورت کے بھیس مین ایک شیطان سے دھوکا نہیں کھاؤنگی اور اگر جبراً کوئی مجھے مجبور کرے گا مین بھی اپنی پوری قوت سے کام لونگی - مین نے مارکوئس کی صورت خیالی اپنے سامنے کھڑی کرکے یہ کہا - اچھا اے میرے لارڈ مین دیکھونگی کہ فاتح اور مفتوح کون ہوتا ہے -

مین پھر اُن خیالات مین جو میرے دل پر زخم کاری لگا رہے تھے ان تصورات مین جو میری روح کو کچوک رہے تھے غلطان و پیچان ہوئی - کبھی یہ خیال آتا تھا - کہ یہان سے بھاگ جاؤن اور کسی ایسی دور جگہ مین جاکر پوشیدہ ہون کہ پھر پتا نہ لگے مگر نہیں یہ بات قبول طبیعت نہ ہوتی تھی - کبھی یہ تصور آتا تھا کہ چاہے تمام دنیا مین دشمن ہو جائے لیکن ایکبار ان ملاعنہ سے دو دو ہاتھ کرلون مگر اپنی اس حماقت پر مجھے ہنسی آجاتی تھی - غرض اسی کشمکش مین مین اُٹھ بیٹھی اور اپنے کام کاج مین مصروف ہوئی -

مین نے اپنا وہ ہی طریقہ جاری رکھا گھوڑے پر سوار ہوکر سائیس کو ہمراہ لے کر ہوا خوری کرنا اور گاڑی مین بیٹھکر دکانون مین اسباب خریدنے جانا - جب مین گھر مین ہوتی تھی ہر وقت اپنے پاس دو پستول بھرے ہوے رکھتی تھی اور یہ پستول میز کے خانہ مین بند رہتے تھے اور اُسکی کنجی میرے سینہ مین پوشیدہ رکھی رہتی تھی کہ مین وقت ضرورت لمحہ کے لمحہ اس سے کام لے سکتی تھی - شب کو بھی بھرے ہوے پستول میرے پاس بستر پر رکھے رہتے تھے دروازہ پر قفل چڑھا دیتی اور ایک موم بتی روشن کردیتی وہ رات بھر جلا کرتی اور مین بآرام پڑکر سو رہتی - ایک مہینہ یون ہی گذر گیا اور کوئی نیا واقعہ سُننے مین نہیں آیا -

---

بتیسوان باب

ہائی گیٹ آرک وے

مارکوئس بیلمور کی ملاقات کو پورا ایک مہینہ گذر گیا اور میرے بھائی سرل کو قید ہوے دو مہینہ کا عرصہ ہو گیا۔ اور دو ہی مہینہ ہیور سٹاک کی بدمعاشی کو ہو گئے جو اسنے میرے ساتھ کی تھی۔ مجھے معلوم ہوا کہ مین دوبارہ پھر تمغۂ مادری زیب گلو کیا چاہتی ہون مین اسے مدت تک کیونکر پوشیدہ رکھ سکتی گو کئی ماہ تک مین نے اُسے چھپایا۔ لیکن کیا مین نے اُسوقت آنسو بہائے نہین بلکہ مین ہیور سٹاک سے انتقام لینے پر تُلی ہوئی تھی وہ انتقام کہ جو اسکے ناکردنی فعل سے بھی زیادہ خوفناک ہو۔

ایک دن حسب معمول مین گھوڑے پر سوار جا رہی تھی اردلی ساتھ تھا آرک وے مین پہونچی سامنے ایک گلی دکھائی دی میرا گھوڑا اُسمین مڑ گیا۔ سائیس نے اُسی وقت اپنی ٹوپی اُتاری اور بیان کیا کہ یہ ہارنسے لین ہے۔

مین۔ بیشک۔

مجھے خیال ہوا کہ یہ نئی بات کیا ہوئی جو سائیس نے مجھ سے یہ لفظ کہا۔ اسکی عادت تھی کہ یہ خاموش میرے گھوڑے کے ساتھ ساتھ ہوتا تھا اور جہان مین جاتی تھی یہ میرے ہمراہ چلا جاتا تھا ضرور کوئی نئی بات ہے جو اسنے آج خلاف عادت یہ کہا ہے۔

سائیس۔ ہان بیگم صاحبہ یہ ہارنسے لین ہے اور یہ سیدھی آرک وے کی طرف مُڑتی ہے۔

مین۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ وہان کوئی خطرہ ہے۔

سائیس۔ آرک وے کا راستہ اتنا بلند ہے کہ اگر کوئی گھوڑے پر جاتا ہوا دب

نیچے نگاہ کرکے دیکھے سر پھرنے لگتا ہی ۔
مین ۔ لیکن مین دوران سر کی پروا نہین کرتی۔ تمھاری اس یاددہانی اور توجہ کرنے کا شکریہ ادا کرتی ہون مگر یہ سب باتین غیر ضروری ہین ۔
سائیس ۔ بیگم صاحبہ آپ کا گھوڑا تازہ دم ہی اگر آپ نے اسکی باگ اسطرح اُٹھائی کہ جیسے اور بیگمین اُٹھاتی ہین بیشک کوئی نہ کوئی واقعہ ضرور ہوگا ۔
مین ۔ لیکن مجھسے ایسی صریح غلطی ممکن نہین ۔
سائیس ۔ بیگم صاحبہ گو وہ ایسا بلند نہین ہی لیکن گھوڑا اپنے سوار کو اسپر نہین لیجا سکتا۔ بیگم صاحبہ خود گھوڑے سے دہشت کھا جاتے ہین اُسوقت آکر دقت واقع ہوتی ہی ۔
مین ۔ مجھے کچھ دہشت نہین ہی تو اپنی جگہ چلا جا ۔
سائیس ۔ مین اس کہنے کی معافی چاہتا ہون کہ تین چار مہینے کا عرصہ ہوا ایک کسان کا گھوڑا جارہا تھا آخر مین جا کر ٹھہرا ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے ۔ دوسرا موقع میرے سامنے ہی ہوا ہی ۔ مین یہین رہتا تھا اور میرا آقا بھی یہین قیام پذیر تھا ۔
یہ سُنکر میرا خون خشک ہو گیا اور جب سائیس یہ گفتگو کر رہا تھا مین آرک وے کے پُل پر پہونچی ایک جنٹلمین گھوڑے سوار سامنے نظر پڑا یہ سخت بزدلی معلوم ہوئی کہ اپنے گھوڑون کی باگ پھیرلون ۔ مین نے گھوڑے کو آگے بڑھایا جب سائیس نے دیکھا کہ یہ نہین سُنتین اور بڑھی چلی جاتی ہین وہ پھر چند گز کے فاصلہ پر اپنی اصلی جگہ پر چلا گیا ۔ جو لوگ کہ لندن مین رہتے ہین اُنمین سے ایک عظیم الشان حصہ ہائی گیٹ آرک وے سے پوری دلی اور جلدی واقفیت رکھتے ہین لیکن مین اپنے اُن ناظرین کی خدمت مین کہ جو غیر ملک وغیر شہر کے رہنے والے ہین اسکی مختصر کیفیت عرض کرتی ہون ۔

ایک جانب اسکے پہاڑیان ہی پہاڑیان واقع ہوئی ہین اور انکے کنارہ پر جھاڑیون کی اتنی کثرت ہی کہ زمانہ غائب ہو جائے اور معلوم نہ ہو - ایک طرف نشیب بین زمین ہی دوسری جانب سے ریل کا راستہ کٹگر گیا ہی - یہ مقام بصورت مجموعی واقعی خوفناک ہی -

مین پل کے اندر داخل ہوئی یہ گھوڑے سوار جنٹلمین بھی اُدھر ہی کی طرف پھرا یہ شخص ایک ایل تسل گھوڑے پر سوار تھا - یہ جانور ایسا خوبصورت تھا کہ کئی مہینے ہوے اسکی طرف میری طبیعت رجوع ہو گئی تھی مین اُن لوگون مین سے تھی کہ جو خوبصورت جانور کو چاہتے ہین اور اُنکو بچون کی طرح پالتے ہین - جب یہ شخص قریب آیا مین نے پہچان لیا کہ یہ ونٹر چیسٹر والا ہی جسنے میری عزت ریزی کی تھی اور جسکے سبب سے مین نے چند روز کے لیے تمغۂ مادری بھی زیب گلو کر لیا تھا - اسنے دیکھتے ہی نصف شناسا اور نصف ملنسارانہ طریقہ سے مجھے شکاریون کے طریقہ پر اپنے چابک سے سلام کیا - اب یہ خبر نہین کہ آیا اسکا گھوڑا اسکے کوڑے اُٹھانے سے بھڑکا یا میرے سائیس کی صورت دیکھکر وہ ڈر اخیر کسی شے سے ڈرا ہو وہ پہلے جھجکا اور پھر نشیب کی طرف جھکنے لگا - اسنے اور مہمیز مارین اور لجام کو سخت کیا - یہ قاعدہ ہی کہ جب دوسرے گھوڑے شرارت لاتے ہین اُنکے پاس کھڑے ہونے والے بھی دولتیان پھینکنے لگتے ہین - میرا گھوڑا بھی بدکنے لگا -

ونٹر نے اپنے گھوڑے سے کہا - دیکھ سنبھل سنبھل اور اگر نہین سنبھلتا تو یہ لے - ایسا بیرحمی سے اسنے اپنے گھوڑے کو مارا کہ میرا سائیس غل مچانے لگا خدا کے لیے صاحب آپ بیزبان جانور پر اتنا ظلم نہ کیجیے -

ونٹر - مجھے کبھی گھوڑے نے اتنا تنگ نہین کیا -

اتنے مین ایک تند ہوا کا ایسا سخت جھوکا آیا کہ جو میری ٹوپی کو اُڑا کے لے گیا

اور پل کے پرے اُسے پھینک دیا۔ سائیس نے دہشت خیز آواز نکالی جیسے کوئی حد سے زیادہ خوف سے غل مچاتا ہی کہ اُسی آواز کے ساتھ وڈسٹر کی بھی فانی آواز آئی۔ اس ناخوش موقع پر وڈسٹر گر پڑا تھا مگر اسنے پھرتی سے ایک پتھر کا کونہ پکڑ لیا اور اسکی زبان سے بیتابی مین یہ آواز نکل رہی تھی خدا کے لیے مجھے بچا نا مین چلا۔

میرا سائیس گھوڑے پر سے اُترکر اُسکی طرف لپکا گیا تو یہ بات تھی کہ وڈسٹر نے کاٹھی اپنی پکڑ رکھی تھی یا اُسی خوفناکی مین اپنے سنبھل جانے کا کچھ خیال آگیا تھا جس سے وہ جہان کا تہان قائم رہا۔ یا کہین کسی چیز نے اُسے خود بخود اٹکا لیا۔ مین اپنے دماغ کی حالت بیان نہین کر سکتی کہ اسوقت کیا کر رہا تھا کہ جب یہ خوفناک آواز میرے کان مین آرہی تھی لیتا چلا۔ چند منٹ کے بعد کچھ نہ تھا۔

مین اپنے گھوڑے سے اُتر پڑی اگر مین نہ اُتر پڑتی قطعی مین بھی گر پڑتی۔ چند منٹ کے بعد مین نے اپنے کو سنبھالا اور دل مضبوط کرکے اُٹھی کہ دیکھون کیا واقعہ ہوا یا نرا خواب ہی دیکھ رہی تھی۔ مین نے اُٹھکر چارون طرف دیکھا۔ وڈسٹر کو اُسی جگہہ پڑا ہوا پایا اور میرا سائیس پل پر جھکا ہوا کھڑا تھا۔ سوا اسکے کہ یہ کہا جائے کہ یہ خدا کی اُنگلی تھی جس نے روک لیا اور اس خوفناک جگہہ سے نیچے نہین گرنے دیا اور کیا تھا۔ یہ ایک معجزہ ہوا تھا۔ مگر جب قریب جاکر دیکھا تو وڈسٹر رخصت ہو گئے تھے اور اسکی آنکھین کُھلی کی کُھلی رہ گئی تھین مجھے اسوقت پورا انتقام ملا۔ گو اسنے میرے ساتھ کیسا سخت فریب کیا تھا مجھپر کیسا ظلم توڑا تھا لیکن پھر بھی مین نے کبھی یہ خواہش نہ کی تھی کہ جان سے جاتا رہے اور مین اُسکو یکایک یون سرنگون دیکھون۔

سائیس۔ بیگم اللہ نے بڑی خیر کرلی کہ یہ آفت دوسرے ہی کے سر پڑ ٹلی اور آپکا بال بیگانہ ہوا۔ معلوم ہوتا ہی کہ آپ ان جنٹلمین سے واقف ہین۔

مین۔ ہان مین اسے جانتی ہون اسکا نام وڈسٹر ہی اور یہ چیسٹر کا رہنے والا ہی

سرسری طور پر میری اس سے ملاقات تھی۔
سائیس نے میرے اور اپنے گھوڑے کی لجام پکڑ کر انھین اس بلند اور خوفناک جگہ سے کئی گز کے فاصلہ پر لیجا کر کھڑا کر دیا کہ اُس مقام سے اگرچہ ہم سوار ہون ہمین کوئی ڈر نہ ہو۔
سائیس۔ شاید بیگم صاحبہ آپ مکان تک گھوڑے پر سوار ہو کر نجا سکین بہتر ہی کہ آپ سامنے کے مکانون مین سے ایک مکان مین قیام کرین مین ابھی آپ کا گھوڑا گھر لیجاتا ہون اور آپ کے لیے بگھی بھیجدیتا ہون۔
اس خوفناک سانحہ کے وقوع پر بہت سے آدمی آگئے تھے بہت سے اپنے مکانون کی کھڑکیون مین سے دیکھ رہے تھے پانچ چھ بیگمین بھی آ کر کھڑی ہو گئی تھین میری پریشان صورت دیکھکر مجھے ڈھارس دینے لگین۔ مین نے سائیس کے کہنے کو پذیرا نہین کیا اور مین گھوڑے پر سوار ہو کر گھر کی طرف چلی۔
آٹھ دن تک اس خوفناک واقعہ کا اثر میرے دماغ پر رہا اور اس سے مین ایسی پژمردہ ہو گئی کہ جیسے مہینون کی بیمار۔
اس حادثہ کے پندرہ دن کے بعد مین حسب معمول پانچ بجے شام کو بیٹھی ہوئی کھانا کھا رہی تھی کہ آدمی نے آکر اطلاع دی کہ ایک نوجوان عورت آپ سے ملنے آئی ہین۔ مین نے حکم دیا کہ اندر بُلا لو۔ ایک نوجوان لڑکی کو مین نے اپنے کمرہ مین آتے ہوے دیکھا صورت پر شرافت پائی جاتی تھی۔ کپڑے صاف اور درستی سے زیب تن تھے۔ شکل پر حیا کے آثار ہویدا تھے نیچی آنکھین کیے ہوے آئی اور میرے پاس کھڑی ہو گئی مین نے دریافت کیا کہ تم کس کام کے لیے آئی ہو۔
لڑکی۔ بیگم مین ایک ایسے خوفناک موقع کی خبر دینے آئی ہون کہ جس سے کلیجہ دہلا جاتا ہی۔ مین وولویچ مین رہتی ہون۔

وولوچ کانام سُنتے ہی میرا ماتھا ٹھنکا کہ ضرور میرے بھائی کی کوئی خبر لائی ہو گی میں نے بیٹھنے کے لیے اس سے کہا اور جلدی میں دریافت کیا کہ کیا بات ہی جلدی سے بیان کر۔

لڑکی۔ میں اُسکی طرف سے آئی ہون کہ جسکا تسلسل تم سے ملا ہوا ہی۔

میں۔ تپ زدہ تعجب وحیرانی میں۔ سرل۔ کیا ہوا جلدی بیان کر۔

لڑکی۔ بیگم صاحبہ آپ اتنی پریشان نہون میں ابھی بیان کردیتی ہون۔ کیا مسٹر لیمبرٹ آپکے بھائی ہین۔

یہ فقرہ اس لڑکی نے اس وضع سے کہا کہ گویا وہ سراسر سچ بول رہی تھی اور بڑی رحم والی تھی۔

میں۔ ہان ہان وہ میرا بھائی ہی خدا کے لیے اُسکا حال بیان کر کہ کیا ہوا۔

لڑکی۔ اگر میں ایک ناشاد خبر سُناؤن آپ مجھ سے ناراض تونہونگی ——— لیکن وہ بچ گیا ہی ———

میں۔ بچ گیا ہی۔ یہ سُنکر مجھے کچھ تسکین ہوئی لیکن جب میں نے اسکی صورت پر دوسری بار نظر کر کے دیکھا معلوم ہوا کہ وہ اور بھی اس فقرہ کے بعد کچھ اور کہتی ہی۔

نوجوان لڑکی۔ ہان ہان بیگم صاحبہ وہ بچ گیا ہی۔ لیکن ——— لیکن ——— ایک سنتری نے اسے گولی ماردی ہی۔

میں۔ لرزشی لہجہ میں۔ کیا وہ مرگیا۔

لڑکی۔ نہیں بیگم صاحبہ لیکن ——— وہ مر رہا ہی۔

میں۔ مر رہا ہی۔ اور اُسنے تمھیں میرے پاس بھیجا ہی۔

لڑکی۔ میں وولوچ سے آئی ہون تمھارے غریب بھائی نے التجا کی کہ

کسی طرح سے مرتے دم مین اپنی بہن کی صورت دیکھ لون - مین ترس کھاکر تمھارے پاس آئی ہون -

مین - تمھارے ہمراہ مین چلتی ہون -

یہ کہکر پریشان خاطر بولائی ہوئی مین اُٹھ بیٹھی مگر بہر یکا یک مجھے کچھ کھٹکا ہوا - مین ٹھہر گئی اور مین نے اس سے سوال کیا کہ تمھین میرے مکان کا پتا کیونکر معلوم ہوا کیونکہ یہ مجھے بخوبی یاد تھا کہ جب مین کوتوالی اپنے بھائی سے ملنے گئی تھی میری وہان کسی سے ملاقات نہ ہوئی تھی اور نہ مین نے کسی کو اپنا پتا بتایا تھا -

لڑکی - بیگم تمھارے بھائی نے مجھے یہ پتا نہین بتایا ہی بلکہ اُنھون نے صرف اُس وکیل کا پتا بتا دیا جسکو تم نے اُسکے مقدمہ کی پیروی کے لیے کیا تھا چنانچہ مین وہان گئی اور مین نے آپ کا پتا دریافت کر لیا -

اُسوقت اس نوجوان لڑکی کی صورت پر رحم اور صداقت کی سُرخی جلوہ دے رہی تھی گویا سوسچون کی ایک سچی ہی -

مین - تم بڑی نیک نوجوان عورت ہو - مین اپنی ممنونی کا ثبوت دونگی -

مین اپنی گاڑی تیار ہونے کے لیے حکم دینے کو تھی لیکن جب مین نے سوچا کہ نوکرون کو وہ راز سربستہ معلوم ہوجائےگا جسکو مین نے ابتک پوشیدہ کیا تھا اور یہ جان جائینگے کہ سرل ہماری بیگم صاحبہ کا سگا بھائی ہی -

مین - کیا وولوچ پہونچنے کے لیے کوئی سواری ہی -

لڑکی - ہان ایک گاڑی کھڑی ہوئی ہی جسمین مین بیٹھکر آئی ہون -

مین - بس تو مین اُسی مین تمھارے ساتھ چلونگی -

یہ کہکر مین نے گھنٹی بجائی -

گھنٹی کی آواز سُنکر میری خاص خادمہ آئی مین نے اُس سے کہا کہ یہ نوجوان لڑکی

میرے ایک قریب کے رشتہ دار کی خبر لائی ہے کہ وہ بہت بیمار ہے میں قریب ہی مقام میں اسکی عیادت کے لیے جاتی ہون شاید مجھکو ایک دو دن لگ جائین ہر شی کی تم ہوشیاری رکھنا۔ پھر مین نے اپنی ٹوپی اور دوشالہ اوڑھا۔

مجھے معلوم ہوا کہ اس لڑکی کا نام فلنشا ہے اور اسکا باپ ڈاکیارڈ مین ہلشیون مین نوکر ہے مین نے وکیل کی نسبت دو تین سوال اس لڑکی سے کیے اس نے بلا تامل اور صفائی سے اُن سوالون کا جواب دیا۔ مجھے اگرچہ پہلے قدرے شبہہ بھی تھا وہ بھی جاتا رہا۔

میری رام کہانی کے ناظرین خیال کر سکتے ہین کہ مین کیسی چوکنی ہوگئی تھی اور مجھے یہ خیال تھا کہ مین کسی کے داؤن مین اب ہرگز نہ آؤنگی مگر کسے خبر تھی کہ یہ بھولی بھالی صورت مجھے یون دھوکا دیگی اور اپنی ظاہرا صداقت آمیز باتون سے مجھے شیطان ملعون مارکوئس ہلمیور کے جال مین پھنسا دے گی۔

چلتے وقت مجھ سے فلنشا نے کہا کہ گاڑی گریک چرچ شاہراہ پر کھڑی ہے وہان تک آپ تشریف اپنی سواری مین لے چلین اور پھر وہان سے میری بگھی مین چلی چلنا قصہ مختصر یہ کہ مین اور وہ گریک چرچ یعنی یونانی گرجہ کے پاس آکر پہونچے۔ وہان ڈاک گاڑی کھڑی ہوئی تھی ہم دونون اُسمین جا بیٹھے۔ چونکہ چار آدمیون کی جگہہ ہوتی ہے اس لیے دو اور بھی بیٹھے ہوے تھے مین اُنکے خیال سے اپنے غمگین اور بدنصیب بھائی کے معاملہ مین کچھ کہہ نہ سکتی تھی۔ اس لیے سفر کا وقت اور بھی گران معلوم ہوا۔

ساڑھے آٹھ بجے کا وقت تھا جب گاڑی وولیچ مین پہونچی ہم دونون گاڑی کے دفتر کے پاس اُتار دی گئین۔ مس فلنشا نے مجھ سے کہا کہ میرا مکان یہان سے بہت قریب ہے آپ وہان تشریف لے چلین مین وہان سے اپنے والد کو ساتھ لے کر آپ کے بھائی کے پاس لے چلونگی۔

ہین۔ مگر اگر تم خیال کر سکتی ہو کہ ہین اُسے زندہ پاؤنگی۔
فلنشا۔ ہان ابھی تک زندہ ہوگا۔ میرے والد نے مظلوم نوجوان کے لیے ڈاکٹر بُلایا تھا ڈاکٹر نے دیکھتے ہی کہدیا کہ کوئی صورت بچنے کی نہین معلوم ہوتی۔ مگر وہ ضرور دم توڑ رہا ہوگا۔
ہین۔ یہ تم نے مجھسے نہین کہا۔ یہ کیونکر ہوا کہ وہ ستم رسیدہ بخت برگشتہ نوجوان تمھارے سایۂ عاطفت مین پناہ گزین ہوا ہی۔
فلنشا۔ آہ بیگم اصل یہ ہی کہ میرا باپ بڑا رحیم ہی اُسنے اسیر رحم کھا کر اسے یہان لاکر رکھا ہی اور یہ بہت پوشیدہ امر ہی کیونکہ اگر اسکی بھنک بھی کسی کے کان مین پہونچ گئی میرا باپ فوراً موقوف کردیا جائے گا۔ دیکھیے یہان ہم رہتے ہین۔
یہ کہکر اسنے ایک دروازہ پر دستک دی۔ یہ مکان گو چھوٹا تھا لیکن باہر سے اسکی صورت پاکیزہ تھی۔ جس گلی مین یہ واقع تھا وہان اندھیرا تھا سبب یہ تھا کہ اول تو لالٹینین دور دور کے فاصلہ پر لگی ہوئی تھین اور دوسرے چند تھین اور تیسرے دُھندلی تھین۔ دستک دیتے ہی دروازہ کُھلا۔ اندر سے ایک عورت نکلی تقریباً چالیس برس کی عمر ہوگی اور کپڑے بہت صاف پہنے ہوے تھی ہم دونون کو دروازہ پر کھڑے ہوے دیکھکر کہنے لگی اہا بیگم ہیو مانٹ تشریف لے آئین۔
ہین۔ اُسی اضطراب اور پریشانی مین ڈرتے ڈرتے۔ کیا میرا بھائی اب بھی زندہ ہی۔
عورت۔ ہان زندہ ہی آپ اندر تشریف لے آئین۔ کچھ دیر پہلے آرام لے لین پھر چل کر ملاحظہ کیجیے گا۔
ہین۔ نہین مجھے کسی شی کی ضرورت نہین ہی تم پہلے میرے بھائی کو مجھے دکھادو۔

عورت نے ایک موم بتی ہاتھ مین لے لی اور کہا بیگم چلو یہ رستہ ہی - مجھے ایک پرانے ٹوٹتے ہوے زینہ کی طرف لے گئی اور کہا بیگم آہستہ آہستہ قدم رکھنا کیونکہ اگر کھٹ کھٹ کی آواز ہوگی وہ جاگ اُٹھے گا ابھی اڑاتے اڑاتے اسکی آنکھ لگ گئی ہی - سامنے ایک کمرہ نظر آیا جسکا دروازہ ادھر طرف بھی کھُلا ہوا تھا - مجھے اس عورت نے اسمین جلنے کا اشارہ کیا اور آپ میرے ساتھ نہین آئی مین نے اپنے کو ایک چھوٹے سے کمرہ مین بیٹھا ہوا دیکھا حاجت کے موافق سامان خانہ تھا - بیچ مین ایک میز رکھی ہوئی تھی اسپر ایک موم بتی جل رہی تھی - سامنے ایک کوچ بچھی ہوئی تھی اُسپر چادر اوڑھے ہوے کوئی پڑا تھا - وہ عورت بتا گئی تھی کہ یہی تمھارا بھائی ہی - مین نے چپکے چپکے اسکے پاس جاکر چادر کھینچکر دیکھی دیکھون سانس بھی لے رہا ہی یا ہو چکا جون ہی چادر کا کونہ اُٹھایا کمبخت شریر پاجی مارکوئس بلیمور نظر آیا - صورت دیکھتے ہی مین چاردن خانہ چیت جا رہی اور میرے اوسان باختہ ہوگئے - مگر جب میری آنکھ کھلی مین نے اپنے کو اُس شریر شخص کی بغل مین دیکھا - مجھے ہوشیار دیکھکر یہ کہنے لگا -

خوبصورت روز مین ابھی شرط جیت گیا -

کاش جو طاقت مجھ مین اب آگئی تھی اگر اُسوقت آجاتی مین کبھی اُس پاجی کو ہاتھ نہ ڈالنے دیتی مگر حیف صد حیف اسنے بھی کس آسانی سے مجھے اپنا شکار کیا ہی مین غصہ مین کھڑی ہوگئی اور مین نے یہ کہا -

ای شیطان کے بچہ اگر انگلینڈ مین قانون ہی تو ضرور اپنے کردار کی سزا پائے گا -

مارکوئس - ہنسکر - تو بھی کیا بیوقوف لڑکی ہی اچھا جب مین یہ ثبوت دیدونگا کہ تو اپنی مرضی سے یہان آئی ہی پھر کیا ہوگا -

مین - او کاذب بدکار شیطان کیا بکتا ہی - میرے سینہ مین جو غضب کے

شعلے مشتعل ہورہے تھے ئین ان باتون نے اور بھی تیل کا اثر کیا - اور اب میرے رونگٹے رونگٹے مین آگ کی انگیٹھیان بھڑکنے لگین - مین نے کرسی آگے کو سرکائی اور اُسپر گرگئی دماغ پھرنے لگا تھا اور دل یہ چاہتا تھا کہ اسے جیتے کو نگل جاؤن مگر کیا کرون بے بس تھی پر وبال شکستہ تھے کچھ کر نہ سکتی تھی -

مارکوئس نے یہ فقرے کہے جو میرے گوشگزار ہوے -

یقیناً یہ سارا معاملہ ایک ہی لمحہ مین تم کو دیکھنا چاہیے جو کچھ مین کہون اسپر غور کرنا زیبا ہے - یہ مکان جسمین تم بیٹھی ہوئی ہو ایسے تخلیہ کا ہے کہ اس قسم کے صدہا کام بخیب جیابی اور سہولت سے انجام پذیر ہو سکتے ہین - فنشا کی مان جو بہت خلیق اور خوش گفتار ہے ایسے موقع پر کام کرتی ہے اور سب سے زیادہ اسکی نوجوان لڑکی جسکی آنکھون مین حیا کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اور جو اس معاملہ مین ہنرمند اول نمبر کی ہے جب مجسٹریٹ کے آگے مقدمہ پیش ہوگا صاف کہدے گی کہ بیلمور کا پیغام لے کر گئی تھی اور یہ بیگم سُنتے ہی چلی آئین - یاد رکھنا اگر تم نے ذرا بھی چون کی مجھ سے بُرا کوئی نہین ہے سارے مین تمھارے اس معاملہ کو دہی دہی کر دونگا - اور پھر تمھین صورت دکھانے کو بھی جگہ نہ ہوگی -

جب مین نے اسکی یہ تقریر سُنی مین سمجھ گئی کہ قینچی کارروائی ہوئی ہے اسکی پیش بندی پہلے ہی سے ہو گئی تھی واقعی اگر اسوقت مین قانونی کارروائی کرون کوئی فائدہ نہ ہوگا مفت کی بدنامی ہے سوا اسکے مین کیا کہہ سکتی ہون -

مین - کرسی پر سے اُٹھکر اے میرے لارڈ تم نے جو کچھ میرا حال کیا ہے خدا اسکا انتقام لے گا - تمھارا چال چلن بدتر سے بھی بدتر ہے اور تمھاری شیطنت پر شیطان بھی لاحول پڑھتا ہے -

یاد رکھنا کہ تم کبھی سرسبز نہو گے -

	بترس از آہ مظلومان کہ ہنگام دعا کردن اجابت از درحق بہر استقبال مے آید	

مارکوئس - ہان دیکھو یہ تم نے کچھ نرم تقریر کی ہے - مین یہ کہتا ہون کہ جو کچھ گذر گئی گذر گئی اب تم میری حفاظت قبول کرلو -

مین - نہین ہرگز نہین یہ مجھے منظور نہین ہے - یہ مین نے نہایت ہی تلخ تلفظی مین زور دے کر کہا اور پھر یہ کہنے لگی مجھ جیسی مجروح قلب کے لیے خدا کے یہان ضرور انصاف ہے وہ مجروح قلب جسکو تمھارے ظلم کی چھری نے زخمی کیا ہے - ہان میرے لارڈ مجھ جیسی خدا کے ادنی ترین مخلوق کے لیے ضرور انصاف ہے اگر آپ چند منٹ تک سُننا گوارا کرینگے مین آپ سے ایک کہانی بیان کرونگی -

مارکوئس - یہ نہایت خوشگوار امر ہے تمھاری آواز اسوقت وہ شیرین ہو گئی ہے بس یہ جی چاہتا ہے کہ سُنے چلا جاؤن -

مین - میرے لارڈ پندرہ دن کا عرصہ گذرا مین گھوڑے پر سوار آرک وے مین جا رہی تھی ایک جنٹلمین جو سامنے سے دکھائی دیا وہ بھی گھوڑے پر سوار تھا - تم نے اخبارات مین اس دہشتناک واقعہ کی کیفیت پڑھی ہو گی -

مارکوئس نے یہ سُنکر میری طرف نظر تعجب سے دیکھا جس تعجب مین خوف و اندیشہ کی آمیزش بھی اور یہ کہنے لگا کہ یہ کیا کہتی ہو وہ سمجھا کہ میری عقل مین فتور آگیا ہے -

مین - تم نے اے میرے لارڈ وہ واقعہ ضرور پڑھا ہو گا کہ ایک جنٹلمین آرک وے مین گر کر مر گیا - یہ جنٹلمین گھوڑے پر سوار تھا یکایک گھوڑا چمکا اور یہ نیچے آرہا - ایک سو بیس فیٹ لڑھکتا ہوا چلا گیا - اسکی مرتے وقت کی آوازین جنمین جان کنی کی تکلیف کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی میرے کانون مین آرہی تھین اسوقت خیال سے معلوم ہوتا ہے کہ گویا مین اب بھی سُن رہی ہون - آہ اے میرے لارڈ تم مجھ تعجباً نظر

کر رہے ہو نہین بلکہ خوف سے نگران ہو۔ آپ سمجھین کہ یہ بڑا انصاف تھا کہ وہ شخص میرے نگاہ کے سامنے اڑتا ہوا ٹکرا ٹکرا کر مر گیا۔ آپ خیال کرین کہ صرف یہی سانحہ تھا کہ جو اُس ساعت اس پل اس مقام پر میرے سامنے ہوا۔ یہ اتفاقیہ امر نہ تھا بلکہ اللہ کی اُنگلی اسمین کام کر رہی تھی۔ یہ شخص بخوبی میرا آشنا سا ہی ونٹر اسکا نام ہی اور یہ جلیسٹر کا بڑا دولتمند ہی دو برس گذرے کہ جیسے آپ نے آج کی شب میرے تاج عصمت کو خاک مین ملایا اسی طرح سے اُسنے بھی ملایا تھا یہ کہکر مین نے اپنی آواز کو بلند کیا۔ میرے رونگٹے رونگٹے مین غصہ کی آگ بھڑک گئی آنکھون مین غضب کے شعلے مشتعل ہوگئے اور میری زبان سے یہ الفاظ نہایت ہی مستعدی مین سرزد ہوے۔ اے میرے لارڈ۔ تم اس خبر کو بطور آگاہی کے سمجھنا گو مجھ مین قوت نہین ہی اور یقیناً نہین ہی کہ مین اپنی طبیعت کے موافق تم سے انتقام لے سکون لیکن مین یقین دلاتی ہون کہ تم سے وہ پوشیدہ قوت انتقام لے گی جسنے ونٹر سے لیا خوب سمجھ لینا کہ تم بھی ایسی ہی مصیبت کی حالت مین نیست و نابود ہوجاؤگے۔ ایک پوشیدہ صدا خود بخود میرے دل مین آرہی ہی کہ تم پھر اس عالم مین نہ دکھائی دوگے۔ اور مین تمھاری ہلاکی کے وقت پہونچکر اپنی آنکھون سے تمھاری اس صورت کو دیکھونگی۔

ہر چند سپر داری از آہ دلم مے ترس
کز سینۂ مجروحان ہر آہ بود تیرے

اے میرے لارڈ یہ لا جنب ہی ہوگا اور ضرور ہوگا۔ تمھین اسکے لیے ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔

میرے الفاظ اور میری نگاہون نے اس نوجوان خراباتی پر ایسا قوی اثر کیا کہ جسکی ہرگز مجھے امید نہ تھی۔ کیا تو اسکا چہرہ مارے خوشی کے سُرخ ہو رہا تھا اور کیا زرد پڑگیا۔ خوف اسکے اندام پر چھا گیا تھا۔ موت کی تصویر اسکے آگے گردش کرنے لگی تھی۔ نیچی نگاہ سے اسکی پھر اونچی نگاہ نہ ہوئی نہ اسنے کوئی لفظ کہا اور نہ مین نے پھر کچھ کہا مین سنے

فوراً اپنی ٹوپی اوڑھی اور اپنے کپڑے پہنے اور سیدھی زینہ پر سے اُتری - کمرہ کا دروازہ کُھلا ہوا تھا فنشا کی ماں سوم تبی سے کر آ گئی آئی -

فنشا کی ماں - اے سب سے زیادہ حسین اور خوبصورت مخلوق تو انی جلدی چلی - مجھے پہلے اسکی صورت پر رحم اخلاق اور نوازش برستی ہوئی معلوم ہوتی تھی لیکن اسوقت بدکاری اور پھٹ پھٹ برس رہی تھی -

مین - او شہر پر عورت بس پرے کھڑی رہ اور مجھے اس کمبخت اور روسیاہ مکان سے نجات لینے دے -

اس فحبہ نے مجھے دو تین باتین سخت سخت سنائین جنکو مین اپنی سرگذشت مین درج کرنا نہین چاہتی - قصہ مختصر یہ کہ مین باہر آگئی اُسوقت مین خاموش اور ساکت تھی میری زبان سے نہ دل سے کوئی لفظ کوئی خیال سرزد نہ ہوتا تھا - ہان اگر کچھ خیال آتا تھا تو یہ تھا کہ کس دھوکے مین پھنس کر مین اس ملعون کی شکار بنی ہون لیکن ساتھ ہی اسکے یہ خیال بھی آتا تھا کہ تھوڑا سا انتقام بھی کیا کم ہے کہ اسکی خوشی پر خاک پڑ گئی اور وہ مختلف خطرات اور وساوس مین گرفتار ہو گیا -

مین نے ڈاک گاڑی کے دفتر مین جا کر ہوٹل کا پتا دریافت کیا ایک شخص میرے ساتھ ہوا اور اُسنے مجھے ہوٹل کے پاس لیجا کر کھڑا کر دیا - ایک کمرہ مین جا کر مین نے آرام کیا -

تینتیسوان باب

مسٹر ویلسلی

مین اپنے ناظرین کو اس امر کے سُننے کی تکلیف نہین دینا چاہتی کہ جب مین بستر پر لیٹی ہون اس اس قسم کے وحشت انگیز اور پُر درد خیالات کا میرے دل مین

ہجوم تھا اور یون مین ماہی بے آب کی طرح سے بستر پر تڑپ رہی تھی اور کسی کل چین نہ پڑتا تھا صرف اتنا بیان کرتی ہون کہ مجھے نیند آگئی - اور مین سناٹے مین پڑکر سو رہی - جون ہی میری آنکھ لگی دیکھتی کیا ہون کہ ہیو مانٹ کھڑا ہوا ہے اور میرے اس کردار قبیحہ پر مجھے دھمکاتا ہے اور جو کچھ مین عذر کرتی ہون اُسکو نہین سنتا -

پھر کیا دیکھتی ہون کہ وہ مارکوئس بیلمور کے پاس چلا گیا - اسکے بعد یہ دیکھتی ہون گہ کہ مین ایک عظیم الشان دعوت مین مدعو کی گئی ہون اور وہان بیگمین جن سے مین واقف ہون بیٹھی ہوئی ہین اور یہ وہ بیگمین ہین کہ جن سے میری شناسائی جب ہوئی تھی جب مین ایلون کے پاس تھی - یہ بیگمین طرح طرح کے زیورات سے آراستہ ہین - اور خوب سجی سجائی بیٹھی ہوئی ہین - یکایک کیا دیکھتی ہون کہ بیگمون کے رخسارون کی تابانی اور انکی فوق البھڑک پوشاکون کے رنگ ہی بدل گئے - اور ہم سب کی نظرون مین ایک تغیر و تبدل پیدا ہو گیا - مدنظر کی کل سرزمین شہر مین بل گئی - کل درخت جہاز ہو گئے - اور آدمی دیو مردم خوار بن گئے - بیگمون کے گلہاے رخسار اس تغیر و تبدل سے مُرجھا گئے - انکے جواہرات کی وہ چمک دمک ہی نہین رہی - مین نے اُسی حالت مین جب اپنی صورت کو آئینہ مین دیکھا میری صورت پر بھی مجھے مُردنی چھائی ہوئی معلوم ہوئی اور پھر مین نے دیکھا کہ ہم سب اس خوف سے ایک تنگ و تاریک گلی مین بھاگے ہین اور ایسے اوسان باختہ ہین کہ کسی کو کسی کی خبر نہین - پھر مین نے دیکھا کہ مین سردی مین اکڑ گئی ہون دور سے آگ جلتی ہوئی دیکھکر گرم ہونے کے لیے اُسپر دوڑ کر گئی ہون - وہان جاتے ہی مین نے اپنے کو ڈال دیا - میرے تمام کپڑون مین آگ لگ گئی اُسی حالت اضطراب خواب مین مین چلا اُٹھی کہ آگ - آنکھ جو کھلی تو دیکھتی کیا ہون سچ مچ آگ ہی لگ رہی ہے اور مین نے دیکھا کہ شعلون نے مجھے ملفوف کر لیا ہے - مین اُٹھی اور مین نے اپنے دل مین کہا کہ میرے خواب کا یہ آخری حصہ صحیح نکلا - آگ شدت سے مشتعل تھی -

جسکی لپٹین جان و دل کو جھلسائے دیتی تھین۔ ہر چند مین نے چاہا کہ غل مچاؤن لیکن
خوف نے اندام مین فالج کا اثر کیا تھا۔ دروازہ خود بخود کھل گیا اور ایک شخص
اُسمین آیا مجھے اسنے اُٹھایا اور ایک پُر امن کمرہ مین لیجا کر بٹھا دیا۔

جب مجھے ہوش آیا معلوم ہوا کہ مکان کی مالکنی میرے سرھانے کھڑی ہی اور مجکو
ہوش مین لانے والی دوائیان سونگھا رہی ہی۔ چند شتابانہ سوال کیے انکا مجھے اُسی
وقت جواب مل گیا۔ میرا پلنگ پھک گیا۔ ایک جنٹلمین میرے برابر کے کمرہ مین
سوتا تھا جب اسنے دیکھا کہ آگ لگی ہی وہ میرے کمرہ مین آیا اور مجھے اُٹھا کر یہان
لٹا دیا۔ جون ہی آگ کے شعلے بھڑکے سب کو خبر ہوگئی۔ وہ دوڑ کر آئے۔ کوشش
کر کے آگ کو بجھا دیا۔ زیادہ نقصان نہ ہوا تھا اس لیے کہ آدمی بہت سے پہونچ گئے تھے۔
پھر مجھے معلوم ہوا کہ یہ صرف میرا ہی قصور تھا کہ مین نے موم بتی جلتی ہوئی چھوڑ دی
ہوٹل والا اپنا سارا نقصان مجھ سے بھر لے گا۔ اس عورت نے جو میرے پاس کھڑی ہوئی
تھی یہ بھی بیان کیا کہ جسمین آپ لیٹی ہوئی ہین یہ میرے رہنے کی کوٹھری ہی۔ اس
جنٹلمین نے آپ کی بڑی مدد کی آپ کی ایک شی کا بھی نقصان نہین ہونے دیا
جامدانی وغیرہ سب کچھ جلتی ہوئی آگ مین سے اُٹھا اُٹھا کر لایا ہی۔

باقیماندہ شب کا حصہ مین نے بیچینی مین صرف کیا۔ صبح ہوئی مجھ مین اتنی قوت
نہ تھی کہ کھانا کھانے کے کمرہ مین جاتی مین نے وہین بستر ہی پر ناشتہ کا سامان منگوا لیا۔
دوپہر کو مجھے اپنی طبیعت بحال معلوم ہوئی۔ مین بستر پر سے اُٹھی اور مین نے کپڑے
بدلے۔ میرا ارادہ ہوا کہ مین ابھی بلا تامل لندن چلی جاؤن لیکن مجھے خیال آیا کہ یہ طریقہ
انسانیت کے خلاف ہی کہ جس شخص نے میری جان بچائی ہی اُسکا مین شکریہ بھی
ادا نہ کرون۔ ہوٹل کی خادمہ سے دریافت کیا کہ دیکھو وہ اپنے کمرہ مین ہین وہ
فوراً واپس پھر کر آئی اور کہا کہ مسٹر ویلسلے تشریف رکھتے ہین۔ صرف کل ہی شام

سے یہ ہوٹل مین ٹھہرے ہین -

مین نشست کے کمرہ مین جاکر بیٹھی تھوڑی دیر کے بعد مسٹر **ویاسلی** کمرہ مین آئے یہ نہایت خوبصورت شخص لانبا اور قوی ہاتھ پیرون کا تھا - اسکے اعضا کی مُتنا سبی خوبصورتی بھی صورت سے مروت اور اخلاق برس رہا تھا - سیاہ سیاہ گلچھے اس روشن صورت پر بھلے معلوم ہوتے تھے - جون ہی مین نے دیکھا کھڑے ہوکر ہاتھ ملایا اور نہایت ہی عجز کے ساتھ مین نے شکریہ ادا کیا کہ آپ نے ایسے موقع نازک اور قاتل مین میری مدد کرکے مجھے بچایا -

ویاسلی - خدا کے لیے آپ شکریہ ادا نہ کرین مین شکریہ کا مستحق نہین ہون اسلیے کہ مین نے یہ اپنا فرض پورا کیا ہی (مُسکرا کر) یہ ایک معمولی بات ہی کہ جب نوجوان بیگمین بستر پر کتاب دیکھ کر پڑھینگی برابر آگ لگے گی -

ایلن - مسٹر ویاسلی مین آپ کو یقین دلواتی ہون کہ مین نہین پڑھ رہی تھی ہان ایک غلطی مجھ سے ایسی ہوگئی ہی کہ جو قابل معافی بیشک نہین ہو سکتی اور وہ غلطی یہ ہی کہ جلتی ہوئی سوم بتی مین چادر کے قریب رکھکر سو رہی -

ویاسلی - مجھپر مہربانی سے نظر کرنے - آپ کی صورت سے آپ کی طبیعت کچھ ناساز معلوم ہوتی ہی اور یہ کوئی تعجب کی بات نہین ہی - مجھ سے آپ کی کوئی خدمت ہو سکتی ہی میرا ابھی ارادہ تھا کہ مین لندن چلا جاؤن لیکن مین اپنے وقت کا آپ مالک ہون آپ کی مرضی کے تابع ہون جو حکم ہو وہ بجا لاؤن -

ایلن - مین آپ کا شکریہ ادا کرتی ہون - جس کام کے لیے مین آئی تھی وہ پورا ہوگیا مین خود لندن جاتی ہون - گاڑی کے لیے مین نے کہلا بھیجا ہی کہ ایک نشست کی جگہ میرے لیے رکھی جاے بس ایک بجے مین روانہ ہو جاؤنگی -

مسٹر ویاسلی - اے بیگم بیوماؤنٹ بہتر ہی کہ مین بھی آپ کے ساتھ چلون -

آپ کے راہ کی محافظت کرونگا۔
تھوڑی دیر کے لیے ویلسلے میرے پاس سے اُٹھ کر چلے گئے اور جب ڈاک گاڑی دروازہ پر آئی ہم اور وہ دونون اُس گاڑی مین جاکر بیٹھے۔
چلتے وقت ہوٹل والے نے جتنا اُسکا نقصان ہوا تھا اُسکا بل بناکر مجھے دیا گو اُسنے نقصان شدہ سامان کی قیمت خاطر خواہ لی تھی لیکن یہی شکر تھا کہ بہت نہ تھا مین نے بغیر چون وچرا کے اُسے دیدیا۔
ناظرین بغیر بیان کیے اُس امر کو بخوبی سمجھ سکتے ہین کہ مین وولوچ مین جاکر اپنے بھائی سرل سے کیون نہین ملی اور اُس سے جاکر کیون نہین باتین کین۔ صرف دو سبب تھے جنکو مین بیان کردیتی ہون اول یہ کہ مجھ مین یہ تاب نہ تھی کہ مین اپنے بھائی کو جیلخانہ مین پابزنجیر دیکھ سکون۔ دوم مین یہ نہین چاہتی تھی کہ وولوچ کی شاہراہون مین پھرون مجھے ڈر تھا کہ شریر اور بدمعاشون مین سے کوئی نہ ملجائے اور مفت کی آفت سر پر آئے۔ وولوچ مین جسمین کہ میری یہ عزت ریزی ہوئی تھی ایک منٹ بھی ٹھہرنا مجھے گوارا نہ تھا۔
مسٹر ویلسلے اور مین ہی تنہا اتفاق سے تمام ڈاک گاڑی مین تھے۔ رستہ مین ایسی ایسی باتین کرنی شروع کین اور اس خوش اسلوبی اور فصاحت سے مجھ سے ہمکلام ہوا کہ میری طبیعت بحال ہوئی اور میرا گل پژمردۂ قلب تازہ ہوا۔ اسکی گفتگو سے مجھے یہ معلوم ہوا کہ یہ اپنی ملک کا خود مختار مالک تھا۔ شادی نہ ہوئی تھی اور دو برس سے جزیرہ مین گشت لگا رہا تھا۔ اب انگلینڈ آکر ٹھہرا تھا۔
مسٹر وولوچ مین صرف اپنے ایک دوست کے ملنے کے لیے ٹھہرا تھا لیکن چونکہ وہ کہین اور چلا گیا تھا اس لیے اسکا قیام کرنا صرف محض تھا۔
جب ہم لندن پہونچے مین اسنے کہا کہ تمھارے خاوند کپتان جیومانٹ ڈاک گاڑی

کے دفتر مین راہ دیکھ رہے ہونگے مین نے جواب دیا کہ وہ بہت دن ہوے ایک جہاز کی کمان پر گئے ہوے ہین۔

ویلسلے۔ مجھے اجازت ہی کہ مین آپ کے مکان تک آپ کو پہونچانے چلون

مین۔ نہین یہ آپ کی عنایت ہی اسکی کوئی حاجت نہین۔

ویلسلے۔ کیا آپ اجازت دیتی ہین کہ گاہے گاہے حاضر خدمت ہوا کرون۔

چونکہ مجھپر اس نوجوان نے اتنا بڑا احسان کیا تھا کہ موت کے پنجہ مین سے نجات دی تھی اس لیے مین انکار نہ کر سکی اور مین نے تامل کر اجازت دیدی۔

ڈاک گاڑی والے نے اپنے دفتر کے پاس ہمین اُتار دیا۔ یہان سے ہم دونون جُدا ہوے۔ مسٹر ویلسلے نے مجھے ایک بگھی پر ہاتھ پکڑ کر بٹھا دیا اور مین اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئی۔ جب مین مور گیٹ اسٹریٹ مین پہونچی میری نظر ایک خوشنما صورت پر پڑی جو بگھی مین بیٹھی ہوئی جا رہی تھی مین نے رومال ہلا کر گاڑی والے کو ٹھہرا دیا پاس جا کر دیکھا تو یہ کیرولائن سمرز تھی جسکو پورے ساڑھے تین برس کا عرصہ گذرا ہوگا کہ مین نے اسے اب دیکھا ہی۔ اب اسکی ۲۳ برس کی عمر تھی۔ صورت بہت ہی خوشنما معلوم ہوتی تھی۔ اسکے اعضا جب مجھ سے ملی تھی اور مین نے اسکے باپ سے صفائی کرائی تھی پتلے پتلے تھے لیکن اب گوشت بھر گیا تھا اور تناسب الاعضائی نے اپنا پورا رنگ دکھایا تھا صحت کی جھلک کے ساتھ اسکے رخسارون پر جوانی کی سُرخی جوبن دکھا رہی تھی۔ اسکی پوشاک عمدہ اور قیمتی تھی لیکن نمائشی ترک بھڑک نہین تھی خوشی کی شمع اسکی بڑی اور سیاہ آنکھون مین روشن ہو رہی تھی۔

سیمرز دیکھتے ہی بیتاب ہو گئی اور خوشی نے اسکے اندام پر رعشہ ڈال دیا۔ اسی حالت مین اسکی زبان سے یہ نکلا۔ پیاری اور بہت پیاری رفیق آج مین کتنی خوش ہون کہ مین نے تمھاری صورت دیکھی۔ او ہو آپ نہین جانتین کہ مین ہر وقت

تمھارے ہی خیال میں غلطان و پیچان رہتی تھی۔ بلاشبہ اتنے زمانہ میں کوئی دن بھی ایسا نہیں گذرا کہ جسمیں بارہ دفعہ تمھاری صورت میری آنکھون کے آگے نہ گردش کرجاتی ہو۔

اے وقت تو خوش کہ وقت ما خوش کردی

یہ کہکر اسنے دلی سرگرمی سے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین دبایا اور اسکی آنکھون مین خوشی اور مشکوری کے آنسو ڈبڈبا آئے اور پھر گوہر شہوار کی طرح سطح رخ پر لڑھکنے لگے۔

اسکی باتون نے مجھپر بہت اثر کیا۔ مجھے بیگم لوسیا کا خیال آگیا کہ جو خدمت مین نے لوسیا کی کی تھی وہ ہی اسکی کی مگر افسوس وہ کیسی سیاہ اور بہت سیاہ غیر ممنونی سے میرے ساتھ پیش آئی اور یہ بوڑھے کنجوس کی لڑکی کس خلق سے ملی ہے۔

سیمر۔ اے میری دوست اے میری جان کی بچانے والی اے میری محسن۔ کیا تو اجازت دے گی کہ مین اپنے باپ کا شوق دیدار تجھسے بیان کرون وہ تیری ملاقات کا ازحد شائق ہے کیا میرے ساتھ قدم رنجہ فرماکر اسکے شوق کے اٹھتے ہوے شعلہ کو ٹھنڈا کرو گی مجھے آپ یقین دلائین کہ آپ خوش ہین۔ آپ کی ذراسی رنجیدگی میری مرگ ہو گی۔ گو میرا باپ نہایت ہی روکھا اور ٹیڑھے مزاج کا ہے لیکن آپ کا دلی سرگرمی سے خیر مقدم کریگا اور اسقدر شکریہ ادا کرے گا کہ جو اس سے اور کسی کے لیے ممکن نہین۔

مین۔ اے میری پیاری رفیقہ تیری اس خوش اسلوب تقریر سے مین بہت خوش ہوئی پھر مین نے ایک ٹھنڈا سانس بھر کر کہا کہ یہ میری طاقت کے باہر ہے کہ مین اپنے کو کسی دنیاوی مضمون پر مبارکباد دے سکون۔

سیمر - تم مجھے مریض معلوم ہوتی ہو او بیشک اے پیاری روز تم مریض ہو - خدا کے لیے یہ مجھ سے نہ کہو کہ تم ناخوش ہو -

سیمر یہ کہتی جاتی تھی اور اسکے چشمان تر سے آنسو روان تھے -

مین - مین وولویچ سے آرہی ہون ایک خفیف کام کے لئے مین وہان گئی تھی شب کو جس ہوٹل مین مین سوئی تھی وہان آگ لگ گئی -

سیمر - نہایت ہمدردانہ وضع مین - پھر تمہارا زرد اور مریض ہونا کوئی تعجب نہیں ہے ہی ہی اگر تمہارا بال بیکا بھی ہو جاتا میری جان پرہی بنجاتی اے پیاری اور بہت پیاری روز مجھے تجھ سے دلی الفت ہے اور مین تجھے اپنی سگی بہن کے برابر سمجھتی ہون آپ مجھ سے وعدہ کرین کہ مین تیرے کفش خانہ کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے فخر بخشونگی - کیا آپ وعدہ کرینگی مین التجا کرتی ہون کہ آپ وعدہ کرین -

مین - بیشک مین آؤنگی اور ضرور آؤنگی -

سیمر - آپ ایمانداری سے وعدہ کرتی ہین -

مین - ہان ایمانداری سے -

سیمر - صرف اس خوش اور شاد وعدہ پر مین رخصت ہوتی ہون - یہ کہکر اس انسان اور ہمدرد مخلوق نے اپنے دونون ہاتھون مین میرے ہاتھ دبائے اور رخصت ہوئی -

جب وہ چلی گئی مین نے پھر لوسیا اور سیمر کی طبیعت کا مقابلہ کیا - میرا ارادہ نہ تھا کہ مین اپنا اقرار پورا کرون کہ سیمر سے جاکر ملون کیونکہ جب مین اسکے باپ کے گھر پہونچانے گئی تھی چلتے وقت مین نے دل مین ٹھان لی تھی کہ اب اُس سے اس مکان پر آکر نہیں ملونگی وہ خیال اب بھی میرے دل مین آرہا تھا - گو مین اُسے خوش دیکھکر بہت ہی شاد ہوئی تھی لیکن پھر بھی اس خیال سے کہ مبادا یہ میرے

بدنصیب بھائی کی کیفیت دریافت کرے اُسوقت مجھے سخت شرمندگی ہوگی اس لیے
مین نے زیادہ دیر تک کھڑے ہوکر اس سے باتین بھی نہین کین۔ اسی قسم کے صدہا
خیالات میرے ذہن مین آرہے تھے۔ غضب یہ تھا کہ مین عنقریب ماں
ہونے کو تھی۔ یہ اور آفت تھی۔ پہلے یہ خیال ہوا کہ یہان سے کسی تنہا جگہ مین جلد و
اور اس وزن سے سبکدوش ہو۔ کبھی یہ خیال آتا تھا کہ بیومانٹ سے بھی القطع کرنی
چاہیے اور ایسی جگہہ جاکر زندگی بسر کرون کہ پھر کوئی نہ دیکھے۔ کوئی بات فیصلہ
کرنے والی ذہن مین نہین جمتی تھی اور اسی اُلٹ پھیر مین دماغ چکرا رہا تھا۔
ایک دن سہ پہر کو مسٹر ویلسلے میرے مکان پر آئے نصف گھنٹہ تک مجھ سے
باتین کین اور مجھ سے اُسی عزت سے پیش آئے کہ جیسے پہلے آئے تھے چونکہ مجھے
ایک معزز شخص کی بیوی اور باعزت خیال کرتے تھے اس لیے میری توقیر انکی نگاہون
مین بہت تھی۔
رفتہ رفتہ ویلسلے کا میری طرف خیال رجوع ہونے لگا۔ وولوچ کے جانکا
واقعہ کو چھ ہفتے گذر گئے تھے۔ گو مین چار مہینے سے کنبہ کے طریقہ مین قدم زن تھی لیکن
پھر بھی اپنا بھید بخوبی چھپا سکتی تھی۔
ایک دن سہ پہر کو مین باغ مین گشت لگا رہی تھی کہ یکایک میری طبیعت بگڑ گئی
اور مین فوراً اپنے کمرہ مین آئی۔ چند ہی منٹ مین جیسے طبیعت بگڑ گئی تھی ویسی ہی
اچھی ہوگئی اور مین پھر ویسی ہی تندرست ہوگئی۔ کتاب لے کر مین پڑھنے بیٹھ گئی
یا گھنٹہ بھی مجھے پڑھتے نہ ہوا ہوگا کہ مسٹر ویلسلے آگئے۔ اسکے چہرہ پر مردنی چھا
رہی تھی۔ ہوائیان جدا اُڑ رہی تھین گو ہرچند اسنے کوشش کی کہ مسکرا کر اپنے
چہرہ کی مردنی کو چھپائے لیکن مین تاڑ گئی کہ اسکے دماغ مین فلان شئ دورہ کر رہی ہے
اور وہ بات یہ تھی کہ یہ مجھ سے محبت کرتا تھا۔ مجھے اسنے منکوحہ سمجھکر سکوت اختیار

کیا تھا اور اپنے عشقی جوشون کا اظہار نہ کر سکتا تھا۔
آیا اور چند منٹ تک سوچ مین ساکت بیٹھا رہا۔
اسکے اس سکوت نے مجھے بڑا ہی تذبذب مین ڈالا اب مین کیا بولتی اور اس سے کیونکر حال دریافت کرتی۔ مین نے اپنی صورت کی وضع ایسی بنائی کہ جس سے اسکو اپنا مدعا دلی پیش کرنے مین ہمت ہو۔
جب مسٹر ویاسلے نے یہ دیکھا کہ میرے سکوت نے تعجب پیدا کر دیا اور استفساری وضع مخاطب کے چہرہ کی ہو گئی۔ اُسوقت اسنے ایسی باتین کہین کہ جنھون نے مجھے چونکا دیا اور پھر طبع پر اُسی ناسازی کا جو چند منٹ ہوئے تھے دورہ ہو گیا۔ اور اسکی یہ ناسازی جنون کی آمیزش مین تھی۔ مجھے یہ معلوم ہوا کہ میری جان نکل گئی۔ میرے حواس جاتے رہے اور مین چارون شانہ چت بیہوش پلنگ پر جا لیٹی۔ یہ بیہوشی ایک گھنٹہ تک مجھے رہی۔ جب مین ہوش مین آئی مین نے ایک طرف اپنی خادمہ کو بیٹھے ہوئے دیکھا اور دوسری طرف ڈاکٹر کو دیکھا۔ میری پٹی ٹوٹ گئی تھی اور میری پوشاک کی بندش کھل گئی تھی چند منٹ تک ہوشیار ہونے کے بعد بھی میری پریشان خاطری اپنا دورہ کرتی رہی لیکن جب مجھے ہوش آیا اُسوقت مین اس خیال سے بہت ڈری کہ میرا بھید کہین کھل نہ گیا ہو۔ نظر اٹھا کر مین نے دیکھا تو مسٹر ویاسلے کمرہ مین نہین تھا معلوم ہوتا ہے کہ جب مین پریشان گری ہون اور میری پوشاک ادھر اُدھر ہوئی ہے وہ فوراً کمرہ کے باہر اٹھکر چلا گیا تاکہ مین آرام سے پیر پھیلا کر سوؤن۔
ڈاکٹر نے مجھ سے کہا کہ بیگم تم اچھی ہو کچھ دوائی مین بھیجد ونگا تم اُسے کھا لینا۔ اسکی تقریر سے یہ بھی معلوم ہوا کہ میرا راز کھل گیا۔ یہ سنکر تن بدن مین مرچین لگ گئین اور میری رنگت پر شرمندگی آمیز غصہ کی جھلک جھلکنے لگی۔ ڈاکٹر رخصت لے کر چلا گیا شرمندگی کے مارے مجھ مین یہ قدرت نہین ہوئی کہ مین اپنی خادمہ کی طرف

آنکھین چار کرکے نظر کرتی۔
یلین۔ تم میرے بھید سے واقف ہو گئی ہو لیکن یہ بتاؤ کہ اسکی اور دوسرے کو تو خبر نہ ہوگی۔
خادمہ۔ بدیہہ وفاداری سے۔ نہین بیگم صاحبہ ہرگز نہین یہ مجھ سے کبھی نہ ہوگا۔
یلین۔ تم نیکبخت جوان عورت ہو۔ تمھاری صورت سے معلوم ہوتا ہی کہ مسٹر ویلیلے کو بھی اسکی کیفیت معلوم ہو گئی ہی۔
خادمہ۔ بیگم بڑی بدقسمتی کی یہ بات ہوئی کہ جب آپ بیہوش گری ہین مسٹر ویلیلے نے گھنٹی بجائی مین دوڑی ہوئی آئی مین سمجھی خدانخواستہ تمھارے دشمنون کا دم نکل گیا لیکن جب پاس سے آکر دیکھا تو سانس چلتی تھی مین نے مسٹر ویلیلے کو ڈاکٹر کے پاس بھیجا وہ سُنتے ہی اتنی تیزی سے گئے کہ جیسے اپنی زندگی کے لیے جاتے ہین۔ مین نے تمھارے منھ پر پانی چھڑکا۔ تھوڑی دیر کے بعد ویلیلے ڈاکٹر کو لے کر آئے اُسنے دیکھتے ہی بتا دیا کہ یہ بیہوشی صرف حمل کا باعث ہی۔ بیگم صاحبہ معاف کیجیے گا کہ مین آپ کو اس آزادی سے مخاطب بناتی ہون۔
یلین۔ اچھا پھر کیا ہوا بیان کرو۔ جو کچھ گذرا ہی مین بھی حرف بحرف بیان کردونگی۔
خادمہ۔ ڈاکٹر نے مجھ سے کہا کہ تو انکے کپڑے اُتار ڈال مین نے ویلیلے سے کہا کہ ذرا آپ تشریف لیجا وین انھون نے کہا کہ مین اب جاتا ہون شام کو خیر و عافیت دریافت کرنے پھر آؤنگا۔ ڈاکٹر یہ دیکھکر سخت متعجب ہوا کہ یہ کیا معاملہ ہی کیونکہ اسنے یہ نجانا کہ ——— کہ ———

کپتان نے سال گذشتہ کے وسط مین سفر کیا تھا اور پھر اس صورت کا پیدا ہونا۔ ڈاکٹر کو مین نے اشارہ کیا کہ آپ یہ چرچا کسی سے نہ کیجیے گا۔ اُسنے روکھے پن سے جواب دیا کہ ایسے سانحے اکثر ہوتے رہتے ہین ہمارا یہ کام نہین ہی کہ ہم ایسے معاملہ مین کسی سے گفتگو کرین۔

مین۔ مین تجھ سے اے پیاری لڑکی بہت آزادی سے اپنی حالت بیان کرتی ہون مین کپتان کی بیوی نہین ہون بلکہ اُسکی بیگم ہون۔ یہ آفت جو مجھپر ٹوٹی ہی۔ اللہ میرا شاہد ہی کہ یہ صرف ایک بدمعاش کی شرارت کا باعث ہی۔ صرف تجھ سے یہ التجا ہی کہ تو اس بھید کو اپنے ہی تک رکھیو اور کسی سے اسکا ذکر نہ کیجیو کل مین تجھے بتاؤنگی کہ کیونکر کارروائی کرنی ہوگی۔

خادمہ۔ بیگم صاحبہ آپ بخوبی اطمینان رکھین مین اس راز کو اپنے ہی تک رکھونگی اور اسکے علاوہ جو کچھ مجھ سے خدمت بن آئے گی مین اُسکو بہت خوشی سے انجام دونگی۔

مین۔ مین اب اچھی ہو گئی میرے کپڑے مجھے پہنا دو اور میرے لیے کھانا لاؤ بھوک بہت لگ رہی ہی۔ ناشتہ کے وقت مین نے کچھ نہ کھایا تھا۔

خادمہ۔ بیگم صاحبہ شام کو اگر مسٹر ویلسلے آوین تو مین کیا کہون۔

مین۔ ایک منٹ سوچ کر۔ انھین آنے دینا۔

میری طبیعت اسوقت بحال ہو گئی تھی۔ میز پر بیٹھکر مین نے خوب کھانا کھایا۔ اور مین نے بیومانٹ کی نسبت خیال کرنا شروع کیا کہ کیا کرون۔ میرے ان ہلاک کرنے والے خیالات کا وہ ہی اندازہ کر سکتا ہی کہ جو مصائب مختلفہ مین پھنس چکا ہی۔ یہ ایک نازک مسئلہ تھا کہ جسکا فیصلہ کرنا سخت دشوار تھا۔ آٹھ بجے شام کو مسٹر ویلسلے تشریف لائے۔ مسٹر موصوف کے چہرہ پر اداسی

اور تفکر چھا رہا تھا اور اُسکے ساتھ شرمندگی کی بھی تہ دی ہوئی تھی -
ملین - مسٹر ویلسلے آپ تشریف رکھیں اسوقت جو میں نے آپ کی ملاقات قبول کی ہی اسکا سبب یہ ہی کہ مجھے کچھ اظہار کرنا ہی میرا آپ کا مدت سے دوستانہ نہیں ہی نہ آپ مجھسے واقف تھے اور نہ میں آپ سے تھی لیکن اتفاق ہی ایسا آکر واقع ہوا ہی کہ ہم دونوں پرانے دوستوں سے بھی زیادہ ہو گئے - آپ اسکا ہرگز خیال نہ کرینگے کہ میں آپ سے بغیر جھجک اور بغیر شرمندگی کے باتیں کرتی ہوں میں چاہتی ہوں کہ آپ میرے حال سے زیادہ مدت تک ناواقف نہ رہیں - اگر میں کپتان ہیومانٹ کی بیوی ہوتی بیشک اُسکی سخت توہین ہوتی کہ جب مجھے یہ مرحلہ طے کرنا پڑتا - کپتان ہیومانٹ میرا دوست ہی مجھے اُس سے محبت ہی - اگر میں محبت بھی نہ کروں جب بھی اُس سے خلاف ورزی نہیں کرنے کی - آہ اسوقت تم وحشت زدہ ہوکر مجھے دیکھ رہے ہو تم یہ ہرگز نہ خیال کرو کہ جو راز اپنی تشخیص طبیہ سے ڈاکٹر نے بتایا ہی اُس سے میں انکار کرونگی مسٹر ویلسلے کفی باللہ شہیدا - کہ میں شکار بنائی گئی ہوں مگر رضامندی سے گنہگار نہیں ہوئی ہوں جو کچھ ابھی میں اپنی خادمہ سے کہہ چکی ہوں وہ ہی آپ کی خدمت میں عرض کرتی ہوں کہ آپ کو یہ عجیب و غریب قصہ یقین نہ آوے گا اگر صد ہزار معاند میرے خلاف ہوں مگر میرا صرف تنہا خیال وہ بھی جامۂ عریانی پہنے ہوے میری طرف سے شہادت دے گا
مسٹر ویلسلے - نہیں جو کچھ تم کہو گی میں یقین کرونگا کیونکہ جب تم کسی بیدرد ظالم کا شکار بن گئیں پھر دوسری بات کیوں ہونے لگی واقعی تم سچ کہتی ہو اسمیں شک نہیں ہی سچ کہتی ہو گو تم اُسکی بیوی نہیں ہو لیکن تمھاری وفاداری اور صداقت کو شاباش ہی کہ تم نے بیسیوں کو بھی مات کیا ہی -
ملین - اگر آپ سنیں میں آپ سے عرض کروں اور اپنی درد کہانی سناؤں

یہ ظلم مجھپر میرے خالہ زاد بھائی ہیورسٹاک نے توڑا ہی اُسنے اپنی بہن کو دلالہ بنا کر بھیجا اور بعد ازان جو کچھ معاملہ ہوا اُسکا ثبوت میرے پاس موجود ہی۔ دونون بہن بھائیون کی ایک سی صورت ہی ایک دن کیا غضب ہوا کہ ہیورسٹاک اپنی بہن کے کپڑے پہنکر اور مُنھ پر نقاب ڈال کر میرے پاس آیا مین سمجھی جو نا اسکی بہن ہی اور مجھسے درخواست کی کہ مین شب کو یہین رہونگی۔ بس آگے جو کچھ ہوا اُسکا تم خود خیال کرلو۔ لیکن پھر مین یہ دہراتی ہون کہ آپکا اس امر کو یقین کرنا بہت ہی مشکل ہی۔

مسٹر ویاسلے۔ نہین مین یقین کرتا ہون اپنی روح کی قسم مجھے یقین ہی۔ کہ بیشک ظالم نے تم پر ظلم کیا۔ تم پر دل سے رحم کرنا واجب ہی۔ لیکن اب تم مجھے بتاؤ کہ کیا کروگی۔ تم نے مجھے دوستانہ مخاطب بنایا ہی مین التجا کرتا ہون اور ملتمس ہون کہ تم مجھے دل مین بھی دوست سمجھنا۔ مین تمھارا خادم ہون میری تھیلی تمھاری خدمت مین حاضر ہی۔ مین قسمیہ کہتا ہون اگر تم مجھے حکم دیدوگی کہ کبھی تم ادہر مین ہرگز ادھر کا رخ بھی نہین کرنے کا۔ لیکن نہین تم یہ نہین کروگی۔ صرف مین تم سے ایک دوستی کا خواہشمند ہون اور وہ مجھپر آپ اپنی رحیمانہ طبیعت سے بخشین۔

مین۔ مین آپکا اے مسٹر ویاسلے شکریہ ادا کرتی ہون۔ اسوقت میرے دماغ مین یہ آرہا ہی کہ مین کیا کرون۔ قصد یہ ہی کہ کل مین اس مکان اور عیش و نشاط کے سامان کو الوداع کہون کہ جو کپتان ہیومانٹ نے میرے لیے مہیا کیا ہی اور کافی روپیہ لے کر کسی ایسی تنہا جگہہ پر چلی جاؤن کہ کوئی خبر نہ ہو۔ مین جانتی ہون کہ ہیومانٹ اسے برا نہین خیال کرے گا اور نہ وہ یہ سمجھے گا کہ روزا مجھے لوٹ کر لے گئی مین اس غزلت گزینی مین جبتک ٹھہرونگی کہ مین اس خطرتی وزن سے سبکدوش ہوجاؤن۔ اور پھر ـــــــــ

مگر اس سے زیادہ مجھ سے کچھ نہ کہا گیا اور مین رونے لگی یہان تک کہ ہچکیان بندھ گئین اور مین چاہتی تھی کہ آیندہ کا حال بھی کچھ بیان کرون لیکن ہچکیون نے فرصت ہی نہ دی -

مسٹر ویلسلی - شریفانہ لہجہ مین - تم غرلت گزینی اختیار کروگی اور تمھارا ارادہ دنیا کو الوداع کرنے کا ہی کیا مین یہ خیال کرون کہ یہ آخری ملاقات ہی اور مجھے تمھارا دیدار نصیب نہ ہوگا - نہین خدا کے لیے یہ خیال مجھے نہ کرنے دو اور یہ اپنی زبان سے نہ کہو کہ مین غرلت گزینی اختیار کر ونگی - اگر تمھارے دل مین کپتان بیومانٹ کی محبت ہی مین ہرگز جو کچھ مجھے کہنا ہی زبان پر نہ لاؤنگا - لیکن تمھاری باتون سے معلوم ہوتا ہی کہ تمھین دوسرے کی محبت نہین ہی اور صرف بد معاشی سے تم شکار بنائی گئی ہو - لیکن مین تم سے التماس کرتا ہون کہ ایک شخص جو اپنی جان تم پر فریفتہ کرنے کو موجود ہی بیٹھا ہوا ہی وہ گھٹنون کے بل کھڑے ہو کر تم سے التجا کرتا ہی کہ مین محبت کرتا ہون چاہے تم اُسکی محبت کو قبول نہ کرو لیکن وہ تم پر اپنی جان فدا کرتا ہی -

مین - اُٹھ بیٹھو مسٹر ویلسلی اُٹھ بیٹھو - یہ ناممکن ہی کہ جو کچھ آپ نے فرمایا ہی اسکا اثر نہ ہوا ہو نہین میری طبیعت پر تمھاری ان باتونکا نقش ہوگیا اٹھو مجھے تم سے کچھ کہنا ہی - کل مین یہان سے چلی جاؤنگی - چھ مہینے کے بعد اگر مین نے اس مرحلہ کو طی کر لیا اور زندہ رہی بیشک پھر تم سے خط کتابت کرونگی - تم مجھے یہ بتاؤ کہ مین کہان خط لکھون -

مسٹر ویلسلی - تمھارے اس وعدہ پر مین ہزار دن بار شکریہ ادا کرتا ہون تم چھ مہینے کی کہتی ہو مین کہتا ہون برس دن بھی ہو جائے گا جب بھی تمھاری محبت ویسی ہی رہیگی نہین بلکہ دن بدن مضبوط ہوتی چلی جائے گی - یہ چھ مہینے کی

مدت بہت آسانی سے صرف ہوجائے گی (گھٹنوں کے بل سے کھڑے ہوکر) اپنا کارڈ جیب میں سے نکال مسٹر ویلسلے نے میز پر رکھ دیا۔ لیکن ای پیاری روز صرف ایک بات کہنی ہی اور مجھے امید ہی کہ تم اجازت دوگی کہ ہاں وہ بات کہ۔ کیا تم مجھے نہیں اجازت دوگی کہ میں تمہارے دوستوں کی طرح سے کوئی امر کردوں۔ کیا تم اسے قبول کروگی۔

میں۔ جو کچھ تم کہنے کو ہو میں بخوبی سمجھ گئی مجھے کچھ روپیہ کی ضرورت نہیں ہی سبب یہ کہ ہیومانٹ کا روپیہ میرے پاس اسقدر کافی موجود ہی کہ میں چھ ماہ تک بفراغت تمام صرف کر سکتی ہوں۔ اب آپ تشریف لیجائیے انشاءاللہ چھ مہینے کے بعد بذریعہ خط اطلاع دونگی۔

مسٹر ویلسلے۔ اور اگر خدانخواستہ کوئی ہرج مرج اگر واقع ہوا در چھ مہینے کی مدت کے درمیان اگر تمہیں کوئی ضرورت ہوئی اور یا تم مریض ہوگئیں مجھے ضرور اپنا ساتھی اپنا دوست اپنا رفیق سمجھکر اطلاع دینا میں فوراً حاضر خدمت ہوکر کل انتظام درست کردونگا۔

میں کیونکر اس فیاض اور مہربان زبان کا جواب دوں۔ الوداع ای مسٹر ویلسلے الوداع۔

اسنے مجھے بغلگیر کیا۔ میرے لبوں پر اپنے لب رکھے۔ میرا ہاتھ دبے کر اپنے دل پر رکھا اور سلام کرکے کمرہ کے باہر گامزن ہوا۔

دوسرے دن علی الصباح میں اُٹھی باری باری سے اپنے کل خدام کو بُلایا اور ایک ایک کو ایک ایک مہینہ کی تنخواہ زیادہ دے کر رخصت کیا انکی نیک چال چلنی کا انھیں سرٹیفکٹ دیدیا اور یہ انکے اطمینان کیلیے کہدیا کہ میں تمہاری نسبت کپتان ہیومانٹ کو لکھونگی آیندہ اگر تمہیں ضرورت ہوگی تم اُن کے پاس

نوکری کر لینا صرف مین اور میری خادمہ جو ہنوز میرے پاس سے جدا نہ ہوئی تھی مکان پر رہ گئے۔
چند منٹ خیال کر کے مین نے کپتان ہیومانٹ کو چٹھی لکھی اور اسمین سارا حال ہیورسٹاک اور مارکوئس کا درج کر دیا اور یہ بھی اشارہ کر دیا کہ مین اس راہ مین قدم زن ہون۔ مین نے چٹھی مین ہیومانٹ کو یقین دلایا کہ تمھاری طرف سے میرا اب تک ایماندرانہ خیال ہر کاش اگر یہ دونون بد سرشت مجھے اپنا شکار نہ بناتے تو جو کچھ مین نے خیال کیا تھا اُسکے موافق کرتی۔ مین نے اسکے احسانات کی ممنونی ظاہر کی اور لکھا کہ وہ امید جو اسکی بیوی بننے کی میرے دل مین تھی افسوس کس تلخی اور کڑواہٹ سے قطع ہو گئی حیف صد حیف۔
اس چٹھی کی ایک اور نقل کی ایک کپتان کے پاس براہ راست بھیدی اور ایک اُسکے ایجنٹ کو روانہ کر دی مبادا وہ چٹھی جو براہ راست بھیجی ہے ہیومانٹ کو نہ پہونچے اور وہ اپنی مدت معینہ سے پہلے انگلینڈ کو واپس پھر کر آجائے تو ایجنٹ اپنے پاس کی چٹھی اُسے دکھا دے۔ اس تکلیف دہ فرض کی یہ انتہا تھی وہ فرض کہ جسنے میری آنکھون سے آنسو بہا دیے اور میرے دل کو مارے صدمون کے چھلنی کر ڈالا۔
مین نے کُل اسباب کپتان ہیومانٹ کے ایک معتمد گماشتہ کو سپرد کیا اور کل مکان کی کنجی اسکے حوالہ کی۔ مین نے اس سے کہدیا کہ گھوڑے فروخت کر ڈالنا اور تمام اسباب کی بخوبی خبرداری رکھنا خبردار ایک تنکا بھی ادھر سے اُدھر نہ ہو۔
میری خادمہ مجھ سے بہت بضد ہوئی کہ مین ہمراہ چلتی ہون اور جیسے پہلے ڈرمیس نے کہا تھا کہ مین بے تنخواہ خدمت کرونگی وہی الفاظ اسنے بھی کہے لیکن مین نے انکار کیا اور کہا کہ مجھے ایسے چھوٹے اور کمینہ طریقون مین زندگی بسر کرنی ہر کہ تمھاری ہمراہی مین مناسب نہین جانتی۔ وہ بیچاری روتی ہوئی

رخصت ہوئی۔

اسی دن سہ پہر کو مین نے ایک ہوٹل مین جا کر قیام کیا۔ اور وہان سے ڈاک گاڑی مین بیٹھکر ڈوور روانہ ہوئی ارادہ یہ تھا کہ ڈوور سے فرانس چلی جاؤنگی لیکن ہوٹل مین مین نے ایک گائڈ بک مین دیکھا کہ سینڈ گیٹ جو کنارہ دریا پر واقع ہی نہایت ہی پُر فضا اور خوش اسلوب مقام ہی جنکو عزلت گزینی درکار ہوتی ہی وہ وہان جا کر قیام کرتے ہین۔ مین نے اپنا ارادہ اُدھر ہی مستقل جانے کا کر لیا چنانچہ مین دوسرے دن روانہ ہو کر وہان پہونچی۔ ایک تنہا مکان مین مین نے اپنا قیام کیا۔ گو مین نے اپنا نام لیمبرٹ ہی رکھا لیکن اسکے ساتھ لفظ بیگم بھی شامل رہا۔

چونتیسوان باب

سینڈ گیٹ

کئی مہینے گذر گئے۔ اگست کا اختتام بھی آگیا۔ اور مین تمغۂ مادری پہننے کے لیے تیار ہوئی۔ ابکی پھر میرے یہان لڑکا پیدا ہوا مگر الحمد للہ کہ وہ لڑکا زندہ نہ رہا مین بہت خوش ہوئی کیونکہ ایک تو یہ ظاہر تھا کہ اسکا باپ کون تھا اور دوسرے جس حالت مین مین تھی وہ ایسی نازک تھی کہ اسمین مجھے ناک چنے چبانے پڑتے دن بدن میری صحت مین ترقی ہونے لگی۔ اور خاص وقت مین مین نپ گئی اور مجھ مین خاص قوت آگئی۔

سینڈ گیٹ کے قیام مین ہر پھر کر مجھے یہی خیال آتا تھا کہ آیا مین اپنے وعدہ کو پورا کرون اور مسٹر ویلسلی کی حفاظت کو منظور کر لون یا ایک دفعہ اور بھی اپنے نیک رستہ مین قدم زن ہون۔ مجھ مین جب قوت آگئی اور سمندر کی تازی تازی ہواؤن نے میرا رنگ بدلا اب مین نے اپنی آیندہ کارروائیون اور خیالات

کی طرف اپنی طبیعت مائل کی - راہ نیکی پر جب مین نے خیال کیا کہ اگر اسمین قدم زن ہون پھر مجھے وہ ہی محدود آمدنی پر اپنے باپ کی گذارا کرنا سجھ مین نہین آیا اسکے علاوہ یہ ایک امر بدیہہ ہی کہ جب مین ہاتھرن مین جاکر رہونگی بڑی دقت یہ اگر واقع ہوگی کہ ہاتھرن والے یہ قطعی زبان پر لائینگے کہ روزا دھر اُدھر سے کما کما کر آتی ہی اور برس دو برس زندگی بسر کر کے چلتی بنتی ہی اسکا بھائی ہی وہ قزاقیان اور جعل کرتا پھرتا ہی جسکے صدقے مین اُسے قید سخت ہوگئی ہی - یہ شرمناک باتین کون گوارا کر سکتا ہی - مجھے سوئی کا کام ایسا آتا تھا کہ اگر مین چلی جاتی اور ریورڈیل کا سلائی کا کپڑا سیتی مجھے اپنے باپ کی آمدنی کی بھیہ ضرورت نہ ہوتی لیکن آفت یہی تھی جو مین نے بیان کی کہ اس سُننے کی طبیعت ہرگز برداشت نہین کر سکتی تھی کہ "لیمبرٹ کے دونون بیٹا بیٹی خراب ہوگئے نہ انھین غیرت کا پاس رہا اور نہ حرمت کا"

لیکن مین کیا کرون اور اپنی روٹی کمانے کا کونسا طریقہ اختیار کرون - یہ سوال تھے جو بار بار میرے ذہن مین آرہے تھے مگر جنکا مجھ سے فیصلہ نہین ہو سکتا تھا - جہان یہ خیال آیا کہ عالم تقدیس مین اپنا ڈنڈا ڈیرہ ڈالون وہ ہی سینے کا کام آنکھون کے آگے آکر موجود ہو جاتا تھا - اگر مین قصباتیون کی ہر بات کو بھی بالائے طاق رکھتی پھر بھی مشکل یہ تھی کہ ایک زمانہ عیش و عشرت مین زندگی بسر کرنے کا گذر گیا تھا اُس حالت مصیبت مین کیونکر دن گذارونگی - میرا خیال پھر مسئلہ تقدیر کی طرف رجوع ہوا صاف دل مین یہی تصور آیا کہ جو کچھ تقدیر مین ہی وہ ہو کر رہے گا اسمین کسی کا چارہ نہین جو کچھ میری ابتک حالت ہوتی رہی ہی اگر آیندہ یہی رہی میرا اسمین کیا بس ہی کسکو مجال ہی کہ جو اُسکی کارسازی مین چون و چرا کر سکے - ان سب باتون کے علاوہ مجھے اپنے حسن پر بھی ناز تھا -

جب دوبارہ مین اچھی ہوئی مین نے اپنے کو آئینہ مین دیکھا ۲۳ - برس کی عمر تھی عالم شباب اپنا پورا پورا جوبن دے رہا تھا اُس وقت مین نے اپنے کو ہمیشہ سے زیادہ حسین پایا - میری شکل مین دو دولتمند کشادگیان خوب ہو گئی تھین گو میری ناسازی طبع اور بچہ پیدا ہونے نے اندرونی اثر طبیعت پر اچھا نہین کیا تھا مگر باہر اسکا کوئی اثر نمایان نہ تھا - غم اور مایوسی کے متواتر تیرون نے میرے کلیجہ کو چھلنی کر دیا تھا لیکن چہرہ سے یہ معلوم ہوتا تھا - گویا میری زندگی حد سے درجہ کی خوشی مین صرف ہوئی ہی

واقعی مین اپنے حسن پر فخر کرتی تھی کہ جب مین ایسی حسینہ ہون پھر یہ کیونکر مناسب ہوگا کہ مین دن بھر بیٹھی ہوئی ایک بند جگہ مین دیدہ ریزی کرونگی اور قسم قسم کی آفتین جو مجھپر نازل ہونگی اُنکو سہونگی یہ اپنے حسن کا اور خون کرنا ہی - روز مین مسٹر ویلمے کو خط لکھنے کے لیے قلم اُٹھاتی تھی لیکن پھر اُسے پھینک دیتی تھی اور یہی خیال آتا تھا کہ آیندہ اپنی زندگی کیونکر گذارونگی -

ایک دن صبح کو مین نے اخبارون کو دیکھتے دیکھتے یہ فقرہ دیکھا کہ روز کے ساتھ جبری مین کپتان ہیومانٹ کی مُہر چلی گئی ہی جسمین کہ اُسکے ہتھیارون اور سلاح کی نسبت کچھ تحریر ہی - یہ نہایت ہی خوبصورت مُہر تھی - اور قیمتی بھی بہت تھی - جب کپتان نے انگلینڈ چھوڑا ہی اُسکو اپنے ساتھ نہ لے گیا تھا بلکہ میری حفاظت مین اُسے چھوڑ دیا تھا - مین نے اشتہار دیکھتے ہی اس مہر کو ایک ڈبیا مین بند کر کے اور اسکا پیکٹ بنا کر لندن ایجنٹ کے نام روانہ کر دیا کہ جب کپتان ہیومانٹ آئین اُنکو یہ مُہر دیدیجائے مجھے اندیشہ ہوا کہ خبر نہین مُہر پہونچی یا نہین اس لحاظ سے مین نے ایک چٹھی لکھی اور ایجنٹ سے رسید طلب کی چار روز کے بعد اسکا جواب آیا کہ مجھے مُہر پہونچ گئی جب کپتان انگلینڈ مین آئین گے

انھین دیدیجائے گی۔

میرا دماغ اس طرف رجوع ہوا کہ مین اپنی کارروائی شروع کردون نیکی کی راہ سے نفرت ہو گئی تھی۔ پھر ویلسلے کی مجھے پروانہ تھی میرا حُسن سلامت چاہیے مجھے ویلسلے جیسے بہتیرے محافظ مل سکتے تھے۔ مین نے ایک دن یون ہی اپنے دل سے ردوکد کرتے کرتے ویلسلے کو چٹھی لکھی کہ چھ مہینہ کا جو مین نے آپ سے وعدہ کیا تھا اسکے موافق مین آپ کو چھٹی لکھتی ہون لیکن اس چھٹی سے آپ یہ خیال نہ فرمائین کہ جو کچھ آپ کا پہلا خیال تھا وہ مین نے قبول کرلیا ہے صرف ایفاے وعدہ کرنا فرض تھا۔ اس چٹھی کو لے کر مین پوسٹ مین ڈالنے گئی ڈاک کے صندوق مین ڈالنے کو تھی کہ یکایک ایک پوشیدہ قوت نے ہاتھ کھسیٹ لیا اور میرا ارادہ ہوا کہ اس چٹھی کو پھاڑ ڈالون۔ بہت دن خلاف نیکی زندگی بسر کرتے ہوے ہو گئے۔ آئندہ سے نیکی کے رستہ مین قدم زن ہونا لازم ہے یہ سب کچھ تھا خیال بھی مستحکم بعض دفعہ یہی ہوجاتا تھا کہ نیکی سے بہتر زندگی بسر کرنے سے کوئی اچھی چیز نہین ہے مگر جسوقت کہ سینے والی لڑکیون کی حالت کی خوفناک تصویر میری آنکھون کے آگے چھا جاتی تھی دم فق سے ہوجاتا تھا کہ ہے ہے یہ مصیبت مین کیونکر برداشت کرسکونگی۔ یہ میرا اُٹھتا ہوا جوبن یہ میرے حسن بلاخیز کی بہار۔ یہ رخسارون کی سُرخی چیز جھلک بھلا کاہے کو اُس مصیبت مین بچا رہ سکتی ہے نہین نہین یہ تکلیف ہرگز گوارا نکرونگی۔ جونہی یہ تصور طبیعت پر غالب آیا مین نے ڈاک مین چٹھی کو لیجا کر ڈال دیا۔

دوسرے دن صبح کو جنگل کی ہوا خوری کرنے کے لیے نکل گئی درختون کے سایہ کے نیچے بیٹھکر مین یہ سوچنے لگی کہ ویلسلے کو چٹھی پہونچی ہے گی چٹھی دیکھتے ہی وہ روانہ ہوگیا ہوگا کیا تو رستہ مین ہوگا اور کیا اب روانہ ہونے کو ہوگا۔ ابھی

یا کل میری اُس سے ضرور ملاقات ہو جائے گی - اور شاید ان چھ مہینے مین اسکی طبیعت بدل گئی ہو - اسنے دوسری بیگم تلاش کرلی ہو اور اُسکو لے کر جزائر کی طرف چلا گیا ہو پھر مین کیا کرونگی - اگر یہ بات ہوگی مین لندن چلی جاؤنگی اور وہان اپنا کوئی نہ کوئی محافظ تلاش کرلونگی کئی گھنٹے تک یونہی چکر لگانے کے بعد مین سینڈ ہلیٹ مین واپس پھرنا چاہتی تھی کہ مین نے سامنے سے ایک جنٹلمین آتا ہوا دیکھا گویا یہ بستی سے آرہا تھا -

مین سمجھی کہ یہ مسٹر ویلسلے ہی ہیں لیکن جب وہ قریب آیا معلوم ہوا کہ کپتان بیومانٹ ہی جو اس شتابی سے میری طرف لپک کر آرہا ہے - مین دیکھتے ہی ذھک سے رہ گئی اور دوسرے لمحہ مین مین غش کھا کر گرنے کو تھی کہ اسنے مجھے اپنے بازوؤن مین لے لیا -

بیومانٹ - دھیمی اور غمگین آواز مین - تجھے معلوم نہیں کہ مین انگلینڈ آگیا ہون

مین - نہ مجھے معلوم نہین -

مین نے اپنے کو اسکے بازوؤن مین سے علیحدہ کیا اور دو ایک قدم پیچھے ہٹ کر مین نے اسکی صورت پر نظر کی - چہرہ زرد ہو رہا تھا گویا اسپر سخت مصیبت پڑی ہے اور وہ کیفیت جو پہلے تھی اب بالکل نہ رہی تھی - صرف اسنے گرتے ہوئے مجھے قطعی سنبھال لیا تھا لیکن پھر بغلگیر نہین کیا - اسکے برتاو مین فرق آگیا تھا - مگر مہربان ویسا ہی تھا - یہ معلوم ہو رہا تھا کہ گویا وہ غمون سے چور ہو رہا ہے -

بیومانٹ - تمھین تعجب ضرور ہوا ہوگا کہ مین انگلینڈ اتنی جلدی کیونکر چلا آیا سبب یہ ہے کہ میرا جہاز راہ مین ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا - اس آفت سے میرا صحیح وسالم پہونچنا گویا ایک معجزہ ہوا ہے - مین نہین جانتا کہ وہ کونسے جوش تھے کہ جنھون نے مجھے تمھارے تلاش کرنے پر مجبور کیا اور مین یہ بھی نہین

سمجھ سکتا کہ مجھے تم کیونکر مل گئیں صرف یہ خواہش تھی کہ پہلے اسکے کہ ہم ہمیشہ کے لیے جدا ہون ایکبار مین تمھین اور بھی دیکھلون۔

لیکن تم روتی ہو ——————

بین۔ ہان بیشک مین روتی ہون۔

	وقت ماتم ہی مجھے آج ہی لازم ماتم	

میرا رونا اول تمھاری ان سختیون پر ہی کہ جو تم نے برداشت کین اور دوسرے میرا رونا اسپر ہی کہ شیاطین کے بیجا حملون نے مجھے تمھارے فیاض عشق کے قابل نہین رکھا۔

ہیومانٹ۔ ذرا یون ہی سی سختی اپنے چہرہ پر لاکر جو مین نے پہلے کبھی نہین دیکھی تھی افسوس روز مین نے تیرے لیے آراستہ مکان چھوڑا نوکر چاکر تابھی گھوڑے تیری خدمت مین روپیہ بافراط خرچ کرنے کے لیے پھر مین نہین خیال کر سکتا کہ تجھ جیسا تنفس ایسی حالت مین کسی کے پھندہ مین پھنس جائے۔

بین۔ دست افسوس مَلکر۔ خدا کے لیے آپ مجھپر الزام دیکر کانٹون مین نہ گھسیٹیے بیشک مین کپتان فوڈیسکیو اور کپتان ہیومانٹ کی رضامند گنہگار ہون یعنی ان دونون کے ساتھ مین بخوشی تمام رہی لیکن اور شریر انفاس نے دھوکا دیکر مجھے اپنا شکار بنایا۔ یا التعجب مرد کے دل مین تو نے ذرا بھی انصاف نہین دیا ہی اور تاہم مین جانتی ہون کہ میری رام کہانی عجیب و غریب ہی ——

یہ سُنکر ہیومانٹ نے کچھ جواب نہین دیا اور یہ سمجھا کہ یہ صرف بہانہ بازیان ہین

بین۔ غصہ مین پیر زمین پر ٹپک کر۔ کیا تم میری بات کا یقین نہین کرتے کیا تمھاری موجودگی مین مین کچھ کفر بکون۔

ہیومانٹ۔ خوف زدہ ہوکر۔ خدا کے لیے روز خدا کی نسبت الفاظ ناشائستہ

نہ کہیو اگر تو چاہتی ہو کہ مین تیرے گناہ سے چشم پوشی کروں مجھے منظور ہی اگر تو یہ چاہتی ہو کہ مین تیری خطا کو بخش دوں منظور ہی۔ ہماری تمہاری بہین اختتام پذیر ہوتی ہی۔ آہ روز تم نہین جانتین کہ تم نے اپنی اور میری خوشی کا کسقدر خون کر دیا ہی جسوقت کہ مین جہاز مین بیٹھکر سمندر کی سطح پر چل رہا تھا اور سمندر کی اُٹھتی لہرین موجین مارتی ہوئی اِدھر سے اُدھر نکل جاتی تھین ذرا بھی میرے دل پر خوفناک پانی کی دہشتناک صورت اثر نہ کرتی تھی کیونکہ میرے دل کو اطمینان دینے والا یہ خیال تھا کہ پیاری روز آرام میرے گھر مین بیٹھی ہوئی میرا راستہ دیکھ رہی ہوگی اور جب مین اُسکی متبسم خیر صورت دیکھ لونگا تمام مصائب سفر بھول جائینگے۔ مگر افسوس صد افسوس جب مین انگلینڈ مین آیا اور ویلا (مکان کا نام) مین دوڑ کر گیا کہ تمھین وہان دیکھ لون لیکن مین نے تمھین وہان نہین پایا پیرون کے نیچے کی زمین نکل گئی اور مین دھک سے رہ گیا مگر پھر تمھاری جستجو مین قدم اُٹھایا۔ اور تمھین آکر یہان پالیا۔

یلین۔ جنون اور وحشت مین تمھین میرا پتا کیونکر معلوم ہوا۔

ہیومانٹ۔ جو چٹھی کہ گھر کی بابت تم نے ایجنٹ کو بھیجی تھی اُس سے مجھے تمھارا پتا معلوم ہو گیا لیکن مین پھر بھی کہتا ہون کہ مجھے بیتابی مین یہ خبر نہ رہی کہ مین کہان تلاش کرون اور کہان ڈھونڈھون۔ مین نصف دیوانہ ہو گیا پھر مین ایجنٹ کے پاس بھاگا ہوا گیا اُسنے تمھاری چٹھیان مجھے دین مین نے اُن چٹھیون کو پڑھا مجھے معلوم ہوا کہ تم نے اچانک اس سبب سے یہ مکان چھوڑ دیا اور تم سینٹ یگیٹ مین چلی گئی ہو۔ روز تم نہین جانتین کہ مجھے تم سے کتنی محبت ہی اور یہ بھی تمھین معلوم نہین کہ تمھارے چال چلن نے میرے جگر پر کیسا سخت چرکا دیا ہی۔ کپتان ہیومانٹ یہ کہہ رہا تھا کہ میری روتے روتے ہچکی بندھ گئی تھی۔ کلیجہ

منہ کو چلا آتا تھا سینہ پھٹا جاتا تھا اور دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہو رہے تھے۔
میں - دحشت خیز جوش میں - میں پہلے یہ ہرگز نہ سمجھی تھی کہ تم میری رام کہانی یقین نہ کروگے میں جانتی تھی کہ ہر بات کا ہم دونوں میں بآسانی فیصلہ ہو جائیگا۔ چاہے جو کچھ تم سمجھو یہ تمھیں اختیار ہے میں جانتی ہوں یا میرا خدا جانتا ہے کہ میں اپنی مرضی سے دامن آلود نہیں ہوئی۔
کپتان نے یہ سُنکر کچھ جواب نہیں دیا اور گہرے غم میں اپنا سر ہلایا۔
میں - اس امر کو میں بخوبی سمجھ گئی شاید آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر اسکی تلخی سے زندگی صرف ہوتی یہ گلاب کے پھول جیسے رخسارے کبھی نہیں ہوتے۔ مگر تم نہیں جانتے کہ جسقدر میری روح کو صدمہ ہے میرا دل ہی جانتا ہے۔ جو چٹھی کہ میں نے تمھارے ایجنٹ کے ذریعہ سے تمھیں بھیجی تھی اور وہ تم نے اُسی کے پاس جاکر دیکھی اُسمیں تین نشان بھی آنسوؤں کے دیکھے ہونگے۔ لیکن یہ محض غیر مفید ہے کہ میں ایسی ایسی باتیں اپنے بچاو کے لیے بناؤں۔ یہ میری بدقسمتی ہے کہ بدکار شریر اشخاص نے دھوکا دے کر مجھے اپنا شکار بنایا وہ تکلیف سختی مجھے جھیلنی پڑی کہ وہ الگ اور دوسرے طرہ یہ کہ فیاض طبع لوگ اُسے قبول نہ کریں کہ ہاں یہی ہوا تھا۔

سمند ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا

عجیب حالت تذبذب میں ہو گئی۔

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم
نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

تمھارا یہ خیال ہے اے کپتان ہیومانٹ کہ میں غلط کہہ رہی ہوں۔ نہیں بلکہ آپ غلطی پر ہیں ہاں آپ کے یقین کے لیے معجزہ کی ضرورت ہے - وہ میں خدا کی ایسی پیاری نہیں کہ وہ میرے لیے اپنا کوئی معجزہ دکھا دے گا۔ بس ہمیں علیحدگی اختیار

کرنی زیبا ہی مین اپنے رستہ مین قدم زن ہوتی ہون اور تم اپنی راہ چلو - مین
تہ دل سے تمھاری بہتری کی خواہان ہون اور مین دعا کرتی ہون اُس خدا
سے کہ جو تمام مخلوق کے دلی راز سے آگاہ ہی اپنی برکتون کا مینھ تمھارے
سر پر برسائے -

ہیومانٹ - روز روز تو مجھے کیون دیوانہ بناتی ہی - (اپنا ہاتھ پیشانی
پر رکھکر) ہاے ای قسمت اسی دن کے لیے تجھ سے رشتۂ الفت جوڑا تھا -

مین - دیوانہ بنانا - کیا مین دیوانہ بنانے کی تقریر کرتی ہون - یہ مین نے
بہت تلخی سے کہا -

یہ سُنتے ہی ہیومانٹ نے اچانک میری طرف نظر اُٹھاکر دیکھا اور اسکی صورت سے
یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ تحقیق کرنا چاہتا ہی آیا صحیح ہی یا غلط - اسمین شبہہ نہین کہ تلخ تلخ
خیالات نے مجھے بیکرار کرکھا تھا صدمات نے دل کو پیس کر سُرمہ کردیا تھا - جو کچھ میری
زبان سے ایسی حالت مین نکل جاتا تعجب نہ تھا - کپتان نے نا امیدی سے اپنے
دونون ہاتھ ملے اور بغیر سلام و دعا کے جنگل کی طرف چلتا بنا - مین تھوڑی دیر
ٹھہرکر اُسے دیکھتی رہی کہ دیکھون کہان جاتا ہی - یہ جا وہ جا پھلانگتا ہوا بھاگا اور
پھر اُسی دم سے میری نظر نہ پڑا - چلتے چلتے یہ فقرے اُسکی زبان سے سرزد ہوے نہین نہین
تم نے مجھے دغا دی تم نے مجھے اے روز دغا دی "

اسوقت مجھے اپنے اوپر پورا قبضہ تھا اور مین سوچ سکتی تھی کہ جو کچھ یہ واقع ہوا آخر
آخر اسکا نتیجہ کیا ہوگا - میرے تلخ خیالات میری آنکھون سے پانی ہوکر بہ گئے تھے اور میری
نا یوسی کے جذبون نے میری صورت پر عجیب رنگ جما یا تھا -

	چہ می پرسی زمن حالِ دلِ غمدیدہ ات چون شد دلم شد خون خون شد آب آب از دیدہ بیرون شد	

میرے یہ مہلک خیالات صرف یکایک ہنسی سے جو میرے لبون سے سرزد ہوے کافور ہو گئے وہ ہنسی کہ جو جھوٹی اور وحشی تھی وہ ہنسی کہ جو ایسی تند اور درشت تھی کہ جسنے مجھے خود چونکا دیا۔

مین نے اپنے دل مین کہا کہ روز تو بھی بڑی بیوقوف ہی آپ سے آپ ہنستی ہی اپنی وحشیانہ دلیھن اور اپنی مضطرب طبیعت درست کرنے کے لیے مین اور بھی آگے بڑھ گئی۔ بہت مشکل سے میری وحشیانہ دلیھن اس بکیس اطمینانی مین اکر ٹھہری جسمین درشتی بھی شامل تھی اور میری مضطرب طبع نے غیر فطرتی سختی مین قرار پکڑا۔

اسی حالت مین مین اپنے گھر آئی۔

نوکر نے آکر عرض کیا بیگم صاحبہ کپتان بیومانٹ آپ کو دریافت کرتے ہوے آئے تھے مین نے کہدیا کہ وہ کھیتون کا گشت لگانے گئی ہوئی ہین۔

مین۔ تمہارا شکریہ ادا کرتی ہون۔ میری اُنسے ملاقات ہو گئی۔

مین اپنے کمرہ مین آئی مین نے اپنے کپڑے اُتار ڈالے اور عمدہ پوشاک سے اپنے کو آراستہ کیا کہ اب مسٹر ویلسلی آوینگے۔ مین نے بن سنور کر آئینہ مین دیکھا جیسی خوبصورت مین اب معلوم ہوتی ہون ایسی کبھی نہین معلوم ہوئی۔ کھانا کھانے کے کمرہ مین جا کر کھانا کھایا۔ اور پھر مین ملاقات کے کمرہ مین آ بیٹھی اور مین نے اپنی طرف آپ مخاطب ہو کر کہا کہ اب تو تمام آلام و تفکرات سے آزاد ہوئی ہی اور اب تیرا زمانہ ناخوشی بھی گذر گیا آٹھ بجے ہونگے مین کتاب بیٹھی ہوئی پڑھ رہی تھی کہ اتنے مین قدمون کی تیزی اور چاپ کی آواز میرے کان مین آئی مین نے کتاب اُٹھا کر رکھدی اور مین سمجھ گئی کہ مسٹر ویلسلی ہی۔ دوسرے لمحہ دروازہ کھلا اور مسٹر ویلسلی کمرہ مین داخل ہوا۔ اسنے آتے ہی مجھے اپنے گلے سے لگا لیا اور

پیار سے خوب بھیجا۔ مجھے اس حالت مین دیکھکر بہت خوش ہوا پھر وہ میرے پاس بیٹھ گیا مجکو محبت اور مدح کی نگہ سے دیکھنے لگا۔ اور کئی کئی بار مجھے چھاتی سے لگا لگا لیا۔ اسنے میرے ایفاے وعدہ پر شکریہ ادا کیا اور مجھے یقین دلایا کہ مین پہلے سے بھی زیادہ چاہتا ہون۔ جون ہی تمھاری چٹھی مجھے پہونچی ہر مارے خوشی کے مین پھولا نہین سمایا اور دل ہی دل مین اسقدر شاد ہوا کہ جسکی شاہد میری صورت ہی۔

اسکے بعد ہمارے معاملہ کی گفتگو شروع ہوئی۔ وہ یہ کہنے لگا کہ مجھے تیس ہزار روپیہ سال کی آمدنی ہی میرا مرحوم باپ میرے لیے چھوڑ گیا ہی اور کوئی رشتہ دار نہین ہی جو میرا حصہ بٹا سکے۔ مین اپنی دولت کا آپ مالک ہون۔ میرا کوئی گھر کا مکان نہین ہی۔ ہان اگر تم منظور کرو گی مین گھر کا مکان بھی لے لونگا۔

کچھ دیر سوچکر مین نے اُسے جواب دیا کہ مین لندن مین رہنا پسند کرتی ہون اسنے منظور کر لیا۔

اسنے مجھ سے گاڑی گھوڑون کے لیے بھی کہا اور یہ بیان کیا کہ ضرورت سے پہلے ہر شے تمھاری خدمت مین موجود رہے گی۔ اور جہان تک مجھ سے ممکن ہوگا تمھاری خوشیون کی ترقی دینے مین کوشش کرونگا۔ گو پہلے میرا اسکی نسبت کیسا ہی خیال کیون نہو لیکن اب تو یہ جی چاہتا تھا کہ کسی طرح سے یہ میرے پاس سے نہ سر کے اور مین نے برضا و رغبت اسکی حفاظت مین رہنا قبول کر لیا تھا۔

مین۔ بہتر ہی کہ اسوقت آپ چلے جاوین اور دوسرے ہوٹل مین قیام کرین کیونکہ مین یہان بیاہی ہوئی مشہور ہون اور مین نے یہ بھی کہدیا ہی کہ میرا خاوند باہر گیا ہوا ہی لوگ چرچا کرینگے کل یہان سے ڈوور ساتھ چلینگے۔ دس بجے مسٹر ویلیلے اُٹھکر چلے گئے اور مین اپنے اُسی کمرہ مین جسمین کہ پہلے رہتی تھی اکیلی رہ گئی۔

دوسرے دن ناشتہ کرتے ہی مین نے مکان والی کو اطلاع دے دی کہ آج مین تمھارا مکان چھوڑ دونگی - پھر مین کچھ ضروری اشیا خریدنے بازار چلی گئی - دُکان مین کھڑی ہوئی مین سودا خرید رہی تھی کہ مین نے ایک شخص کو بھکاریون کے پھٹے ہوے کپڑے پہنے ہوے دیکھا - ٹوٹی ہوئی جوتی پھٹی ٹوپی بُرے احوال اون عجیب حالت تھی گو اس شخص کی پشت میری طرف تھی لیکن مین تاڑ گئی کہ ہونہو یہ میرا بھائی سرل ہی - جون ہی اُسنے اپنی پیٹھ پھیری واقعی میرا خیال صحیح نکلا یہ سرل ہی تھا مین نے علٰحدہ چلنے کے لیے دور سے اشارہ کیا وہ میرے ساتھ ساتھ ہوا مین اُسے ایسی جگہ پر لے گئی جہان ہمین کسی کے دیکھنے کا اصلا خوف نہ رہا -

سرل - روز یہ بھی اتفاق کی بات ہی کہ ہم دونون باہم پھر مل گئے - یہ کہکر وہ ایک خبیث وحشی غیر معنی ہنسی ہنسا -

مین - تم قید سے کیونکر چھوٹ آئے -

سرل - آہ ای بہن تم خیال کرسکتی ہو کہ یہ کوئی آسان بات نہین ہی کہ کوئی شخص ان بلند بلند جیلخانہ کی دیوارون وزنی بیڑیون سنگین پہرہ مین سے نکل سکے لیکن جون ہی مین وہان گیا مین نے فرار ہونے کا خیال کر لیا تھا چنانچہ اب تم دیکھتی ہو کہ وہ پورا ہو گیا - تمھین یاد ہوگا کہ جب مین تم سے نیوگیٹ مین ملا تھا اور تم سے طالب امداد ہوا تھا تم نے پچاس پونڈ مجھے دیے تھے افسوس روز تم نے تمام میرے خطرون مین مجھ سے بہت کم سلوک کیا ہی تم جیسی بہن پر خدا کی ہزارون برکتین نازل ہون کہ جو اپنے کو اس شان و شوکت اور کر و فر سے بنائے رکھتی ہی -

مین - سرل تم اپنے بچنے کی کیفیت بیان کرو مین دو گھنٹے مین سنیڈ گیٹ

سے چلی جاؤنگی زیادہ دیر نہین رہ سکتی۔
سرل۔ تمھاری دیکھن اور وضع سے معلوم ہوتا ہی کہ تم خوب عیش اُڑا رہی ہو اور وہ عیش شیطنت پر مبنی ہی۔
مین۔ کیا مین تمھاری مدد کر سکتی ہون۔ بے ضرورت زیادہ دیر دق نہ کرو۔
سرل۔ اپنے کمبخت رخسارہ پر اپنی مظلوم نگہ ڈال کر۔ افسوس اگر آپ کا کوئی نہایت عمدہ دوست آپ کو یہ دیکھتا ہوا نکل جاوے گا کہ آپ مجھ جیسے فقیر کمبخت سے کھڑی ہوئی باتین کر رہی ہین آپ کو کچھ رنج نہونا چاہیئے۔ مین آخر تمھارا بھائی ہی ہوں اب میرا ارادہ جزائر جانے کا ہی وہان ضرور میرے فلاح کی صورت نکل آوے گی۔
مین۔ تمھارے پاس وہ وسائل ہین کہ جن سے تم جزائر کی سیر کر سکو مگر تمھاری رہائی کی بابت ——
سرل۔ ہان یہ تم سمجھ لو کہ جب مین جیلخانہ سے بھاگا ہون پچاس پونڈ میرے اسطرح سے چرا لیے گئے کہ جیسے قزاق اٹھا لیتا ہی۔
مین۔ کسنے چرا لیے۔
یہ سُنکر سرل سٹ پٹا گیا اور سمجھا کہ میرا کذب ظاہر ہو گیا۔
مین۔ تم اُس روپیہ کو اپنے قبضہ مین پورے طور سے نہ رکھ سکے۔
سرل۔ کیا کہیے یہ سپاہیون کی بدمعاشی تھی کہ قیدخانہ مین داخل ہونے سے پہلے اُنھون نے میری تلاشی لے لی اور جو کچھ میرے پاس تھا سب لے لیا مین نے نیوگیٹ کے حکام سے شکایت کی اُنھون نے کہا کہ یہ گورنمنٹ کا قانون ہی کہ قیدیون کے پاس روپیہ رہنے نہین پاتا۔ کیونکہ اُنکے پاس جو کچھ روپیہ ہوتا ہی وہ تاج کا حق ہی۔ لیکن مین شریف کو لکھونگا اور وہ ہوم سکرٹری

سے منظور ہی منگائینگے تو شاید یہ حکم ہو جائے کہ جب تم رہا ہو لجا کے یہان پہلے ہی سے چلے آئے پھر روپیہ کیسا۔

مین - بھائی مین جانتے کو ہون - جلدی بتاؤ کہ تم نکلکر کیونکر بھاگے۔

سرل - پانچ منٹ اور ٹھہر جاؤ پھر مین تمھین کیفیت بیان کرون پانچ منٹ کے بعد اس طرح سے چلا جاؤنگا کہ جیسے بندوق مین سے گولی نکل جاتی ہی - کاش اگر وقت ہوتا تو مین ای بہن تم سے بیان کرتا کہ مجھے جیلخانہ مین کیا کیا تکالیف گذرین اور مین نے کیسی کیسی سخت مصیبتین اٹھائین - قیدخانہ کیا ہی گویا دنیا پر دوزخ ہی اگر مین بچنے کی کوشش کرتا میرا بچنا محال تھا - مجھے وہان سے بھاگے ہوے چھ ہفتے کا عرصہ ہوا اور یہ کام اس آسانی سے ہوا کہ جیسا ہو سکتا تھا - ایک دن علی الصباح نہایت عمدہ موقع مجھے مل گیا - تم نے دیکھا ہو گا - ہان تم تو کاہے کو گئی ہو جو دیکھتین خیر اس قیدخانہ یا بلاخانہ مین ایک مقام علحدہ ہی جہان سرکش لوگ آکر قید کیے جاتے ہین -

ایک دن مین نے ایک قیدی کو خوب مارا یہان تک کہ ادھموا کر دیا جب ہم نے یون جنگ و جدل کی سپاہیون نے مجھے اسی کوٹھری مین بند کر دیا تین چار دن کے بعد مین اور قیدیون کے ساتھ کام کرتا تھا - ایک رجسٹر جیلر کی میز پر تھا انمین گورنر کی طرف سے اپنی خلاصی کا حکم لکھ دیا - یہ جرم گویا اور بھی سنگین تھا معلوم ہونے پر مجھے ایک تنگ و تاریک جگہ مین لیجا کر بند کیا یہان مین تنہا تھا اور یہی مین چاہتا تھا -

مین نے اپنے ایک رفیق قیدی سے سن لیا تھا کہ جب کوئی قیدی بھاگ جاتا ہی ہتکڑیان پیر دن بدلتی ہین اس لیے کہ ڈاکیٹ لیتے ہین تا کہ وہ آواز کرین - دیوار کے نیچے زنجیرین لٹک رہی تھین مین نے انکو پکڑ کر اٹھنا شروع

گیا۔ مگر بھاگنے سے پہلے مین نے جیلخانہ کے سامان مین سے کتا بین سو و تیلونین تین کرتے اور دو رومال لیے گو اُنکی کچھ حقیقت نہ تھی۔ لیکن نہ ہونے سے بہتر تھا۔ مین نے دونون تیلونین پہن لین۔ کرتا بھی زیب تن کیا اور رومال کو زخمی سر مین باندھ لیا۔ مین ابھی لڑائی کا حال بیان کر چکا ہون کہ مین نے ایک شخص کو ادھموا کر دیا تھا اُسی لڑائی مین میرے بھی سخت زخم آیا تھا اس لیے مین نے رومال کس کر باندھ لیا۔

بآسانی مین وہان سے اُتر آیا۔ مین اُسوقت سخت خطرہ مین پڑ گیا تھا مجھے ڈر تھا کہ سنتری کو شبہہ بھی ہو جائیگا کہ کیا چیز پانی مین تیرتی ہوئی جا رہی ہی وہ فوراً گولی سے خبر لیتا مین نے سمجھ لیا کہ مرنا بہتر ہی اس قید خانہ کی آفت سے اگر وہ گولی مار دے گا اور مین مرجاؤنگا اس مصیبت سے تو رہائی ملے گی۔ روز مین نہین بیان کر سکتا کہ وہ کیسا نازک موقع تھا کہ جب مین بندرگاہ کے جیل کی دیوار سے اُتر رہا تھا پانی مین دیوار قہقہہ سے گرنا تم خود سمجھتی ہو گی کہ کیسی جرات کا کام ہی مگر مرتا کیا نہ کرتا۔

	ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم	

مین پانی پر اس طرح سے چپ چاپ سے آ کر گرا کہ جیسے کوئی چیز گرتا ہی کیا ممکن ہی جو کچھ بھی آواز آئی ہو۔ مین نے پانی مین کود کر اپنے بازوؤن سے کام لیا۔ کنارہ بہت دور فاصلہ پر نہ تھا۔ مین نہین کہ سکتا کہ آیا سنتریون کی مجھپر نگاہ ہی نہین پڑی یا دیکھکر اُنھون نے تعاقب نہین کیا۔ نہین مین سمجھتا ہون کہ اُنکی نگاہ ہی نہین پڑی تھا اور نہین میرا بچنا دقت تھا۔

مین۔ اللہ اللہ ای ہیرل تو نے اپنی جان بڑے ہی غضب کے خطرہ مین ڈالی کسی نے بھی تعاقب نہ کیا۔

سرل - شاید تین گھنٹے کے بعد اگر کچھ غل غپاڑہ ہوا ہو تو ہوا ہوا اسوقت تک تو کوئی خبر نہ ہوا تھا - جون ہی مین کنارہ پر آکر پہونچا میرے کپڑے بدن ہی پر خشک ہوگئے - یہ کپڑے مجھے ایک غریب قصباتی نے دیے تھے مین اُسے طرح طرح کی کہانیان سنایا کرتا تھا جو اُسکے دل کو بھاتی تھین وہ کپڑے جو مین وہان سے لے کر بھاگا تھا وہ کہین جاتے رہے -

مین - چھ ہفتے سے تم کیا کر رہے ہو -

سرل - کر کیا رہا ہون جب کئی کئی فاقے گذر جاتے ہین بھیک مانگنے لگتا ہون قصبون مین جہان امیرون کے مکان پر گیا اُنکے ملازمین نے لاتین مار کر اور دھکے دے کر نکال دیا مگر جب غریب کسانون کے یہان چلا جاتا ہون وہ ہمدردی کرتے ہین پیٹ بھر کر روٹی بھی کھلاتے ہین قصہ مختصر یہ کہ مین یہ نہین جانتا کہ جسم و روح کا وصل کیونکر قائم رکھون ایک تو روٹی کھانے کو نہین اور دوسرے یہ ڈر ہی کہ کہین گرفتار نہ ہو جاؤن -

یہ سنتے ہی میرے آنکھون سے آنسو روان ہوگئے اور مین نے رو کر کہا کہ بیشک تم پر بہت بڑی تکلیف گذری لیکن یہ بتاؤ کہ تم سینڈ گیٹ مین کیونکر چلے آئے -

سرل - انگلینڈ مین مین نے رہنا مناسب نہین سمجھا یہ مجھے یقین ہی کہ میری گرفتاری کا اشتہار اخبارون مین دلوا دیا ہوگا ممکن نہین کہ مین نہ پہچانا جاؤن نہ پکڑا جاؤن اس سے مناسب سمجھتا ہون کہ فرانس کو بھی عبور کر جاؤن پھر جھگڑا ہی نہ رہے - مجھ مین یہ جرات نہین ہی کہ ڈوور اور فوکلیسٹون چلا جاؤن مجھے جہازون کی تاک ہی جہان کوئی موقع لگا اور مین بیٹھ بٹھا کر چلتا بنا -

ملین - تم فرانس جاکر کیا کروگے خدا کے لیے اپنی خبر رکھنا مین کتا ہون مین پڑھ چکی ہون، اور مین نے دیکھا ہی کہ ــــــــــ

سرل - کچھ ہو اس طبقہ جہنم سے آرام ہی ملے گا - تم آیندہ کا کچھ خیال نہ کرو حال کا ذکر کرو اور یہ بتاؤ کہ میرے ساتھ اسوقت کیا سلوک کروگی -

مین نے اپنی تھیلی نکال کر کہا کہ میرے پاس سوا ۱۵ - پونڈ یعنی ڈیڑھ سو روپیہ کے اور کچھ نہین ہی وہ اسی کو دیکھکر نہال نہال ہوگیا اور اسکی آنکھون مین خوشی کی شمعین روشن ہوگئین -

سرل - اب بس بیڑا پار ہی اب مین اپنی وضع تبدیل کر کراکر فولکیسٹون جاتا ہون اور پھر وہان سے فرانس مین چلا جاؤنگا - بہن تم نے میری وہ خدمت کی ہی کہ جسکو مین کبھی نہ بھولونگا - اگر تم کبھی فرانس مین آئین وہان مین تم سے ملونگا یہان کچھ ٹھیک ملاقات نہین ہوگی ہی -

اسنے بیجرانہ صورت مین مجھ سے جلدی سے معانقہ کیا اور شہر کی طرف اپنی ضروری اشیا خریدنے چل دیا مین بہت خوش تھی کہ یہ وولوچ سے چھٹ کر آگیا اور مین یہ سنکر بھی خوش ہوئی تھی کہ وہ دوسرے ملک مین جانا چاہتا ہی لیکن برخلاف اسکے مجھے اسکے چال چلن پر خیال آتا تھا کہ یہان پر کیا منحصر ہی جہان ایسی حرکتین کرے گا اسکی یہی نوبت ہوگی -

دو گھنٹے کے بعد مین ڈاک گاڑی مین سوار ہوئی اور ڈوور پہونچی مسٹر ویلسلے معینہ ہوٹل مین میرے منتظر پہلے ہی سے بیٹھے ہوئے راہ دیکھ رہے تھے -

---

پینتیسوان باب

پاٹ - یا امرا کی سیر کا چھوٹا فرین جہاز

مسٹر ڈیلسلے کے نام سے ناظرین واقف ہو چکے ہین - کپتان فریڈیکو پسر بیروںٹ کی طرح اسکا مزاج پُر عزم اور عالی ہمم تھا مجھے اس سے چندان محبت نہ تھی اس لیے جو جوش اور ولولے اپنی محبت کے یہ مجھپر بخشتا تھا مین ان جوشون کے جواب مین اپنی محبت کی اُمنگین پیش نہین کر سکتی تھی - کپتان فوٹسکیو سے مجھے پُر جوش محبت تھی اور آرتھر براجیر سے دلی اور فکری الفت تھی - جو کچھ میرا برتاؤ ڈیلسلے کے ساتھ تھا وہ عشقیہ نہ تھا بلکہ ایک اتحاد یہ تھا کہ جو ایسی صورتون مین بتقاضاے فطرت ہو جایا کرتا ہے -

میری محبت کے وہ اُٹھتے ہوے شعلے اور اُبھرے ہوے جوش جو کپتان فوٹسکیو کی طرف سے میری طبیعت مین پیدا ہوے آخر کو اُنکی تبدیلی عشق کے پاک ولولون سے ہو گئی اور یہ عشق آرتھر براجیر کا تھا - جسکے عشق کے مقدس ولولون کو مین اپنی طبیعت مین کبھی بجھا نہ سکتی - کوئی دن ایسا نہین جاتا تھا کہ جب سے ہم دونون گرچہ مین سے علیحدہ ہوے ہین مجھے وہ یاد نہ آتا ہو - میرے دماغ مین اسکی صورت پھرتی ہوئی معلوم ہوتی تھی - یہی نقشہ تھا -

	دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی	

گو میری اسکی مفارقت کو ایک زمانہ گذر گیا تھا لیکن محبت اب بھی باقی تھی یہ شعلے طبیعت مین دب کر رہ گئے تھے - ہان یہ کبھی نہین تھا کہ دوسرون کے لیے استعمال کیے جاتے - مین نے مسٹر ڈیلسلے سے ایسا برتاؤ کرنا شروع کیا

کہ جیسے کپتان بیومانٹ سے تھا اسکو کپتان کی طرح سے اپنا محافظ اپنا فیاض اپنا دوست سمجھتی تھی۔

مجھے بہت جلد ہی یہ کیفیت کھلی کہ مسٹر ویلسلے کی یہ خواہش ہے کہ جیسا مین محبت کرتا ہون اسی طرح یہ بھی ظاہر کرے اور ہر وقت زبان پر یہی رکھے کہ مسٹر مین تم پر مرتی ہون۔ میرے لیے یہ محض ناممکن تھا کہ مین اپنی زندگی یون بسر کرتی۔ جب طبیعت ایک طرف رجوع نہین ہے بھلا کیونکر اُسکا میلان اُس طرف ہو سکتا ہے تاہم مین اپنی حالت ایسی رکھتی تھی گویا مین ویلسلے کی صحبت کو پسند کرتی ہون۔ صرف اتنے سے رُخ دینے پر وہ خوش ہو جایا کرتا تھا۔ مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ شخص حاسد اور بدگمان بھی ہے یہ حسد اور بدگمانی ایسی چیز ہے کہ جو وفاداری اور حُسن عقیدت کو اپنے پاس نہین آنے دیتین۔ ممکن نہ تھا کہ ایک منٹ علیحدہ ہون اور وہ کچھ خیال نہ کرے۔ مین نے سوچا اگر ویلسلے کی یہ عادت ہے مجھے وقت کاٹنا ظلم ہو جائے گا اور مین ایک منٹ بھی بآرام نہین رہ سکتی۔ مین نے آخر یہ قصد کیا کہ مین اسکے ساتھ اسطرح زندگی بسر کرون کہ جیسے میان بیوی باہم کرتے ہین خیال تھا کہ اسکی اصلی محبت رجوع رہے مگر توبہ توبہ گو ویلسلے کی ۲۸۔ برس کی عمر تھی مگر عالم محبت مین وہ صرف چھوکرون کی طرح سے تھا۔

ناظرین ابھی سُن چکے ہین کہ مین اسکے ساتھ ڈوور مین آکر ملی تھی اسنے کہا چند روز یہان اور ٹھہر جاؤ کہ مین مستقل مکان کی لندن مین تجویز کر لون چونکہ لب دریا کا رہنا مجھے خوشگوار معلوم ہوتا تھا مین نے ڈوور مین چند روز گذارنے منظور کر لیے۔ یہان ایک خوبصورت مکان بکرایہ لیا۔ مین بیگم ویلسلے کے نام سے مشہور تھی۔ ایک نوجوان شخص اور ایک نوجوان خادمہ مین نے نوکر رکھا۔ اور جو کچھ ضروری اشیا تھین سب

مہیا تھین - ویلسلے فیاض طبیعت بہت تھا روز طرح طرح کے جواہرات
خرید کر میرے واسطے لانے لگا آخر مین نے منع کر دیا کہ زیادہ فضول خرچی نہین
کرنی چاہیے مین سُن چکی تھی کہ اسکی اتنی آمدنی ہے نہ مجھے یہ منظور نہ تھا کہ حد سے زیادہ
اخراجات ہون اور پھر دقت پڑے - موسم خزان آگیا تھا لب دریا کیفیت آنے
لگی تھی سیکڑون سیاح غول کے غول آنے لگے تھے اور آب وہوا مین صحت
کی آمیزش ہو گئی تھی -

مین اور مسٹر ویلسلے ایک دن میراٹن پیریڈ پر چہل قدمی کر رہے تھے - ویلسلے
نے اپنے اُس دوست کو دیکھا جسکے لیے وولویچ مین قیام کیا تھا - یہ شخص
مسٹر ولیم تھا اسکی چالیس برس کی عمر ہوگی گو خوبصورت باوضع شخص نہین تھا
لیکن پھر بھی کپڑون سے سنورا ہوا تھا - اسکے طرق مین تہذیب متانت اخلاق
نہین پایا جاتا تھا ہان گنوارپن برس رہا تھا یہ جہازی سفر کرنے والون کی سی
پوشاک پہنے ہوے تھا اور بغل مین ایک دوربین دبی ہوئی تھی دونون طرف
سے سرگرمی سے ہلائی گئین اور مبارکبادین ظہور پذیر ہوئین ویلسلے نے اپنی
بیگم کہکر مجھ سے تعارف پیدا کرایا - یہ مین نہین کہہ سکتی کہ آیا مسٹر ولیم نے
مجھے دیکھتے ہی پہچان لیا کہ یہ بیوی ہین یا بیگم ہین نہ میری تاریخ اور سرگذشت
کو اس امر سے تعلق ہے -

اتنا ہی لکھدینا کافی ہے کہ اسنے دلی سرگرمی سے مجھ سے مصافحہ کیا اور کہا کہ مین
آپ سے ملکر نہایت خوش ہوا ہون -

ویلسلے - پیارے دوست تمہین ڈوور آئے ہوے کتنے دن کا عرصہ ہوا -

ہم تینون آدمی چہل قدمی بھی کرتے جاتے تھے -

ولیم - مین کل ہی یہان آکر پہونچا ہون - کاوز سے اپنے چھوٹے سے جہاز

مین یہین یہان آیا ہون (اپنی دوربین سے اشارہ کرکے) دیکھو وہ کنارہ سے پانو میل کے فاصلہ پر کھڑا ہوا ہے یہ جہاز نہایت خوبصورت معلوم ہوتا تھا۔ (میری طرف مخاطب ہوکر) اے بیگم ویلسلے اگر تم اس جہاز مین بیٹھکر سیر دریا کرنا چاہو تو مین حاضر ہون۔ مین جانتا ہون کہ میرا دوست ویلسلے اپنے سے دوبارہ استفسار کرانے کی حاجت نہ رکھے گا کیونکہ ہم دونون کے پاس ایک جہاز کتنی برس تک ساجھے مین رہا تھا مگر جب یہ جزائر مین گشت لگانے چلے گئے وہ جہاز میرے پاس رہ گیا۔

ویلسلے۔ مین نہین خیال کرتا کہ روز سیر سمندر پسند بھی کرے گی یا نہین۔

مین۔ اس سے بہتر مجھے کوئی شے راحت دینے والی کاہے کو ہوگی مین ہمیشہ لب دریا کی سیر کرتی رہی ہون مجھے کبھی موقع کشتی یا جہاز مین سوار ہونے کا نہین ملا ہے نہین میری تو دلی آرزو ہے۔

ولیم۔ بہت خوب۔ اچھا تو کل گیارہ بجے دوپہر کے مین تم دونون کا رستہ جہاز پر دیکھونگا اور بھی علاوہ تمھارے میرے تین چار دوست اور مین اب مجھے معاف کرو مین جاتا ہون۔ ایک ضروری کام اسی کے متعلق ہے کل وقت مقررہ پر آجانا۔

ویلسلے۔ لیکن پیارے ولیم یہ مین اور کہہ دیتا ہون کہ پختہ وعدہ نہین کرتا مبادا ہوا تند چلے اُسوقت جہاز مین بیٹھنا مناسب نہ ہوگا دوسرے مین یہ دیکھتا ہون کہ روز اتبو خوشی سے منظور کر رہی ہین لیکن جب وقت آئے گا انکی ہمت قطعی فیل ہو جائے گی۔

ولیم۔ اپنی فی البدیہہ نیک فطرت سے۔ افسوس بیگم نے تو اقرار کر لیا ہے صرف تمھارا آنا شرط ہے۔

یہ کہکر اسنے نہایت ہی مودبانہ اپنی ٹوپی اُٹھائی اور چلا گیا۔
ویلسلے۔ محبتی دھمکی آمیز لہجہ مین۔ میرا یہ قصد تھا کہ جب تک ہم ڈوور مین قیام کرین اپنا وقت تنہائی مین گذارین اور کسی انجمن یا دوستون کے جلسہ مین شہریک نہ ہون۔
مین۔ مجھے یہ معلوم ہوتا کہ تمھارا یہ خیال ہی اور ایسی ایسی ذرا ذرا سی باتون پر تم ہی مین ہرگز اقرار نہین کرتی۔
ویلسلے۔ اگر صرف ولیم ہی ہوتا کچھ مضائقہ نہ تھا وہان اور بھی اسکے کئی دوست ہونگے یہی مجھے ناگوار ہی۔
مین۔ مگر ہمین دوسرون سے کیا غرض ہی ہم اپنی باہمی صحبت سے خوش ہونگے۔
ویلسلے۔ افسوس "ہم اپنی باہمی صحبت سے خوش ہونگے" لاکھ کچھ ہو جب کبھی مجھ مین اور تم مین ایک دیوار حائل ہو جاے گی اور ہم دونون بے تکلفانہ باتین نہ کر سکینگے۔ اسکے علاوہ مجھے یہ بھی ڈر ہی کہ کہین ولیم کے دوستون مین سے کسی کی طرف تمھاری طبیعت نہ مائل ہو جائے۔
مین۔ محض مسخرگی سے ہنسکر۔ مجھے یہ خیال ہی کہ تم کسی بیگم کو دیکھکر نہ پھسل جاؤ۔
ویلسلے۔ غمگین دھمکی آمیز صورت بنا کر۔ روز تم کیا کہتی ہو۔
مین۔ کیا تم نے مجھے پہلے حاسد نہین خیال کیا۔
یہ کہکر صرف اسکا دل خوش کرنے کے لیے مین ہنس دی۔
ویلسلے۔ مایوسی اور کسر ہمت مین غرق ہو کر۔ آہ اگر مین تمھین کسی نوجوان کی طرف یون ہی بھی توجہ کرتا ہوا دیکھونگا مجھے بیشک حسد ہوگا۔
یہ سُنکر مجھے سخت بُرا معلوم ہوا کہ یہ بہت دور نکل گیا کیا تھا اور کیا ہو گیا۔ مجھسے

رہا نہ گیا اور مین یہ کہنے لگی -
تم کتنے بیوقوف ہو اے میرے پیارے ویاسلے - ظاہر ہے کہ جب ہم دوستون کے جلسہ مین ملینگے - ضرور اُنسے مُسکرا مُسکرا کر اور اخلاق سے پیش آئینگے - اسکا تو تم ہرگز خیال ہی نہ کرو کہ ہم بغیر کسی کے دیکھے ساتھ ملکر زندگی بسر کرینگے مجھے یقین ہے کہ ایک سی حالت تم ہرگز نہ نبھا سکوگے -

ویاسلے - ٹھنڈی سانس بھرکر - افسوس روز معلوم ہوا کہ تو مجھ سے مختلف ہے - جو کچھ مین کہتا ہون اُسکے خلاف راے زنی کرتی ہے تجھ مین دوستون کے جلسون اور انکے خوشی کے چہچہون کے سُننے کا ذوق معلوم ہوتا ہے -

اس قسم کی تقریر کو مین نے بہت طول نہین دیا مین یہ سمجھ گئی تھی کہ اگر ابھی بحث بڑھتا ہوگی کیا عجب ہے جو اسکی محبت غصہ کی ہیئت مین تبدیل ہو جانے مگر مین سمجھ گئی کہ یہ شخص اس قابل نہین ہے کہ اسکے ساتھ مدت غیر محدود تک زندگی بآرام بسر ہو - اس سے رفتہ رفتہ انقطاع ملاقات کرنی چاہیے دل مین ارادہ یہ ہو گیا تھا کہ مسٹر ولیم کی جہازی دعوت کو ضرور قبول کیا جاے یہ انکار کرے گا مین اصرار کرونگی بس یہی ابتدا گویا انقطاع کی خاصی پڑ جاے گی -

دوسرے دن صبح کو اُٹھکر ویاسلے نے کھڑکیون مین سے دیکھا اور پھر یہ کہنے لگا کہ دیکھا روز مین کیا کہتا تھا آج سیر سمندر کا دن نہین ہے - ہوائین تند چل رہی ہین پانی کی موجین خوب زور شور سے بہ رہی ہین ایسی خوفناک حالت مین مناسب نہ ہوگا کہ تم سیر دریا کرین - اتنے چپکی ہو رہو اور موقع پر دیکھا جاے گا -

مین - تم مجھے باتون مین ناحق اُڑاتے ہو مین ان باتون کو بخوبی جانتی ہون مجھے سمندر کے کنارہ کنارہ پھرنے کا بارہا اتفاق ہوا ہے یہی ہوا یہی

موسم تو قابل سیر دریا ہوتا ہی - سوا اس موسم اور ایسے موزون وقت کے مجھے اور موسم نہین دکھائی دیتا -

یہ سنکر ویلیلے کو صدمہ ہوا اور اسکے چہرہ پر رنج کے آثار ہویدا ہونے لگے چند منٹ عالم سکوت مین بیٹھا رہا - بعد ازان مجھے لیکر اپنے گھٹنے پر بٹھا لیا اور میری زلفون سے کھیلنے لگا اور پھر مجھپر محبت کی نگہ سے دیکھا اور یہ گویا ہوا - اے پیاری اور بہت پیاری روز تو خیال تو کر کہ باہم ملکر کھیتون اور جنگلون کا گشت لگانا سدا بہار تختون کو پیرون سے روندنا درختون کے سایہ کے نیچے باہم کس خوش اسلوبی اور دلچسپی سے نگاہ کرنا بہتر ہی یا اس جماعت مین شریک ہونا کہ جو اپنی خوشی کا دارمدار کھانے شراب پینے اور بُرے خراب جذبون کے اظہار کرنے مین سمجھتے ہاین - استغفر اللہ بھلا وہان کیا خاک لطف آئے گا -

مین - چاپلوسانہ اور دم دلاسہ کی نظر اُسپر ڈال کر - بڑا احسان کروگے اگر آج تم مجکو یہ اجازت دیدوگے - تمھین خیال چاہیے کہ ہم نے مسٹر ولیم کی دعوت قبول کرلی ہی - یہ سخت گنوارپن اور بدتہذیبی ہی کہ قبول کرکے شریک نہ ہونا - اور تم یہ نہین خیال کرتے کہ تمھارے کیسے جگری دوست کا اس انکار سے دل دُکھتا ہی -

قصہ مختصر یہ کہ بڑی توتو مین مین کے بعد ویلیلے راضی ہوگیا -

کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے

لیکن جب ناشتہ کھاچکے گو بدمزاجی کے آثار نہین پائے جاتے تھے مگر ہان بے اطمینانی سرسے پائون تک چھائی ہوئی معلوم ہوئی تھی - مقررہ وقت پر ہم جہاز پر پہونچے ہم نے دیکھا کہ مسٹر ولیم کے دو آدمی بوٹ کو لیے ہوسے

ہماری راہ دیکھ رہے ہین - جب ہم قریب پہونچے اُنھین سے ایک شخص نے ہمین اطلاع دی کہ مسٹر ولیم اور اُنکے تین دوست جہاز مین جاکر بیٹھ گئے ہین اور آپ کا رستہ دیکھ رہے ہین - ہم بوٹ مین سوار ہوے - ہوا تازی تازی لطف دے رہی تھی بوٹ مین ہم ہی صرف دو آدمی بیٹھے ہوے تھے جب پانی مین دو چار قدم بوٹ آگے بڑھا ہوا جو لگی تو اس متحرک پانی مین بوٹ چکر کھانے لگا

ویلیلے - چپکے سے اور نصف نظر کرکے - دیکھو تمھین سمندری بیماری ہو جائیگی اب بھی واپس پھرنے کا وقت ہے -

مین - نہین ہرگز نہین - بیماری ہونے کے بجاے مجھے خوشی ہو رہی ہے بوٹ کا ناچنا مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے -

ویلیلے نے ٹھنڈی سانس بھری اور کچھ جواب نہ دیا ہمارا بوٹ جہاز کے قریب پہونچا مسٹر ولیم نے دیکھتے ہی دور سے مبارکبادی کے نعرے مارے - مسٹر ولیم کے ساتھ جہازی کپڑے پہنے ہوے تین شخص اور کھڑے تھے - انھین سے ایک شخص شناسا سا معلوم ہوتا تھا - میری آنکھ نے دھوکا نہین کھایا تھا واقعی یہ شخص شناسا سا ہی تھا وہ ہی مارکوئس کہ جسنے وولوچ مین دغا دیکر میرا تاج عصمت اُتارا تھا اُسکو دیکھکر ایک لمحہ کے لیے بھی میری صورت مین کچھ تغیر و تبدل نہین ہوا اور نہ مین نے اپنی حالت مین وہ صورت پیدا کی جو قابل توجہ ویلیلے ہوتی - مجھے یہ یقین کامل تھا کہ ہلمور کو یہ ہمت ہرگز نہ ہوگی کہ دوسرے جنٹلمین کے سامنے میری توہین کرے گا اور نہ ایسی کوئی بات کرے گا کہ جس سے گذشتہ واقعات کی جھلک معلوم ہوگی - ویلیلے اس خوفناک حادثہ سے جو مین نے اسکے ہاتھون سے سہا بیخبر تھا ہان مین نے اپنے بھائی ہیورسٹاک کی نسبت بیان کر دیا تھا کہ اسنے میرے ساتھ یہ ظلم شدید روا رکھا ہے - ویلیلے یہ بھی نہین جانتا تھا کہ مارکوئس ہلمور

سے میری شناسائی ہے میں نے یہ قصد کر لیا تھا کہ بیلمور سے وہ طریقہ برتوں جس سے
مسٹر ولیم کو بھی معلوم ہو جائے کہ میں اس سے واقف نہیں ہوں۔ اور اگر مارکوئس بیلمور
نے مجھ سے سلام کیا میں اسکو معمولی شائستہ طریقہ پر جواب دیدونگی۔
جب جہاز کے بوٹ قریب پہونچا مارکوئس کی اور میری چار آنکھیں ہوئیں میں نے
اسکی صورت سے پہچانا کہ وہ مذبذب ہے کہ روز سے کیونکر پیش آؤں۔ نہ اسنے ٹوپی اتار کر
سلام کیا اور نہ کوئی ایسا اشارہ کیا کہ جس سے شناسائی معلوم ہو سکتی۔ بوٹ جہاز کے
تختوں کے پاس جا کر لگا مسٹر ولیم نے اپنی اُسی گذشتہ سرگرمی سے ہاتھ پکڑ پکڑ کر ہمیں
جہاز میں بٹھایا۔
مسٹر ولیم۔ مسٹر ویلسلے اور مسٹریس ویلسلے (یعنی میں) یہ میرے شفیق
دوست مارکوئس بیلمور ہیں اور یہ مسٹر بلیک ——— اور یہ
مسٹر فین ہیں۔
مجھے مارکوئس بیلمور نے اپنی ٹوپی اُتار کر نہایت ہی اخلاق سے سلام کیا۔
اسکے سلام کرنے کی وضع یہ تھی گویا اسنے اول ہی مجھ سے تعارف پیدا کیا ہے۔
آخر جہاز کا لنگر اُٹھایا گیا اور جہاز چلنا شروع ہوا۔ مسٹر بلیک اور مسٹر فین کو
جہاز رانی میں دخل تھا وہ ناخدا اوُن کی مدد کرنے لگے صرف بیلمور میرے پاس
جہاں پہلو بہ پہلو ویلسلے بھی بیٹھا تھا باتیں کرنے بیٹھ گیا۔ شستہ اور قابل طرز
پُر فصاحت و بلاغت کے ساتھ کلام کرنا شروع کیا اور یہ کہنے لگا کہ جنٹلمین کے
لیے بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ اپنے اور غیر شناسا احباب سے راہ رسم پیدا کرے
جب میری طرف مخاطب ہوتا تھا اور کوئی بات کرتا تھا میں اسکا جواب معمولی
طریقہ پر دے دیا کرتی۔ ویلسلے کی نگاہیں برابر مجھپر لڑ رہی تھیں کہ دیکھوں یہ نظر
توجہ سے تو مارکوئس کی طرف نہیں دیکھتی۔ میں بھی بخوبی اُسکی انظر وں کو

ناٹر رہی تھی - رفتہ رفتہ ہوا تیز چلنی شروع ہوئی اور بادبان کھول دیے گئے -
ولیم - میرے پیارے دوست ویلیلے تم یہان چلے آؤ اسوقت تمھاری مدد کی حاجت ہی اپنی بیگم کو وہین بیٹھا رہنے دو مجھے معلوم ہوا ہی کہ انھین دریائی سیر سے بڑی فرحت حاصل ہوئی ہی -
یہ سنتے ہی مین نے دیکھا کہ ویلیلے کے چہرہ پر ہوائیان اڑنے لگین کہ مجھے تنہا چھوڑ کر جانا پڑا مگر کیا کرتا انکار کسی حالت مین نہ کر سکتا تھا آخر بیچارہ جبرًا قہرًا طوعًا کرہًا گیا - مین اور ہلیمور دونون تنہا رہ گئے ہمارا اتنا فاصلہ رہ گیا تھا کہ جو کچھ ہم نے باتین کین وہ سُن نہ سکے -
مارکوئس - مجھپر ممتاز نظر سے نگہ کرکے - میرا قصور معاف کرو گی -
مین - ایسی آپ نے ای میرے لارڈ کونسی بات کی ہی کہ جس سے گذشتہ زخم خشک ہو جائے یہ مین نے روکھے پن اور حقارت آمیز لہجہ مین اُس سے کہا -
مارکوئس - سب تمھارے اختیار ہی -
مین - ای میرے لارڈ آپ مجھ سے اس طرز پر باتین نہ کرین کہ جس سے تشناسائی اور تعارف دیرینہ پایا جائے کیونکہ آمین میری سراسر توہین ہی ہم دونون ایک بااخلاق دوست کے مہمان ہین اگر کوئی لفظ خلاف شان اُسکے مہمان کے آپ سے سرزد ہوا اُسکی رنجیدگی خاطر کا باعث ہوگا -
مارکوئس - متکبر مگر اخلاقی لہجہ مین - آیا تمھاری باتون سے یہ پایا جاتا ہی کہ گذشتہ باتون پر تم نے خاک ڈال دی - یا خدا مین اپنے خیال مین صحیح نکلون -
مین - گہری آواز مین - یہ تمھاری غلطی ہی کہ تم سے جو کچھ مجھے صدمہ پہونچا ہی

وہ کبھی میری طبیعت سے نہین مٹ سکتا - یہ اور لطف ہی کہ تم اسے قابل نسیاً منسیاً خیال کرتے ہو حالانکہ یہ امر محال ہی -

مارکوئس - صرف میری یہ التجا ہی کہ میرے گذشتہ گناہ آپ معاف کر دین -

مین - تم اپنے دل مین گہری نظر کرکے دیکھو اگر آپ کی طبیعت مین کچھ بھی انسانیت ہی اسوقت مین آپ ہی پر انصاف رکھتی ہون کہ جسنے یہ زخم کاری اٹھایا ہی اسکا دل کیونکر معافی دے سکتا ہی - یہ تم نے بہت اچھا کیا کہ مجھسے اجنبیون کی طرح پیش آئے اور مین امید رکھتی ہون کہ جب تک ہم اس جہاز مین بیٹھے رہین مجھسے اسی طرز پر باتین کرو گویا ہم اول ہی بار ملاقی ہوے ہین -

مارکوئس - تم نے میرے ساتھ بہت سخت معاندانہ برتاو کیا ہی تمھین یاد ہی کہ جب تم گئی ہو مجھے تعجب اور حیرت مین غلطان و پیچان چھوڑ گئی تھین -

مین - واقعی جو قصہ کہ مین نے مسٹر وڈ کا آپ سے بیان کیا تھا کہ جو کس خوفناک سے آرک وے مین خون وخاک مین تڑپا ہی وہ ایسا قصہ تھا کہ جو تمھین سکتہ مین غوطہ زن کرنے پر مجبور ہوا تھا - تم خود جانتے ہو کہ جو گناہ عظیم تم نے کیا ہی اُسکی سزا ملنی تمھین لابد ہی -

مارکوئس - افسوس اسکی مجھے پہلی ہی خبر تھی کہ تم مجھسے کینہ رکھتی تھین اور اب تمھاری باتون سے اسکا اور بھی ثبوت ہو گیا - بے شبہہ تمھاری یہ خواہش ہی کہ مجھپر کوئی سخت اور خوفناک آفت تمھاری آنکھون کے سامنے نازل ہو -

مین - اے میرے لارڈ مجھمین اتنی قدرت نہین ہی کہ مین تم پر وہ آفت خیز مصیبت برپا کرسکون کہ جو قہار مطلق کر سکتا ہی لیکن ہان مجھے یقین ہی کہ دیر مین یا جلدی ضرور میرا خالق حقیقی تم سے اُس ذلت وخواری کا انتقام لے گا کہ جو وولوچ مین تم نے میری کی تھی -

مارکوئس حقارت خیز لہجہ مین- اچھا جب تم انتقام لینے پر اُتری ہوئی ہو پھر مجھے کون روک سکتا ہے مین ابھی دیلسلے سے تمہاری وہ کیفیت جو ناگفتنی ہے بیان کردیتا ہون اور ان سب لوگون مین کُھلم کُھلا کہدیتا ہون کہ یہ دیلسلے کی بیوی نہین ہے بلکہ صرف آنکھ لگائی یا آشنا ہے-

یین- یہ مین جانتی ہون اے میرے لارڈ کہ تم شریر النفس ہو مگر تمہاری شرارت یہان ہرگز نہ چلے گی مین دعوے سے کہتی ہون کہ تمھین اس قسم کا کوئی لفظ منھ سے نکالنے کی جرات نہین ہے اور جو فرضاً بالفرض تمہاری بدنصیبی نے دھکا دیا اور تم نے کچھ بھی کہدیا پھر کیا سب میری طرف ہوجائینگے اور ہر ایک شخص کا ہاتھ تم پر دراز ہوگا اور تمھین دھکے دے کر دریا مین پھینک دینگے-

یہ سُنکر بیلمور کو سخت غصہ آیا اور مارے طیش کے اسکے ہونٹ تھرتھرانے لگے چند منٹ سکوت کے بعد وہ یہ کہنے لگا-

مارکوئس- تم نے مجھے سمجھا کیا ہے مین اندر یہان ہی وہ اختیار کرون گا کہ جس سے اُنھین خود بخود یقین ہو جائیگا بیتہ دے دے کر تم سے تمھاری سرگذشت دریافت کرونگا دیکھون تم کیونکر انکار کرتی ہو اور وہ کیسے نہین یقین کرتے اور جو وہ یقین نہ کرین وہ ایک نرا اسے مغالطہ مین ہونگے- کیا نہ ہونگے-

یین- نرا لایعنی ہے- میری زبان اُسوقت کیا کوکو لیجاے گی- مین بھی صاف صاف بیان کرونگی کہ انسے مجھے یون دھوکا دیا اور یون خوار و ذلیل کیا اور یہ مجھے جبراً اپنی حفاظت مین رکھنا چاہتا تھا مین نہ رہی سبب یہی اصلی دشمنی کا ہے اور یہی اُسی باعث سے بلبے پھپولے پھوڑتا ہے-

مارکوئس- بہت اچھا بہت خوب بس یہ کافی ہے- آؤ دوسری باتین کرین جب

موقع ہوگا دیکھا جاے گا۔
میں ۔ ہم اس سے بہتر کیا باتیں کر سکتے ہیں ۔ اب بھی میری طبیعت کی وہ ہی حالت تھی اور میں آپ سے انتقام لینے کو تلی ہوئی تھی وہ ہی غضب اور اُسکے اُٹھتے ہوے شعلے اُسی طرح سے میری چھاتی میں اُٹھ رہے تھے۔
میں ۔ ایک دن ضرور تم اپنی کردار ناشائستہ کی سزا پاؤگے کیا ہوا اگر میں نے دباؤ میں آکر یا کسی اور وجہ سے ظاہر معافی دیدی مگر یہ یاد رکھنا کہ اس معافی کا عقدہ اُسوقت کھلے گا کہ جب تم پر کوئی آفت نازل ہوگی اور تم اس دنیا سے رخصت ہونے لگوگے اُسوقت تم سمجھوگے کہ بیشک یہ معافی دلی معافی نہیں تھی۔
یہ ہم دونوں بیٹھے ہوے باتیں کر رہے تھے کہ ویلیلے نے غل و شور مچانا شروع کیا اور اسنے دوڑ کر مجھے اپنے بازؤں میں لے لیا۔ سبب یہ تھا کہ اس مہیب اور ہولناک سمندر کی تند موج نے جہاز کو ڈانواں ڈول کر دیا تھا۔ پانی کی لہر کا ایک چھینٹا جو میری آنکھ میں لگا اس سے میں ایک لمحہ کے لیے نابینا ہوگئی اور میرے کان میں ایک وحشت ناک قاتل آواز ایک ستم رسیدہ کی آئی اور یہ آواز اُس آواز کے مشابہ تھی کہ جو ونٹر کی آرک وے میں آئی تھی۔ پھر جو آنکھ کھلی تو دیکھا کہ مارکوئس بیلمور نمدارد تھا۔ میں گھبرا گئی انتشار میرے رگ و ریشہ میں دوڑ گیا میں بولا کر چاروں طرف دیکھنے لگی معلوم ہوا کہ بیلمور پانی میں گر پڑا ہی اور غوطہ کھا رہا ہی اور اُسی حالت میں غل مچاتا ہی کہ چلا۔
مسٹر ولیم اور ناخدا سب گھبرا گئے جہاز اپنی اُسی تیزی سے جا رہا تھا مسٹر ولیم نے کوشش کی کہ جہاز کو روک لیا جاے اور ڈوبتے ہوے بیلمور کو نکالیں ۔ ولیم نے اپنی مدد کے لیے ویلیلے کو بلایا۔ ویلیلے نے مجھے پکڑ رکھا تھا کہ کہیں یہ

ٹھر کے ساتھ نہ جا پڑے اسکا مجھے اپنے بازوون مین گرفت کرنا بزدلی سے نہ تھا
بلکہ اپنے اُن محبتی جذبات کے باعث تھا کہ جو مجھپر اُسسے تھے مگر چند منٹ کے بعد
یہ بزدلی ثابت ہوئی ہاتھ پیرون مین اسکے بھی رعشہ آگیا اور وہ بید لرزان کی
طرح کانپنے لگا۔

مین۔ خدا کے لیے جاؤ ویلیلے جاؤ انکی مدد کرو مین اپنی حفاظت آپ
کر لونگی مین اس رستے کو مضبوط پکڑ لونگی میرا کچھ خیال نہ کرو اور جا کر انکی مدد کرو۔

ولیم۔ گرج کر بولا۔ ویالیلے تمھاری مدد کی سخت ضرورت ہی تمھاری بیوی
کو ہرگز کچھ آنچ نہین آئے گی ایک دوسرا اپنا ساتھی ڈوبتا ہی۔

آخر مجبور ویالیلے بھاگا ہوا گیا اور اسنے اُنکی شرکت کی۔ دوسرے بار بیلمور کی
اور ایک آواز آئی کہ بچانا دوستون بچانا نہین مین چلا۔ یہ آواز اُس فطرت کی
آواز کے ساتھ آرہی تھی کہ جو پانی کی دھائین دھائین اور ہوا کی سائین سائین
سے اُٹھ رہی تھی۔ مجھپر ایک عجیب حالت طاری تھی اور مین دل سے چاہتی تھی
کہ مارکوس بچ جاتے۔ کیا خدا کی شان ہی کہ جیسے اُسنے فنٹر کا واقعہ مجھے اپنی
آنکھون سے دکھا دیا ایسا ہی بیلمور کا ہولناک سانحہ کا بھی آنکھون کے آگے نقشہ
کھینچ دیا۔ واقعی یہ درست ہی۔

حذر باید ترا از آہِ مظلومان بسیاران
کہ ہر دم چار طوفان ست در آہ جہان تابش

وہ منتقم حقیقی کتنا بڑا منصف ہی اور اُسنے مجھ ناپاک دکھیاری کی کیسی سُنی ہی
کہ خیالی باتون کو حقیقی کر کے دکھا دیا۔ ممکن ہی کہ اگر کوئی قوی ضعیف پر ظلم کرے
اور وہ منتقم حقیقی خود اُس سے انتقام نہ لے۔ مظلوم مین کہان قوت ہوتی ہی
کہ وہ ظالم کو اُسکے ظلم کا مزا چکھا سکے مگر ہان ایک پوشیدہ قوت ہی کہ جو غریبون

کی دستگیری کرتی ہی۔

نظم

وہ قہار و جبار و غفار مطلق
خدائی ہی اُسکو سزاوار مطلق
غریبون کا لیکن مددگار مطلق
وہ ہی دونون عالم کا سردار مطلق

یتیمون کا سر پر ہی اُسکا ہی سایا
غریبون کو ہی صرف اُسکی ہی آسا

وہ ہی دل جلون پر چھڑکتا ہی پانی
خدائی کی اُسکی یہی ہی نشانی
اُسی کی غریبون پہ ہی مہربانی
کہ حیوان و انسان کو دی زندگانی

نہین خاص ہی اُسکی عالم پہ رحمت
وہ سب کو ہی دیتا ہی ہر شی بکثرت

وہ مایوسون اور نا امیدون کی ہمت
وہ رنجور و غملین دلون کی بشارت
وہ کمزور اور ناتوانون کی طاقت
وہ مفلوک اور وہ غریبون کی دولت

نظر کی جدھر کر دیا پار بیڑا
مرا ہندیش ونیں لگا نہ بھونکچھ بکھیڑا

غوطے کھا کھا کر مارکوئس سطح آب پر تیرنے لگا یہ نہایت ہی اچھا تیراک تھا جہاز شتابی سے اُسکی طرف لپکا ہوا جا رہا تھا میں جہاز کے بڑھتے ہوے قدم بھی دیکھ رہی تھی اور میں مارکوئس کی طرف بھی نگران تھی کہ جب وہ پانی پر ہاتھ پیر مار رہا تھا۔ مسٹر ولیم جہاز کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ مسٹر ولیم نے اُس بدنصیب مارکوئس کو جرات اور ہمت دینے کی آوازین دین کہ شاباش ہی پیارے آ ڈر تیرے جانا مین آگیا ہون جون ہی قریب پہونچے مسٹر ولیم نے ڈونگا پھینکا۔ مگر پانی کی موجین ایسی تیز تھین ممکن نہ تھا کہ اُنکے خلاف کوئی شخص

قائم رہ سکتی یہ ڈونگا پانی کی لہروں کا تھپیڑا کھا کر اور بھی آگے نکل گیا تیسری آواز پانی میں سے اور بھی اُس بدنصیب کمبخت کی آئی اور یہ آواز وہ قہرناک تھی کہ جسنے سب کے اندام میں رعشا ڈال دیا۔ مین نے اپنی آنکھون سے خود اس ڈوبتے ہوئے شخص کی خوف دینے والی اور کلیجہ دہلا دینے والی ہیئت کو دیکھا یا اللہ حسرت و حیرانی نے کس دہشت ناک صورت مین اسکے چہرہ پر جلوہ کیا تھا۔ مجھے معلوم ہوا کہ یہ ڈوبتا ہوا شخص پھر کچھ اپنی زبان سے کہہ رہا تھا غور کی تو یہ الفاظ سُنائی دیے۔ اے روز تمھاری غیبی صدا آخر کو راست آئی تو نے آخر مجھ سے انتقام لے ہی لیا۔ اُسی حالت مین اسنے دوبارہ کوشش کی کہ بوٹ کو پکڑ لون مگر وہ نظرون کے آگے سے غائب ہو گیا۔

یہ نظارہ دیکھکر مین تھرا گئی سنسنیان تمام تن بدن پر چھا گئین دماغ پر اس ہولناک خیال نے ایسی ضرب دی کہ مین تختہ پر بیہوش گر پڑی۔ جب میری آنکھ کھلی مین نے دیکھا کہ مین ایک پلنگ پر لیٹی ہوئی ہون۔ ویلسلے مجھپر جھکا ہوا مقوی ہوش آور دوائیان سونگھا رہا ہے اور نہایت ہی رحیمانہ لہجہ مین کہہ رہا ہے کہ روز آنکھین کھولو اور مجھ سے باتین کرو۔

مین۔ مارکوئس آف بیلمور۔

ویلسلے۔ اُسکو پانی خبر نہین کہان بہا کر لے گیا وہ معدوم ہو گیا۔ کیا یہ لرزہ دینے والا اور خوفناک نظارہ نہین ہے۔

مین۔ لرزہ دینے والا اور خوفناک نظارہ کیون نہین تھا اگر ویلسلے وجیہ اور مناسب طور پر مجھ سے نہ بیان کرتا مین یہی سمجھتی کہ یہ خواب دیکھ رہی ہون۔ جسوقت مجھے یہ خیال آیا کہ تیری غیبی آواز نے یہ کام کیا مین دہل گئی اور مارے خوف کے جسمین افسوس و ملال کی بھی آمیزش تھی کانپنے لگی۔

ویلسلے - پلنگ کی پٹی کے پاس گھٹنون کے بل کھڑے ہوکر اور میری گردن مین ہاتھ ڈالکر - پیاری اور شیرین روز کیمر طبیعت بحال ہوئی - تم زیادہ بیمار معلوم ہوتی ہو - ضرور خوف نے تمھارے دماغ پر اپنا نقشہ جمالیا ہے اور تمھارے دلپر ایک تکلیف دہ صدمہ پہونچا ہے -

مین - باریک آواز مین - ہان میرے دلپر صدمہ بہت پہونچا ہے - میری یہ نازک حالت تھی کہ مین خود پریشان تھی کہ مین کیا کہون - یہ معلوم ہوتا تھا کہ مجھپر یہ آفت ومصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے -

ویلسلے - دیکھا روز یہ مین تم سے کہتا نہ تھا کہ ہوا موافق نہین ہے نہ چلو تم اپنی ضد مین ایسی اَگئین کہ تم نے نہین مانا اب تم عہد کرو کہ آئندہ سے ہمیشہ میرے کہنے پر عمل کیا کرنا - تم کیون نہین میری بات کا جواب دیتین خدا کے لیے بولو بولو تمھاری نظرون سے وحشت پائی جاتی ہے -

مین - مین نے اُس ڈوبتے ہوے نوجوان کا آخری مُردنی چھائی ہوئی صورت کا نظارہ دیکھا ہے میرا ہی دل جانتا ہے جیسا مجھے صدمہ ہوا ہے -

ویلسلے - تم اس واقعہ کو اپنے دل سے بُھلا دو اور اس خوفناک نظارہ کا نقشہ اپنے خیال سے مٹا دو -

مین - یہ نہین ہوسکتا نہین ہوسکتا - مدت تک اُس ڈوبتے ہوے شخص کی اوپر اُٹھتی ہوئی نظرین جو جان کنی کی حالت مین اُٹھ رہی تھین مجھے یاد رہینگی - اسکی پھری ہوئی پتلیان میری آنکھون مین پھر رہی ہین -

اُسی بیتابی مین مجھے یہ خیال آیا کہ کہین اُس شبہ اور بدگمان شخص کو میرا یہ اضطراب دیکھکر اور گمان نہ ہوجائے - مین نے اپنے کو سنبھالا اور پلنگ پر سے اُٹھ کھڑی ہوئی اپنی پوشاک کو درست کیا اور تھوڑی سی شراب پانی ملاکر پی

ہوا اس زور سے چل رہی تھی کہ جہاز اوسٹانڈ و ور کو از خود جانے لگا - موجون پر یہ جہاز ناچتا ہوا کیا اچھا معلوم ہوتا تھا - مین جس کوٹھری مین پڑی ہوئی تھی تازی ہوا کھانے کے لیے باہر نکلی حالانکہ ویلسلے نے ہر چند منع بھی کیا مگر مین نے نہین سُنا تختہ پر کچھ کھڑے ہو کر تماشہ دیکھا لیکن بھیگی ہوئی ہوا کے جھوکون نے کپڑے تر کر دیے مع ولیم اور اُس کے دو ستون کے مین نیچے اُتر آئی - یہ سب لوگ حد سے زیادہ غمگین تھے - اُنھون نے نیچے آکر تھوڑی تھوڑی شراب پی - مُنھ سے ایک لفظ بھی کسی نے اس سانحہ جانکاہ کی نسبت نہین نکالا اور نہ کھانا کھایا یا انکا عیش منغص ہو گیا تھا اور انکے دل اپنے دوست کے ہاتھ سے نکل جانے پر ٹوٹ گئے تھے اور سب کی چھاتی مین ایک ایسا غم کا گھونسا لگا تھا اور صدمہ نے سب کے دل ایسے مسوس لیے تھے کہ سب کے چُپ رہ گئے تھے - ہم بحفاظت تمام بندرگاہ ڈوور مین پہونچے - باہم کسی نے کوئی بات نہین کی مین اور ویلسلے دونون لشتابی مکان کی طرف پھرے - مجھے یہ خیال بہت دنون تک رہا اور کہین مدت مدید مین جاکر دماغ سے نسیاً منسیا ہوا ہے - شان ایزدی تھی کہ ذکر ہی یہ ہو رہا تھا کہ ای بیتا ہو ر وہ دن قریب آتا ہے کہ تو خاک و خون مین جان کنی کی حالت مین تڑپے اور مین تیری سیر دیکھون - اپنی آنکھون سے تجھے دم توڑتا ہوا دیکھون گو یہ باتین اُسوقت خیالی تھین لیکن لمحہ کے لمحہ ظہور ہونا یہ اُس منتقم حقیقی کی شان ہے - گو یہ ایک بدیہی بات تھی کہ اُس نوجوان کی موت کا الزام مجھپر کچھ عائد نہین ہو سکتا تھا تاہم یہی ایک یہ گناہ اپنی طرف عائد کرتی تھی کہ میری زبان سے بطور الہام کے نکلنا اور حضرت عزرائیل کا پنجۂ قہرناک اُسکے سینہ پر پڑنا - میرے اس الہامی کہنے کا اور اُسکی قسمت کا باہم اتفاق تھا -

ایک عرصہ کے بعد میرا دماغ درست ہوا اور وہ خوفناک خیال اس سے

نکل گیا - اور اگر کبھی خیال بھی آجاتا تھا تو صرف اطمینان وہ انتقام کا - کہ کس آسانی سے انتقام ملا ہی - ایک ہفتہ مین نعش کنارہ پر بہکر آئی - مارکوئس کا باپ اور دور رشتہ دار پہلے ہی سے ڈوور مین چلے آئے تھے تاکہ نعش کو لے کر مقام ممتاز مین ہماشی تجہیز و تکفین اور تدفین کرین -

اور اور واقعات کے بیان کرنے سے پہلے مین یہ اور بھی ایک دفعہ بیان کرونگی کہ جہاز کے خوفناک نظارہ کا خیال رہ رہ کر میرے دل مین آتا تھا - اب کی اس خیال نے دوسرے رنگ مین جلوہ کیا تھا اور وہ یہ تھا کہ وئٹر اور مارکوئس میری نگاہ کے سامنے نیست و نابود ہو گئے کہ عالم ہستی مین انکا پتا بھی نہ رہا - یہ بھی کوئی نہین جانتا کہ یہان کوئی بستا بھی تھا یا نہین صرف ایک شخص ہیو ٹہاک یعنی میرا خالہ زاد بھائی اور رہ گیا تھا کیا اسکی بھی یہ تقدیر ہو گی کیا اسکو بھی مین مرگ کے بستر پر دم توڑتا ہوا دیکھونگی بار بار یہ سوالات مین اپنے دل سے کرتی تھی اور پھر خاموش ہو رہتی تھی - جب بہت دن گذر گئے رفتہ رفتہ یہ خیالات دوسرے تصورات کی طرف منتقل ہو گئے اور اب میرا دماغ بآرام ہوا -

اس واقعہ جانکاہ کے دس دن کے بعد ہم لندن چلے گئے اور وہان ہم نے عارضی طور پر ایک ہوٹل مین قیام کیا اور اس تلاش مین رہے کہ اس دار لخلافت مین کوئی خوش قطع مکان اچھے ہمسایہ مین ہاتھ لگ جائے ویلسلے کی زیادہ خواہش یہ تھی کہ اضلاع لندن مین مکان لیا جائے سبب یہ تھا کہ وہ جلسوان مین شریک ہونے سے گھبراتا تھا اور نہ یہ چاہتا تھا کہ مین کسی مرد سے ملون - صرف اپنی خود غرضی کے نہ ثابت ہونے کے لیے ویلسلے میرے لیے خوشی اور دل بہلانے کے وہ وہ سامان مہیا کرتا کہ خود بخود میرا دل اسی لہو لعب کی طرف رجوع رہے اور مین دوسری طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھون نہ مجھے دوستون کے

جلسون کا خیال آوے - بالجملہ ہم نے بیز واٹر کے پڑوس مین ایک خوبصورت مکان رہنے کو لیا اسکو با شان و شوکت آراستہ کیا ہان مصرفانہ آراستگی نہین تھی - ویلیلے نے گھوڑے اور گھیان خریدین اور جن اشیا کی ضرورت تھی سب لاکر موجود کین - غرض کوئی کسر نہ رہی اور عیش و عشرت کا پورا سامان جمع ہو گیا -

ہر چند مین نے چاہا کہ مین اپنی عادت اپنی خصلت اور اپنے خیالات کو ویلیلے کی عادات و خصائل سے ترتیب دون لیکن مجھسے نہ ہو سکا - وہ ہر وقت میرے ساتھ رہنا چاہتا تھا اور مین بغیر اُسکی ہمراہی کے بازار مین سیر کرنے اور جنگل کی ہوا خوری کرنے جانا چاہتی تھی - اگر مین اسکو نشست کے کمرہ مین چھوڑ کر اپنے بنج کے کمرہ مین چلی جاتی اور وہ اپنے خیال مین یہ سمجھتا کہ دیر ہو گئی ہی بجا گا ہوا مجھے دیکھنے آتا تھا کہ کہین تنہا تو نہین چلی گئی - جب مین سودا خریدنے جاتی تھی وہ بضد ہوتا تھا اور باصرار کہتا تھا کہ مین بھی چلونگا - یہ وقت وہ نہین تھا کہ عورتین بندی خانہ مین قید کیجائین یا ایک عزرائیل صورت شخص ہر وقت انکا پیچھو بنا ہوا ہی کون انسان ہی کہ جو تھوڑی دیر تنہا رہنا پسند نہین کرتا - ہر متنفس چاہتا ہی کہ میرا وقت تنہائی مین بھی کچھ نہ کچھ ضرور صرف ہو پشمینہ فروش کے یہان جاتی ہون وہان بھی پہلو بہ پہلو موجود ہی بچون کو بھی مات کیا تھا اسکی یہ حرکتین سب مضحکہ خیز تھین مگر وہ ان باتون کا خیال بھی نہ کرتا تھا - یہ امر محال تھا کہ اس وہمی اور شبہ شخص کو یقین دلایا جاتا کہ ان ان مقام مین جو تم میرے ہمراہ چلتے ہو مجھے اس سے سخت تکلیف ہوتی ہی اور برا معلوم ہوتا ہی - مین نے مجبوراً اسی بندش مین اپنی زندگی گذارنی شروع کی کیا کرون - مین نے پہلے سے دیکھ لیا تھا کہ اسکی صحبت مین مجھے سراسر تکلیف ہو گی بلا ہی ایسے سخت کا پڑا کہ ذرا بھی آرام نہین ملا - اگر کبھی بھولے سے میری زبان سے یہ نکل جاتا کہ میرا ارادہ ہی کہ مین فلان جگہ تنہا چلی جاؤن - وہ سخت برا مانتا تھا ہر وقت میرے

پاس بیٹھنا اور صرف عشق ہی پر گفتگو کرنا یہ اُسکی خوشی اور یہی اُسکا روزمرہ تھا - وہ یہ سمجھتا تھا کہ ہماری محبت کی ہوا کبھی پلٹتا ہی نہین کھائیگی میری کمر مین ہاتھ پڑا ہوا ہے میرا سر اُسکے کاندھے پر رکھا ہوا ہے اور چہرہ اخوش ہو رہے ہین - اس حالت مین جب کوئی خادمہ یکایک آجاتی تھی اور یہ صورت دیکھتی تھی یا اُسکی حماقت آمیز باتین سُنتی تھی جو وہ اپنی دانست مین محبت جتانے کے لیے کرتا تھا مگر اصل مین وہ بچون اور چھوکرون کے بہلانے کے لیے کیا کرتے ہین اس سے مین ایسی شرمندہ ہوتی تھی کہ مین بیان نہین کر سکتی عرق شرم کے قطرے میری پیشانی پر چمکنے لگتے تھے اور مین پانی پانی ہو جاتی تھی کہ اس شرمناک حالت مین اُسنے مجھے دیکھ لیا یہ اپنے دل مین کیا کہتی ہوگی کہ یہ بڑے بے غیرت ہین مگر اسکے کان پر ذرا بھی جون رینگے لاحول ولاقوۃ - مین یہ بیان کرکے اپنا انصاف ناظرین ہی پر چھوڑتی ہون کہ وہ اسکے چال چلن اور طرز معاشرت کا اندازہ کرلین ظاہر ہے کہ جب یہ کیفیت ہے پھر میری زندگی آرام سے کیون گذرنے لگی ہر وقت جان کانٹون پر رہنے لگی - میری زندگی ایسی مہمل خرافات صورت مین گذرتی تھی کہ مین اپنے نوکرون مین نظر تحقیر سے دیکھی جاؤن اور انکے مضحکہ کا مرجع یا مطمح نظر ہون - کوئی زن مرید بوالہوس بوڑھا شخص جسکے ہاتھ اسکی بیوی کے برابر جورو مل گئی ہے وہ ہی ہر وقت بیوی کا پہلو دبائے بیٹھا رہتا ہوگا مگر جیسے اس نوجوان ستائیس برس کے شخص کی کیفیت تھی - تھوڑے دن مین ناک چنے چبوا دیے -

کئی خاندان جنکا ہمارا پڑوس تھا ہم سے ملنے کو آیا کرتے تھے - چونکہ مجھے دوستون کے مجمعون کی تلاش تھی مین انسے نہایت ہی خُلق سے پیش آتی اور انکی خاطرداری مین کوئی دقیقہ نہین اُٹھا رکھتی - ان سے میرا زیادہ میل جول ہو گیا تھا - وہ سب لوگ یہی جانتے کہ مین بیاہی ہوئی عورت ہون اور ویلیلے کی آشنا یا بیگم

نہین ہون وہ سب عزت کرتے اور مجھ سے ملنا اپنا فخر خیال کرتے۔
ویالیلے نہ صرف مجھپر فریفتہ ہی تھا اور ظاہراً یا باطناً جان ہی نہین دیتا تھا بلکہ وہ اپنا بڑا فخر سمجھتا تھا کہ مجھ جیسی حسینہ اسکے قبضہ مین ہی اگر مین اشارتاً کبھی کہتی کہ تو مجھ سے نکاح کرلے وہ ہرگز انکار نہ کرتا لیکن مین نے یہ دیکھا کہ اسکے مزاج اور عادات سے تو کبھی چین نہین پانے کی اور اسکے ہو نگے پن سے ہمیشہ جان کانٹون مین گھسٹا کرے گی پھر اس سے نکاح کرنا اور تمام عمر کا جی کا جلاپا مول لینا ہی عجیب عادت تھی کہ جہان کوئی ملنے والا آیا اور وہ ہل ہلا کر باتین کرکر اسکے جل دیا ممکن ہی کہ وہ پھر تو قدم رکھسکے ہرچند مین منع بھی ہوتی تھی لیکن یہ ایسے ایسے لطائف الحیل کرکے ٹال دیا کرتا تھا کہ مجبوراً مجھے خاموش ہونا پڑتا نتیجہ یہ ہوا کہ جن سے میری ملاقات ہوگئی تھی اور جنکے ساتھ مین اپنا خالی بہت سا وقت گذار دیتی تھی انسے بھی ملنا ترک ہوگیا۔ اب پھر وہ ہی تنہائی وہ ہی ویالیلے اور وہ ہی مکان اور اسکا سامان۔ ایک ایک گھنٹہ مجھے سخت تکلیف مین گذرنے لگا اور خالی خولی وقت کاٹنے کو دوڑنے لگا۔
ہمارے مکان کے سامنے ایک باغ تھا مگر وہ ریل کی آہنی سڑک سے علیحدہ ہوگیا تھا ایک دن ویالیلے بیٹھا ہوا چٹھیان لکھ رہا تھا ماہ دسمبر تھا۔ دن نہایت ہی پیارا معلوم ہوا مین نے باغ کی سیر کا یہ وقت بہت اچھا دیکھا کپڑے پہن پہنا کر مین سیدھی باغ کی طرف ہولی۔ جون ہی مین باغ مین داخل ہوئی مین نے دیکھا کہ سامنے سے ایک گھوڑے سوار آرہا ہی اور اسنے مجھے دیکھکر اپنی ٹوپی اٹھائی۔ جب وہ قریب آیا معلوم ہوا کہ مسٹر ایلمون ہی۔ چونکہ اسنے مجھپر بڑا احسان کیا تھا اور میرے خالہ زاد بھائی اور ہار کوکس کی شرارت کا افشا کر دیا تھا اس لیے مین نے مناسب جانا کہ روکھے پن سے برتو نہ کرون قریب گئی اور مین نے نہایت ہی خوش خلقی

سے مصافحہ کیا۔
ایلون ۔ کیسی دہلا دینے والی خبر ہو تم نے سُنا ہو کہ مارکوئس مر گیا۔
مین ۔ آپ کو یہ سُنکر تعجب ہوگا کہ مین اُسوقت خود جہاز مین بیٹھی ہوئی تھی جب یہ سانحہ پیش آیا ہو۔ مگر یہ خیال نہ کرنا کہ مین خود اُسکے پاس گئی تھی۔ نہین بلکہ ایک ایسے دوست نے دعوت کی تھی کہ جو ہمارا ابھی دوست تھا اور اُسکا بھی تھا جانے سے پہلے مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ وہان کس شخص سے ملاقات ہوگی۔
ایلون ۔ یہ بیشک ایک غمگین امر ہوا۔ (جلدی مین) کیا کپتان بیومانٹ تمہارے ساتھ تھے۔
مین ۔ نہین وہ نہین تھا مین مسٹر ویلسلے کے پاس رہتی ہون۔
ایلون ۔ مجھے امید ہو کہ تم خوش ہوگی۔ مین نے سنا ہو تمہارے قیمتی خالہ زاد بھائی کا پندرہ ہزار پونڈ کا نقصان ہوگیا ہو۔ اور وہ جھمیلے مین پڑ گیا اور اُسکی دولت کی ناؤ ڈانوا ڈول ہوگئی۔
مین اور ایلون دونون باغ کے دروازہ پر کھڑے ہوکر باتین کر رہے تھے مجھے معلوم تھا کہ ایلون کو یہ خبر نہین ہو کہ مارکوئس نے میرے ساتھ کیا سلوک کیا تھا اور وہ جہاز مین باتین کرتے کرتے کیونکر تباہ ہوگیا۔ ہم دونون کی باتین ہو رہی تھین کہ ویلسلے چٹھیان لکھکر صحن مین آکھڑا ہوا اور اُسنے ایک نظر سے مجھے اور ایلون کو دیکھا۔ مجھے کچھ خوف نہ معلوم ہوا اور نہ کچھ خیال آیا مین صرف بہانہ ڈھونڈتی تھی کہ اگر موقع ہو اس سے قطع تعلق کرلون گو عیش وعشرت کے سامان ہر طرح سے مہیا تھے لیکن اسکے عادات نے تباہ کر رکھا تھا۔
ویلسلے ۔ اور آگے بڑھکر اور خوف دہ صورت بناکر۔ پیاری روز یہ کون صاحب

تھے جن سے تم دس منٹ سے باتین کر رہی تھین۔ جب ویلیلے آیا ہی اس سے دو تین ہی منٹ پہلے ایلون مصافحہ کر کے چلا گیا تھا۔ ویلیلے پاس آ کر کہنے لگا کہ میرا ارادہ تم مین شریک ہونے کا تھا مگر بغیر اجازت نہو سکا ہان مجھے بتاؤ کہ وہ کون شخص تھا۔

مین۔ مجوبانہ صورت مین۔ وہ میرا پرانا دوست تھا۔

ویلیلے۔ تمھارا پرانا دوست تھا۔

اُسوقت اسنے میری صورت کی طرف اُن نظرون سے دیکھا کہ گویا مین غلط کہتی ہون۔

مین۔ ہان یہ میرا کئی برس سے دوست ہی تمھین بڑا تعجب آیا۔ کیا یہ تعجب کی بات ہی کہ میرا بھی کوئی دوست ہی۔

ویلیلے۔ کیا تم نہین خیال کر سکتین کہ یہ میرے لیے خوشی کی بات ہی کہ مین تمھین دس منٹ تک ایسے جنٹلمین سے ہمکلام دیکھون کہ جسکو مین نہین جانتا۔

مین۔ تم بڑے ہی بیوقوف ہو اگر اس بات پر ناراض ہو۔ کہین یہ ہو سکتا ہی کہ اگر کسی بیگم سے تم آدھ گھنٹہ ہنس ہنس کر باتین کرو دو مین ناخوش ہون ہر گز نہین۔ ویلیلے نے میری طرف سخت حیرانی مین ہو کر دیکھا مین نے چاہا کہ دو تین سخت جواب دون لیکن مین نے مناسب نہ جانا سبب یہ تھا کہ یہ محبت کا بڑا دعوی کرتا تھا ذرا اسکی محبت کا بھی امتحان مقصود تھا۔

آخر اُسنے ایک لمبی چوڑی ٹھنڈی سانس بھر کر اور نہایت ہی غمگین ہو کر یہ کہا اے پیاری روز معلوم ہوتا ہی کہ تم مجھسے اصلا محبت نہین کرتین۔

مین۔ ہان مین عاقلانہ الفت تم سے رکھتی ہون۔ جہان تک مجھ سے ممکن ہوگا مین تمھین خوش رکھنے مین کوشش کرونگی مگر ہان اتنا چاہتی ہون کہ تم مجھے

آزاد چھوڑ دو اور اپنی طبیعت پر کام کرنے دو مگر تم مین اتنی سمجھ نہین۔
ویلسلے۔ مین احمقانہ تم سے محبت کرتا ہون چہ خوش چرا نباشد۔ مجھے اسکی ہیئت سے معلوم ہوا کہ میرا ایک ایک لفظ اسکو گولی ہو ہو کر لگ رہا تھا۔ اور میرے منشا کے خلاف اسکے دل پر ان الفاظ کے معنی ہویدا ہو رہے تھے۔
للین۔ یہ کون کہتا ہی کہ تم احمقانہ محبت کرتے ہو۔ ظاہر ہی کہ اگر محبت کی طرح سے محبت نہ رکھوگے ہمارا تمھارا تعلق ہی زیادہ مدت نہین رہ سکتا۔ ان باتون کو حماقت کہتے ہین کہ مجھے ایک جنٹلمین کے ساتھ بات کرتے دیکھ لیا اور ناراض ہو گئے یہ جنٹلمین کہ جس سے مین باتین کر رہی تھی یہ میرا کئی برس سے دوست ہی اسکا نام ایلورن ہی اور یہ ممبر پارلیمنٹ ہی۔
مین نے یہ مناسب نہ جانا کہ اس سے یہ بھی بیان کر دون کہ ایک زمانہ مین اسکے پاس بھی رہ چکی ہون کیونکہ ویلسلے جانتا تھا کہ مین سوا کپتان ہیومانٹ کے کسی کے پاس رہی نہین۔
ویلسلے۔ غمگین دھمکی بھرے لہجہ مین۔ یہ تم نہ کر سکتی تھین کہ جب تمھارا اسکا آمنا سامنا ہو گیا تھا اور اسنے تمھین سلام کیا تھا تمھین لازم تھا کہ صرف سلام لے کر اپنے گھر مین واپس چلی آتین۔
مین۔ کیا یہ کچھ گناہ ہوا کہ مین نے اپنے پُرانے دوست سے چند منٹ کھڑے ہو کر باتین کر لین۔ (غصہ ہو کر) یہ بیہودہ باتین مین سُننا پسند نہین کرتی۔ پھر یہ نظارہ جو اسوقت واقع ہوا ہی مین نہ دیکھون۔
ویلسلے۔ پیاری یہ فقرہ مجھے کہنا سزاوار تھا۔ مجھے اسکی صورت سے یہ معلوم ہوا کہ آنسو برابر اسکی آنکھون مین ڈبڈبا رہے ہین مگر وہ کوشش کر رہا ہی کہ رخسارون پر ڈھلک کر نہ آوین۔

مین - آؤ چلے آؤ جو کچھ ہم مین باہم دوستی ہی اور کس مین ہو سکتی ہی - دن اچھا ہی آؤ دونون گھوڑون پر سوار ہوکر ہوا خوری کرنے چلین -

ویلسلے کی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسنے سمجھ لیا ہی روزا ب کسی مرد سے تنہا کھڑی ہوکر دس منٹ بھی باتین نہین کرنے کی - اس خیال نے اسکی صورت کو روشن کر دیا اور اسنے سائیس سے حکم کیا کہ گھوڑے کس کر لاؤ - مین اپنے کپڑے پہننے کے کمرہ مین پوشاک بدلنے گئی -

یہ میرے حسن دل آویز کی خوبی تھی کہ جو پوشاک مین پہنتی تھی نہایت اچھی معلوم ہوتی تھی گھوڑے کی سواری کے کپڑے مین نے پہنکر آئینہ مین دیکھا اپنا حُسن اور دونا معلوم ہوا کپڑے بدل کر مین نیچے اُتری میری خادمہ میرے ساتھ ساتھ آئی یہی مجھے مدد دے کر سوار کرایا کرتی تھی جون ہی ویلسلے کی نگاہ مجھپر پڑی دور سے دیکھکر کھل گیا - ڈور کر میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا اور مجھے گلے سے لگا کر کہا آج تم سب دنون سے اچھی معلوم ہوتی ہو -

جب اس احمق گاودی نے مجھے گلے سے لگایا ہی سائیس دیکھکر مسکرا دیا - مگر جون ہی میری نگاہ اُسپر پڑی اسنے اپنا سر اونچا کر لیا گو کچھ دیکھا ہی نہین -

مین - یہ کیا کمینہ پن اور بیشرمی ہی - مارے غصہ کے میری صورت قرمزی پڑ گئی اور مین ایسی مضطرب خاطر ہوئی کہ یہ نہین معلوم ہوا آگے مین اور کیا کرون کمبخت بیوقوف نے مجھے مطمح مذاق و خندہ بنا دیا - ویلسلے بجاے اسکے کہ میرے غصہ کو ٹھنڈا کرتا اور ادھر اُدھر کی باتین کر کے میری صورت کا قرمزی رنگ کھو دیتا اور لطف یہ ہوا کہ آپ بھی دالان مین روٹھکر کھڑے ہو گئے -

مین - تنک فراجی سے - آؤ اور مجھے گھوڑے پر سوار کراؤ -

ویلسلے - محزونی لہجہ مین - روز بہتر ہی کہ ہم آج گھر ہی مین رہین -

بلین - یہ کیا حمق ہی - (غصہ میں ہو کر چپکے سے) خدا کے لیے مجھے مضحکہ تاب ان خادمون کے سامنے زیادہ نہ بناؤ - میں مارے شرم کے پانی پانی ہوئی جاتی ہون
ویلیسلے نے پھر مجھ سے کچھ نہ کہا اور ایک تکلیف دہ دھمکی کی صورت بنا کر - مجھے گھوڑے پر سوار کرایا - ہم دونون سائیس کو اردلی میں ساتھ لے کر جنگل کی طرف نکل گئے -
ویلیسلے - بیگم جنگل کی طرف چلو مجھے تم سے خاص خاص باتین کرنی ہین معلوم ہوتا ہی کہ تم مجھپر خفا ہو مجھے ہرگز آرام نہ آئے گا جب تک تم اپنی زبان سے یہ نہ کہدوگی کہ مین ناخوش نہین ہون - اور مین ہمیشہ کی طرح تم سے محبت کرتی ہون -
مین نے اپنے لبون لبون مین بڑبڑایا کہ محبت محبت کیسے جاتا ہی یہ نہین جانتا کہ محبت کے اصول کیا ہین اور محبت کس باغ کی مولی ہی -
ویلیسلے - پیاری روز تم کیا کہ رہی ہو -
بلین - اپنی غصہ کی صورت کو خوش بنا کر - مین یہ سوچ رہی ہون کہ پارک چلون اور وہان کمپنی سے ملون -
ویلیسلے - وہان لوگون کی کثرت بہت ہوگی ہم باتین نہ کر سکینگے - مین بہت - مین نے اُسے زیادہ نہ کہنے دیا اور مین نے اپنا سیدھا گھوڑا ہائیڈ پارک کی طرف پھیرا مجھے معلوم تھا کہ خواہ مخواہ یہ میرے ساتھ ضرور ہی آوے گا -

چھتیسوان باب

کپتان اور لارڈ

جون ہی ہم پارک مین داخل ہوے مین نے ایک شاندار گھوڑے پر ایک سوار دیکھا مین پہلے بیان کر چکی ہون کہ مجھے اچھے جانور سے بہت شوق تھا اور میرا قاعدہ تھا کہ جہان کوئی اچھا ممتاز گھوڑا نظر آیا اور مین اُسکی طرف دیکھنے لگی - چنانچہ اس

دفعہ بھی میری نگاہین گھوڑے پر برابر لڑ رہی تھین سوار سے مجھے کچھ غرض نہ تھی۔ نہ مین نے اُسکی طرف نگہ اُٹھا کر دیکھا تھا۔ لیکن جب وہ نزدیک آیا معلوم ہوا کہ اُسکا سوار ایسا خوبصورت جوان ہے کہ مین نے اپنی زندگی مین نہین دیکھا میرے کان مین یکایک یہ آواز آئی۔ روز کیا کر رہی ہو مین نے جون ہی پھر کر دیکھا معلوم ہوا کہ ویلیسلے اپنی غمگین صورت بنا کر یہ کہہ رہا ہے۔

مین۔ مین اُس خوبصورت گھوڑے کی نظری مدح کر رہی ہون۔

ویلیسلے۔ آؤ آگے کی طرف چلو۔ یہ کہکر اُسنے گھوڑے کی باگین اُٹھا دین اور مجھے اپنی ہمراہی کے لیے مجبور کیا۔

جب ہم نے اپنی باگین دوسری طرف اُٹھائین ویلیسلے نے کہا ای پیاری روز یہ افسر سمجھتا ہوگا کہ تم اُسکی طرف نظر کر رہی ہوگی اور پھر یہ ایک بیگم کے لیے صورت تحقیر ہے۔

مین۔ یہ بات ہی دوسری ہے وہ چاہے جو کچھ سمجھے مین صرف اُسکے گھوڑے کو دیکھ رہی تھی ہم دونون مین یہ باتین ہو ہی رہی تھین کہ ہمارے پیچھے سے بگھیان چند بیگمون اور جنٹلمینون کی دوڑی ہوئی آئین۔ انکی گھڑگھڑاہٹ سے میرا گھوڑا بھڑکا حالانکہ مین بہت اچھی سوار تھی لیکن پھر بھی مین گھوڑے کی پشت پر نہ رہ سکی۔ ہر چند مین نے سنبھالا مگر مین گر پڑی۔ ویلیسلے سے پہلے وہ سوار کہ جسکے گھوڑے کی طرف مین ٹکٹکی باندھکر دیکھ رہی تھی گھوڑے پر سے اُترا اور آتے ہی مجھے اُٹھا لیا اور یہ کہا۔

خدا سے امید ہے کہ تمھین ضرب تو نہ آئی ہوگی۔

مین۔ نہین تمھارا شکریہ ادا کرتی ہون۔ ویلیسلے دیکھتے ہی جلدی سے دوڑا کہ مجھے نوجوان افسر کی بغل سے نکالے۔

افسر۔ معلوم ہوتا ہی کہ جس جماعت کے ساتھ مین جارہا تھا اُسکے گھوڑے بہت زور سے تمھارے پاس سے ہوکر گذرے اُن ہی سے تمھارا گھوڑا بدکا مین سب کی طرف سے معافی مانگتا ہون۔

مین نے اور ویلسلے نے شکریہ ادا کیا مگر ویلسلے نے اس وضع سے شکریہ ادا کیا کہ اس نوجوان افسر کو یہ معلوم ہو جائے کہ میرے زیادہ دیر ٹھہرنے کی کوئی ضرورت نہین ہی۔ مگر پھر بھی افسر نے یہ کہا۔ واقعی آپ کو بہت صدمہ ہوا۔ یہ انسانیت کے خلاف سمجھتا ہون اگر کل حاضر ہوکر خیریت نہ دریافت کرون۔

مین نے شکریہ ادا کیا۔ ویلسلے کیونکر بے رخائی اور بے اعتنائی سے کہہ سکتا کہ نہین آپ نہ تشریف لاوین۔ مجبوراً اپنا کارڈ نکال کر دے دیا اُسنے سلام کیا اور گھوڑے پر سوار ہو کر اپنی اُس جماعت مین جو تھوڑی دور جاکر کھڑی ہوگئی تھی مل گیا۔

مین۔ مجھے دوبارہ کاٹھی پر سوار کردو۔ مجھے گرنے سے کچھ تکلیف نہین پہونچی۔

ویلسلے۔ کیا تم سوار ہو کر گھر تک چل سکتی ہو۔

مین۔ مسکراکر۔ ہان کیون نہین۔

کاٹھی پر جسوقت مین بیٹھی ہون کمر مین درد معلوم ہوا۔ گھر آکر مین پلنگ پر لیٹ گئی سارے دن پلنگ پر پڑی رہی ویلسلے نے ہر چند التجا ز مجھ سے کہا کہ اگر تم کہو ڈاکٹر کو بلالون لیکن مین نے منظور نہین کیا۔

دوسرے دن صبح کو ناشتہ کھاتے وقت ویلسلے نے یہ کہا کہ جسوقت وہ نوجوان افسر آوے میری راے ہی کہ خادم سے کہدیا جاے وہ اُسے باہر ہی باہر ٹال دے۔

مین۔ یہ سخت بد تہذیبی کی بات ہی کہ کوئی اپنے گھر پر آوے اور اُس سے ملاقات نہ کرین اور پھر وہ شخص کہ جو کس اخلاق سے پیش آیا تھا۔

ہم یہ باتین ہی کر رہے تھے کہ اتنے مین کمرہ کا دروازہ کھلا ایک خادم آیا اور یہ کہا کہ

لارڈ الفرٹین نے شام کو بھی خیریت دریافت کرائی تھی اور اب بھی انھون نے آدمی بھیجا ہے۔
یہ سُنتے ہی مین چونکی اور مین نے یہ کہا کہ مین نہین جانتی نہ مین نے اب تک لارڈ الفرٹین کا نام سُنا ہے۔
ویلسلے۔ ہان ہان درست ہے مین جانتا ہون بوڑھا میرا دوست ہے۔ یہ سامنے جو مکان دکھائی دیتا ہے وہان رہتا ہے۔
پھر مین نے خادم سے کہا کہ کہدو لارڈ صاحب سے ہمارا بہت بہت سلام کہین اور صحت مزاج کی خبر دیدین۔
مین سیر کرنے جا نہین سکتی مین نے ویلسلے سے کہا تم جاؤ اور گھوڑے پر چڑھکر سیر کر آؤ۔ مگر وہ ہرگز نہ گیا اور میرا پہلو دبائے بیٹھا رہا کبھی میرے بالون سے کھیلتا اور کبھی ہاتھ کو اپنے ہاتھ مین لے کر بھینچتا اور کبھی سینہ سے لگا لیتا اور منٹ منٹ بوسہ کا سوال ہوتا۔
وہ اسے محبت کی باتین سمجھتا تھا مجھے ہر وقت کی یہ باتین زہر معلوم ہوتی تھین۔
صبح اس بے لطفی سے گذری سہ پہر ہوا مین دیکھ رہی ہون کہ جون جون وقت گذرتا جاتا ہے ویلسلے کی صورت پر ہوائیان اُڑتی جاتی ہین۔ سبب یہ تھا کہ نوجوان افسر آنے کو تھا گو زبان سے نہین کہے گا لیکن اسکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ اُسے اپنا رقیب جانتا ہے۔ آخر وہ لمحہ آیا۔ ایک شاندار قیمتی فٹن جوڑی جُتی ہوئی دروازہ پر آکر کھڑی ہوئی دو نوکر اچھے اچھے کپڑے پہنے ہوے اردلی مین تھے۔ افسر اُترا اور سیدھا کمرہ کی طرف بڑھا۔ ویلسلے پلنگ پر میرے پاس بیٹھا ہوا تھا جون ہی مین نے اُسے آتا دیکھا ویلسلے سے کہا خدا اسکے لیے تم پرے سرک جاؤ اگر وہ اس حالت مین دیکھے گا تو بڑے شرم کی بات ہوگی۔

یہ سنکر ویلسلے کو بُرا تو بہت معلوم ہوا اور اسنے غمگین دھیمی آواز نگہ سے میری طرف دیکھا لیکن پھر بھی میری رائے کی تقلید کی - اتنے میں دروازہ کھلا خادم نے آکر کہا کہ کپتان سیڈن ہم تشریف لا گئے ہیں - میں جگہ پر سے تعظیماً اُٹھ کھڑی ہوئی اُسنے جلدی سے قدم آگے اُٹھا کر التجا کی کہ نہیں تکلیف نہ کریں اور تشریف رکھیں -

کپتان سیڈن ہم - مجھے خیال تھا کہ کل کے گرنے سے ضرور آپ کو قدرے ضرب آئی ہوگی چنانچہ میرا وہ خیال صحیح نکلا -

میں - میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ آپ نے میرے حال پر کل بھی توجہ کی اور آج بھی آپ نے میری عیادت کے لیے تکلیف فرمائی - جیسے جھپٹ کر میں گری تھی ویسی مجھے چوٹ نہیں لگی کچھ یوں ہی سا صدمہ پہونچا ہے جو بہت جلد جاتا رہے گا -

کپتان سیڈن ہم - مجھے بڑا رنج تھا کہ زیادہ تر آپ کا گھوڑا میرے گھوڑے کی تیزی سے بدکا تھا سخت شرمندہ ہوں - ویلسلے کی طرف مخاطب ہوکر اسی قسم کی باتیں کرتا رہا یا گھنٹہ کامل بیٹھا رہا جب وہ چلنے لگا ویلسلے نے جھوٹے منھ بھی یہ نہیں کہا کہ آپ پھر بھی تشریف لائیے گا - چلتے وقت یہ اخلاقی مگر روکھے الفاظ سے پیش آیا لیکن کوئی اشارہ یا کوئی بات ایسی نہیں تھی کہ جس سے نوجوان افسر کو آنے کی پھر بھی ہمت بندھ سکے - میں نے چند الفاظ چلتے وقت ویلسلے کے منشا کے برخلاف کہہ دیے تھے ظاہرا وہ بھی اسکی طبیعت پر ناگوار معلوم ہوئے -

ویلسلے - پیاری روز یہ آخری الفاظ جو تم نے کپتان سیڈن ہم سے کہے اس سے گویا اسکو دوبارہ آنے کی ہمت بندھ گئی -

میں - پھر بُرائی کیا کی - اچھا ہے ملاقات بڑھے گی -

ویلسلے - ہمین اپنی ہی باہمی صحبت کافی ہی دوسرے کی ضرورت کیا ہی -
ملین - یہ مانا کہ ہمین اپنی باہمی صحبت دل بہلانے کے لیے کافی ہی تاہم کسی
دوسرے سے ملنا کچھ بُرا ہی -
ویلسلے - اے پیاری روز مین جتا دیتا ہون کہ یہ باتین باعث رنج و ملال ہونگی
ملین - اگر تمھارا اسی قسم کا حال رہا ظاہر ہی کہ مین خوش کہان سے ہونگی - مین
چاہتی ہون کہ تم ہر وقت کولہے سے لگے ہوے نہ بیٹھے رہا کرو گو مین نہین چل سکتی مگر
تمھین لازم ہی کہ گھوڑے پر سوار ہو کر چلے جاؤ اور سیر کر آؤ -
یہ سُنکر ویلسلے کو صدمہ ہوا اور وہ ٹوٹی ہوئی آواز سے یہ کہنے لگا کہ اچھا اگر
مین چلا جاؤن اور کوئی سانحہ پیش آگیا تم میری تیمارداری کروگی -
ملین - ہان کیون نہین عورتون کا یہ کام ہی ہی کہ وہ بیمارداری کرین - یہ الفاظ
مین نے اس تحقیر آمیز لہجہ مین زور دے کر کہے کہ جس سے وہ پورے طور سے سمجھ جائے -
ویلسلے کو رنج سخت ہوا مگر ڈھیٹ ایسا تھا کہ جگہ سے نہین اُٹھا - اُس رنج کو
پی گیا اور دوسری صورت پر باتین کرنے لگا - رنج تو مجھے بھی تھا لیکن ظاہرا مین نے
اپنی صورت پر عیان نہ ہونے دیا مجھے صرف اُس موقع کا انتظار تھا کہ مین ویلسلے
سے یہ کہون کہ مین اس غلامی کی حالت مین رہنا پسند نہین کرتی - وہ دن گئے
کہ خلیل خان فاختہ اُڑاتے تھے چار دن گذر گئے صبح شام لارڈ الفرٹین کا پیادہ
خیر و عافیت دریافت کرنے آتا رہا - مجھے معلوم ہوا کہ یہ عالیشان امیر خاندان کا
شخص ہی - اور بہت دن سے رنڈوا اپنی نوجوان بہن کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہی -
اسکے دو لڑکیان ہین وہ ہر سال کا بڑا حصہ ہیرفرڈ شائر مین صرف کرتی ہین صرف تین
مہینے کے لیے موسم خزان مین اپنے وطن بالوفہ مین ملنے آتی ہین - یہ بہت بڑا دولتمند
شخص تھا نیک خصلت آزاد طبیعت ہونے کی صفت سے بھی موصوف تھا -

اسکا چہرہ زرد تھا۔ اعضا قوی تھے۔ ساٹھ برس کی عمر تھی مگر باانہمہ اسکے اطوار پسندیدہ تھے۔ اسکا مُسکرانا خوش تھا۔ اور کوئی بات ایسی نہ تھی کہ جو اسکے ہمصحبت کی خاطر منغص کرے۔

تین چار دن تک مین پلنگ پر پڑی رہی پھر مجھے آرام ہو گیا۔ ایک دن بگھی پر سوار ہو کر مین سیر کرنے ہوا خوری کرنے نکلی ویالسلے میرے ہمراہ ہی تھا۔ ہوا خوری کرکے اور ادھر اُدھر گاگشت لگا کر ہم اپنے گھر واپس پھر کر آئے دروازہ پر بگھی آکر کھڑی ہوئی اور ہم دونون اُتر کر اندر جانے کو تھے کہ لارڈ ایلفرٹین جو اپنے باغ مین ٹہل رہے تھے ہمین دیکھتے ہی سڑک کو عبور کرکے لپکے اور اُنھون نے پاس آکر صاحب سلامت کے بعد مجھے یہ یقین دلایا کہ جب سے مین نے تمہارے گرنے کی کیفیت سُنی ہے مجھے سخت صدمہ تھا۔ اب تمھین مبارکباد دیتا ہون کہ تم اچھی ہو کر پھر گھر سے باہر نکلین۔ میرا مکان سامنے ہی مجھے امید ہے کہ کسی دن آپ دونون صاحب غریب خانہ پر تشریف لاینگے۔ بھلا ویالسلے یہ بات کاہے کو منظور کرتا مین نے اقرار کر لیا کہ ہم بہت مشکور ہیں آپ کی دعوت کو قبول کرتے ہین۔ لارڈ صاحب نے اپنی ٹوپی اُٹھائی اور چلے گئے ہم گاڑی پر سے اُتر کر اپنے گھر مین داخل ہوے۔

یہ ایک بدیہی امر ہے کہ ویالسلے اعترافی جواب دینے سے سخت ناراض ہوا ہوگا مگر مجھے اسکی کچھ پروا نہین تھی۔

گاڑی پر سے اُتر کر مین اندر آئی مگر زینہ پر چند منٹ کے لیے کھڑی ہو گئی ہوا نہایت ہی خنک اور خوشگوار چل رہی تھی۔ مین نے سامنے سڑک پر دیکھا کہ نواب صاحب یعنی لارڈ ایلفرٹین ایک جنٹلمین سے کھڑے ہوے باتین کر رہے ہین۔ یہ نظارہ اس قابل نہ تھا کہ اسپر کچھ توجہ کیجاتی مگر جب اسنے مجھے

دیکھکر اپنی ٹوپی اُتار رہی ہیں ہمنے غور سے دیکھا معلوم ہوا کہ یہ وہ شخص ہے جو ایلون کے یہان دعوت مین آیا تھا اور اسنے میرے ساتھ بیٹھکر دعوت کھائی تھی۔ یہ دیکھکر سخت رنج ہوا۔ باعث رنج یہ تھا کہ نواب صاحب سے یہ میری اصلی کیفیت بیان کردے گا اور پھر وہ خوشی کہ جو مجھے نواب صاحب کے چھوٹے سے کنبہ سے شناسائی پیدا ہونے پر ہوتی جاتی رہیگی اور اب مین یہ سمجھکر کہ نواب صاحب ہرگز گوارا نہین کرینگے کہ مین انکے کنبہ مین عورتون سے جاکر ملون۔ مین نے جب اُس جنٹلمین کا سلام لیا ہی ویلیلے نے دیکھ لیا اور اسنے نہایت ہی سادگی سے دریافت کیا پیاری روز یہ کون شخص ہے کہ جس سے تمھاری صاحب سلامت ہوئی ہے۔

مین۔ میرا دستکار ایک شخص ہے۔

ویلیلے ٹھنڈی سانس بھرکر۔ تمھارا شناسا ہی کیا خوب ہے جو دیکھو تمھارا شناسا ہی شناسا ہی اگر روز یون ہی ملاقات نئے نئے شخصون سے ہوتی رہی تو ہر وقت ہمارا گھر ملاقاتیون اور شناسائیون سے ہی بھرا رہے گا پھر ہمین تنہا باتین کرنے کو وقت کیون ملنے لگا۔

مین۔ یہ کیونکر ہو سکتا ہے ایسی باتین ہی نہ کرنی چاہئیین کہ جن سے حماقت پائی جائے۔

دوسرے دن صبح کو کپتان سیڈن ہم تشریف لائے۔ ویلیلے نہایت روکھے پن سے پیش آیا لیکن مین نے برخلاف اسکے اُس سے ایسا اخلاق برتا اور وہ میٹھی میٹھی باتین کین کہ اُسنے ویلیلے کی بے اعتنائی پر ذرا بھی خیال نہین کیا اور میرا نیک مزاج دیکھکر بہت خوش ہوا۔ چلتے وقت نہایت لطافت اور شرافت سے ہاتھ دبایا اور میری طرف محبت کی نگہ سے دیکھا۔ اور رخصت

ہوا۔ جب وہ چلا گیا ویاسلے اپنی اُسی مہمل پنے کی باتین کرنے لگا۔ یہان تک کہ مجبور ہوکر مین نے آخر اُس سے یہ کہدیا کہ اگر آئندہ تم یہ چاہو کہ ہمارا باہم اتحاد رہے مجھ سے ہرگز ایسی باتین نہ کرنا۔ یہ باتین مجھے سخت زہر معلوم ہوتی ہین۔

دوسرے دن ایک بجے سہپر کو مین نے دیکھا کہ نواب صاحب کی دونون بیٹیان اور بہن بگھی مین بیٹھکر روانہ ہوئین اسکے پانچ چھ منٹ کے بعد نواب صاحب میرے مکان پر تشریف فرما ہوے۔

نواب صاحب نہایت دوستی اور اخلاق سے پیش آئے اور ایسی انکساری سے باتین کین کہ مین خوش ہوگئی اور مین سمجھ گئی کہ اُس شخص نے جسپر مجھے یہ گمان تھا کہ یہ میرا اصلی حال کھول دے گا چنانچہ اُسنے نہین کہا اسی لیے نواب صاحب اس عزت و خلق سے پیش آئے مگر جب چند ساعت کے بعد نواب صاحب نے یہ کہا کہ مین کچھ تصدیعہ دینے آیا ہون مجھے یقین ہو کہ آپ دونون صاحب غریب خانہ پر تشریف لے چلینگے۔ یہ سُنتے ہی مین کھٹک گئی کہ ضرور نواب صاحب کو میری اصلی کیفیت معلوم ہوگئی ہو جب ہی اپنی بہن اور بیٹیون کے چلے جانے پر بُلانے آئے ہین انھون نے میرا چال چلن ایسا بُرا سمجھا کہ انسے ملاقات کرانی گوارا نہین ہوئی۔ لیکن چند لمحے کے بعد مجھے معلوم ہوگیا کہ میرا خیال غلط ہو۔ نواب صاحب کا میری نسبت وہ خیال نہین ہو جو مین کر رہی ہون۔ اب انکار کر دینا لغو ہو۔ مین اپنے کپڑے پہننے کے کمرہ مین چلی گئی اور پوشاک بدل کر پھر ملاقات کے کمرہ مین آئی جہان ویاسلے اور نواب صاحب تشریف رکھتے تھے۔

نواب صاحب مجھے دیکھکر بہت خوش ہوے اور انکی وضع سے یہ معلوم ہوا کہ وہ مجھ جیسی خوبصورت بیگم کو اپنے گھر لیجاتے ہوے فخر کر رہے ہین۔ انھون نے مجھے لے کر زینہ پر سے اُتارا۔ ویاسلے بھی ہمراہ ہوا اور ہم دونون نواب صاحب

کے مکان کی طرف روانہ ہوے۔

نواب صاحب کا گھر خوب عمدہ طرح سے سجا ہوا تھا۔ نہایت نفیس نفیس تصویرین لگی ہوئی تھین ایک ایک تصویر نواب صاحب نے ہمین دکھائی۔ اپنے تمام کمرون کی سیر کراتا ہوا نشست کے کمرہ مین لے گیا وہان میز پر کھانا چنا ہوا تھا۔ غرض دو گھنٹے ہم نے وہان صرف کیے چلتے وقت ہم نے نواب صاحب سے یہ کہا کہ جسوقت آپ تشریف لائینگے ہمین بہت خوشی ہوگی اور ہم آپ کے قدم رنجہ فرمانے کے ممنون ہونگے جب مین گھر مین آئی ویلسلے نے پھر وہی باتین بنانی شروع کین اور مجھے دھمکی آمیز لہجہ مین کچھ کا کچھ کہا۔ مین نے فوراً تلخی سے جواب دیا اور اب یہ خیال مستقل کر لیا تھا کہ رفتہ رفتہ اسکو بالکل چھٹا دو اور اسکی اُس قید سخت سے رہائی پاؤ۔

پندرہ دن کے عرصہ مین دونون کپتان سیڈن ہم اور لارڈ ایلفرٹین کئی کئی بار ملنکو آتے مگر لارڈ صاحب نے اثناءً کبھی اپنی بیٹیون اور بہنون کا چرچا نہین کیا اور نہ انسے میرا تعارف کرانا چاہا۔ اس سے مجھے شبہہ ہو گیا کہ وہ ضرور میرا حال جان گیا ہی اور اُسے معلوم ہو گیا ہی کہ مین ویلسلے کی بیوی نہین ہون بلکہ یونہی اُس کے گھر پڑی ہوئی ہون۔

۱۸۲۶ء اور ماہ فروری تھا۔ کہ ایک دن صبح کو لارڈ ایلفرٹین تشریف لائے اور اپنی پاکٹ مین سے کارڈ نکال کر دیے کہ ایک جگہ تصاویر کی نمائش ہی وہان کے جانے کے لیے مین کارڈ لے آیا ہون۔ یہ نمائش نہایت ہی عجیب و غریب تصاویر کی ہوگی (میری طرف مخاطب ہو کر) بیگم ویلسلے اگر آپ میرے غریب خانہ پر تشریف لے آوین اور وہان سے میرے ہمراہ چلین آپ کو بہت لطف آئے گا اور مین آپ کو پوری سیر کراؤنگا۔

ویلسلے - جلدی سے - مجھے ایک ضروری کام ہی میرا وکیل لندن آگیا ہی اس سے ایک مقدمہ کا فیصلہ کرانا ہی اس لیے مین حاضر خدمت نہین ہو سکتا -
نواب صاحب - مُسکراکر - کیا مضائقہ ہی آپ کی بگیم صاحبہ کو تو کوئی کام نہین ہی مین جانتا ہون کہ وہ انکار نہ کرینگی -
مین - مین نے حضور نواب صاحب آپ کی دعوت قبول کرلی مین ضرور آپ کے ہمراہ چلونگی - جون ہی میری زبان سے یہ نکلا ویلسلے کا رنگ گرگٹ کی طرح بدلنے لگا اور اسنے نگاہ سے کنایتاً بطور دھمکی کے مجھ سے کہا کہ انکار کیون نہین کردیتین پھر اسنے اپنا رومال زمین پر پھینک دیا اور پھر جُھک کر اُٹھا لیا یہ سب اشارے صرف یہی تھے کہ فوراً انکار کردیا جاے - مگر مین نے جان کر اسکے جلانے کے لیے اور اپنی قید توڑنے کے لیے اقرار کیا تھا -
مین - اپنی گاڑی کسوا کر تیار رکھون یا آپ اپنی گاڑی مین تشریف لے چلینگے -
نواب صاحب - نہین تمھارے ساتھ تمھاری ہی گاڑی مین چلونگا - ہان اگر آپ مجھے اپنے ساتھ لے چلنے کی اجازت فرمائینگی -
مین - یقیناً -
یہ کہکر مین نے ویلسلے سے کہا کہ آپ وکیل کے پاس جائینگے وہ رستہ ہی مین پڑینگے - مین آپ کو وہان پہونچاتی جاؤنگی آپ بھی بگھی مین ہمارے ساتھ چلین سواے ٹھنڈی سانس کے اسکا جواب ویلسلے نے کچھ بھی نہین دیا - مین نے گھنٹی بجائی خادمہ دوڑی ہوئی آئی اُس سے مین نے بگھی کسنے کے لیے حکم کیا اور مین کپڑے بدلنے چلی گئی - کپڑے بدل کر دروازہ کے باہر قدم رکھتی تھی کہ ویلسلے نے آکر پکڑ لیا اور کہا روز صرف ایک لفظ کہنا ہی وہ سُنتی جا - پہلے تو ارادہ ہوا کہ نہ سُنون اور چلی جاؤن مگر پھر کئی کئی وجوہات سے مین نے یہ مناسب نہ جانا اور اسکی

بات سُننے کے لیے ٹھہر گئی وہ فوراً کمرہ مین چلا آیا اور اندر سے کُنڈی لگا دی اور پھر یہ کہنے لگا۔

تم یہ نہ کرو۔

مین۔ کیا نہ کرون (متعجب وحیرت زدہ ہوکر)۔

ویلسلے۔ یہ سخت گناہ ہوگا اگر تم اُسکے ساتھ جاؤ گی۔

مین۔ غصہ مین لال پیلی ہوکر۔ کیون نہ اسکے ساتھ جاؤن وہ میرے دادا کے برابر ہے جب تم میرے ساتھ نہین چلتے میرا جانا کیا گناہ مین داخل ہے۔ مین اکیلی گھر مین بیٹھی ہوئی اونگھا کرون۔

ویلسلے۔ مین یہ جانتا تھا کہ تم میرے ساتھ وکیل کے یہان چلوگی۔ اب تم کہان جانے لگین۔

مین۔ لاحول ولا قوۃ۔ تم بھی عجیب شخص ہو اگر وکیل نے یہ سمجھا کہ مین تمھاری بیوی ہون وہ تمھین یہ خیال کرے گا کہ تم زن مرید شوہر ہو اور جو اُسنے کچھ اور سمجھا وہ مجھے جاسوس بیگم جانے گا۔ نہین ہم نہین چاہتے کہ اپنے کو یون مضحکہ خیز بنائین تمھین خود شرم کرنی چاہیے کہ تم ایسی تجویز پیش کرتے ہو۔ تم جو اُسے تنہا چھوڑ کر چلے آئے ہو وہ کیا خیال کرے گا۔ صرف یہ کہ تم مجھے کپڑے پہنانے مین مدد کرتے ہوگے۔ تم جانتے ہو کہ تم بات کو بہت بڑھا رہے ہو۔

ویلسلے۔ خدا کے لیے تم مجھے ان باتون سے مخاطب نہ بناؤ۔ مین اس لائق نہین ہون یہ باتین مجھے قتل کر ڈالینگی یہ صرف میری محبت کا تقاضا ہے کہ مین تم سے یہ کہتا ہون برائے خدا انکار و اچانک مرض کا بہانہ کردو۔

مین۔ آئینہ مین دیکھکر۔ کیا مین مریض بن سکتی ہون میرے چہرہ پر تندرستی کے آثار ہویدا ہین اندھا بھی کہدے گا کہ مین تندرست ہون۔

علاوہ اسکے گاڑی تیار ہے مین منتظر ہون - کپڑے پہن چکی ہون -

ویلسلے پھر مین تمھارے ساتھ چلونگا -

مین - یقیناً - تمھارے وکیل کے مکان تک پہونچا آؤنگی -

ویلسلے - نہین نمائش مین -

مین - لیکن وکیل کے ساتھ تمھارا معاملہ کیونکر بھگتے گا -

ویلسلے - اُسے جہنم واصل ہونے دو مین تو تمھارے ساتھ چلونگا -

یہ سُنتے ہی مجھے معلوم ہوا کہ میرا رنگ جلدی جلدی گرگٹ کی طرح تبدیل ہونے لگا اور ناقابل مطیع غصہ مجھے آگیا اور مین یہ کہنے لگی - مین تمھارے مضحکہ خیز اور حقارت انگیز حسد کی شکار نہین بننے کی - ابھی تم نواب صاحب کے مُنھ پر کہہ آئے ہو کہ مجھے وکیل سے آج ہی ضروری کام ہے اور پھر یکایک تم اپنا ارادہ بدلتے ہو نہین جانتے کہ اسمین میری اور اس بوڑھے نواب دونون کی توہین ہوتی ہے صاف وہ یہ سمجھے گا کہ مجھپر ویلسلے بدگمان ہوا ہے جو یہ پیشبندی باندھی ہے -

ویلسلے - نہین مین بہانہ کرلونگا اور سو باتین بیان کردونگا -

مین - نہین کوئی بات معقول نہین ہوسکتی - خدا کے لیے اپنے کو آدمی دکھلاؤ ؤ باتین نہ کرو کہ جو بچہ سے بھی سرزد نہین ہوسکتین -

چہل سال عمر عزیزت گذشت مزاج تو از حال طفلی نہ گشت

آؤ اے ویلسلے اور دامن عقل پکڑو - اور سمجھو کہ یہ جتنی باتین تم کر رہے ہو سب خارج از عقل ہین -

جنون ز سر بنہ و دست عقل گیر و بیا کزین بہانہ مسلم نئی کہ شیدائی

ویلسلے ۔ کیا تو مجھے دیوانہ بناتی ہی ۔ مین ضرور اور بالضرور تیرے ہمراہ چلونگا ۔ یہ فقرہ بہت تندی اور درشتی سے اسنے کہا ۔
مین ۔ طیش مین بھر کر ۔ تم مجھے اپنی لونڈی سمجھتے ہو ۔ کیا تم نے مجھے سونے کے بدلے خرید ا ہی ۔
کمبخت ویلسلے ۔ اللہ اللہ یہ کیا ۔ مجھپر الزام قائم کیا جاتا ہی ۔
مین ۔ یہ ساری باتین تم نے ہی پیدا کی ہین نواب صاحب بیچارے انتظار کر رہے ہین اور یہان تم وہ باتین کر رہے ہو کہ جنھون نے میرے مجروح دل مین آتش طیش بھڑکا دی ہی ۔ کیا یہی باتین میرے ازدیاد خوشی کی باعث ہین ۔
ویلسلے ۔ تو مجھ سے جدا ہونا یہ تمھاری خوشی کا باعث ہی ۔ یہ کلمہ سُنکر اور بھی میرے آگ لگ گئی اور اب مین نے خیال کیا کہ اگر اس سے دب گئی مفت مین بوڑھے نواب کے سامنے بیعزتی ہوگی اور یہ پھر ہمیشہ سر پر چڑھے گا گر بہ کشتن روز اول کا مضمون چاہیے ۔
مین ۔ تندی اور بے اعتنائی سے ۔ ویلسلے جو باتین تم کر رہے ہو تمھارے قابل نہین ہین سمجھ لینا اسمین میری توہین اور خاطر شکنی ہوتی ہی دیکھو اس منظر کا ابھی اختتام ہوجائے گا یہی بہتر ہی کہ تم اپنے وکیل کے پاس چلے جاؤ اور مین نواب صاحب کے ساتھ نمائش گاہ مین چلی جاؤن ۔
پھر اسنے ایک لفظ بھی نہین کہا میرے ساتھ کمرہ سے باہر نکل آیا ۔ نواب صاحب سے مین نے معذرت کی آپ کو سخت تکلیف ہوئی ۔
نواب صاحب ۔ مُسکرا کر ۔ یہ بیگمون کا حق ہی کہ بناؤ سنگار مین جا ہے جبتک وہ اپنا وقت گذارین اُنھین معاف ہی ۔
مین ویلسلے اور نواب صاحب تینون ایک گاڑی مین ساتھ ساتھ بیٹھ گئے ۔
ویلسلے وکیل کے یہان جانے کو ہمراہ ہوگیا تھا ۔ چہرہ پر مُردنی چھا رہی تھی اور غم والم

غیاغیپ صورت پر برس رہا تھا۔
جب ہم آکسفورڈ اسٹریٹ مین داخل ہوے ویلسلے نے اپنی گھڑی نکال کر کہا کہ ابھی وکیل کے یہان جانے کا وقت بہت باقی ہے مین تمھارے ساتھ چلتا ہون۔
مین نے یہ سُنکر ایک ممتاز نظر سے اسکی طرف دیکھا اور یہ کہا تمھین دوپہر کو کام تھا سو اب چُکا ہی پھر وقت نہ جاتا رہے۔
ویلسلے نے میری ممتاز نظر کو پہچان لیا اور میری نگاہ کی اطاعت کی جب رجنیٹ اسٹریٹ آئی جہان ویلسلے جاتا تھا موقع پر پہونچکر تامل کرنے لگا مین نے پھر اسپر نظر ڈالی۔ مجبوراً بیچارہ گاڑی پر سے اُترا لیکن مضطرب اور پریشان اسقدر تھا کہ چلتے وقت نواب صاحب سے صاحب سلامت بھی نہ کی۔
نواب صاحب - کیا مسٹر ویلسلے سے کوئی بات ہو گئی۔
مین - مجھے یہ معلوم ہوتا ہی کہ شاید وہ اس فکر مین ہو گا کہ بسبب کام کے ہمارے ساتھ نمائش گاہ مین نہ چل سکا۔
یہ کہتے کہتے جب میری نظرین نواب صاحب کی نظرون سے ملین مین نے انمین کچھ خصوصیت دیکھی۔ رفتہ رفتہ مجھے معلوم ہو گیا کہ وہ ویلسلے کے حسد کو پہچان گیا اور اُسے کیفیت کھل گئی کہ جھوٹی محبت کرتا ہی اور اسکی الفت مین پاک طینتی کا پتا تک بھی نہین ہی۔
مین یہ نہین بتا سکتی کہ اُسے یہ شبہہ کیونکر ہو گیا تھا صرف مجھے اُسکی نگہ سے معلوم ہو گیا تھا کہ ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہی۔ آخر کہان تک وہ اپنے دلی خیالات کو ضبط کر سکتا فوراً یہ بول اُٹھا۔
مجھے ڈر ہی کہ میرا دوست ویلسلے تمھارے تنہا ساتھ آنے پر خیال کرتا ہی

اور اسے مجھپر بھروسہ نہین ہی-
مین یہ سُنکر سخت پریشان ہوئی کہ اسکا جواب کیا دون مگر پھر خاموش ہونا بھی لازم نہین تھا مین نے یہ جواب دیا کہ اگر ویلیلے کا یہ خیال ہی وہ بڑا ہی احمق ہی-
نواب صاحب - مجھپر خصوصیت سے ممتاز نظر ڈال کر- یہ معلوم ہوتا ہی کہ اسکا یہ گمان ہی کہ ایسا ہو تم کہین چل نہ دو-
مین - ای میرے نواب صاحب-
یہ فقرہ مین نے وہ صورت بناکر کہا کہ جس سے نہ یہ معلوم ہو کہ مین رنجیدہ ہو گئی ہون نہ یہ معلوم ہو کہ مین نے مذاق مین اڑا دیا ہی-
نواب صاحب - واقعی یہی ہی- مین سچ کہتا ہون اور اسپر قائم ہون ایسی بہت سی باتین وقوع پذیر ہو جاتی ہین- یہ زیادہ تعجب کی بات نہین ہی کہ بوڑھے شخص نوجوان بیگموں پر فریفتہ ہوتے ہین- یہ بارہا دیکھا گیا ہی کہ جب بوڑھا نوجوان بیگم سے ملتا ہی تو یہ کہا کرتا ہی یقین ہی کہ جہان آپ ہونگی آپکے لیے پورے پورے خوشی کے سامان ہونگے- کیا آپ فخر بخشینگی کہ مین آپکی خوشی کا سامان مہیا کر دون- میرے پاس بکثرت دولت ہی وہ سب مین تم پر صدقہ کر دونگا- علاوہ دولت کے اور جو کچھ ہی وہ سب تم پر فدا ہی- ظاہر ہی کہ جب آنکھون مین تم ہی تم ہو پھر دوسری طرف نگہ کیون اُٹھنے لگی اور تم سے افضل خیال مین کوئی چیز کیون آنے لگی- تمھارا انج کا مکان ہوگا اور تم اپنی آپ مالکنی ہوگی- یہ بوڑھا ہمیشہ تمھاری اطاعت کرے گا اور جو کچھ تمھارا حکم ہوگا اُس سے انکار نہین کرنے کا-

نہ تنہا در رہت بازم دل و دین
فدا سے جان روزا جان شیرین

نہ مین تمھین سُست حاسد کی طرح سے تنگ کرونگا اور نہ تم پر کبھی بے بنیاد شبہات کرونگا قصہ مختصر یہ کہ مین تمھین ایسے شخص کی حفاظت سے چھڑانا چاہتا ہون کہ جسمین تم آرام سے نہین ہو۔ اگر تم میری حفاظت قبول کرو مکان تمھارا ہے کلیجہ گا اور جہان تک ہوگا یہی کوشش ہوگی کہ تم ہمیشہ خوش رہو۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

نواب صاحب جون جون یہ کہتے جاتے تھے اُنکی نظرون مین درجۂ ممتازیت بہت آتا جاتا تھا مجھے اس تقریر سے سوا ے تعجب و حیرت کے اور کچھ نہ ہوا۔ بوڑھے نواب کی صورت دیکھتی تھی اور متعجب تھی کہ یہ شخص میرے دادا کے برابر ہوکر یہ تقریر کرے چونکہ پہلے وہ کہہ چکا تھا کہ مین تمھاری تعریف صرف بوڑھون کی طرح کر رہا ہون کہ جو نوجوان بیگمون کی کیا کرتے ہین مگر جب انداز گفتگو دیکھا ہر ہر لفظ کو تو لا صاف معلوم ہو گیا کہ یہ براہ راست بقصد میری ہی طرف مخاطب ہی میرے دل مین یہ خیال پیدا ہونے لگے کہ کیا یہ مناسب ہی کہ مین اس امیر دولتمند شخص کی حفاظت قبول کرلون۔ چند ہفتہ گذشتہ سے میرا ویلسلے سے ناک مین دم ہو گیا تھا اور اس موقع پر جو جو حرکتین اُسنے کی تھین یہ جی چاہتا تھا کہ اُسکی صورت نہ دیکھون یہ ایک موقع نیک ایسا ہاتھ لگا تھا کہ جس سے مجھے ویلسلے کی قید سے پوری پوری خلاصی حاصل ہو سکتی ہی پھر بار بار ایسے مواقع ہونے محال ہین۔ خیال کرنے کی جگہ ہی کہ وہ پرند جو خوشی خوشی آزادی سے ادہر اُدہر اُڑتا پھرے اور پھر وہ ایسے کمبخت صیاد کے پالے پڑ جائے کہ جو اُسے اُڑنے تک بھی نہین دے وہ رہائی کی صورت دیکھنے کے بعد کیونکر پنجرہ مین بند رہ سکتا ہی۔ نواب صاحب نے مجھ سے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ تم اپنے وقت کی آپ مالک ہوگی اور آزاد ہوگی۔ مگر ایک عیب اگر تھا تو یہی تھا کہ یہ شخص ضعیف

تھا۔ تاہم ایسا ضعیف نہ تھا کہ محض بیکار ہو اسکے علاوہ چند وجوہات ہی ایسے
آکر واقع ہوئے تھے جنھون نے اس امر پر مجبور کیا کہ مین اُسکی حفاظت
قبول کرلون۔

نئی نئی صورتین ایسی آکر واقع ہوگئی تھین کہ میرا جی یہی چاہتا تھا کہ مجھے کافی وقت
تنہائی کے لیے ملے کہ مین اپنی گذشتہ اور آئندہ قسمت پر غور و فکر کیا کرون یہ آرام
مجھے یہین معلوم ہوا کہ نواب صاحب کی حفاظت مین ملینگے۔ بہرحال ویان ملنے سے
ہزار درجہ بہتر ہی۔

چند منٹ مین یہ خیال میرے دماغ مین آئے اور انکی بخوبی تنقیح ہوگئی نواب صاحب
اپنی درخواست ختم کرچکے مگر ہنوز انکی ممتاز نظرین میری طرف
جھک رہی تھین۔

مین نے دل مین یہ بھی خیال کیا کہ یہ مناسب نہین ہی کہ مین چھوٹتے ہی کہدون
کہ مین نے آپ کی حفاظت قبول کرلی اسمین میرا ہلکا پن پایا جائے گا۔ اور اسکی
نگاہون مین زیادہ توقیر نہ ہوگی یہ سوچکر مین نے ہنسکر کہا کہ آپ نے گویا بوڑھون
کی گفتگو کا نقشہ کھینچا ہی کہ وہ نوجوان بیگمون سے یہ کہا کرتے ہین۔

گاڑی ایک دروازہ کے پاس جاکر ٹھہری بوڑھے نواب نے پھر ایک ممتاز نظر
مجھپر ڈالی اور یہ کہنے لگے۔ یہ مین نہین کہتا کہ یہ مین نے فلان کی طرف خطاب
کیا ہی لیکن نوجوان بیگم خود سمجھ سکتی ہی کہ سوا اسکے میری اور کون مراد ہی۔

یہ سُنکر مجھے شرم نہین آئی بلکہ اضطراب اور عدم استقلال کا غازہ تمام چہرہ
پر چھا گیا مین نے آنکھین نیچی کرلین اور پھر مین نے ایک بات بھی نہین کی۔ گاڑی
کا دروازہ کھلا اور نواب صاحب نے ہاتھ پکڑکر مجھے اُتارا۔ اور بہت سے
جنٹلمین اور بیگمین اچھی اچھی پوشاکین پہنے ہوئے بگھیون پر سے اُتر اُتر کر

تصاویر کی نمائش مین جا رہی تھین آدمیون کی اس چپقلش مین کچھ مطلب کی باتین نہین ہوئین۔ لارڈ الفریڈٹن نے بھی اپنی تقریر کے رُخ کو بدلدیا اور ادھر اُدھر کی باتین ہونے لگین ہم تصاویر کے کمرہ مین آئے یہان لوگون کی بھیڑ بہت تھی ایک پر ایک گرا پڑتا تھا اور لطف یہ تھا کہ یہ نمائش پرایوٹ ہوئی تھی۔ تصاویر مختلف مختلف کاریگرون اور مختلف جلسون کی لگی ہوئی تھین۔ ہمنے فوراً ایک فرد تصاویر لے لی جس سے یہ معلوم ہوجاتا تھا کہ فلان تصویر فلان کاریگر کی ہے اور اسکی قیمت ہے مجھے اُسی وقت یہ بھی دریافت ہوا کہ نواب صاحب تصاویر کے بہت شائق ہین۔

یہ تعجب کی بات ہے کہ خود دارانہ خودنمائی اور کریہ منظری کیونکر نمائش مین اپنی تصاویر ملادینا اچھا سمجھتی ہے۔ وہ بات یہان بھی تھی۔ تصویر کے ساتھ جسکی شبیہ اتاری گئی تھی اُسکا نام لکھا ہوا تھا اور نام کا صرف ایک کارڈ فریم کے ایک کونہ مین اڑسا ہوا تھا اور یہ لکھا تھا کہ فلان جنٹلمین کی تصویر ہے شاید وہ جنٹلمین خود ہی آنکلے اور اس تصویر کو خرید لے۔ فرد مین ایک اور بھی تصویر کا نام لکھا ہوا تھا مگر جب اُسے ملاحظہ کیا تو یہ کریہ منظر تھی۔ انکے علاوہ بہت سی تصاویر وہ تھین کہ جنمین فطرت کا خاکا اُتارا گیا تھا مگر جب اس فطرتی خاکے کو ملاحظہ کیاجائے صاف معلوم ہوتا تھا کہ یہ کسی غیر فطرت شی کا خاکا کھینچا ہے۔ فرد تصاویر مین دوسرا مد خیالی تصاویر کا تھا جب جب خیالی تصاویر کی اصلی ہئیت کو دیکھا جاتا تھا اُسمین فطرت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اسکے برخلاف بہت سی نایاب اور نفیس بھی تصاویر تھین کہ جنپر از خود میری اور نواب صاحب کی نظر رجوع ہوگئی تھی۔ ان تصاویر نفیسہ کے ملاحظہ مین نواب صاحب نے بہت دیر لگائی چونکہ مجھے بھی اُنسے فطرتی مذاق حاصل ہوگیا تھا مین بھی کھڑی رہی۔ پھر ہم دوسرے کمرہ مین پہونچے۔ راہ مین نواب صاحب نے چپکے سے میرے کان مین کہا کہ تمھین وہ یاد ہے جو کچھ مین نے التماس کیا تھا۔ ان تصاویر کے نظارہ نے اُسکو نسیاً منسیا

تو نہیں کر دیا۔

مین نے ان تصاویر مین سے نصف درجن خریدی ہین گو مین نہیں چاہتا تھا کہ خریدارون مین اپنا نام گنواؤن لیکن یہ مین نے صرف اُس بیگم کے کمرہ مین لگانے کے لیے لی ہین کہ جو میرے سوال کا اعترافی صورت مین جواب دے۔

مین نے اسکا کچھ جواب نہین دیا شرم سے آنکھین نیچی کر کے چپکی ہو رہی۔ میرا ہاتھ نواب صاحب کی کہنی مین دبا ہوا تھا نواب صاحب نے بنظر محبت اُسے دبایا مگر مین نے اپنی طرف نہین کھینچ لیا۔ مجھے اسکی خواہشین آگ بھڑکتی جاتی تھی اور وہ یہی چاہتا تھا کہ بس اب یہ ویلسلے کے پاس نہ جائے۔ مگر میرے دل مین یہ خیال آیا کہ مین اُس بیچارے ویلسلے کا ایک کیونکر چھوڑ دون جو مجھ سے اسقدر محبت کرتا ہے۔

جس کمرہ مین ہم داخل ہوے تھے وہان جا کر ٹھہرے۔ چند شکستہ آواز جو میرے کان مین نواب صاحب کے لبون سے آگر پڑی اُنھون نے مجھے چونکا دیا اور وہ الفاظ یہ تھے "بیشک یہ ضرور ہونا چاہیے —— یہ واقعی ہے اتفاقی نہین ہے۔ اتنی ہی جسامت ہے۔ کیون تعجب کی بات کیون ہے وہ ہی وضع وہ ہی آنکھین وہ ہی لب وہ ہی دلربا صورت سب باتین ہین۔

مین نے نواب صاحب کی طرف نگہ اٹھا کر دیکھا معلوم ہوا کہ وہ سخت حیرت زدہ ہو کر ایک تصویر کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہے ہین۔ مین نے بھی اپنی متعجبانہ نظر اُٹھا کر دیکھا معلوم ہوا کہ یہ میری ہی تصویر تھی ذرا بھی فرق نہ تھا اور اسقدر مشابہت تھی کہ آج تک کسی بے جان چیز کی جاندار سے اتنی مناسبت ہی نہین ہوئی ہے۔ نیلی گہری آنکھین اور پھر اُنکی شفافی یہ اظہار کرتی تھی کہ آیا انہین دلی جذبات کو دکھایا ہے یا اُنکی حیا آگین صفت اور خوش اخلاق ہیئت کو بنایا ہے۔ بال روشن۔ رنشیم اسا کس

شانون سے بل کھائے ہوے شانون پر پڑے ہوے ہین بھوین کیسی حسین محرابدار آکر واقع ہوئی ہین سو تو ان ناک کو مصور نے کیا خوبصورت بنایا ہی لبون اور کلون کی وہی گلناری کہ جو اصلی ہئیت مین تھی کس خوبی سے دکھائی ہی۔ چاہ غبغب کی وہی کیفیت تھی۔ غرض سر مو تفاوت نہین تھا مصور اس قابل تھا کہ اسکے ہاتھ چوم لیے جاتے۔

نواب صاحب۔ یہ تم ہی ہو۔ ہان واقعی تمھاری ہی تصویر ہی۔ اسوقت نواب صاحب کی مدح خیر نظرین مجھپر پڑ رہی تھین کبھی وہ میری طرف دیکھتے تھے اور کبھی تصویر کی طرف اور یہ کہتے تھے کہ یہ تمھاری ہی تصویر ہی۔

مین نے فرد تصاویر مین دیکھی اسمین یہ لکھا ہوا تھا کہ فلان متوفے مصور کی بنائی ہوئی ہی اور کسی بیگم کی ہی اور اب فلان شخص کے قبضہ مین ہی جسکا نام و پتہ لکھا ہوا تھا۔

نواب صاحب۔ آہستہ سے اپنی نگہ میری طرف پھیر کر۔ یہ کیونکر ہو گیا کہ تمھاری تصویر یہان آگئی۔

مین۔ ایک دفعہ مین نے اس مصور کے یہان جا کر اپنی شبیہ کھنچوائی تھی۔ جب وہ تیار ہو گئی مصور نے مجھسے کہا کہ ابھی اسمین وارنش وغیرہ کیجاے گی اور چوکھٹے جڑے جائینگے۔ دو تین مہینے مین تیار ہو جاے گی۔ مین اس عرصہ مین ادھر ادھر شہرون مین چلی گئی۔ جب وہان سے واپس ہو کر آئی اور یہی بات دیکھی مصور کا انتقال ہو چکا تھا اور اسکا کل اسباب قرضخواہون نے نیلام کرا لیا تھا۔ مجھسے یہ غلطی ہوئی تھی کہ مین سواے نام کے اور کچھ پتا نہین لکھو گئی تھی۔ ہر چند مین نے اس تصویر کو تلاش کیا لیکن پتہ نہین لگا۔ شکر ہی۔ کہ آج آپ نے اسے یہان آویزان دیکھ لیا۔ ورنہ مین تو نا امید ہی ہو چلی تھی۔

نواب صاحب - ذرا تصاویر مین کیا لکھا ہوا ہی -
مین - وہ ہی معمولی باتین لکھی ہوئی ہین کہ جو مین نے بیان کین - نواب صاحب کے شوق کی آگ زیادہ بھڑکتی جاتی تھی اور وہ بیخودی مین آ کر وہ وہ باتین کرنے لگے تھے کہ جو مجھے اور اُنھین دونون کو مضحکہ خیز بناتین - لوگون کی کثرت تھی - مین نے وہان ٹھہرنا مناسب نہین جانا اور نواب صاحب کو لے کر بگھی پر آئی -
نواب صاحب - کیا آپ اتنی تکلیف اور گوارا کرینگی کہ میرے ہمراہ ایک اور جگہ چلینگی کیونکہ وہان صرف مجھے ہی ایک ضروری کام ہی -
مین - یہ بگھی آپ کی ہی - مین حاضر ہون جہان آپ کا جی چاہے چلے چلین
نواب صاحب نے کوچوان سے اُس شخص کا پتہ بتایا کہ جو میری تصویر کا مالک تھا - اُسنے گھوڑون کی لجام اُسکے مکان کی طرف پھیری - تھوڑی دیر کے بعد ہم وہان پہونچے نواب صاحب نے مجھے بگھی مین ٹھہرادیا اور کہا کہ مین ابھی آتا ہون دس منٹ کے بعد نواب صاحب تشریف لائے انکے چہرہ پر اطمینانی کی سُرخی جھلکنے لگی تھی آتے ہی انھون نے مجھ سے یہ کہا کہ آپ کو کوئی اعتراض تو نہ ہوگا کہ بگھی پارک کے گرد تھوڑی دیر تک چکر لگائے -
مین - کچھ دیر تامل کر کے جیسا آپ پسند کرین اور آپ کی خواہش ہو کوچوان کو ہدایت کر دیجیے -
نواب صاحب نے کوچوان سے ہائڈ پارک لے چلنے کی فرمائش کی - جب گاڑی وہان پہونچی نواب صاحب نے یہ مخاطب ہو کر کہا -
مین بڑا خوش نصیب ہون کہ مجھے اُس حسین بیگم کی تصویر ہاتھ لگی ہی کہ جو میرے پہلو بہ پہلو بیٹھی ہوئی ہی - میری ہوس قدم آگے بڑھاتے جاتی ہی - اور میری امیدون مین وسیع جوش پیدا ہوتا جاتا ہی - مگر صرف تصویر ہی پر قبضہ پانا یہ

میرا باعث اطمینان نہ ہو گا جب تک کہ اصلی صورت میری نگاہوں کے وقف نہ ہو جائے - جس قیمت پر مجھے یہ تصویر ہاتھ لگی ہے وہ مین مفت سمجھتا ہون - کاش اگر اصلی صورت ہاتھ لگ جائے پھر میری خوش قسمتی اول نمبر کی ہے - اے روز پیاری روز جو کچھ مین نے کہا تو سمجھ گئی - امید ہے کہ تو اسکا اعترافی جواب دے گی -

یکایک مین نے اسکا جواب کچھ نہ دیا اور پھر مین یہ خیال کرنے لگی کہ آیا یہ مناسب ہو گا کہ ویلسلے سے قطع تعلق کر دون اور بوڑھے نواب صاحب سے جو کس عمدگی سے تقریر کر رہے ہین میل پیدا کر لون - اور انکی حفاظت قبول کر دون -

آخر کار جب مجھے جواب دینے پر زیادہ مجبور کیا گیا مین کہنے لگی کہ آپ بخوبی جانتے ہین کہ ویلسلے کو مجھ سے کیسی محبت ہے اور وہ مجھپر کس طرح جان چھڑکتا ہے اگر اس حالت مین مین اس سے قطع تعلق کر دون آپ کی راے میری نسبت کیا ہو گی -

نواب صاحب - یہ تم ناحق کہتی ہو - مین خوب جانتا ہون کہ تم اُس اسکول کے لونڈے سے سیر ہو چکی ہو - اُسکی بیجا بیجا باتین اور نامناسب شبہات سے تمھارا ناک مین دم ہے تم یہ جانتی ہو کہ اصلی معاملہ کی مجھے خبر نہین یہ غلط ہے مین سب جانتا ہون اور بخوبی جانتا ہون جب تم کپڑے پہننے کمرہ مین گئی تھی وہ اُٹھکر چلا گیا تھا کہ جا کر تمھین روکے کہ تم میرے ساتھ نہ چلو اور اُسنے روکا بھی بہت ہو گا مگر تم نے تسلیم نہین کیا - آدمی کی نگاہ سے پہچان لیا جاتا ہے کہ اس قماش کا شخص ہے -

مین - یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ مسٹر ویلسلے وہ پہلا شخص نہین ہے کہ

جسکی حفاظت مین مین رہتی ہون۔

نواب صاحب - ہان مجھے معلوم ہو گیا ہی پہلے تم مسٹر ایلون کی حفاظت مین رہی تھین ان باتون سے مطلب کیا مین اپنی حفاظت کی درخواست کرتا ہون - مین دولتمند شخص ہون - تمھارے لیے آرام کے وہ وہ سامان مہیا کر سکتا ہون کہ تم سب بھول جاؤ - جواب دو - میری حفاظت قبول -

مین - کیا تم یہ چاہتے ہو کہ ویلسلے کو یکایک چھوڑ دون -

نواب صاحب - تمھاری صورت پر تردد کے آثار کیون ہویدا ہین دیر بہت ہو گئی ہی اس لیے تمھین فکر ہی - کیا اسکا خیال ہی کہ تم میرے ساتھ بہت دیر تک رہین -

مین - آپ میری نسبت آخر کیا کہینگے -

نواب صاحب - مین فوراً تمھین اپنی بیگم بناؤنگا یہان سے سیدھی ہوٹل چلی چلو وہان عارضی طور پر قیام کرو اُسکے بعد اپنے اصلی مکان مین چل کر رہنا جو مین بہت جلد خرید لونگا قصہ مختصر یہ ہی کہ اس پھرتی کرنے پر بھی کوئی بات ایسی نہ ہوگی کہ جو تمھارے اطمینان مین فرق پیدا کرے -

مین - سوچ کر - لیکن یہ سخت بیرحمی ہی کہ یکایک ایک شخص سے قطع تعلق کر دون -

نواب صاحب - مگر جس بیرحمی سے وہ تم سے برتاؤ کرتا ہی وہ اس بیرحمی سے زیادہ ہی جو تم یک لخت اُس سے قطع تعلق کرنے مین سمجھتی ہو -

مین - ہان یہ درست ہی - مگر جس ہوٹل مین مین اب جا کر اُتر ونگی یہ کبھی واپس جا کر ویلسلے سے کہینگے اور پھر وہ افتان و خیزان تلاش کرتا ہوا یہان پہونچے گا - اُسوقت ایک خوفناک نظارہ ہوگا -

نواب صاحب - یہ مین نے سوچ لیا ہی ہم تم یہان ہوٹل مین ٹھہر جاوین گاڑی والے کو رخصت کر دین - جب گاڑی چلی جائیگی - یہان سے فاصلہ پر چلے چلین وہان سے تم ویلسلے کے نام ایک خط لکھ دو کہ چونکہ تم سے میری طبیعت کھٹی ہو گئی ہی اس لیے مین تمھارے پاس رہنا نہین چاہتی - وہ ڈھونڈتا ہی پھرے گا اُسے پتہ بھی نہین معلوم ہو گا -

مین - لیکن وہ آپ کا گھر جانتا ہی آپ کے پاس آئیگا اور آپ سے دریافت کریگا کیونکہ مین آپ ہی کے ساتھ گئی تھی -

نواب صاحب - چونکہ وہ جنٹلمین ہی کوئی ایسی بات نہ کریگا کہ جس سے ہلا چلی مچ جائے - اسکے علاوہ مین صاف انکار کر دونگا کہ مین کیا جانون تمھاری بیگم کہان ہین اور مین یہ کہدونگا کہ ایک مکان مین وہ میرے ساتھ سے اُتر کر چلی گئین مین کوئی انکا ذمہ دار بنکر تو لے ہی نہین گیا تھا - ان سب باتون کو تو اے پیاری مجھ ہی پر منحصر چھوڑ دے جو کچھ ہو گا دیکھ لیا جائے گا - صرف تم اپنی رائے کا فیصلہ کرو -

مین نے پھر اسپر غور کیا اور کئی منٹ متواتر خیال کرتی رہی کہ نواب صاحب کی حفاظت قبول کر کے ویلسلے سے قطع تعلق کر دون - بھلا کہان تک مباحثت کے دفتر اُلٹ جاتی سوا اسکے اور کچھ مناسب ہی نہین معلوم ہوا کہ مین نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ مین دیدیا اسکو اُسنے محبت سے دبا کر بوسے دیے گویا مین اُسکی حفاظت مین آگئی -

ہم ہائڈ پارک کے کونہ پر پہونچ گئے نواب صاحب نے کھڑکی مین سے مُنھ نکال کر کوچوان سے بگھی ٹھہرانے کا حکم دیا - بگھی ٹھہر گئی - نیچے اُتر کر نواب صاحب نے ملازمین سے کہا کہ ویلسلے کی بیگم یہان اپنی کسی دوست

سے ملنے جائینگی تم گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ رستہ دیکھنا اگر وہ نہ آئین یہ سمجھ لینا کہ انکے دوستون نے نہین آنے دیا توپھر تم چلے جانا (میری طرف مخاطب ہوکر) شریفانہ اور مادرانہ طریقہ سے - کیا آپ مجھے اجازت دیگی کہ مین آپ کے دوست کے مکان تک آپ کو پہونچا دون -

مین نے اقرار توکرلیا مگر مجھے دہشت یہ ہوئی کہ کہین ملازمین کو کوئی شبہہ نہ آکر واقع ہو - نواب چند قدم میرے ساتھ جب آگے بڑھ آئے چپکے سے کہنے لگے تم ہرگز خیال نہ کرنا کہ نوکرون کو کچھ شبہہ ہوا مین نے اُنکی صورت سے بخوبی اس امر کا اندازہ کرلیا تھا کہ انھین کسی اور قسم کا خیال بھی نہین تھا -

نواب صاحب بڑے عقلمند اور دور اندیش شخص تھے - مجھے مختلف دکانون پر لے گئے اور کہا کہ جتنی ضروری اشیا ہون وہ خرید لو پھر دیکھا جائے گا - چنانچہ مین نے لے لین - نواب صاحب نے اُن اشیا کو بند ہوا لیا - پھر وہ مجھے ایک ہوٹل مین لے گئے - ایک پرائیوٹ کمرہ مین مین نے قیام کیا - جاتے ہی مین نے ویالیلے کو خط لکھنے کے لیے کاغذ قلم دوات اُٹھائی - آنکھون سے آنسو روان تھے اس چٹھی مین یہ مضمون تھا -

چند ہفتہ گذشتہ سے جتنی باتین کہ تم سے سرزد ہوئین وہ سب میری طبیعت کے خلاف تھین ظاہر ہے کہ اس مخالفت مین طرفین خوشی اور آرام سے نہین رہ سکتے لیکن تمھارے اُس دلی محبت کا شکریہ ادا کرتی ہون جو تم مجھپر ہمیشہ دلی رکھتے تھے نیز مین التجا کرتی ہون کہ میرے تلاش کرنے مین کوشش نہ کیجائے - اور میری طرف سے نواب صاحب سے معافی مانگ لینا کہ وہ مجھے نمائش تصاویر مین لے گئے اور انھون نے مجھے سیر کرانے مین اپنا بیش بہا وقت کھویا - اور مین اُنکی کوئی خدمت نہ کرسکی -

یہ فقرہ مین نے اس لیے لکھ دیا تھا کہ ویلسلے کو نواب صاحب کی طرف سے کوئی شبہہ اگر واقع نہ ہوا اور وہ نہ سمجھ جاے کہ یہ بوڑھے کی چالاکی ہی۔

وہ چٹھی مین نے سر بمُہر نواب صاحب کو ڈاک مین ڈالنے کو دی۔ نواب صاحب نے اُسی دم گاڑی منگائی اُسمین سوار کر کے مجھے ایک خاص ہوٹل مین لے گئے مجھے وہان ٹھہرایا اور کہا کہ مین مکانون کے ایجنٹ کے پاس جاتا ہون اور ابھی ایک خوشنما مکان کا بندوبست کرتا ہون تم جبتلک یہان قیام کرو۔

اب مین نے گویا اپنی پُر واقعات زندگی کے دوسرے رستہ مین قدم رکھا۔

سینتیسوان باب

دو عشاق

دوسرے دن دوپہر کو نواب صاحب تشریف لائے۔ یہان سنسنیان اُٹھ رہی تھین کہ خدا خیر کرے کیا گذری۔ آتے ہی نواب صاحب نے اول ہی دفعہ مجھے گلے سے لگایا۔

مین۔ کہیے کیا ہوا۔

نواب صاحب۔ مین کل شام کو نو بجے تک مکان پر نہین گیا تھا۔ لیکن جب مین مکان پر پہونچا معلوم ہوا کہ ویلسلے چھ بار متواتر دریافت کر گئے ہین کہ نواب صاحب ابھی نہین آئے مین نے اُسوقت خیال کیا کہ اب تدبیر پوری ہو جاے گی۔ تم یقین نہین کرنے کی اگر مین یہ بیان کرون کہ مین نے اُسے نہایت ہی چپ چاپ اور گم صم پایا۔ برخلاف اسکے تمہارا یہ خیال تھا کہ وہ خوب بھڑک

رہا ہوگا اور مارے غصہ کے بھاپ رہا ہوگا۔ تمھارا خط اُسے پہونچ گیا۔ ایک لمحہ کے لیے بھی اُسے مجھپر شبہہ نہوا اور اگر وہ شبہہ بھی کرتا مین نے وہ جواب سوچ لیا تھا کہ اُسے چلنے بھی نہین دیتا۔

وہ کئی کئی بار مجکو اسی لیے دیکھنے آیا تھا کہ یہ دریافت کرون کہ روز کونسے مکان پر اُتری تھی۔ چنانچہ مین اُس سے ملا مین نے اُسے بتا دیا کہ میری ہمراہی سے وہ فلان مقام پر یہ کہکر اُتر گئی تھین کہ مجھے اپنے دوست سے ملنا ہی۔ اور مجھے کچھ خبر نہین۔ یہ جو خط تم نے لکھکر بھیجا تھا وہ بھی اُسنے مجھے دکھایا۔ پیاری روز تم یہ ہرگز خیال نہ کرنا کہ مجھے اُسپر رحم آیا ہوگا۔ تم نے واقعی یہ بڑے رحم کی بات کی کہ اپنے کو اُس سے سبکدوش کر لیا۔ اسکی وجہ یہ ہی کہ تمھاری مفارقت کا صدمہ اُسے پلٹینگ ہوگا مگر خاص وقت تک چند ماہ مین وہ بھول جائے اور اچھا اگر مدت تک تم اُسکے پاس رہتین پھر دونون کی جان کا خطرہ تھا۔

اگرچہ مجھے نواب صاحب کی زبانی یہ ساری باتین معلوم ہوگئی تھین لیکن پھر بھی مجھے بدقسمت ڈیاسلے کا بہت خیال تھا مین نے نواب صاحب سے دریافت کیا آخر اُسکا کیا ارادہ ہی اور آگے کیا کارروائی کرے گا۔

نواب صاحب۔ اُسنے قسم کھائی ہی کہ تمام لندن کے ایک ایک مکان مین تلاش کرونگا مگر مین نے خط ہاتھ مین سے کر کہا کہ تم بھی عجیب آدمی ہو جب تم نے اُسے لونڈیون کی طرح سے قید رکھنا چاہا تو وہ تم سے راضی کیون ہونے لگی۔ اگر وہ تمھین تلاش بھی کرلے یہ محض ناممکن ہی کہ وہ تمھارا کچھ کر سکے یہ سُنکر ڈیاسلے بہت تلخی سے گریہ وزاری کرنے لگا اور اُسنے اپنے ماتم سے ایک عالم سر پر اُٹھا لیا۔ ان باتون سے کیا ہوتا ہی یہ سب بچپن کی باتین ہین۔

نواب صاحب نے مجھے فوراً مطلع کیا کہ ڈوبرن ہلیس رشیل اسکو ائر مین

ایک خوبصورت پُرشوکت مکان تجویز کیا گیا ہے۔ یہ ہر قسم کے ضروری سامان سے آراستہ ہے اور اسکی شان وشوکت اور اعلیٰ مکانون سے بڑھی ہوئی ہے۔ یہان پہلے ایک کنبہ رہتا تھا مگر وہ کہین چلا گیا ہے۔ بہتر ہے کہ تم چل کر دیکھ لو اگر تمھارے پسند آوے وہ مکان لے لیا جاوے۔ مین نواب صاحب کے ساتھ بگھی پر بیٹھکر پہونچی مکان مین نے خوب ہی پُرتکلف اور عالی شان پایا اور فوراً اسکے لینے پر اپنی رضامندی ظاہر کردی۔ نواب صاحب نے مجھے پھر ہوٹل ہی واپس پہونچا دیا اور آپ مکان والے کے پاس گئے۔ مکان کرایہ پر لے لیا۔ سامان مکان نواب صاحب نے خرید ا ایک جوڑی گھوڑون کی بھی مول لی ایک گھوڑا میرے لیے اور ایک سائیس کے لیے ایک بگھی خرید دی۔ آٹھ دن مین مین اپنے نئے قیامی مقام مین استقلال سے جاکر بسی۔

مین نے اپنا وہ ہی اصلی نام اختیار کر لیا یعنی مس لیمبرٹ اور اپنے کو اپنی اصلی حالت کے نام سے نہین پُکروایا یعنی نواب صاحب کی آشنا۔ ڈر کے مارے مین سیر کرنے کے لیے بہت کم نکلا کرتی۔ ایسا نہو کہ ویلسلے مل جائے اور پھر بُری وقت پیش آئے۔

پندرہ دن کے بعد نواب صاحب نے مجھے مطلع کیا کہ ویلسلے نے مقام نیر واٹر چھوڑ دیا اور کہین پر دیس مین چلا گیا ہے۔ یہ سُنکر میری جان مین جان آئی۔ اب مین گھوڑے اور بگھی پر سوار ہو کر ہوا خوری کرنے جانے لگی۔ نواب صاحب روزمرہ میرے پاس آیا کرتے تھے اور کم سے کم دو گھنٹے ضرور ہی میرے پاس رہتے تھے۔ مگر اکثر انکے آنے کا وقت شام کو ہوا کرتا تھا۔ کبھی ایسا اتفاق ہوا شب کو رہ گیا نہین دو گھنٹے بیٹھا اور چلا گیا۔ نواب صاحب کی طبیعت مین فیاضی تھی وہ مجھے یقین دلایا کرتے تھے کہ جہان تک مجھ سے ممکن ہو گا

ہین تمھارے خوش رہنے مین کوئی دقیقہ نہین چھوڑنے کا مجھے دو وہ قیمتی قیمتی تحفے لا کر دیے ہین کہ جن سے مین دولتمند بن گئی نواب صاحب نے وہ وعدے بھی پورے کیے کہ جو اُس دن کیے ہین جب مجھے نمائش مین اپنے ساتھ لے گئے تھے۔

نواب صاحب گھوڑے پر سوار نہوتے تھے ہان جب مین گاڑی مین جاتی میرے ساتھ جاتے اور مجھے ویسٹ انیڈ مین دکانون پر لیجاتے اور میرے لیے ہزارون روپیہ کی چیزین خرید کر لیتے۔ جب مین گھوڑے پر سوار جاتی صرف سائیس ہی ہوتا اور نواب صاحب سے پہلو خالی ہوتا۔

موسم بہار شروع ہو گیا تھا نباتاتی عالم مین جان پڑنے لگی تھی سب کے چہرون پر بشاشی کی سُرخی نمودار ہو گئی تھی۔ ذرہ ذرہ سے یہ برستا تھا۔

اشعار بہاریہ

بہارست نرگس قدح برگرفت	بروے چمن لالہ ساغر گرفت
بہارست بے می حرام ست زیست	برا حوالِ زہاد باید گریست
بہارست ای بادہ خواران بہار	قرابست تبجیل و اعظ فرار
بہارست بلبل بر آورد جوش	بخندست مینائے قلقل فروش
بہارست گو ساقی جان فزا	کہ آمد لطافت بہ سیر ہوا
دگر وقت عطار ئیے گلشن ست	بصد نافہ ہر غنچہ آبستن ست
ز جوش گل و لالہ در طرف باغ	زمین و زمان پُر ز جام و ایاغ
ز کیفیت اعتدال ہوا	دمِ روح در آستین صبا
بوصف ہوا گر شود تر قلم	نفوا رگی خامہ گردد علم

اس موسم خوش مین مین بوقت سہ پہر ہائڈ پارک کی سیر کرنے گھوڑے پر

سوار ہو گئی - آج تک نواب صاحب کے پاس رہتے ہوے دو مہینے
ہو گئے تھے - گھوڑے پر ادھر اُدھر سیر کر رہی تھی کہ مجھے کپتان سیڈن ہم ملا -
یہ بھی تنہا تھا صرف ہان سائیس ہمراہ تھا - کپتان بھی گھوڑے ہی پر سوار تھا
اور یہ وہ ہی گھوڑا تھا کہ جسکو اول ہی دن مجھے دیکھکر بہت خوشی ہوئی تھی
اور یہ جی چاہتا تھا کہ اسے دیکھتے ہی چلی جاؤن - اسنے دور سے مجھے دیکھا -
جھک کر سلام کیا اپنے گھوڑے کی باگ میری طرف پھیری مین نے بھی
اپنی باگ اُسکی طرف پھرائی اُسنے مجھ سے قسم قسم کی باتون پر گفتگو کی اور مختلف
پہلوؤن سے اپنی تقریر کو ادا کیا لیکن اُسنے مجھے کسی خاص نام سے مخاطب
نہین بنایا مجھے کئی اشارون سے یہ معلوم ہو گیا کہ یہ جان گیا ہی کہ مین نے
ویلسلے کو چھوڑ دیا ہی اور مین اُسکی بیوی نہین تھی - ناظرین کو یاد ہوگا مین بیان
کر چکی ہون کہ یہ نہایت خوبصورت شخص تھا اور اگلی دفعہ پہلے سے اسکا حسن
دوبالا معلوم ہوتا تھا - یہ خوشرو نوجوان صاف کپڑے پہنے ہوے تھا - لانبا قد
متناسب الاعضائی جوبن دیتی تھی اور جب یہ گھوڑے پر سوار ہو کر باگ
اٹھاتا تھا ناظرین کو یہ معلوم ہوتا تھا کہ شہسواری اسکے ہی حصہ مین آئی ہی -
۳۲ برس سے اسکی عمر زیادہ نہین تھی - اسکے بال گہرے بھورے سیاہی مائل
تھے - اسکی آنکھین نیلی تھین مگر انکین ایک تہ سیاہی کی عجیب جوبن دیتی تھی
چہرہ نازک تھا - رخسارون مین تھوڑے تھوڑے بال اچھے معلوم
ہوتے تھے - اور ان گلمچھون کی سیاہی سر کے بالون سے گہری تھی دانت
نہایت استواری سے باقاعدہ لبون مین موتیون کی طرح چمک رہے تھے -
دو تین منٹ باتین کر کے مین چاہتی تھی کہ آگے بڑھ جاؤن مگر اسنے دو چار لمحہ
سوچکر کہا آپ اسوقت تنہا ہین کیا آپ اجازت دیتی ہین کہ مین آپکا ساتھی

ہونے کی درخواست کردوں۔
میں۔ہاں کیا مضائقہ ہی۔جب میں تنہا سیر کرنے نکلا کرتی تھی یہ جی چاہتا تھا کہ اپنا کوئی ساتھی ملجائے اور اسکے علاوہ یہ کیا فخر کرنے کی جگہ نہیں ہی کہ جہاں اور ہیگیں گشت لگارہی ہیں وہاں میں ایسے جوان رعنا کے ساتھ نکلوں۔
جسوقت میں نے اقرار کیا اور اُسکے ساتھ چلنے کی درخواست منظور کرلی کپتان کی رنگت پر اطمینان کی روشنی جھلکنے لگی اور وہ بہت خوش ہوا۔ہم دونوں باتیں کرتے ہوئے آگے بڑھے۔باتوں میں زیادہ لوچ تھا۔کوئی کلام کوئی لہجہ ناگوار خاطر نہ ہوتا تھا۔ملایمت اور شیرینی بھی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔باتوں سے اتنا معلوم ہوا کہ وہ سخت حیران ہی مجھے کس نام سے مخاطب کرے۔
میرے دل میں خیال آیا کہ یہ ہماری گویا پھرنئے سرے سے ملاقات ہوئی ہی اسکو انقطاع نہیں کرنا چاہیے اور جوکچھ اپنا اصلی پتا ونشان ہی وہ بتادینا زیبا ہی میں نے اس بنا پر یہ سوال کیا۔
شاید میری پہلی جائے قیام پر آپ مجھ سے ملنے میرے بعد تشریف لائے تھے
نوجوان۔ہاں میں حاضر ہوا تھا۔اور ——————
میں۔تم میرے چلے جانے پر متعجب ہوئے ہوگے۔مسٹر ویلیسلے سے بھی آپ کی ملاقات ہوئی تھی۔
نوجوان۔نہیں صرف ایک خادم ملا تھا۔
میں۔خادم سے آپ کو کچھ تحقیقی اسباب معلوم ہو گئے تھے۔قصہ مختصر یہ کہ اے کپتان سیڈرن ہم تم مجھے میرے اصلی نام مس لیمبرٹ سے مخاطب کرو۔

نوجوان - مین آپ کا مشکور ہون کہ آپ نے مجھے اپنے اصلی حال سے آگاہ کیا (تامل کر کے) کیا آپ اجازت دینگی اگر مین جہان حال مین آپ نے قیام فرمایا ہی حاضر ہون -

مین نے جلدی سے اسکا جواب نہین دیا اور مین نواب صاحب کے اقرار پر غور کرنے لگی کہ انھون نے صاف کہدیا تھا کہ مین تمھارا اشست حاسد نہونگا اور نہ مین بے بنیاد شبہات مین اپنے کو پھنساونگا - اس امر پر خیال کر کے مین نے نوجوان کو یہ جواب دیا کہ اگر میرے غریب خانہ پر ووبرن پلیس مین فلان نمبر کے مکان مین تشریف فرما ہونگے بڑی ہی عنایت ہوگی اور ساتھ ہی اسکے آپ کا تشریف لانا میری خوشی کا باعث ہوگا -

نوجوان - مین بھولا نہین سماتا کہ آپ نے مجھے باریابی کے شرف حاصل کرنے کی اجازت دے دی - کیا کل دو اور تین بجے کے درمیان سہپہر کو حاضر خدمت ہو سکتا ہون -

مین - بے شبہہ اُسوقت مین خالی ہونگی -

اسکے بعد مین نے یہ چاہا کہ مین واپس پھرون اور گھر کی طرف مراجعت کرون مگر جوان نے پھر یہ خواہش ظاہر کی کہ مین گھر تک ہمرکاب چلنا چاہتا ہون مین نے اسکی بھی پروانگی دے دی - وہ میرے ساتھ ساتھ میرے گھر کے دروازہ پر پہونچا نے آیا مین اپنے گھر مین داخل ہوئی اور وہ اپنے گھر واپس چلا گیا -

مین اپنے ناظرین کو یہ اور جتانا چاہتی ہون کہ کپتان سیڈن ہم سے مجھے اور کچھ خیال نہ تھا صرف مین یہ چاہتی تھی کہ کوئی دوست ایسا ملے کہ اپنا خالی وقت اُس سے بہلاؤن - شام کو نواب ایلفریڈ صاحب تشریف

لائے مین نے انسے ذکر نہین کیا کہ میری کپتان سیڈن ہم سے ملاقات ہوئی تھی گو مین جانتی تھی۔ کہ اُسنے اس امر کا یقین دلا دیا ہی کہ نہ مین شبہہ کرونگا اور نہ مجھے حسد ہوگا لیکن پھر بھی مجھے یہ خیال تھا کہ نواب کو یہ تصور ضرور آئے گا کہ ابھی یہان رہنے کا اتفاق ہوا ہی اور ابھی ایک جوان رعنا عہدہ دار سے دوستی پیدا کرلی۔ ان پہلوؤن پر نظر کرکے یہی مناسب سمجھا کہ نواب صاحب سے تذکرہ نہ کرون ان سب باتون کے علاوہ یہ بات ظلم کی تھی کہ جو شخص مجھپر ایسا مہربان ہو بھلا مجھے کب زیبا ہوگا کہ مین اُسکا دل دُکھاؤنگی۔

دوسرے دن سہ پہر کو کپتان صاحب تشریف لائے۔ ادھر اُدھر کی باتین ہونے لگین۔ کپتان سیڈن ہم کی وہ باتین تھین کہ میرا خود بخود دل اُنکی طرف کھچا چلا جاتا تھا کل گذشتہ کو جو مین نے اپنے دل مین یہ عہد کیا تھا کہ نواب صاحب کے خلاف مرضی نہ کرونگی وہ سب جاتا رہا۔ اسکا انداز گفتگو مجھے بھا گیا اسکا اخلاق خون ہوکر رگون مین پیٹھ گیا۔ یہ جی چاہا کہ اگر کوئی فرد بشر آئے اسکو یہان باریاب نہ ہونے دون۔

	بیا کہ قاعدۂ آسمان بگردانیم قضا بگردش رطل گران بگردانیم	

اگر ز شحنہ بود دار و گیر نیندیشم اگر کلیم شود ہمزبان سخن نہ کنم		دگر ز شاہ رسد ارمغان بگردانیم وگر خلیل شود میہمان بگردانیم

بڑی دیر تک نوجوان باتین کرتا رہا پھر یہ کہنے لگا کہ یہ وقت خوش ہی اگر آپ گھوڑے پر سوار ہوکر تشریف لے چلین تو بڑا لطف ہی۔

مین۔ کل مین نے ہائڈ پارک کی اسقدر سیر کی تھی کہ مین تھک گئی ہون اسوقت ہمت نہین بندھتی۔

یہ سنکر نوجوان خاموش رہا۔ تھوڑی دیر اور بھی باتین کین اور پھر رخصت ہو کر چلا گیا۔

مہینہ بھر گذر گیا۔ اکثر مکان پر کپتان سیڈن ہم سے ملاقات ہوا کرتی تھی اور ہائڈ پارک مین وہ زیادہ تر ملا کرتے تھے۔ اس ایک مہینہ کے عرصہ مین آٹھ دس بار وہ میرے مکان پر آئے لیکن نواب ایلفریڈ صاحب سے کبھی ملاقات نہین ہوئی۔ نوجوان بخوبی جانتا تھا کہ مین بوڑھے نواب کی حفاظت مین رہتی ہون بہت سے کنایون اور اشارون سے مین نے اس سے اپنی اصلی کیفیت اظہار کر دی تھی خیال یہ تھا کہ اگر مین نے نہ کہا اور اسے اور سلسلون سے اظہار ہو گیا یہ ایک لغو بات ہو گی۔ دوستی بڑھنی شروع ہوئی۔ یہ معمول ہو گیا کہ ہم دونون ہائڈ پارک مین روزانہ ضرور ملین اور جب ہم شام کو اپنے اپنے گھر جاتے تھے ملاقات کی یہ استواری اور بطور عہد کے ہو گیا تھا کہ نہ وہ کہتا کہ مجھے کل آنے کی اجازت ہے اور نہ مین کہتی تھی کہ تم کل آؤ گے۔ ایک مقررہ ملاقات ہو گئی تھی سہ پہر ہوا اور بلا ناغہ کپتان سیڈن ہم موجود ہین۔

محبت نے یہان تک طول کھینچا کہ مجھے اپنے فیاض محافظ کی دلشکنی کا بھی کچھ خیال نہ رہا اور مین اسکی طرف متوجہ ہونے لگی۔ لمحہ بلمحہ اسکی محبت نے میرے دل مین ترقی کی اسکا انداز۔ اسکی شان و شوکت دن بدن میری طبیعت مین اپنا گھر کرتے جاتے تھا اور مجھے اسکی ایک ایک بات ایسی پیاری معلوم ہوتی تھی بس یہ جی چاہتا تھا کہ یہ میرے پاس سے اٹھے ہی نہین۔ ہائڈ پارک مین روز ملاقات ہوتی تھی۔ سائیس میرا ضرور ساتھ ہوتا تھا مجھے خیال تھا کہ اسے گمان ہو گا کہ یہ روز ایک جنٹلمین سے بلا ناغہ ملتی ہین۔ اسکا یہ وہم اور بھی زیادہ ترقی کر جاتا اگر مین پارک مین کسی وقت اسکو اپنے ساتھ سے علیحدہ کر دیتی یا ہمراہ نہ لیجاتی لیکن جب

وہ ہمراہ ہی رہا کرتا تھا اُسکو زیادہ اپنے اسپ گمان کو میدان خیال مین سرپٹ دوڑانے کا موقع نہین ملا۔

نواب صاحب سے نہ مین نے ذکر کیا کہ کپتان سے میری ملاقات ہی اور نہ انھین اطلاع تھی۔

ایک دن صبح کو نواب صاحب کا خط آیا کہ مجھکو اچانک ایک ایسے سخت مرض نے دبا لیا ہی کہ مین کم سے کم ایک ہفتہ تک پلنگ سے نہین اُٹھ سکتا۔ مگر تم ہرگز یہ خوفناک خبر سُنکر اپنے دل کو نہ آزردہ کرنا اور جسطرح کہ اپنا دل بہلایا کرتی ہو اُسی طرح سے اپنا وقت خوشی مین گذارنا۔ اُسدن مجھے بہت صدمہ رہا مین اس بوڑھے نواب کی دل سے بہی خواہ تھی اور مجھے اس سے ہمدردی بہت تھی۔ سارے دن مین گھر سے باہر نہ نکلی۔ مگر دوسرے دن تنہائی مجھے کاٹنے کو دوڑی ہر چند مین نے چاہا کہ آج بھی گھر ہی مین گذاردون لیکن طبیعت نے نہین مانا۔ اور مین سوار ہو کر پارک چلدی۔ کپتان سیڈن ہم کو دیکھا کہ وہ میری ہمیشہ کی طرح سے انتظار کر رہے ہین۔ صورت دیکھتے ہی خوش ہو گئے ہم دونون دو گھنٹے تک کا ل ادھر اُدھر گاگشت لگاتے پھرے۔ موسم لطیف تھا ہوا مین اعتدال تھا۔ مگر آسمان پر ابر چھا رہا تھا کہ اتنے مین ببھوون بھون مینھ برسنے لگا میرے کپڑے تر ہو گئے مین نے قصد کیا کہ سیدھی گھوڑے کی باگ پھیرون اور مکان پر چل کر دوسرا جوڑا کپڑون کا پہن لون۔ ایک تو سردی دوسرے کپڑے تر ہو گئے یہ دونون باتین ناگوار خاطر معلوم ہونے لگین۔ میرے ساتھ کپتان سیڈن ہم بھی آئے۔ جون جون ہم گھر پہونچین مینھ خوب دھوم دھام سے برسنے لگا۔ غرض مین مع کپتان موصوف کے بھیگتی ہوئی مکان پہونچی۔ مین نے کپتان سے کہا آپ اندر تشریف لے آئیے اور گھوڑا سائیس کو سپرد کر دیجیے کہ وہ میرے اصطبل مین لیجائے۔ اصطبل مین گھوڑے کے

باندھنے کی کافی جگہ تھی اور نیز سائیس کا گھوڑا بھی بندھ سکتا تھا- آگ کی انگیٹھی سُلگا دی گئی تھی- کپتان اپنے کپڑے خشک کرنے وہاں بیٹھ گئے اور مین کپڑے بدلنے دوسرے مخصوص کمرہ مین چلی گئی-

یہان تک کہ کھانے کا وقت آگیا مین نے کپتان کی اصلاح کی- ہم دونون میز پر کھانا کھانے بیٹھ گئے چونکہ مجھے کچھ سردی اعضا مین معلوم ہوتی تھی مین نے شیمپین کے دو تین گیلاس بھر بھر کر پیے- اُدھر کپتان موصوف نے بھی دو تین گیلاس چڑھائے سیڑان ہم کو جو سرور آیا اپنی اُسی شیرین کلامی پر اتر آئے اُسوقت عالم سرور تھا کچھ کیفیت ہی اور معلوم ہو رہی تھی کلام مین لطافت اور نفاست شیرین پہلے ہی سے کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی اور پھر رنگیلا سرور یہ اور اپنے اوپر دل مائل کیے لیتا تھا- جب مین نے بوڑھے نواب کا خیال کیا مین اُسکی غیر موجودگی سے بہت ہی خوش ہوئی- بھلا ایسے جوان رعنا شیرین کلام حسین نوجوان کے آگے بوڑھے نواب کی کیا ہستی تھی اور وہ کیون یاد آنے لگا تھا اسکی عالمانہ مگر مذاق خیز باتین اور اُنمین سروری تہذیب کی جھلکی وہ لطف دے رہی تھی کہ مجھے اپنی عمر مین یہ خوش نظارہ دیکھنے کا اتفاق نہین ہوا- اتنے میرا گلاس شراب سے پُر کیا مین بغیر کسی پس و پیش کے چڑھا گئی- ایک تو شراب اور دوسرے ایسے جوان پری تمثال کی صحبت تیسرے اُسکی لطافت خیز تقریر کا سرور چوتھے اسکی آرزوؤن اور اُمیدون کی بھری ہوئی نظرین جو برابر مجھپر پڑ رہی تھین میرے ہوش وحواس کو باختہ کیے دیتی تھین- دل سینہ سے نکل چکا تھا- جواس ختم نے جواب دیدیا تھا- آئندہ اور گذشتہ خیال کچھ نہ رہا تھا بار بار طبیعت یہ گویا تھی-

	غنیمت دار این دم را کہ دور چرخ مینائی نہ دارش ماند نے دارا نہ قصر قیس ماند نی قیصر	

مین نے دیکھا کہ جون جون نشہ مے رنگین رنگ دے رہا ہے کپتان اپنی کرسی میرے پاس قدم بقدم سرکاتا چلا آتا ہے آخر نوبت بانیجا رسید کہ مین نے اپنا ہاتھ اُسکے ہاتھ مین دیکھا کہ جو از دیاد محبت سے دبا رہا ہے - اسکی نیچی نیچی آنکھین تیزی سے میری صورت پر نظر کر رہی تھین - یہان تک کہ اسکو جرات ہو گئی - اسکی باہین میری کمر مین پڑی ہوئی تھین میرا سر اسکے کاندھون پر رکھا ہوا تھا اور میرے اور اسکے لبون کا باہم وصال ہو رہا تھا - قصہ مختصر یہ کہ مین نواب صاحب کے احسانات کو فراموش کر گئی - اور کپتان سیڈن ہم میرے پاس سے صبح کا ناشتہ کر کے اپنے گھر گیا ہے -

جب مین تن تنہا ہوئی اور شب کی مے خواری اور بدمستی کا آہستگی مین خیال کیا مجھے سخت ندامت اور قلق ہوا کہ بیٹھے تو نے یہ کیا سوانگ کیا - مگر پھر مین نے اپنے کو قائل کیا کہ تجھے اس سے عشق ہے - شب کو اسکی ایک ایک بات پیاری معلوم ہوتی تھی اسکا کیا قصور ہے صرف اُس محبت نے شب کو یہ رنگ دکھایا مگر اس دلیل باطل اور حجت نامعقول سے میری تسکین نہاین ہوئی کیونکہ دراصل یہ امر حجت لایعقل پر دال تھا - مین سیڈن ہم سے نہ کپتان فورٹیسکیو کی طرح سے محبت کرتی تھی اور نہ مجھے آرتھر براجیر کی طرح اس سے عشق تھا - مقدس جوشون اور پاک جذبات کا اسکی الفت مین نام بھی نہین تھا صرف میری بدمستی نے مجھے اسکا شکار بنایا اور نہ اس سے پہلے اُسکی نسبت کوئی خیال میرے دل مین جانشین ہوا تھا -

افسوس میرے تمام خدام کو یہ معلوم ہو گیا تھا کہ ایک نوجوان شخص ہماری مالکنی کے پاس شب بھر آ کر رہا ہے اس خیال نے مجھے عرق عرق کر دیا تھا اور مارے شرم کے میری گردن اونچی نہین ہوتی تھی - ایک یہ خیال بہت بڑا تھا

کہ کہین یہ نوکر نواب صاحب سے یہ نہ سنکا ردین کہ یہان شب کو ایک نوجوان آکر رہا تھا۔ اب پڑ دریپ یہ خیال آر ہا تھا کہ آیا سیڈن ہم کو اپنا محافظ بنا لون اور نواب صاحب کو چھوڑ دون۔ یا نواب صاحب کو اپنا محافظ رکھون اور سیڈن ہم کو اپنا معشوق یا عاشق بنائے رکھون۔

مین نے اس مسئلہ مین زیادہ فکر کرکے اپنا دماغ تھکانا نہین چاہا صرف اطمینان یہ تھا کہ جیسا جیسا موقع پڑے گا وہی کام کیا جائیگا۔ ابھی سے اپنی جان کیون آفت مین پھنساکر کانٹون مین اینچون۔

آٹھ دن کے بعد ایلفرڈ مین یعنی نواب صاحب تندرست ہو گئے اور پھر انھون نے اپنے معمولی طریقہ پر آنا شروع کیا۔ تین چار مہینے گذر گئے۔ اس عرصہ مین کپتان سیڈن ہم بھی اپنی مقررہ اوقات پر آتا جاتا رہا۔ اور کوئی نیا سانحہ اس عرصہ مین نہین واقع ہوا۔ بوڑھے نواب کو میری اس کارروائی اور اپنے نوجوان رقیب کی اصلا خبر نہ تھی۔ اس لیے مین بے کھٹکے گلچھرے اڑاتی رہی وہ تقدیسی کی صفائی اور عصمت کی رونق اور پاکدامنی کا نور جو میری روح پر تھا صاف اڑ گیا اور اب خراب خراب جذبات نے میرے دل کو گھیر لیا۔ اور اب خیالات ہی دوسری طرف منتقل ہونے لگے باانیمہ جب انکی تہ مین ہو کر فکر کو جودت دیتی تھی یہ حالت شیرین نہ تھی بلکہ اسمین تلخی کی ایک تہ اور بھی جگر مین بیٹھی ہوئی تھی۔ غرض کچھ ہی۔ یہ وقت میرا خوشی اور عیش صرف ہوتا تھا۔ بوڑھا نواب میرا محافظ تھا اور نوجوان کپتان سیڈن ہم میرا عاشق زار تھا۔ میری صورت حال یہ گویا تھی۔

	اتبو آرام سے گذرتی ہے عاقبت کی خبر خدا جانے	

مین اسی کے ضمن مین اپنی خاص خادمہ کا بھی ذکر کرونگی جو یہان میرے پاس ملازم تھی اُسکا نام لیڈیا تھا۔ پڑوس کے ایک دُکاندار نے اسکی سفارش کردی تھی مین نے اُسے سفارش پر نوکر رکھ لیا تھا۔ مین نہین جانتی تھی کہ اسکا چال چلن کیسا ہی اور نہ مجھے اسکی کچھ جستجو ہوئی تھی۔ مین چار سندین بھی اس عورت کے پاس تھین کہ یہ نیک چال چلن اور اپنے کام مین محنتی ہی۔ اس لیے مجھے زیادہ تفتیش کی حاجت بھی نہین ہوئی۔ یہ ایک نوجوان عورت تھی اسکی عمر ۲۲ برس کی تھی۔ صورت سے شرافت نجابت اور پاکیزگی برستی تھی چہرہ مہرہ بھی کچھ برا نہین تھا خاصی خوبصورت معلوم ہوتی تھی۔ یہ میری دل سے خدمت کرتی تھی اور جو کچھ کارروائی کہ میرے یہان ہوتی تھی اُسکو کبھی اشارہ سے بھی نہین کہا۔ اُسی مستعدی سے کام کرنا اور وہ پاس عزت رکھنا مین اسکے ادب اور اسکی شرمگین نگاہون اور اسکی چستی سے ایسی خوش تھی کہ مین دل کھول کر اسے اُس خدمت کا پورا معاوضہ دیا کرتی تھی مگر وہ اُس شکر گزاری اور ایسے طریقہ سے لیتی گویا مین نے یون ہی اسے بخش دیا ہی۔ اسکا گھر میرے دل مین پورا پورا ہوگیا تھا اور مین خوش تھی کہ مجھے ایسی شریف لائقہ خادمہ مل گئی۔

ایک دن مین تنہا ہوا خوری کرنے نکل گئی جب ہوا خوری کرکے گھر واپس آئی اور اپنے مکان کے قریب آکر پہونچی دیکھتی کیا ہون کہ ہوریس میری طرف قدم اُٹھاتے ہوے چلا آتا ہی۔ اُسکی حالت اگر اسوقت جب مین نے دُکان پر اسے خیرات دی تھی ایک درجہ خراب تھی تو اب دس درجہ بدتر ہوگئی تھی۔ اسکے کپڑون کے بعض مقام سے ٹکڑے ہورہے تھے اور بعض جگہ انمین پیوند لگے ہوے تھے وہ فطرتی خوبصورتی اور وہ پیدائشی حسن جو کسی زمانہ مین اسکا تھا مصیبت اور فاقہ کشی سے سب خیرباد ہوگیا تھا چہرہ ایسا مسخ ہوگیا تھا کہ مطلق پہچانا ۶۰

نہ جاتا تھا - غلاظت اسکے تمام جسم سے برستی تھی اور یہ ایک بدیہی امر تھا کیونکہ مفلسی نے پاکی جسم سے بھی غافل کر دیا تھا -

جون ہی اسنے میری طرف نظر اٹھا کر دیکھا اپنی اُس ہی خوبصورت گردش سے نگاہین پھیرین کہ جیسی وہ مجھے دیکھکر ہمیشہ پھیرا کرتا تھا مگر کیا رونگٹے رونگٹے سے فلاکت مصیبت آفت ٹپکتی تھی -

مین چاہتی تھی کہ اُس سے آنکھ بچا کر نکل جاؤن مگر وہ قدم بڑھا کر میرے سامنے آگیا اور بے امتیازانہ مسکراہٹ سے اُسنے یہ کہا "کیا اے حسینہ روز تو اپنے پہلے دوستون کو بھول گئی" یہ آواز وہ تھی کہ جسکی شیرینی اور ملائمت مخاطب کے دل پر اپنا کام کرتی تھی یا اب اسکی بھی حالت صورت جسمانی کے ساتھ پلٹا کھا گئی - اور نہایت سخت اور کریہ ہوگئی ہنسی بھی وہ ہنسی نہ رہی تھی اسمین بھی ایک خلا اور بعد اپن آگیا تھا اور اس خوفناک واقعہ کی شاہد تھی کہ جو اسپر پڑا تھا

مین - کیا یہ رحم نہ تھا کہ مین تمھارے پاس سے ہو کر گذری -

ہوریس - تلخ آمیز تبسم سے - بیشک رحم ہے - اے روز تمھین اس امر کا غرور ہوگا کہ اسوقت تم خوب سرسبز ہو رہی ہو مگر کیا اس مظلوم پر بھی خیال کرو کہ جسکی وہ بری حالت تھی کہ کیا تو کسی کارخانہ کے دروازہ پر جان دیدیگا یا کسی پہاڑی پر سے گر کر مر جائے گا -

یہ اُسنے اس سختی اور کراہیت سے کہا کہ مین بیان نہین کر سکتی اُسکی آنکھون مین غیر فطرتی شعلون کی لپٹین اُٹھنے لگین اور وہ اپنی اُسی آتش فشان نگاہون سے میری طرف دیکھنے لگا مجھے یہ دیکھکر بہت غصہ آیا کہ باوجودیکہ یہ میرا دشمن جانی ہے اور اسپر بھی مین اسکو اتنا دیتی لیتی ہون اور پھر بھی یہ غراتا ہے -

ہوریس - معاندانہ اور خباثت آمیز نظروں سے - آہ میں جانتا ہوں جو کچھ تمھارے دماغ میں میرے جانب سے گذر رہا ہی - تم میری زبان کی گرفتگی اور سختی تلخی سے بُرا مان گئی ہو - یقیناً اور بالتحقیق یہی امر ہی - اے روز تو اپنے دل میں غور کر کہ میری بربادی کی تو ہی باعث ہوئی ہی کیا تو نے لوسیا سے میری شادی ہونے میں تجزیہ نہیں ٹھونکی - کیا تو نے بوڑھے سیم کو جاکر نہیں بہکایا کہ ہوریس کے باپ کو روپیہ نہ دینا - اے روز ایلمبرٹ وہ تو ہی ہی کہ جسنے یہ ظلم میرے ساتھ کیے ہیں اگر تیرا نام ہزار بار تلخی سے میرے لبوں پر آئے تو کچھ تعجب نہ کر -

میں - اے کمینہ اور سرکش فقیر تو مجھ سے کس طرح مخاطب ہوتا ہی - یہ کہکر میں نے متکبرانہ قدم اپنے گھر کی طرف اُٹھایا ہوریس نے دوڑ کر میری کمر پکڑ لی یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا زنجیرین پڑ گئیں -

ہوریس - غضبناک ہوکر - فقیر - جب میں نے اسکے پھندہ میں سے نکلنے کی کوشش کی ورچاہا کہ اسکے ہاتھ چھٹاؤن کہ پھر کر جو اُسکی آنکھوں کی طرف نظر پڑی یہ معلوم ہوا کہ گویا طیش کے شعلہ ہاے جوالہ مشتعل ہو رہے ہیں اور مارے غصہ کے اسکے ہونٹ پھڑپھڑا رہے ہیں -

میں - خبردار پھر مجھپر ہاتھ دراز نہ کیجیو ورنہ ابھی پولیس کو اطلاع دے کر تجھے قیدخانہ میں بھجوا دونگی - یہ میں نے غضب آمیز اور متکبرانہ لہجہ میں کہا -

ہوریس - قیدخانہ میں بھجوا دوگی - یہ الفاظ ہوریس نے ایسی سسکاری بھر کر کہے کہ اگر سانپ میں بولنے کی قدرت ہوتی اور وہ بولتا اس سے زیادہ اُسکی آواز نہ ہوتی - پھر وہ کہنے لگا آہ روز اگر تمھارا یہ قصد ہی کہ تم مجھے قیدخانہ بھجوا دوگی میں یہاں تم سے بُری طرح پیش آؤنگا - میں تم پر شیر کے مانند

جھپٹ پڑونگا- اپنے ناخن تمھارے گوشت مین گاڑدونگا اور اُسکو ہڈیون
مین سے جدا کرلونگا اور تمھارے اس حُسن کو برباد کردونگا کہ جسپر تمھین اسقدر
ناز ہی اور تم بنی سنوری پھرتی ہو تجھ مین جرات نہین ہی کہ تو مجھے قید کرا سکے
مین سب مین روشن کردونگا کہ اسکے سگے بھائی نے مجھے لوٹ لیا اور پھر وہ
جعلسازی مین پکڑا گیا اور اب قیدخانہ سے نکل کر بھاگا ہی- یہ سب حالات
مین اخبارون مین دیکھ چکا ہون-
مین- تھرتھراہٹ سے اس جھک جھاک سے نتیجہ مفت کی دردسری لگا ہی
مجھے جانے دو اور تم اپنی راہ لو- مین نرم اس لیے پڑگئی تھی اور تھرتھراہٹ
کی یہ وجہ تھی کہ مین یہ نہین چاہتی تھی کہ ایسے بدمعاش ڈاکو جعلساز بھائی
کے ساتھ میرا نام روشن ہوئے کہ یہ اُس قیدی کی بہن ہی جو وولوچ
سے بھاگا ہی-
ہوریس- اُسی بے اعتنائیانہ لہجہ مین- مجھے صرف روپیہ کی خواہش ہی
دلواؤ اور چلتی ہو-
غضب یہ تھا کہ مین اپنی تھیلی گھر ہی چھوڑ آئی تھی اور اسوقت میرے پاس
ایک کوڑی بھی نہ تھی- بڑی پریشان ہوئی کہ کیا کرون- کپتان سیڈن ہم
سے وعدہ تھا وہ مکان مین بیٹھے ہوے رستہ دیکھ رہے ہونگے اور اگر ٹہلتے
ٹہلتے باہر نکل آئے کتنی بے عزتی کی بات ہی کہ اس فقیر سے گفتگو کرتے
ہوے دیکھینگے-
مین- اپنی تھیلی مین گھر ہی پر بھول آئی- تم مجھے اپنا نشان بتاؤ اُسی پتہ
سے مین روانہ کردونگی-
ہوریس- طعن آمیز تلخی مین- تمھین یہ خبر ہی کہ میرا کوئی گھر بھی ہی- کہ جسکا

میں نہیں پتہ بتاؤں - پیاری ہمارا مکان ہم سے مدت ہوئی چھن چکا -

درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست

معلوم یہ ہوتا ہے کہ تم مجھے ٹالنا چاہتی ہو -

میں - مضطربانہ حالت میں - نہیں نہیں ہرگز نہیں - تم ایسی کوئی جگہ بتا سکتے ہو کہ جہاں میں روپیہ روانہ کر سکوں -

ہورلیس - نہیں واقعی کوئی ٹھکانے کی جگہ نہیں ہے - میں سچ کہتا ہوں - میں تمھارے ساتھ تمھارے گھر چلتا ہوں تم سامنے کے دروازہ سے مجھے ایک مٹھی اشرفیوں کی بھر کر ڈال دینا -

ایسے ایک زدہ بھکاری کے شکار بننے کا خیال میرے دماغ میں ساری ہو گیا اور پھر مجھے غصہ آگیا اور میں نے انھیں نکال کر کہا کہ ہائیں اشرفیوں کی ایک مٹھی کے کیا معنے اگر یہاں میرے پاس میری تھیلی ہوتی میں ایک دو اشرفیوں سے زیادہ کچھ نہ دیتی -

یہ سنکر ہورلیس افسردہ دل ہو کر چپکا ہو رہا اور زبان سے کچھ نہ کہا اور میری مرضی پر اپنے کو چھوڑ دیا اور میرے ساتھ ساتھ ہو لیا - دو چار قدم جب میں آگے بڑھی مجھے یہ خیال ہوا کہ ایسا نہو کوئی اسے دیکھ لے پلٹ کر میں نے کہا کہ اگر تم مجھ سے لینا چاہتے ہو تو جو کچھ میں کہوں اسکی تقلید کرو ورنہ میں ہرگز ایک کوڑی نہیں دینے کی - تم یہیں ٹھہر جاؤ میں ابھی اپنے ملازم کے ہاتھ تمھیں دو اشرفیاں بھیجتی ہوں -

ہورلیس نے چند منٹ تک سوچا آخر کہا بہت اچھا -

جو کہو گی تم کہونگا میں بھی ہاں یوں ہی سہی
آپ کی یہ ہی خوشی ہے مہربان یوں ہی سہی

وہ میرا پیچھا چھوڑکر ایک کونہ مین کھڑا ہوگیا اور مین شکر بھیجتی ہوئی گھر کی طرف پھری مین بہت خوش تھی کہ نہ نواب صاحب کو نہ کپتان سیڈن ہم کو یہ معلوم ہوا کہ میرے سگے بھائی کی یہ گت بن رہی ہے۔

جب مین گھر آکر پہونچی معلوم ہوا کہ کپتان سیڈن ہم بیٹھے ہوے ہین دس منٹ سے یہ میرے منتظر تھے۔ مین اپنے پرایوٹ کمرہ مین گئی اور جلدی سے اپنی خاص خادمہ لیڈیا کو بلاکر کہا کہ یہ دو اشرفیان ہین اسکو لے کر اُس فقیر کو دے آکہ جو سامنے کی گلی کے کونہ پر کھڑا ہوا ہے۔ مین اُسکو پہلے سے جانتی ہون اس لیے مجھے ترس آیا ہے کہ اُسکی مدد کرون۔ جاکر اُسے دیدینا ایک بات نہ کرنا اگر وہ کچھ دریافت کرے جواب نہ دینا اور بہت جلد واپس پھر کر چلی آنا۔ وہ دُبلا پتلا سا ہے اور اُسکا حال بہت ہی زدہ ہے۔ اس پتہ سے تم پہچان ہی لوگی اور اگر تمھین کچھ شبہہ ہو ہورلیس کہکر آواز دے لینا۔

لیڈیا نے دو اشرفیان مجھ سے لے لین ایک کہین گر پڑی اور بستر مین جاکر چھپ گئی ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تین چار منٹ کے بعد ملی ہے وہ لیتے ہی ہورلیس کو دینے گئی۔ مین کپڑے بدل کر ڈرائنگ روم مین جہان کپتان سیڈن ہم رستہ دیکھ رہے تھے جاکر بیٹھ گئی دو گھنٹے تک کپتان موصوف ٹھہرے رہے بعد ازان اٹھکر چلے گئے۔ اور وعدہ کر گئے کہ کل سہ پہر کو پھر آؤنگا۔

کل کا دن بھی آیا دوپہر کو لیڈیا نے مجھ سے اجازت چاہی کہ گھنٹہ بھر کے لیے مجھے باہر جاکر ضروری اشیا خرید کر لانی ہین۔ مین نے برضامندی اُسے جانے کی اجازت دے دی۔ بازار سے وہ سوا دو بجے واپس آئی سیدھی میرے کمرہ مین ایسی بے تحاشہ بھاگی ہوئی آئی کہ میرے ہوش اُڑ گئے اور مین خوف زدہ ہوگئی۔

مین۔ کیا ہے خیر ہے کچھ کہہ تو سہی۔

لیڈیا۔ بیگم بڑا ہی غضب ہو گیا تمام بھید دن کا افشا ہو گیا نواب صاحب اور کپتان صاحب جنگ ڈیول کرنے پر آمادہ ہین۔

مین۔ ڈیول۔ حیف صد حیف۔ مجھے معلوم ہوا کہ میرا چہرہ سفید کاغذ کی طرح سفید ہو گیا اور اسکا رنگ دھوئے کپڑے کا سا ہو گیا۔

لیڈیا۔ ہان ڈیول۔ سیڈرن ہم یہان نہین آسکتے جب تک کہ فیصلہ نہ ہو جاوے۔

مین۔ نہین مجھے پہلے کپتان سے ملاقات کرنی چاہیے دیکھون تو کیا واقعہ ہوتا ہی۔

لیڈیا۔ آپ کو اختیار ہی۔ صرف ایک آفت بیدرمان کی طرح سے ایک چٹھی آئی ہی اسکا سارا باعث ہی۔

مین۔ کچھ پروا نہین ہی مین اس آتش فساد کو بجھا دونگی تم مجھے یہ بتاؤ کہ کپتان سیڈرن ہم کہان ہی۔

لیڈیا۔ مجھے انھون نے بتا دیا ہی کہ مین فلان جگہ ملونگا۔ ای بیگم صاحبہ آپ جلدی تشریف لے چلین ایسا نہ ہو کہ نواب صاحب تشریف لے آوین پھر آپ کا جانا یہان سے نہ ہو گا۔ مجھے بہت ہی غم ہی کہ آپ کی جان کیسی عذاب مین پھنسی ہی۔

مین اوپر کمرہ کے گئی کپڑے بدلے اور لیڈیا کے ساتھ روانہ ہوئی۔ میری متوحش نظرین تماشا ہر اہون مین ادھر ادھر پڑ رہی تھین مگر شکر ہی کہ نواب صاحب نظر نہ آئے۔ شاہراہون مین سے گذرتی ہوئی لیڈیا نے ایک تنگ و تاریک گلی مین لے گئی۔

لیڈیا۔ ایک گھر کے پاس لیجا کر۔ بیگم صاحبہ یہی گھر ہی جسمین سیڈرن ہم

ہو جو دہین -
چونکہ اضطراب اور پریشانی نے تباہ کر رکھا تھا اس لیے میری نگاہ بخوبی مکان کی طرف بھی نہین پڑی -
دروازۂ مکان پہلے ہی سے کھلا ہوا تھا لیڈیا پہلے جو کھٹ پر کھڑی ہو گئی اور مجھے اندر داخل کیا مین نے اُسی بولاہٹ مین اندر قدم رکھا - لیڈیا نے دروازہ مکان بند کر دیا جون ہی مین صحن مین گئی صحن مجھے غلیظ اور ناپاک معلوم ہوا مین سناٹے مین ہو کر جھلی کھڑی ہو گئی اور مجھے یہ خیال آیا کہ کہین میرے ساتھ کچھ فریب تو نہین گانٹھا گیا ہی - لیڈیا فوراً ہی دروازہ بند کر کے دوڑی اور مجھے ڈھکیل کر آگے لیجانے لگی اور اصلی آواز اُسوقت ایسی کریہ اور ڈراونی تھی کہ مجھے تعجب کے ساتھ خوف آگیا - لیڈیا اپنی اُسی پھٹی ہوئی آواز سے غل مچانے لگی تھی - وہ ادب آداب جو یہ کیا کرتی تھی سب رفو چکر ہو گیا تھا - اسکے آواز دیتے ہی اندر سے دو لڑکیان جو نہایت میلی کچیلی تھین چلی آئین اور مجھے ڈھکیل ڈھکلا کر اندر لے گئین یہان جب مین نے قدم رکھا تو دیکھا کہ ہورلیس اُسی پھٹی ہوئی پتلون اور پھٹی ہوئی کُرتی سے کھڑا ہوا ہی دیکھتے ہی پیرون کے نیچے سے زمین نکل گئی - اور میری آنکھون کے نیچے اندھیرا آگیا رگون مین سَن سَن خون دہشت کے مارے دوڑنا شروع ہو گیا ایک رنگ آتا تھا اور ایک رنگ جاتا تھا - اوسان باختہ ہوے جاتے تھے اور یہ معلوم نہ ہوتا تھا کہ مین کہان ہون اور مجھے یہان کون لایا ہی مگر پھر مین نے اپنی طبیعت کو سنبھالا اور اپنے اوسانون کو بجا کیا - اور دل کو مضبوط کیا - اور ہورلیس کے منھ بمنھ کھڑی ہوئی -

اڑتیسوان باب

سازش کرنے والے

یہ کوٹھری نہایت غلیظ تھی مشکل سے کوئی چیز بسط ہو گی کہ جو وہان دکھائی دیتی
دروازہ بڑا وزنی تھا اور اسمین دو جگا دری بلیان لگی ہوئی تھین۔ ایک ناشناد
اور بدچال چلن لڑکی نے دوڑ کر کواڑون کی بلیان لگادین اور دوسری میرے
لیے مستعد ہوئی کہ اگر مین کچھ ہاتا پائی کرنے پر آؤن تو وہ ہوریس کی مدد کرے
ہوریس کی وہ ہی صورت۔ اور وہ ہی پوشاک تھی کہ جو مین نے گذشتہ دن مین
دیکھی تھی۔ اسکی دیکھنے سے اطمینان اور ایک قسم کی امید پائی جاتی تھی۔ یہ معلوم
ہوتا تھا کہ عنقریب اسکی کوئی دلی آرزو پوری ہو گی۔ مین نے ایک لوہے کا
ڈنڈا دیکھا کہ جو پرانی تپائی کے سہارے کھڑا ہوا تھا۔ یہ صاف معلوم ہوتا تھا
کہ اگر مین ان نابکارون سے جنکے پھندہ مین مین پھنس گئی ہون کچھ بھی چون وچرا
کرون اور ذرا تیزی دکھاؤن بیشک یہ سخت اذیت پہونچائینگے مجھے زیادہ ترسوا
اسکے اور کوئی خیال نہ تھا کہ جو کچھ دغابازی مجھ سے مارکوئس نے کی تھی اسی کے
لیے ہوریس بھی تلا ہوا ہے یہ ایسا خیال تھا کہ جسنے مجھے جرأت دیدی اور مین حالت
غضب مین لیڈیا کی طرف مخاطب ہو کر کہنے لگی۔

او کمبخت لیڈیا کیا اپنی مالکنی اپنی شفیق بیگم سے یہ دغابازی کرتے ہین بدبخت
شمک کا پاس تو ضرور ہی کرنا تھا افسوس تو اس شریر النفس ہوریس کو پہلے سے
جانتی تھی۔ اری نابکار یہ منتم کشی۔

ناظرین کو یہ بخوبی یاد ہو گا کہ جب مین نے ہوریس کو اس بدنصیب لیڈیا
کے ہاتھ دو اشرفیان بھیجی تھین اسنے زمین مین پٹخ دی تھین مین سمجھی تھی

کہ اتفاقیہ گر پڑین نہین بلکہ یہ آسکی بدمعاشی اور شرارت تھی۔
سبب یہ تھا کہ جب مین نے اُس سے یہ کہا ہی کہ تو ہوریس کو دے آ اور یہ ہوریس کو بخوبی جانتی تھی ضرور تھا کہ اسکے چہرہ پر پریشانی اور اضطرابی کچھ نہ کچھ برستی۔ اسنے یہ دانائی کی کہ اشرفیون کو نیچے گرا دیا تاکہ ڈھونڈھ کر اُٹھاتے اُٹھاتے اپنی طبیعت کو سنبھال لے۔

ہوریس۔ تمسخرانہ اور طنزیہ ہنسی سے۔ یقیناً یہ مجھے پہلے سے جانتی تھی۔ یہ کہکر وہ کھانسنے لگا۔

مین۔ لیڈیا کی طرف جھپٹ کر اور اسکے دونون بازو مضبوط پکڑکر۔ او فحیہ بتا کہ اسکے کیا معنی ہین۔

لیڈیا۔ بیگم صاحبہ آپ لاکھ کچھ کرین یہان آپ کی وہ حکومت نہین چلنے کی۔ مین اس گھر کی اب خادمہ ہون آپ مہربانی فرماکر تیز نہ ہون۔
یہ سُنکر میری جرأت نے دہشت خیز اور مہیب صورت مین رنگ بدلا اور مین اُسی غصہ کی حالت مین یہ کہنے لگی۔ بس تجکو مناسب ہی کہ مجھے یہان سے نکال دے ورنہ یاد رکھیو کہ بُرے پیش آؤنگی۔

لیڈیا۔ ہان کیون نہین۔ یہ الفاظ لیڈیا نے طنزیہ ہنسی مین ادا کیے اور اس طنزیہ ہنسی کی تقلید پہلے نابکار اُن لڑکیون نے کی اور پھر ہوریس تک نوبت پہونچی۔

ہوریس۔ تم اس امر کو بخوبی سمجھ لو کہ لیڈیا کی اور میری پرانی ملاقات ہی۔ تین چار برس کا ذکر ہی کہ جب میری اس سے بہتر حالت تھی جواب ہی لیڈیا نے مجھے ایک قوی لڑکے کے باپ بننے کا فخر بخشتا تھا۔